کتاب آئین فوجداری تا فروری سنہ ۱۸۶۰ع

مجریہ تا حال تمام محتاج الیہ فی العموم سررشتہ فوجداری

کے لیے کار آمد ہین

منتخبات مہدویہ

مولفہ سید مہدی علی صاحب سررشتہ دار کلکٹری ضلع اٹاوہ

باجازت مؤلف موصوف واسطے نفع عامہ اہل ہند کے

مطبع منشی نول کشور مقام لکھنو مین چھاپی گئی

سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

تقریظ من مہتمم

سبحان اللہ دریاے علم سے عجب یکتا گوہر نکلا مطبع نول کشور لکھنؤ سے کیا خوب
قانون بیچکر نکلا کہ سب چیزونکا جامع ہے حقیقت مین بہت نافع ہے کون سی بات ہے
جو اوسمین لکھی نہین کسطرحکی کارروائی چھوڑی نہین اعلیٰ سے ادنیٰ تک سبھونکا نبھاہ ہے
حکام کا مطلوب محررونکا مدعا ہے وکیلون مختارونکے لیے چراغ ہدایت کہا چاہیے
کوری اونکے واسطے سرمۂ بصیرت سمجھا چاہیے بدون اوسکے اِن مقدمات کا کام
چل نہین سکتا کچھ کیے حاضر باشونکا مطلب نکل نہین سکتا بلکہ حاجتمند اوسکے خاص و عام ہین
محتاج آگاہی طبقات انام ہین جو کوئی اوسکی باتین ضبط کرے بڑا ہوشیار ہو جاے بلکہ
جسکو مقاصد فصول و ابواب یاد رہین نہایت واقفکار ہو جاے غرض ایسا آئین فوجداری
دوسرا نہوگا چشم فلک نے بھی اسکا نظیر دیکھا نہوگا اور کتابون مین اسطرح کی ترتیب کہان
یہ حل معانی کہان ایسی تہذیب کہان ربط و ضبط مین بے بدل ہے مؤلف کی مہارت پر
دلیل ہے الٰہی اونکی سعی مشکور ہو رواج اسکا نزدیک و دور ہو واقعی جا بجا سے تلاش
کرنے مین بڑی کوشش فرمائی اس جمع و تالیف کی بدولت خوب مشقت اوٹھائی با اینہمہ
انجام دہی امور متعلقہ سے فرصت نتھی کثرت کار سررشتہ سے دم لینے کی مہلت نتھی ایسا
مشکل کام اوٹھایا آغاز سے اختتام کو پہنچایا عقل حیران ہے کہ کیا ہوا کیونکر ہوا اتنا
وقت کہان سے آیا کسطرح میسر ہوا مقرر اعانت یزدانی ہوئی ہو نہو تائید آسمانی ہوئی
اسمین اونہین اپنا فائدہ مقصود نتھا نفع خلائق کے سوا کچھ مدنظر نتھا عالی ہمت بلند حوصلہ
ایسے ہی ہوتے ہین جہانمین تخم نکوئی اورونکے لیے بوتے ہین کسی نے اسی باب مین کہا ہے
مطلع نادر موزون کیا ہے ؎ بہر نفع غیر ہے ہمکو ہنر کی احتیاج * کب شجر کو آپ ہوتی ہے
ثمر کی احتیاج * منصف لوگ اس کتاب کو دیکھکر پھڑک جاینگے اہل حاجت و ارباب معاملہ
نتیجے لطف اوٹھائینگے الحمد للہ کہ خوبی ظاہر و باطن یکسان ہے جمال صورت کمال معنی
سے دست و گریبان ہے حرف حرف کی مقابلے سے تصحیح کی تا مقدور ایک ایک لفظ کی تنقیح کی

فدرا خوش خطی کو ملاحظہ فرمائیے چھاپے کی صفائی پر نظر چاہیئے کاغذ کیسا عمدہ لگایا ہر نقشہ
کیسا درست کھنچوایا غرض سب طرح کی لطافت حاصل ہے ہیئت مجموعی دیکھنے کے قابل
ہے اگر اسپر بھی خریدارون کی طرف سے غفلت ہوگیا کیسے اولی الابصار کی چشم پوشی کو
کیونکر اچھا کہیے اگر قانون دانی کی تکمیل چاہیے اسکے لینے مین تعجیل چاہیے ہم جانتے ہین
کہ تھوڑے دنون مین باقی رہے گی لوگ ڈھونڈھا کرینگے کہین دوا کو نہ ملے گی چندروز
مین جسکے پاس نہوگی پچھتائیگا کف افسوس ملنے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئیگا ~ من آنچہ
شرط بلاغ ست با تو میگویم ＊ تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال ＊ زیادہ تطویل کیا کیجیے
آپ قلم ہاتھ سے رکھدیجیے ۵

تقریظ من مولف

الحمد للہ کہ باوان سعید حلیہ انطباع قامت اس رسالہ پر سراپا راست آیا اور چونکہ سہو و
خطا لازمہ بشری ہے اس لیے بنظر معذرت خواہی چند سطور ذیل گزارش کیجاتی ہین اول
یہ کہ ہرچند مولف نے تسوید اس نسخہ مین اجتماع جمیع مراتب قوانین مین سعی بلیغ کی
اور اگرچہ یہ مطلب بسر نہ آیا مگر تاہم اکثر قوانین و احکام کو حاوی ہے اور جو بعض مراتب
علی سبیل الندرہ رہگئے ہین اوسمین مصنف معذور ہے اسواسطے کہ سرکلر و کنسٹرکشن
از سنہ ۱۸۶۹ تا سنہ ۱۸۹۲ع کی تفحص بدرجہ اتم کی گئی مگر کوئی نسخہ ایسا نملا کہ جسمین سرکلر و کنسٹرکشن
مذکورہ سب جمع کیے گئے ہون بہرحال نایافت اس مدعا سے مجبورانہ جہان تک ممکن تھا
خلاصہ جات سے جسقدر سرکلر وغیرہ ملے لکھدیے اور نقل مین اہتمام صحت بمدارج اقصی
کیا گیا ہان اگر اصل نسخہ مین سہو ہوئی ہوگی تو مولف بھی اس سہو مین قابل معذوری ہے
دوم یہ کہ ایکٹ و رزولیوشن بجنسہٖ کما حقہ بہم نپہنچائے اور اس کام مین احتیاج
نقل کی کسی خلاصہ کیطرف نہ پڑی اور اسی سبب سے یقین ہے کہ غلطی واقع نہوئی
ہوگی سوم یہ کہ اکثر ایک فصل کا مضمون دوسری فصل مین اختلاط پا گیا ہے
موجب اسکا یہ ہوا ہے جسطرح مسودہ مین مضامین متفرق تحریر ہوتے تھے اور نوبت

صاف کرنے کی نہ پونہچی تہی کہ منشی نول کشور مہتمم مطبع لکہنؤ نے کتاب طلب کی مولف نے بسبب قلت فرصت بجنسہ وہ مسودہ پاس مہتمم صاحب کے بہیجدیا مگر تاہم تصحیح مین کمی نہین ہوئی چہارم یہ کہ بعض بعض مقام پر اس رسالے مین غلطی تحریر واقع ہوئی ہے وبنظر اصلاح اوسکے غلطنامہ مرتب کیا گیا ہے اسلیے بخدمت شائقین با تمکین التماس ہے کہ اول غلطنامے کو ملاحظہ فرماکر اصلاح اون مقامات کی فرمالیوین و بعد ازان مطالعہ رسالے کا فرماوین کہ مبادا کوئی مضمون غلط خاطر نشین ہوجاوے اور محمول بر عدم اعتناء مولف و مہتمم ہووے فقط

قطعہ تاریخ ترتیب

کامل ہر علم و فن ہین مولوی ہادی علی
شہر علم صرف و نحو و منطق و حکمت کی باب

فوجداری پر جو مائل ہوگیا ذہن لطیف
تہوڑے عرصے مین لکہا قانون کیا با آب و تاب

ابر فکر موزون یہ کی تاریخ سال عیسوی
بیمثال و بی نظیر و لاجواب الاجواب

سنہ ۱۸۵۹ عیسوی

قطعہ تاریخ از نتائج طبع اشرف علی اشرف

بڑی تہذیب سے ہی ہادی علی نے
کیا تالیف یہ قانون مرغوب

ہر اک پاتا ہی اوسمین اپنا مطلب
محرر سے ہی تا احکام مطلوب

ہوا ہی ہر طرح مطبوع عالم
کہی آنکہون مین اوسکی صورت خوب

غرض سب صورت و معنی کی ہین وصفت
نہین اوسکی طرف کچہ عیب منسوب

لکہا اشرف نے سال عیسوی یون
یہی قانون ہی بہتر خوش اسلوب

۱۸۵۹ع

اعلان عام

ازبسکہ اس قانون کے طبع مین مہتمم مطبع نے ایک پہاڑ کا راستہ
طے کیا ہے اور بڑی بڑی محنت سے مسودۂ دستی سے صحت اور مقابلہ
مین سعی کی اور ادنی مرتبے کے طبع مین صرف ہزارہا روپیے کا تحمل کیا
لہذا مہتمم مطبع ہذا مستحق اسکا ہوا کہ اس محنت کا ثمر مفت نصیب دیگر احباب
ہم پیشہ ہو جاوے اسواسطے راقم نے اس قانون کی رجسٹری بموجب قانون
بستم سنہ ۴۷ بحضور صاحب مجسٹریٹ کرالی ہے کہ اور کوئی صاحب ہم پیشہ
قصد چھاپنے کا نکرے اور تحمل نقصان کثیر سے محفوظ رہے فقط

العبد
مہتمم مطبع نولکشور پریس لکھنو

فہرست کتاب منتخبات مہدویہ بہ ترتیب حروف تہجی

غلطنامہ منتخبات جملہ دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱۲	شیوع	اشاعت	۱۱	۱۰	خیانچہ	سانحہ
۱	۳	تعظیم	تطاول	۱۱	۱۱	قانون ۴ سنہ ۱۸۳۷ء	قانون ۳ سنہ ۱۸۳۲ء
۲	۶	قانون	قوانین	۱۱	۱۱	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ء
۴	۱۶	مقدمات	مفتیان	۱۲	۱۲	اہلکاران متعینہ سرکل کلان	دزدی اہلکاران متعینہ سرک کلان
۵	۲	۹ سنہ ۱۸۰۷ء	۹ سنہ ۱۸۱۰ء	۱۲	۲۰	سرکلر ۱۹ جون سنہ ۱۸۴۳ء	سرکلر ۱۶ جون سنہ ۱۸۴۳ء نمبری ۱۳۸ ممالک مشرقی و نمبری ۷۹ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۸۴۳ء ممالک مغربی
۵	۲	۲ سنہ ۱۸۱۶ء	۱۲ سنہ ۱۸۱۶ء				
۵	۱۵	جنٹ مجسٹریٹ	مجسٹریٹ				
۵	۱۶	صاحبان جج	صاحبان سشن جج				
۸	۱۱	دفعہ ۷ ایضاً	دفعہ ۱۷ ایضاً				
۸	۲۲	دفعہ ۱۳ ایضاً	دفعہ ۳ ایضاً				
۹	۸	آتش زنی	آتش زنی قصداً				
۹	۱۳	دفعہ ۲ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء	دفعہ ۲ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء وضمن اول دفعہ ۱۲ قانون ہشتم سنہ ۱۸۱۸ء	۱۳	۶	اوسکے	اوسسے
				۱۴	۱۹	بیان کرین	حال بیان کرین
				۱۵	۲	نقب زنی	نقب زنی یا چوری
				۱۵	۳	اس رو	اس امر
۹	۱۶	ایسے مقدمہ	ایسے مقدمہ مشعر چوری و نقب زنی بلا صدمہ بدنی مین	۲۳	۲۲	تھانہ	کاٹھہ
				۲۴	۶	قیدی چالان کیا جاوے	قیدی ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین یا صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مفصل مین نعمہ رہائی یا چالان کیا جاوے
۱۰	۱۶	چوکیدار ٹکس	چوکیدار مواضعات				
۱۱	۸	مطلع کرے	مطلع کرے ضمن ۵ دفعہ ۲۱ قانون ہشتم سنہ ۱۸۱۶ء				

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۴	۸	ضمن ۵ ایضاً	ضمن ۵ ۱				اختیار ہے کہ اگر مناسب جانین تو تجویز خرچہ کی بھی کر دیا کرین اور منجملہ فریقین کے جس سے چاہین دلاوین کنسٹرکشن نمبری ۵۰۵ مورخہ ۸ مئی سنہ ۱۸۲۹ع اور اگر سہواً تجویز اسکی رہ جاوے تو بروقت گذرنے درخواست فریق مستحق کے بہر حکم اسباب مین دے سکتی ہین کنسٹرکشن نمبری ۳۶۷ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۸۳۴ع
۴۵	۴	اور گواہان حاشیہ کے	اور گواہان حاشیہ کو اجازت اوسکی پڑھنے کی دیجاویگی اگر وہ نہ پڑہ سکے تو بعد دستخط مقر اوسکو				
۴۷	۲۰	جرم کبیرہ کا روپوش ہوجاوے	جرم کبیرہ کا کہ حاکم مجاز کو اجرا مین حکم بحکم تحریری مورخہ روپوش ہوجاوے تو بشرطیکہ نہ پایا جاوے مال غیر منقولہ کے اگر				
۴۶	۲	قانون ۷ سنہ ۱۸۲۵ع	قانون ۴ سنہ ۱۸۲۵ع				
۴۶	۹	صاحب مجسٹریٹ	صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ				
۴۶	۱۶	قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۰ع	سنہ ۱۸۱۰ع				
۴۶	۲۰	قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع	سنہ ۱۸۱۰ع				
۴۷	۱	قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع	سنہ ۱۸۱۰ع				
۴۹	۳	محکمہ مجسٹریٹ	محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ				
۵۲	۱۴	ضمن ۳ دفعہ ۳۹ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳	ضمن ۳ دفعہ ۲۹ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ یعنی حاکمان فوجداری کو	۵۳	۱۰	معیشت مجرم کیا جاوے تو	معیشت مجرم ہو کیا جاوے اور بعوض

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۰	۷	ناجائز ہوئی	ناجائز ہوگی	۱۰۳	۷	خاص مین پایا ہو	خاص نہ دیا ہو
۶۹	۵	خاطر	آمر	۱۰۳	۱۰	جو اپیل کی	جو اپیل کہ
۸۸	۳	اور بہی اصل	اور بہی نقل	۱۰۳	۱۲	در صورت	در خواست
۹۰	۱۰	...تک حاصل ہے	پانسو روپیہ	۱۰۳	۱۹	مستوجب	اپیل
			تک حاصل ہے	۱۰۴	۳	سبب اتفاقی	سبب النعمانی
			مگر بوقت ضرورت	۱۰۴	۸	نمبری ۹۶	نمبری ۹۷
			اور فوراً بخوبیت	"	۱۲	معزولی کی اپیل ہوگی	معزولی کی اپیل نہوگی
			بحضور گورنمنٹ				
			بہیجنا چاہیے	"	۱۴	نظر ثانی ہوگی	نظر ثانی نہوگی
۹۰	۲۲	نقل سپردگی	نقل حکم سپردگی				دفعہ ۱۰۳ قانون
۹۱	۶	سزا	سزا				بہ مشتہرہ
۹۲	۱۸	مطلق نہو سکے	مطلق فیصلہ ہو سکے	"	۱۵	ضمانت رکہی گی	ضمانت پیش کی گئی
۹۵	۲	نمبری ۹۰۹	نمبری ۹۵۹	"	۱۷	الا جبکہ اپیل	الا جبکہ اپیل نہ
۹۵	۳	سرکلر نمبری ۲۲	سرکلر نمبری ۱۴۶	"	۱۷	اپیل کی میعاد	اپیل بے میعاد
۹۵	۴	محال	مال	"	۱۸	ڈسمسن	ڈسمس
۹۵	۴	عضب	غصب	"	۲۰	کوئی امر ضرورت	کوئی امر ضروری
۹۵	۴	کہ جبر مانہ	حکم جبرمانہ	۱۰۵	۲ تا ۵	جب صاحب ششن جج کے محکمہ مین تا اختتام	یہہ عبارت
۱۰۰	۱	ثابت ہوتو دی	ثابت ہوتو بہی			کمشنر کشن نمبری	بالکل غلط سمجھنا
۱۰۰	۹	بے جرم اوری	بے جرم اور بری			۱۳۳ مورخہ	چاہیے بجاے
۱۰۱	۱۳	حضور مین نہین ہوگا	حضور مین ہوگا			۲۰ مئی ۱۸۵۴	اسکے یہ سمجھنا
۱۰۱	۲۱	علاوہ اور حکم کی	علاوہ دو حکم کی				چاہیے ۲

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
			آٹھوین ایک نقل علیحدہ	۱۰۶	۴	متصور ہوگا	متصور ہوگا دفعہ
			اپیل کرے تو				۱۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۶ع
			حاکم اپیل کو دربارہ	۱۰۶	۱۴	قتل بہ	قتل عمد
			حکم سزا مصدورہ	۱۰۸	۴	صفحہ ۱۳	صفحہ ۱۳۰
			نسبت ان لوگون کے	۱۰۸	۷	اوسنے ہمشیرہ	اوسنے اپنی ہمشیرہ
			جنہون نے اپیل	۱۰۸	۸	کر رہا ہے	کر رہا تھا
			نہین کیا دوبارہ تجویز	۱۰۸	۹	صفحہ ۳۳۳	صفحہ ۲۳۳
			کا اختیار نہین ہے	۱۰۸	۲۱	ہو جاوے	ہو جاوی تو دورہ
			لیکن اسقدر اختیار			تو وہان سے	سپرد ہوگا اور
			ہے کہ نظامت				صاحب سشن جج
			عدالت کو صلاح				حکم
			دین کہ مثل مقدمہ	۱۰۹	۱۱	قتل شبہ عمد	قتل عمد
			طلب کرکے اوس	۱۱۰	۲۳	گلا گھوٹنا	گلا گھوٹنا بارادہ
			حکم کی نظر ثانی تجویز				لینے مال کے
			سر کلر ۱۳۹۳	۱۱۲ و	۲۳	مگر احتیاط رکھنا	یہہ عبارت
			مورخہ ۵ اپریل سنہ ۱۸۴۰ع	۱۱۳	۱ و ۲	چاہیے تا آخر	غلط سمجھکر بجای
۱۰۵	۵	یا سال بھر مین	یا سال مین تین				اسکی یہ لکھنا چاہیے
		مہینے سے	مہینے سے				اگر کوئی شخص دو
۱۰۵	۱۴	وقانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ع	+				یا زیادہ جرائم
ایضاً	۱۸	یا قصاص	یا قصاقی				مین جسکی سزا ہوے جب
رر	۱۸	تدبیرات	بہ تدبیرات				قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ع کی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲۶	۱۱	کرسکتے ہین دفعہ ۱ ایضاً	کرسکتے ہین اگر ضرورت زیادہ سزا کی نہو دفعہ ۲ ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۶۴ع
۱۳۵	۶	قانون ۲ سنہ ۱۸۶۲ع	قانون ۸ سنہ ۱۸۲۸ع
۱۳۶	۲۲	کربیٹ	کریمیب
۱۳۶	۲۲	کرپیٹن	کریمین
۱۳۷	۳	کریٹن	کریمین
۱۳۷	۱۷	کے ہوگا فقط	کے ہوگا دفعہ ۸ قانون ۱ سنہ ۱۸۱۸ع
۱۳۸	۱۹	۲۴ فروری سنہ ۱۸۱۸ع	۲۴ فروری سنہ ۱۸۱۸ع دیکھو باب آبادگی
۱۳۹	۲	نہو	ہون
۱۳۹	۱۴	قانون ۲ سنہ ۱۸۳۳ع	دیگہ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ع اور اگر جرم خفیف ہے تو بموجب دفعہ ۸ قانون ۱ سنہ ۱۸۳۰ع سے سزا دی ہے
۱۴۶	۱۹	دفعہ ۲۷ ایضا	دفعہ ۲۷ ایضاً ا نمبرت تہمت سیہ جرم بہی ظاہرا مثل پالیسی خلاف ہے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
			بموجب دفعہ ۱ قانون ۱ سنہ ۱۸۱۸ع کی سزا دیجاویگی
۱۴۹	۱۸	۸ نمبرف	۸ نمبرت مشورہ یا سازش نہ بنیت فاسد
۱۵۳	۱۰	اگر کوئی شخص کسیکا درخت کاٹ ڈالی یا کسی	اگر کوئی کسی
۱۵۵	۷	دورہ سپرد ہوگا دفعہ	دورہ سپرد ہوگا وسزای قید بمیعاد برس کی پاویگا دفعہ
۱۵۵	۲۱	یکم فروری	۱۸ فبوری
۱۵۷	۱۷	قانون ۴۴ سنہ ۱۸۱۶ع	قانون ۴۴ سنہ ۱۸۱۶ع اور اگر نسبت قیدیان کی محافظون کے جرم سازش و ترغیب وہی ہی مجوث ہو تو بموجب دفعہ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ع کی حکم سزای قید و جرمانہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶۵	۱۲	قانون ۱۳ سنہ ۱۹۱۶ء	قانون ۱۴ سنہ ۱۹۱۶ء اگر بہ تجویز قیدار یا جیلخانہ پر صرف غفلت ثابت ہو نہ سازش فرار قیدی مین تو سزائے معزولی و جرمانہ کافی ہے سزائے قید دینا ضرور نہین چٹھی صدر نظامت نمبری ۲۵۳ مورخہ ۲۳ مارچ سنہ ۱۹۴۱ء
۱۶۷	۲۱	۱۷ جولائی سنہ ۱۹۲۰ء	۱۷ جولائی سنہ ۱۹۲۴ء
۱۶۹	۱۴	اگست سنہ ۱۹۳۵ء	اگست سنہ ۱۹۳۳ء پٹی دار بھی سزائے غفلت سے محفوظ نہ رہینگے ٹھیکہ دیہات مشترکہ مین صرف نمبرداران کو سزا دینا مناسب نہین ہے سرکلر نمبری ۱۲۱۰ مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۹۳۶ء
۱۷۷	۸	نمبری ۲۹	نمبری ۲۹ دربارہ وصول زر ضمانت بحالت عدم تعمیل شرائط بطور اجرائے ڈگری دیوانی کے مرعی رہین گے گشتی نمبری ۳ سرکلر ۱۲۳۳ مورخہ ۹ اگست سنہ ۱۹۳۹ء فقط

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لمخترع العقل الفعال و مبدع النفس الکمال الصلوۃ علی رسولہ اشرف الرسل ہادی السبل و علی آلہ الاطہار و اصحابہ الاخیار بعد حمد و ثنائے چمن پیرای جہان و تختہ بند چمنستان امکان و نثار گلہای تحیت و سلام بارگاہ سلطان رفیع المکان صاحب طٰہٰ و یٰسین محبوب رب العالمین احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بخدمت عالی درجت سخن سنجان دیجاہ و دقیقہ رسان بلند پایگاہ خوشہ چین خرمن نکتہ سنجان و زلہ بردار مائدہ سخن شناسان عاصی جامع المعاصی بندہ مہدی علی ابن میر ضامن علی خلف سید خورشید علی غفر اللہ ذنوبہ و ستر عیوبہ عرض پرداز ہے کہ جب خلاق عالم و نقاش صور بنی آدم نے بنی نوع انسان کو حلیہ دانش و زیرکی سے آراستہ و خلعت فہم رسا سے پیراستہ فرمایا تو واسطے اکتساب محامد و فضائل و اجتناب معائب و رذائل ارشاد کیا لیکن دریافت محامد و معائب بسبب تفاوت آرای افراد انسانی ہر فرد بشر کے فہم و استعداد سے بالاتر تھا پس بنظر حصول کمال باطنی مشعلہ ہدایت بدست کرام انبیا علیہم السلام عنایت ہوا اور بنظر درستی اخلاق ظاہری سلسلہ انتظام عالم بدست حکام عالیمقام مرحمت ہوا چنانچہ زمانہ حال میں اوراق انتظام ممالک برشتہ حکومت انگلشیہ و سلطنت اطالیہ شیرازہ بند ہو اور لیائے دولت قاہرہ و مشیران سلطنت باہرہ نظم و نسق بلاد و ترویج علوم مفیدہ عباد میں ضرب المثل و شیوع فنون عجیبہ و ایجاد صنعتہائے غریبہ میں بے بدل اور بسبب سیاست حکومت غربا و مساکین دست تظلم ظالمان سے بعہد استراحت میں خواب آگین و ستمگاران سیہ کار و ظالمان جبار بسبب

پانے سزا سے اعمال و کیفر کردار مصیبت و نکال مین گرفتار و حکام عالیمقام نے بنظر انسداد ابواب ظلم و ستم و جرائم مفسدانہ
انتظام عالم و دادرسی مظلومان و سزادہی ظالمان محکمہ عدالت فوجداری تجویز فرما کر جرائم مضر بنی آدم و برہم زن
انتظام عالم معین کیے و سزا مطابق حیثیت جرائم مقرر و مبین فرمائے و از ابتدای ۱۷۹۳ع الی یومنا ہذا قوانین
غیر محدود و ضوابط نامعدود واسطے ضبط سیاست و امن رعیت جاری کیے تاکہ فتنہ پردازان جہان سزا سے
جرائم سے مطلع ہو کر دست جبر و جور کوتاہ کرین و مظلومان دوران بدامن معدلت حاکمان شائستہ ہین علاوہ برین
ہر نوکر سرکاری پر جو کہ محکمہ فوجداری سے تعلق رکھتے ہین واجب و لازم ہے کہ قواعد و ضوابط قانون سے آگاہ
ہو کر بحفظ مراتب معینہ انجام خدمات مفوضہ مین ساعی و سرگرم رہین لیکن بفحوای من لا یعلم کیف یعمل تا وقتیکہ
علم قانون حاصل نہو عمل موجب مراتب قانونی دشوار و مشکل ہے و بسبب انتشار و کثرت قوانین اکثر اشخاص دریافت
مطالب مین شکستہ دل بلکہ اکثر امور مین جاہل خصوصاً اس عدالت فوجداری ضلع اٹاوہ مین کہ مولف بہی سلسلہ
تعلق روزگار اسی ضلع مین رکہتا ہے اکثر عمال و نوکران سرکاری بجان و دل تحصیل قانون مین مشتغل و شب و روز
بنظر ترقی مدارج قانونی کے بحث و گفتگو مین مائل لیکن بسبب تہیدستی اجتماع جملہ قوانین سے عاجز و درک مطالب
سے قاصر آخر کار اکثر احباب نے اس سراپا جہل و نادانی سے واسطے فراہم کرنے قوانین و احکام فوجداری ارشاد
فرمایا اور حل اس عقدہ مالاینحل کا ناخن فہم اس بیفہم سے چاہا مگر بسبب بے استعدادی و عدیم الفرصتی اٹہانا اس
بار گران کا قبول نکیا مگر جبکہ کرم گستر قدیم و عنایت فرمای صمیم دوست بیریا محب باصدق و صفا سرگشتہ دیدہ
لیلای تحقیق غازہ بند چہرہ سلمای تدقیق عارج معارج بلند مقامی مولوی محمد عبد الحفیظ سہسرامی نے
بدفعات عدیدہ ضمناً و اشارۃً و حکماً و صراحۃً ارشاد کیا اور عذرات و کنارہ کشی احقر کو مقبول نفرمایا اگرچہ بلحاظ
لیاقت و استعداد تعمیل ارشاد مین شرم و حیا دامنگیر خاطر تہی و بجز بے استعدادی و پراگندگی طبیعت کوئی شی موجود
نہ تہی لیکن مجبورانہ اس امر عظیم کا انجام قبول کیا اور قوانین و جملہ احکام جمع کر کے ترتیب دیکر اولاً چند اوراق
مسودہ بخدمت جناب منشی صاحب ذو المجد و الکرم صاحب الجود و الہمم منشی رام دیال سنگہ صاحب سررشتہ دار
فوجداری پیشکش کیے کہ منشی صاحب موصوف و دیگر عمال نے نہایت پسند فرمایا و بطیب خاطر التماس اتمام کتاب
فرمایا بعد ازان مسودہ مذکور بحضور معدلت ظہور دستگیر بیکسان چارہ فرمای دردمندان زینت بخش وسادہ عدل
گستری زیب افزای اریکہ غریب پروری نوشیروان معدلت فلاطون حکمت جناب مستر میکانکی صاحب بہادر گذرانا
صاحب موصوف نے براہ قدردانی نہایت پسند فرمایا اور ارشاد ختم کیا بعد ازان بنظر اصلاح و ہدایت بخدمت

بندگان ذیجاہ شمس سپہر مجد و علا ماہ سپہر دانش و ذکا صدر نشین مسند اجلال بدر رفعہ کمال جناب کنور صاحب والا
مناقب کنور لچھمن سنگھ صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر پیش کیا کہ جناب ممدوح نے بہی دل سے مقبول فرمایا
اور ارشاد کیا کہ یہہ کتاب جامع احکام و بدرجہ غایت مفید عمال و حکام ہوگی اور بہت جلد نسبت اختتام و اتمام
حکم دیا جبکہ جملہ مجلد و حکام نے ملاحظہ فرماکر مقبول طبع فرمایا تب اس عاجز نے واسطے اتمام کتاب کمر ہمت چست
کرکے بہت جلد اس کتاب کو تمام کیا و نیز بخیال قدردانی جناب معلی القاب الاخطاب ارسطو فطرت فلاطون
حکمت مردمک دیدۂ عقل و ذکا ثمر نورسیدۂ شجر فہم رسا مروج علوم عجیبہ و موجد صناعات غریبہ ذوالمجد والکمال صاحب
المجد والجلال موضح دقائق غرائب و عجائب جناب مستر ایلین اکٹوین ہیوم صاحب کلکٹر و مجسٹریٹ
اٹاوہ اس مرحلہ دشوار گذار کو طی کیا و دود چراغہای شبینہ دماغ تک پہونچا کر اس خلاصہ کو ختم کیا بعد اتمام جب
کتاب ملاحظہ ارباب فطرت سلیم میں گذری تو مثل کشکول دریوزہ گران جامع نوالہای گوناگون و مثل مرقع کوچہ دان
مجمع رقعہای بوقلمون پایا الحاصل جنہنے بنظر انصاف اس ترتیب عجیب کو دیکھا بیحد ان کو مورد تحسین و آفرین فرمایا
امید ناظرین انصاف پسند و ارباب فطرت بلند سے یہ ہے کہ اس خلاصہ کو بنظر تامل ملاحظہ فرماکر داد محنت دین اور
اگر سہو و خطا ع کہ ہیچ فرد بشر خالی از خطا نبود ۔ واقع ہوئی ہو اصلاح فرماوین **شعر** اگرچہ نیک نیم خاک پای نیکانم
عجب کہ تشنہ بمانم سفال ریحانم ۔ اور یہہ کتاب اوپر پانچ باب کے منقسم ہے

باب اول دربیان اختیار و کارروائی **باب دوم** دربیان جرائم **باب سوم** دربیان
ترتیب **باب چہارم** دربیان ماسکبار و نقشجات سہ ماہی و سالتمام **باب پنجم** دربیان متفرقات
تفصیل فصول مندرجہ ابواب فہرست مشتملہ میں مذکور ہے

تمہید دربیان اجرای و ترقی قوانین از ابتدای عملداری سرکار انگلشیہ ۔

جبکہ عملداری سرکار انگلشیہ اضلاع بنگال میں جاری ہوئی تو واسطے انتظام فوجداری کے ابتدای سنہ [illegible]ع میں حسب
محکمجات بلقب عدالت فوجداری مقرر کیے گئے اور نگرانی انکے کام کی متعلق بصاحبان کلکٹر مال ہوئی اور اسیوقت
جرائم سنگین کے مقدمات میں عدالتہای فوجداری مذکورہ بالا کی تجویزین ترمیم کرنیکے واسطے بمقام مرشد آباد
ایک عدالت بلقب نظامت عدالت مقرر ہوئی اور جسطرح عدالتہای فوجداری کی نگرانی صاحبان کلکٹر سے
متعلق ہے عدالت نظامت کی نگرانی کمیٹی مال کے تفویض ہوئی اور جب کمیٹی مذکور برخاست ہوئی تو عدالت
نظامت مرشد آباد سے منتقل ہوکر کلکتہ میں باہتمام سپرنٹنڈنٹ پولس کی گئی سپرنٹنڈنٹ مذکور نے بتبعیت

کونسل کی مقدمات سنگین مین ترمیم فیصلون عدالت فوجداری کی کرنا شروع کیا یہہ انتظام ۱۷۷۵ع تک قائم رہا آخر
۱۸ ماہ اکتوبر سنہ مذکور کو فوجداری کا کام سپرد نائب ناظم کے ہوا چنانچہ نظامت عدالت پھر مرشدآباد مین قائم
ہوئی اور نائب ناظم نے ہندوستانی افسر ملقب فوجدار اور اونکی اعانت کے لیے مفتی واسطے نگرانی کام عدالتہای اضلاع
اور گرفتاری مجرمان کے لیے مقرر کیے یہہ طریق ۶ ماہ اپریل ۱۷۸۱ع تک جاری رہا بعد ازان جبکہ فوجدارون سے کچھہ کام اچھا
نہ ظاہر ہوا تو وہ لوگ مع تھانہ داران و دیگر توابعین موقوف ہوے مگر عدالتہای فوجداری پھر بھی باہتمام نائب
ناظم جاری رہی اور حاکمان انگریزی عدالت دیوانی کے مجسٹریٹ مقرر ہوے اور اونکو اختیار دیا گیا کہ اپنے اپنے علاقہ
کے ڈکیتون و دیگر مجرمونکو گرفتار کر کے سپرد کسی عدالت فوجداری متصلہ کے کرین اوسی ایام مین گورنمنٹ کے دفتر مین
ایک صیغہ واسطے طلب کرنے نقشہجات ماہواری فیصلون عدالتہای فوجداری کے علاحدہ تجویز کیا گیا تاکہ سیاست
فوجداری کی ترقی مین گورنمنٹ خود نگہبانی کرسکے اور اسکام مین گورنمنٹ کی اعانت کے لیے ایک حاکم ملقب
سپرنٹنڈنٹ محکمجات فوجداری مقرر ہوا پھر بھی بسبب اسکے کہ انگریزی مجسٹریٹونکو بجز گرفتاری کے کچھہ اختیار سزادہی مجرمان کا
نہ تھا انتظام فوجداری کا برواقعی معلوم نہوا اور حقیقت مقدمات مین بھی غریب آدمیونکو بہت عرصہ تک حاضر
عدالت بلکہ اکثر حوالات مین رہنا پڑتا تھا آخرش ۱۷۸۷ع مین مجسٹریٹونکو اختیار صادر کرنے حکم سزای بید و جرمانہ کا
مقدمات زد و کوب و دشنام دہی و دیگر جرائم خفیف مین دیا گیا لیکن بکثرت واقع ہونا واردات رہزنی و قتل وغیرہ کا بند
نہوا اور یہہ دلیل ناقص ہونے انتظام فوجداری کی تھی اور بہی دریافت ہوا کہ اعلی سبب بدانتظامی کا وہ توقف تھا جو کہ
مجرمان کی سزادہی اور دیگر امور فوجداری مین واقع ہوا کرتا تھا پس ۳ ماہ دسمبر ۱۷۹۰ع کو نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس
کونسل نے چند قواعد درباب تقرر عدالتہای دائر سائر باہتمام حکام انگریزی و اعانت مقدمات یعنی عالمان شرع محمدی
جاری کیے تاکہ اول تو تحقیقات مجرمونکی ہو اور دوسرے گورنر جنرل و ارباب سپریم کونسل کو عدالت نظامت
مین اجلاس کرنیکا اور کل اضلاع کی سیاست فوجداری کا موقع ملے چنانچہ اس نظر سے پھر عدالت نظامت
[illegible] کلکتہ منتقل ہوئی اور قواعد متذکرہ بالا معہ مراتب ترمیم و اصلاح مابعد مجتمع کر کے بنام قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع
جاری کیے گئے چنانچہ قانون مذکور کی تمہید مین کیفیت متذکرہ بالا مفصل لکھی گئی اور چونکہ کار پولیس متعلق زمینداران
و [illegible] ہوا کہ [illegible] کے لیے پولیس کے تھانہ دار مقرر کرین بموجب دفعہ ۲ قانون ۲۲ سنہ ۱۷۹۳ع ابتدا از
[illegible] منتقل کر کے باہتمام عہدہ داران سرکاری متعلق کیا گیا اور صاحبان مجسٹریٹ کو حکم ہوا کہ اپنے اپنے
ضلع کو تقسیم کر کے [illegible] پولیس قائم کرین اور بعد اسکے بموجب قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰ع و قانون ۴ سنہ ۱۸۲۱ع جو کام

مجسٹریٹی کا منشا بہ قانون نہم ۱۷۹۳ع سپرد صاحبان جج دیوانی کے تھا صاحبان کلکٹر اضلاع کو تفویض ہوا اور جبکہ قانون نہم ۱۷۹۳ع میں اختیار مجسٹریٹی بہت کم تھا بموجب قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ کے و قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ و قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ اختیارات مجسٹریٹ میں بیشی کی گئی یہان تک کہ مقدمات چوری وغیرہ میں دو برس قید و ایک برس محنت جملہ تین برس کا اختیار دیا گیا پھر بموجب قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ و ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ع صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ غیر متعہد مقرر ہو کر اختیارات سزا حسب تصریح قوانین مذکورہ تفویض ہوئے اور بعد انتہائے دائرہ سائر برخاست ہو کر انکا اختیارات صاحبان کمیٹی کو بموجب ایکٹ اول سنہ ۱۸۲۹ع کو دیئے گئے بعد اسکے اختیارات مذکورہ صاحبان کمیٹی سے منتقل ہو کر صاحبان سشن جج کو از روی ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۳۱ تفویض ہوئی اور رواج شرع محمدی اکثر مراتب اہم میں بموجب قانون ۸ سنہ ۱۸۰۱ و ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ ترمیم کیا گیا بلکہ بموجب قانون اول سنہ ۱۸۱۰ و ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۳۲ و ۲۳ سنہ ۱۸۴۳ و ۱۱ سنہ ۱۸۴۵ لیا جانا فتوی کا بہت مقدمات میں موقوف ہوا اور بموجب قانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ اشخاص غیر محمدی کو اختیار بری رہنے احکام شرع محمدی سے دیا گیا اور جو قانون نہم ۱۷۹۳ میں سزای جسمانی معین تھی بموجب قانون دوم سنہ ۱۸۳۴ع مسدود کی گئی فقط

باب اول اختیارات و کارروائی

فصل اول اختیارات محکمہ پولس

در بیان اختیار افسران پولس

تحصیلدار ونکو بموجب دفعہ ۲ قانون ۱۱ ۱۸۶۱ء کام پولس کا دیا گیا ہے اور اونکو اختیار ہے کہ بوقت مناسب بیچ
مددِ محلہ پولس کے چپراسیون و محلہ تحصیل کو مامور کرین لیکن محلہ تہانہ کو بجز صدور تہانے مقررہ قانون تحصیل کے کام
مین مشغول نکرینگے دفعہ ۵ ایضاً اور یہہ اختیار پرگنہ سے متعلق ہوگا نہ ذات خاص تحصیلدار سے یعنی جو شخص اوس
تحصیلدار کی جگہہ اوس پرگنہ پہ مقرر ہوگا وہ اس اختیار کو نافذ کریگا نہ ذات خاص تحصیلدار کے ساتھہ متعلق
ہوگا سرکلر نمبری ۹۲ مورخہ ۱۰ جنوری ۱۸۵۲ء اور یہہ تحصیلدار افسر پولس کہلاوینگے اور افسر پولس کے اعتبار سے
تہانہ جات متعلقہ تحصیل کے تہانہ دار اپنے عہدہ کے امورات مین اوسی تحصیلدار کے تابع رہینگے ایکٹ ۱۱ ۱۸۵۹ء

دربیان رتبہ اہالیان پولس متعینہ تہانہ

نمبر ۱ دارو غہ

اول رتبہ دارو غہ کا ہے کہ وہ افسر تہانہ کا ہوتا ہے محرر و جمعدار و برقندازان اوسکے اہتمام مین رہینگے اور وہ تعمیت اوسکو
کام کرینگے ضمن اول دفعہ ۴ قانون بستم ۱۸۶۱ء اور اوسکا کام ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کے جو احکام اوسکے
نام صادر ہون اونکی تعمیل کرین اور اپنے علاقہ کے اندر سیاست کو قائم رکہے اور جس واردات پولس سے وہ واقف ہو
اوسکی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بہیجے اور حتی الوسع ایسی تدبیر کرے کہ جرائم کا وقوع ہونے
نپائے اور مجرمونکا سراغ لگا کر اونکو گرفتار کرے اور بالجملہ جو کام قوانین کی رو سے اوسپر لازم ہے انجام دیوے ضمن اول
دفعہ ۴ قانون بستم ۱۸۶۱ء

۲ نمبر محرر

باعتبار رتبہ کے محرر شخص ثانی متصور ہے جب دارو غہ تہانہ پر موجود نہووے تب قوانین کی رو سے جو کچہہ اختیار
دارو غہ کو حاصل ہے وہی اختیار محرر کو حاصل ہوگا بالتخصیص محرر کا کام یہ ہے کہ وہ تہانہ کی کاغذات کی محافظت
کرے اور دارو غہ کے حکم موافق رپورٹ وغیرہ کاغذات کو لکہے ضمن ۲ دفعہ ایضاً

۳ نمبر جمعدار

تہانہ پر جمعدار باعتبار رتبہ شخص ثالث متصور ہوگا اور جب دارو غہ اور محرر تہانہ پر موجود نہوتب جو کچہہ
اختیار قانون کے رو سے دارو غہ کو حاصل ہے وہی اختیار جمعدار کو حاصل ہوگا اور پولس کا جمعدار خواہ تہانہ پر
ہووے یا چوکی پر متعلق ہو اپنے دارو غہ کے حکم کے مطابق عمل کریگا اور اسباب کی احتیاط رکہیگا کہ برقندازلوگ
اپنے اپنے موقع پر حاضر رہین اور اونکی سلاح اور وردی بطور شائستہ رہے اور اسباب کا ذمہ دار ہوگا کہ قیدیان

از ربال جو تھانہ پر آوے جب تک کہ تھانہ کے برقنداز اوسکی حراست مین رہین اونکی نگاہ خبرداری ہووے ضمن ۳ ایضاً

دربیان اختیارات اہلکاران پولس جو چوکیات پر تعینات ہین

جمعدار برقنداز وغیرہ اہلکار پولس جو بر دیہات یا چوکیات پر تعینات ہون اپنے اپنے تھانہ کے داروغہ یا افسر کے تابعداری
مین عمل کرینگے اور جرائم کے انسداد و گرفتاری مجرمان و استحکام حسن سیاست مین مددگار رہینگے اور جو کہ واردات متعلقہ
پولس اونکو معلوم ہو اوسکی رپورٹ تھانہ مین کرینگے ضمن ۳ دفعہ ۶ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء جو اہلکار پولس بر دیہات مین تعینات
ہون اس بات کے مختار ہین کہ جب کسی چند اشخاص کو فساد کرتے دیکھین یا کسی فراریکے پیچھے شور وغل ہوتی پاوین یا کسی
شخص کے پاس مال مسروقہ کا ہونا معلوم کرین یا کسی ایسے شخص کو دیکھین جو اشتہاری ہو یا چور ڈاکو مشہور ہو یا خانہ بدوشون
کو جنکی معاش کا حال معلوم نہو تو بلا پروانہ تحریری اوسکو گرفتار کرین سواے اسکے اختیار نہین ہے کہ بغیر حکم صاحب مجسٹریٹ یا
حکم داروغہ کے کسیکو گرفتار کرین ضمن ۳ ایضاً واضح ہو کہ جمعداران جو کی دو درجہ کے ہین ایک جمعدار درجہ اول دوم جمعدار
درجہ ثانی جمعدار درجہ اول کو اختیارات تھانہ داران تفویض ہوئی ہین کہ وہ بلا توقف مقدمات پولس کی تحقیقات
کرینگے دفعہ اول اشتہار نمبری ۴۹۸ مورخہ ۲۶ جنوری سنہ ۱۸۵۵ء زمینداران و چوکیداران اطلاع جمعدار درجہ اول کو کرینگے
جیسا کہ تھانہ مین کرتے دفعہ ۳ ایضاً دوم جمعدار درجہ ثانی اوسکو اختیارات متذکرہ ضمن ۲ و ۳ دفعہ ۶ قانون بستم
سنہ ۱۸۱۷ء دیگئے اور وقت ارتکاب جرم کبیرہ کے تھانہ دار کو فوراً اطلاع کریگا اور زمیندار اور چوکیدار بھی اطلاع واردات
جیسا کہ تھانہ مین دیتا ہے دیگا دفعہ ۸ ایضاً جمعدار اول کی علاقہ مین اگر جرم کبیرہ سرزد ہو تو بلا توقف تحقیقات شروع
کرے اور نقل اظہار مخبر یا مستغیث تھانہ دار کے پاس بھیجدے تھانہ دار مختار ہے کہ تحقیقات جمعدار کو اور طرح پر کرے
یا اوسی تحقیقات کو انجام دے یا جمعدار کی ہدایت کیواسطے احکام مناسب جاری کرے دفعہ ۵ ایضاً اور جمعدار
اول پولس کے مقدمات مین وقت تحقیقات پابند قوانین متعلقہ پولس کا رہیگا اور بعد ختم تحقیقات کاغذات
و اشخاص کو پاس تھانہ دار کے بھیجدیگا تھانہ دار اپنی راے لکھکر صاحب مجسٹریٹ کے پاس چالان کریگا یا اور طور پر
مقدمہ اپنی تجویز سے ختم کریگا دفعہ ۶ ایضاً احکام صاحب مجسٹریٹ بنام جمعداران بذریعہ تھانہ دار جاری ہونگے
دفعہ ۷ ایضاً افسر پولس و تھانہ دار بسبب تعین جمعدار درجہ اول ذمہ داری سے بری نہونگے دفعہ دوم ایضاً احکام
متفرقہ بابت گرفتاری مجرمان و گواہان وغیرہ ہر درجہ کے جمعدار کی نسبت صادر کرنیکا اختیار تھانہ دار کو حاصل ہے
لیکن احکام تحقیقات مقدمہ صرف بنام جمعدار درجہ اول صادر ہونگے دفعہ ۹ ایضاً ہر درجہ کے جمعدار کو لازم ہے کہ
اپنے روزنامچہ مین واردات بعبارت مختصر درج کرے اور نقل روزنامچہ تھانہ مین بھیجدے کہ تھانہ دار خبر ضروری

منتخب کرکی بطور تتمہ روزنامچہ تہانہ مین درج کریگا دفعہ ۱۴ ایضاً

در بیان اہالیان پولس متعینہ سڑک کلان

جو مرحلہ کہ سڑک پر بنائی جاوین تو ہر مرحلہ پر ایک برقنداز اور دو چوکیدار رہین گے اور وہ رات کو ہمیشہ حاضر رہا کرین اور ہر مرحلہ کی دونو چوکیدار ایک اسطرف اور ایک اوسطرف چوکی کی ایک ایک میل تک سڑک کی حفاظت کرین دفعہ ۱۲ احکام گورنمنٹ مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۴۳ء چوکیداران اور برقنداز ان کو چاہیے کہ جو مسافر تجارت کی چیزین یا اور اسباب لیکر رات کو ڈیرا مین یا اور کسی اوترنی کی جگہہ پر اونکی قریب اوترے تو اونکی حفاظت کرین مگر اسبات کی ممانعت ہے کہ وہ لوگ مسافرونکو کسی خاص جگہہ پر جبراً نہ اوتارین اور اپنی چوکیداری کی عوض کچہہ اونسے نہ لین دفعہ ۱۵ ایضاً اگر کوئی مسافر فرودگاہ مقرری مین اوترے اور اپنی مال و اسباب کی حفاظت کیواسطے جدا جدا چوکیدار مانگی تو جو عہدہ دار کہ وہان متعین ہو مسافرسے اجرت مقرر کرکے چوکیدار منگادے اور اونسے چوکیدارونکو اجرت معمولی ہمیشہ دلائی جائیگی ایضاً جو ٹہیکہ دار واسطے جمع رکہنے رسد وغیرہ اخراجات فوج و مسافران کے مقرر ہوں اونسے کچہہ بلاب درباب جمع کرنی چیزون اور بیچنی کی نرکہی دفعہ ۷ ایضاً اہالیان پولس کو ممانعت ہے کہ جو زمینداران ٹہیکہداران وغیرہ اپنی فائدہ کیواسطے یا امر خیر سمجہہ کر اپنے نام کی لئے سرا و فرودگاہ مسافرونکی واسطے بنادین ایسے امورات مین دست اندازی نکرین اور نہ کسیکی طرفداری کرین اور نہ خود کچہہ فائدہ اوٹہاوین دفعہ ۱۱ ایضاً اہالیان پولس پہرہ اپنا ایسے مکانونسے باہر رکہین گے اور کبہی اون مکانونکی اندر حکومت جتانی نجایا کرین گے لیکن ہان اگر کوئی شخص دنگا فساد کرتا ہو تو اوسکو جاکر رفع کرین یا کوئی کام اونکی سپرد ہو تو اوسکی لئے جاوین دفعہ ایضاً سوای اسکی اسبات کی لیے بڑی ممانعت ہے کہ مسافر جو سراءین آنکر ٹہیرین تو اہالیان پولس اونسے کچہہ نہ لین اور مسافرونکو جبراً کسی خاص جگہہ نہ اوتارین ایضاً اہالیان پولس کو اسبات مین بڑی ہوشیاری چاہیے کہ بہٹیارے اپنی کام پر امن چین سے رہین اور جو اور مسافرونسے لیا جاتا ہے وہ نوکران سرکاری سے بہی اونہین دلایا جاوے ایضاً اگر کوئی سرای سرکاری بنائی جاوے تو اہالیان پولس کو نچاہیے کہ ایسی نامناسب تدبیرین کیا کرین کہ جس سے مسافرونکو لاچار ہو کر سرکاری سرا مین اترنا پڑے ایضاً محمہ پولس کو لازم ہے کہ کسی گاڑی و چہکڑے کو ایسی سڑک پر جمع نہونی دین کہ جس سے راہ رکے دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۷ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۵۲ء اور جب گاڑی و چہکڑی کی بیل بدلے جاوین تو سڑک کی کنارے ایک صف کی مانند قائم کرادیے جاوین دفعہ ۳ ایضاً اور نیز کسی کوٹہی مالک وغیرہ پر محاذی سڑک کلان کی کسی گاڑی وغیرہ کو قائم نہونے دین دفعہ ۴ ایضاً

دربیان جرائم جو قابل سماعت عملہ پولس ہین

مقدمات مذکورہ ذیل مین بغیر گذرنے شکایت کی تہانہ دار تحقیقات کرسکتا ہی قتل عمد قتل شبہ عمد
مجروحی شدید خانہ جنگی ہنگامہ سرداری رہزنی غارتگری دزدی و نقب زنی معہ صدمہ بدنی
ستی و اعانت ستی ضمن اول دفعہ ۱۳ و ۱۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء و دفعہ ۳ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ء بنانا سکہ قلبی یا
چلانا اوسکا دفعہ ۱۷ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء داشتن مال مسروقہ یا مغروقہ ضمن ۴ دفعہ ۱۶ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء
درصورتیکہ تہانہ دار نے وقت تلاشی جو حسب ضمن ۲ دفعہ ہذا عمل مین آئی ہو مال مسروقہ کو پایا ہو دفعہ ایضاً
مقدمات مفصلہ ذیل مین تہانہ دار بعد گذرنے شکایت و عرضی نالش کی تحقیقات کرسکتا ہی اور بغیر ہونے شکایت
کی مجاز تحقیقات نہین آتش زنی سرکلر نمبری ۵۸ جلد دوم مورخہ ۱۵ جولائی ۱۸۳۱ء فعل شنیعہ بالجبر
کنسٹرکشن نمبری ۱۳۶۵ مورخہ ۹ دسمبر ۱۸۴۲ء جعلسازی و ترغیب جعلسازی سرکلر نمبری ۲۰۳ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۸۴۲ء

دربیان جرائم جنکی سماعت کا اختیار نہین

زنا جبکہ ایک یا دونو شخص منکوح ہون زد و کوب خفیف دشنام دہی مداخلت بیجا و دیگر جرائم
خفیف مین تہانہ دار کو دست اندازی ممنوع ہی و نیز صاحب مجسٹریٹ واسطے تحقیقات کی سپرد نہین کرسکتے
سرکلر نمبری ۱۳۳ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۳۲ء و دفعہ ۲ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء استقاط حمل و ترغیب استقاط سرکلر نمبری
۳۰۳ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۸۴۲ء صاحب مجسٹریٹ واسطے تحقیقات کی ایسا مقدمہ سپرد پولس کرسکتے ہین ایضاً
چوری و نقب زنی بلا صدمہ بدنی دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ء لیکن اگر عرضی دعوی منجانب مدعی یا حکم صاحب
مجسٹریٹ ہو تو مجاز تحقیقات ہی دفعہ ۲ ایضاً کنسٹرکشن نمبری ۳۵۴ مورخہ ۵ اگست ۱۸۴۲ء و اگرچہ ایسے مقدمہ
مین بلا گذرنے عرضی دعوی و حکم صاحب مجسٹریٹ اختیار تحقیقات حاصل نہین ہی تاہم بنظر اطلاع دہی صاحب
مجسٹریٹ اختیار ہی کہ واسطے دریافت حال کی تہانہ دار موقع واردات پر جاکر نقشہ نقب تیار کرکے صاحب
مجسٹریٹ کو اطلاع دے سرکلر حسب الحکم گورنمنٹ نمبری ۶۷۵ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۵۶ء

دربیان مدد دہی اہالیان مال و پوسٹ و آبکاری و مہاجنان وغیرہ

اگر صاحب کلکٹر یا تابعین اونکے واسطے حفاظت خزانہ کی عملہ پولس سے مدد چاہین تو اونکی اعانت کرین اور
بنظر حفاظت خزانہ کو تہانہ مین رکھین ضمن اول دفعہ ۳۲ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء اور اگر اہلکار کلکٹری درباب گرفتاری
تیار کنندگان شراب وغیرہ اشیائے منشی یا اونکی جو بلا قید اسرکار ہین مدد طلب کرین تو اونکو مدد دینا چاہیے

ضمن اول دفعہ ۲۸ ایضاً اہلکاران پولس کو لازم ہے کہ اہلکاران آبکاری کو وقت کھینچنے بھٹیوں یا تیاری شراب ناجائز اور خانہ تلاشی کی موافق حکم صاحب کلکٹر مدد کریں ضمن ۲ دفعہ ۲۸ ایضاً اہلکاران پولس کو لازم ہے کہ جب کوئی اہلکار آبکاری محکمہ پولس سے واسطے اعانت خانہ تلاشی درخواست کرے تو یا تھانہ دار خود جاوے یا کسی اہلکار کو جسکا رتبہ کم جمعدار سے نہو بھیجے دفعہ ۵۸ و ۶۵ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ء اگر کوئی افسر مال یا پرمٹ واسطے خانہ تلاشی کی جس جگہہ احتمال بنائی نمک کا ہو مدد طلب کرے تو تھانہ دار خود جاوے یا کسی اہلکار کو جسکا رتبہ کم جمعدار سے نہو واسطے اعانت کی بھیجے دفعہ ۲ ایکٹ ۳۶ سنہ ۱۸۵۵ء اگر مہاجن یا صراف اپنے خزانہ کی حفاظت کیواسطے مدد چاہیں اور تھانہ دار سے درخواست کریں تو چاہیے کہ اونکی اعانت اور امداد مین کسیطرح کوتاہی نکریں ضمن ۲ دفعہ ۳۲ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء

دربیان امور متفرقہ جو اہلکاران پولس کو ممنوع ہے

معاملات خرید و فروخت مین محکمہ پولس کو دست اندازی نچاہیے کنسٹرکشن نمبری ۷۴۷ مورخہ ۳۰ نومبر سنہ ۱۸۳۲ء اہالیان پولس کو نچاہیے کہ اپنے تھانہ کی علاقہ مین کوئی تجارت کریں یا کارخانہ یا دوکان خوردہ فروشی رکھیں ضمن اول دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء اہالیان پولس کو نچاہیے کہ کسی شخص متعلقہ مقدمہ سے کوئی چیز یا خوراک یا اجرت وغیرہ حیلتاً و صراحتاً قبول کریں ضمن ۳ ایضاً اہالیان پولس کو نچاہیے کہ وقت جانی مفصل کی ضیافت وغیرہ قبول کریں سرکلر نمبری ۱۴۲ مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ء و نہ چاہیے کہ نالشات چوری وغیرہ کو بطور خانگی فیصلہ ہونی دین رپورٹ صدر نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۰۸ اہالیان پولس راضی نامہ کسی مقدمہ مین منظور کریں نہ حکم سزا و جرمانہ صادر کریں ضمن ۳ دفعہ ۱۲ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء اہالیان پولس چوکیداروں کی مشاہرہ دلادینے مین دست اندازی نکریں اور نہ رعایا سے چوکی پہرہ دلاوین سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس ممالک مشرقی مورخہ ۲۳ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء و کنسٹرکشن مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۴۲ء داروغہ برقنداز سے کوئی کام خانگی نلی ضمن ۲ دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء اور نہ چوکیدار سے کوئی کام خانگی یا وہ کام جو متعلقہ پولس نہو نہ لے ضمن ۸ دفعہ ۲ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء داروغہ کسی وکیل یا مختار کو من جانب زمیندار یا مستاجر وغیرہ بالاستقلال مقرر نہونے دے اگر امر خاص کیلیے ضرور ہو تو مضایقہ نہیں ضمن ۴ دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء اہلکاران پولس تھانہ کی مشاہرہ لینے اور بھیجنے کیلئے اور کسی غرض متعلقہ عہدہ اپنے سے بلا اجازت صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مجسٹریٹی مین مختار یا وکیل مقرر نکریں ضمن ۵ ایضاً داروغہ بلا اطلاع یا بلا اجازت خاص صاحب مجسٹریٹ کے مدام کسی مخبر کو بطور گوئندہ یا جاسوس مامور

رکھین اور نہ اوسکو غیب دین ضمن ۷ ایضاً

در بیان چوکیداران

چوکیداران خانگی جو واسطے حفاظت دوکان و گھر وغیرہ کے مقرر ہون وہ بھی تابع عملگان پولس سمجھے جاوینگے اگرچہ کسی اور کی طرف سے مقرر ہو تو بھی اعانت و تبعیت عملہ پولس لازم ہے سرکلر نمبری ۵ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۴۸ء چوکیداران کو لازم ہے کہ جن لوگونکی گرفتاری کیواسطے اشتہار دیا گیا ہو یا جو لوگ کہ وقت ارتکاب جرایم سنگین کے پائے جاوین اون سب کو گرفتار کرکے تھانہ مین پہونچا دین اور خبر خون و ڈکیتی و نقب زنی و چوری و ہنگامہ وغیرہ سے داروغہ کو مطلع کرین جس جگہہ کہ عملہ پولس ہٹا ہو انجام کار متعلقہ چوکیداری دونو سے متعلق ہوگا اور بھی وہ چوکیدار جو اور شخصونکی طرف سے واسطے حفاظت دوکان وغیرہ مقرر ہون عملہ پولس کے معین ہونگے ضمن ۹ ایضاً ہر گاہ ڈکیتی یا رہزنی یا خون یا غارتگری یا نقب زنی یا کوئی جرم سنگین معہ شر و فساد واقع ہو تو چوکیدار کو لازم ہے کہ حتی الوسع مدافعت کرے اور اگر ایسا نہ ہو تو چوکیدار معہ دیہاتی گانون مقابلہ و تعاقب مجرمین کرے اور سراغ اونکا پیدا کرے ضمن ۱ ایضاً ازروی قانون ۱۲ ۱۸۳۳ء کے چوکیدار اطلاع دہی نقب زنی و چوری سے بری نہو گا سرکلر نمبری ۱۳۰ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۳۳ء چوکیدار زبانی رپٹ کیا کرینگا اگر کوئی رپٹ تازہ ہو تو روزنامچہ مین لکھی جائیگی اگر اسقدر بیان کرے کہ خیریت ہے تو لکھنا ضرور نہین ضمن ۴ دفعہ ۱۲ قانون بستم ۱۸۱۷ء چوکیدار کہ تھانہ سے کوس بھر کے فاصلہ پر رہتے ہون ہر روز رپٹ کیا کرینگے اور جو تین کوس تک رہتے ہون ہر ہفتہ مین دو بار اور جو تین کوس سے زیادہ پر رہتے ہون ہر ہفتہ اطلاع کرینگے ضمن ۳ و ۴ دفعہ ۱۲ ایضاً

فصل دوم کارروائی پولس در بیان مہر و چپراس تھانہ و وردی عملہ پولس

[illegible]

تھانہ داران ایک مہر برنجی مثلث بقدر دائرہ ایک انچہ کے بشکل ذیل تھانہ مین رکھین چپراس ہر برقندازکو ملیگی اور اوسکی پیشانی پر نام تھانہ کندہ ہوگا ضمن اول ۲۶ دفعہ ۵ قانون بستم ۱۸۱۷ء ایضاً

پولس کی وردی حسب تفصیل ذیل ہوگی

سوار چپکن نیلی سرخ سنجاف دار برنگ آل چھوٹی پگڑی پیچدار جسکے پیچ سرخ اور نیلی مساوی العرض ہونگی پائجامہ برنگ بادامی لنگی موزہ بی چھڑی کو کمر بند کالی چمڑے کا جسمین ایک طپنچہ اور ایک تلوار لٹکی دفعدار سواران چپکن نیلی معہ سنجاف سرخ کہ اوسکا عرض سوار کی سنجاف سے دونا ہوگا با زو پر تین تکمہ سرخ لگے ہونگے باقی وردی حسب مذکورۂ بالا ہوگی

جمعدار سواران سرخ اور نیلی پگڑی کی پیچوں میں نقرئی کلابتو کی پچ لپیٹے جاوینگے اور چپکن میں گوٹا نقرئی ہوگا باقی وردی مطابق سوار کی ہوگی موسم سرما میں بانات یا پشمینی سوت کی کپڑے کی اور موسم گرما میں صرف سوت کی کپڑے کی وردی تیار ہوا کریگی زین پوش نیلی بانات کا سرخ سنجاف دار ہوگا اور نکتہ میں نیلی اور سرخ ڈوری لگی رہینگی

بر قنداز تھانہ نیلی چپکن سرخ سنجاف دار مثل سوار کمر بند کالی چمڑیکا جسمیں ایک تلوار رہیگی پگڑی سرخ پائجامہ برنگ بادامی

دفعدار چپکن میں دو سوتے عرض کی سنجاف لگائی جاویگی چپکن کی بازوئی چپ میں بلّہ لگا رہیگا ایک طپنچہ اور ایک تلوار اوسکے پاس رہیگی باقی وردی مثل بالا ہوگی ؞

جمعدار مثل وردی دفعدار لیکن تین بلّہ جو بائیں بازو پر ہونگے وہ نقرئی گوٹے سے بنائے جاوینگے

تھانہ دار چپکن نیلی جسمیں چھ سوتے عرض کا نقرئی گوٹا لگا ہو اور پٹکے کی مقام میں کلابتون میں لفظ تھانہ دار بنایا جاویگا ؞

اہلکاران متعینہ سڑک کلان

وردی حسب تفصیل مذکورہ صرف بنظر امتیاز کنارے آستین چپکن کی سرخ ہونگے اشتہار نمبری ۲۶۷۶ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۸۵۳ء ؞

دربیان اسکی کہ وقت پہونچنے خبر واردات سنگین عملہ پولس کو کیا کرنا چاہیے

جبکہ شکایت یا خبر قتل عمد و ڈکیتی و رہزنی و مجروحی شدید وغیرہ جسکی سماعت کا تھانہ دار مجاز ہو پہونچے تو مدعی یا مخبر کا بیان بحلف لیکر تحقیقات خفیہ و علانیہ جو مناسب ہو عمل میں لاوے ضمن اول دفعہ ۱۴۶ قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء اظہار اونکا فوراً مفصل لکھا جاوے کہ اونہوں نے بچشم خود کیا دیکھا اور کسکو شناخت کیا اور کیا سنا اور کس سے سنا اور نام گواہان بشرح اسکے کہ وہ کیا شہادت دے سکتے ہیں پوچھا جاوے دفعہ اول سرکلر ۱۲ جون ۱۸۶۳ء تھانہ دار موقع واردات پر جاکے تحقیقات کرے کہ کس تاریخ اور کس وقت وقوع واردات ہوا اور نقشہ موقع واردات تیار کریں ضمن ۳ دفعہ ۱۵۳ قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء تیاری نقشہ واردات میں زیادہ تر احتیاط چاہیے کہ ایسا نقشہ بنایا جاوے کہ جس سے حال فاصلہ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ کا بخوبی معلوم ہو

سرکلر نمبری ۱۹۰۶ مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۸۶۵ء

در بیان اطلاع دہی صاحب مجسٹریٹ کو واردات سے و بھیجنے کاغذات تحقیقات

تھانہ دار جب خبر واردات کی پاکر موقع پر روانہ ہو اطلاع اوسکی بذریعہ عرضی صاحب مجسٹریٹ کو کرے ضمن اول دفعہ
۱۵ قانون بستم ۱۸۶۱ع جبتک داروغہ مفصل مین تحقیقات کرے ہر روزہ کارگزاری کی کیفیت مختصر صاحب مجسٹریٹ کے
حضور مین بھیجا کرے سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس مورخہ ۲۴ اگست ۱۸۶۳ع اور جرایم سنگین مین جب کوئی نیا امر مثلاً
کوئی ضروری گواہ یا نیا مدعا علیہ آوے تو اوسی دن اوسکی علاحدہ کیفیت معہ بیان مختصر خدمت مین صاحب مجسٹریٹ کے
بھیجے لیکن جو کیفیات کہ اثنای تحقیقات مین بھیجی جائین بہت مختصر اور صرف اوس امر کی متضمن ہون جسکی اطلاع
کرنی ضروری ہو اور اس کیفیت درمیانی مین ذکر کرنا حالات ما سبق کا ضرور نہین لیکن احتیاط رہے کہ تحقیقات مین
عرصہ غیر مناسب نلگ جاوے اور اس سے غرض یہہ ہے کہ کیفیت اخیر اہلکاران پولس کی صحت و معتبری کا امتحان
اون اگلی کیفیتون سے ہو جاوے اور گنجایش تبدیل و دست اندازی نرہے اور واسطے جانچ کیفیت اخیر کی حکام کو
بس پہلے سے پہلی مادہ جمع ہو رہے اور مقدمہ کا سلسلہ بند ابتدا سے جیسا کہ رفتہ رفتہ حال منکشف ہوتا جاتا ہے ترتیب پاوے
سرکلر ۴۰ مورخہ ۱ اگست ۱۸۵۸ع اثنای تحقیقات مین جو اظہارات مدعی گواہان کے تھانہ مین تحریر کیے جاتے ہین
کیفیات کارگزار کے ساتھہ اصل اظہارات بحضور صاحب مجسٹریٹ بھیجی جاوینگے اور جہان کہین یہہ دستور ہے کہ اظہارات
بہی مین لکھے جاتے ہین بجاے انکے بعوض اصل اظہارات اونکی نقول حسب ضابطہ ہمراہ کیفیت کارگزاری بھیجی جایا کرین
سرکلر نمبری ۴۰۰ مورخہ ۲۵ اگست ۱۸۵۶ع

در بیان طریقہ تحقیقات مقدمات قتل و مجروحی و قتل نفس و مرگ اتفاقیہ

جبکہ خبر قتل تھانہ دار کو پہنچے تو موقع واردات پر جاکے مقتول کے رشتہ دارون اور آشناؤن سے حال واردات
اول خفیہ استفسار کرے ضمن ۲ و ۳ دفعہ ۱۴ قانون بستم ۱۸۶۱ع اور دریافت کرے کہ کس طرح کے ہتھیار سے زخم یا صدمہ
پہونچا ضمن ۵ ایضاً اور شخص مقتول کی جہان لاش پڑی ملے وہان دریافت کرے کہ باسباب ظاہر اوسی جگہہ
واردات ہوئی تہی یا اور کہین سے لاش اوٹھاکر وہان رکہی گئی ضمن ۶ ایضاً لاش کو دیکھکر فرد صورتحال
لکہے کہ عرض و طول و عمق زخمون کا اوس سے معلوم ہو اور اوسپر تین یا چار اشخاص معتبر کی گواہی لکھی جاوے ضمن ۵
و ۸ ایضاً ایسی فرد صورتحال پر گواہی ہونا ضرور ہے دفعہ ۷ سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ ۴ فروری ۱۸۵۸ع ترمیم یافتہ
بموجب سرکلر نمبری ۳۴۵ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۵۸ع زخمون کی پیمایش کی بجای صرف نظر اندازی سے حال عرض و
طول کا لکھا جاوے سرکلر مورخہ ۵ جون ۱۸۶۱ع بعد اسکے لاش واسطے ملاحظہ ڈاکتر صاحب بھیجی جاوے ضمن ۱۲

دفعہ ۱۴ قانون سنہ ۱۸۶۱ اگر اندیشہ سڑنے لاش کا ہو تو جلدی لاش چادر مین لپیٹ کر بہیجی جاوے اور نہایت کوشش
کیجاوے کہ آلہ قتل دستیاب ہوجاوے ضمن ۱۱ ایضاً اور اگر تا پہونچنے عملہ پولیس مجروح کو طاقت بولنے کی ہو
تو بحلف اظہار اوسکا لکھے کہ کسنے اوسکو مجروح کیا اور حلیہ مجرم کیا تہا اور کون کون وقت وقوع جرم
حاضر تہا اور جملہ حالات وقوع جرم اوس سے دریافت کیے جاوین ضمن ۱۴ ایضاً اور شخص مجروح کا معالجہ
جلد کیا جاوے اور اگر اوسکے بہیجنے یا اور کہین لیجانے مین خطرہ و اندیشہ جان ہو تو وہین رہنے دیا جاوے اور بحضور صاحب
مجسٹریٹ بہیجنا یا اور کہین لیجانا نچاہیے ضمن ۱۱ ایضاً واردات قتل نفس مین جبکہ عملہ پولیس موقع پر جاوے تو
دریافت کرے کہ متوفی نے اپنے تئین ہلاک کیا تو کس واسطے اور کیا سبب ہوا اور اگر شبہہ ہو کہ کسی شخص غیر نے
اوسکو ہلاک کیا تو کیا وجہہ ضمن ۱۶ ایضاً اگر ثابت ہو کہ شخص متوفی کسی صدمہ اتفاقیہ سے مرگیا اس امر کی تحقیقات
سکنا ہے دیہہ سے کیجاوے اور بعد تحقیقات لاش حوالہ عزیز و اقارب متوفی کے کیجاوے لیکن اگر گمان زہر کہلانی کا ہو تو بواسطہ
ملاحظہ ڈاکٹر صاحب کے لاش کا بہیجنا ضرور ہے ضمن ۱۳ ایضاً

دربیان تحقیقات ڈکیتی و دزدی و نقب زنی

مقدمات ڈکیتی و نقب زنی و چوری مع صدمہ بدنی مین فوراً تہانہ دار موقع پر پہونچکر وقت و تاریخ ورود
واردات دریافت کرے اور نام و حلیہ مجرمین کا تحقیق کرے اور اون لوگونکے بیانات جنہون نے مجرمین کو شناخت کیا ہو
قلمبند کرے اور خوب تحقیق کرے کہ جرم کس طرح وقوع مین آیا اور ڈاکو کس طرف کو مفرور ہوئے اور اونکے پاس کچھہ ہتیار اور مشعل
تہی یا نہین اور اگر کوئی ہتیار یا کپڑا چہوڑ گیا ہو تو گردپیش کے آدمیونسے شناخت کراوے اور پوچھے کہ کس جگہہ قبل وقوع
واردات ڈاکو جمع ہوئے تہے اور زمیندار وغیرہ نے کچھہ سراغ رسانی کی یا نہین اور چوکیدار موجود تہے تو کیا چالاکی عمل مین
لائے اور کوئی بدمعاش وغیرہ گردنواح مین موجود تہے یا نہین اور وقت ارتکاب جرم کے کہان موجود تہے ضمن ۲ دفعہ ۱۵
علاوہ اسکے اون لوگونکو جو کہ وقت ارتکاب جرم حاضر ہون مگر شریک و مددگار نہون ترغیب دیجاوے کہ وہ
صاف صاف حال بیان اور اگر اظہار علانیہ مین اونکو خوف ہو تو اونکا بیان بطور مناسب پوشیدہ لیا جاویگا
ضمن ۴ ایضاً اور نیز چوکیدار اور زمیندار سے پوچھا جائے کہ وہ لوگ کس پر شبہہ رکھتے ہین اور اگر وہ بیان کرین
تو تحقیقات کیا جاوے کہ اونکا شبہہ معقول ہے یا نہین اور دریافت کرے کہ شخص مشتبہ وقت واردات کہان
تہا ضمن ۷ ایضاً اگر جرم چوری وغیرہ مین تشدد نہوا ہو تو داروغہ کو اجازت ہے کہ اپنے افسران تابعین سے
کسی شخص لائق کو بہیجدے ضمن اول دفعہ ۱۵ لیکن اگر صدمہ بدنی شدید واقع ہووے تو تحقیقات و گرفتاری

بلاگذرنی درخواست سادہ مدعی وحکم صاحب مجسٹریت کی جانب سے ہو جی ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۳ء اور
کسی نقب زنی وڈکیتی مین امتیاز معلوم نہین ہوتی اسلیئے ضرور ہے کہ جب تین شخص مسلح ومجتمع ہوکر نقب زنی
بجبر گہسے ہوں تو شکایت مین تصریح اس کی درج ہونا چاہیے کہ جبر مذکور معاً داخل ہونے وقت ہوا تھا یا بعد
داخل ہونے کی کیونکہ بصورت اول مین جرم ڈکیتی متصور ہوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۱ صفحہ ۱۷۲ لازم ہے کہ
طریقہ دخل مکان کس طرف سے گھسے دریافت کیا جاوے اور نقشہ نقب زنی کہ جسمین سے راہ کی عرض وطول کا حال
معلوم ہو جاوے تیار کیا جاوے ضمن ۲ دفعہ ۱۵ تہانہ دار ایک فہرست مال مسروقہ یا مال مغرورتہ جہان چوری ہوئی ہے
بہیجدے کہ نظر گاہ مین آوے ویران کیجاوے اور سناروں اور خوردہ فروشونکو حکم دیا جاوے کہ اگر کوئی ایسے مال کو بیچنے لاوے
تو اطلاع کرین ضمن ۱۳ دفعہ ۱۶۔

در بیان تحقیقات معاملات ستی

جب داروغہ کو خبر پہونچے کہ کوئی ستی ہونے والی ہے تو وہ فوراً خود جاویگا اور اشخاص فراہم شدہ کو منتشر کریگا اور اگر وہ
باوجود فہمایش ارتکاب جرم مین اصرار کرین تو سرگروہونکو گرفتار کرے اور اگر گرفتار نکرسکے تو نام ومسکن انکی دریافت
کرکے فوراً صاحب مجسٹریت کو اطلاع کرے ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ء اگر قبل پہونچنے تہانہ دار کے ستی ہوجاوے
تو تحقیقات کلی کرنا چاہیے ضمن ۳ ایضاً تہانہ داران کو چاہیے کہ وقت پانے خبر کے عزت دار ہندو کو اپنے ساتھ لیجاکر
فہمایش کامل کریگا اور بہت احتیاط اور ہوشیاری شرط ہے چٹھی نظامت نمبری ۳۴۴ مورخہ ۴ دسمبر سنہ ۱۸۲۹ء

در بیان مقدمات بنانے سکہ قلب وچلانے

جب داروغہ کو خبر پہونچے کہ کوئی شخص سکہ قلبی بناتا یا چلاتا ہے تو خانہ تلاشی کرین اور جو کچھ سکہ بنا ہوا دستیاب
ہو مع اون آلات کے جو بنانے سکہ قلب مین مستعمل ہوں اور بہی جات حساب وکتاب متعلقہ اوسکی بحضور صاحب مجسٹریت
بہیجدین دفعہ ۷ ایضاً

در بیان مقدمات آمادگی دنگہ وخانہ جنگی وہنگامہ پردازی

اگر تہانہ دار کو خبر خانہ جنگی کی پہونچے کہ بارادہ فساد اکٹھے ہوئے ہین اور فساد ہونیوالا ہے تو تہانہ دار خود یا اپنے محرر
جمعدار کو بہیجکے اشخاص مجتمعین کو منتشر کردینے کا حکم دیگا اور سمجہادیگا کہ اگر کوئی خانہ جنگی واقع ہوگی تو اراضی وجائداد
متنازعہ ضبط کیجاویگی ضمن ۲ دفعہ ۱۰ قانون ستم سنہ ۱۸۰۷ء اگر اس سے فائدہ نہو تو عملہ پولس واسطے فیصلہ نزاع از روے
پنچایت کے فہمایش کریگا اگر یہ بہی مفید نہو تو بآواز بلند سمجہادے کہ اگر کچھ فساد ہوا تو سب لوگ عدالت فوجداری

مین چالان کیے جاوینگے علاوہ برین عملہ پولیس کو لازم ہے کہ اشخاص سرغنا اور سرگروہونکی گرفتاری مین سعی کرین اور
اگر گرفتار نکر سکے تو اونکے نام اور اونکے مکانونکا پتا دریافت کرے اور جب یہہ سب مراتب تکمیل پاوین تو فریقین
کی نظربندی کیواسطے اشخاص معین کرین اور جملہ حالات کی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو دی ضمن ۳ ایضاً لیکن
اگر کوئی شخص تہانہ پہ آکر بیان کرے کہ مجکو اندیشہ خانہ جنگی کا ہے تو تہانہ دار کو یہہ اختیار نہین ہے کہ برقنداز یا نوکری
یا پیادہ تعینات کرے ضمن ۴ ایضاً اور اگر نزاع بابت اراضی کے ہو تو نقشہ اوس اراضی کا بہی بنا کر بہیجدیا جاوے
کہ جس سے سب حال بخوبی ظاہر ہو ضمن ۵ ایضاً جہان کہین میلا ہو یا آدمی بکثرت جمع ہون تہانہ دار خود جاوے یا کسی
افسر تابع اپنے کو بہیجدے ضمن اول دفعہ ۱۸ ∴

دربیان مقدمات نمک ناجائز

تہانہ دار کو اگر خبر داخل ہونے نمک کی جو کہ بیرونہ اونکے علاقہ مین لایا جاوے پہونچے تو اونکو اوپر لازم ہے کہ اہلکاران نمک
کو اس خبر سے مطلع کرین اور صاحب مجسٹریٹ کو بہی یہہ حال لکہہ بہیجین ضمن ۶ دفعہ ۲۹ تہانہ داران کو اختیار
نہین ہے کہ اپنے اختیار سے نمک کو پکڑین یا کچہہ مزاحمت کرین ضمن ۷ ایضاً ∴

دربیان مقدمات آبکاری

تہانہ دارونکو تاکید ہے کہ اگر بے اجازت کے پوست بویا جاوے یا خرید و فروخت افیون ہو تو ممانعت مین بہت کوشش
کرین ضمن ۹ ایضاً اور کہیتی جسمین بے اجازت سرکار پوست بویا گیا ہو قرق کرکے صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع
کرین ضمن ۱۰ ایضاً مزارعان پوست ناجائز سے ضمانت لین اگر ضمانت ندین تو گرفتار کرکے چالان کرین ضمن ۱۱
ایضاً اگر کوئی شخص کمپو یا گرد نواح جو حاطہ کمپو مین داخل ہو شراب یا کسی طرحکی مسکرات کو بعد اجرای ایکٹ
۲۰ سنہ ۱۸۵۳ع اوس کمپو مین لاوے تو اہلکار پولیس بلا پروانہ گرفتاری اوسکو مع جملہ شراب و مسکرات و ظروف مستعملہ
بحضور صاحب مجسٹریٹ چالان کرے دفعہ ۵ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۳ع بہ نسبت ضبطی و تلاشی افیون ناجائز و گرفتاری
ایسے اشخاص کی عملہ پولیس کو اختیار دیا گیا ہے اور ایسی صورتمین وہ اہلکار آبکاری متصور ہونگے دفعہ ۵۹ ایکٹ ۲۱
سنہ ۱۸۵۶ع بعد وقوع معاملات چاہیے کہ ۲۴ گہنٹہ کے اندر کیفیت مفصل نسبت گرفتاری و ضبطی و تلاشی اپنے افسر کو لکہہ
بہیجنا چاہیے اور اشخاص گرفتار مع اشیای ضبط شدہ جتنا جلد ہو سکے صاحب کلکٹر کی حضور مین پیش کرین دفعہ ۶۰ ایضاً

دربیان کارروائی نسبت بدمعاشان و مجرمان مشہور و خانہ بدوشان

اگر تہانہ دار کو کوئی شکایت تحریری یا خبر دیجاوے کہ فلان شخص جو غارتگری و نقب زنی و دزدی وغیرہ

جرایم سنگین مین مشہور ہی اوسکی علاقہ مین موجود ہی تو داروغہ گرفتاری کی بیشتر خفیۃً و بطور سرسری کہ جسمین وہ
بہاگ نجاوی بنسبت روییہ و وجہہ معاش اوس شخص کی تحقیقات کری اگر اوسکی نزدیک نالش یا شکایت مین ہیچ وجہہ
حقیقت ہو تو مجرم مشتبہ کو گرفتار کری بلا حلف وجہہ معیشت دریافت کری اگر بظن غالب نالش بی بنیاد معلوم ہو
تو ضمانت پر رہا ہو کر کیفیت بحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجی جاوی اور اگر ضمانت نہ دی اور نالش کی تصدیق
پائی جاوی تو مدعا علیہ معہ کیفیت بحضور صاحب مجسٹریٹ چالان کیا جاوی ضمن ۲ دفعہ ۲۱ قانون ستمبر ۱۸۱۶ء اگر حکم صاحب
مجسٹریٹ بنام کسی تہانہ دار واسطی تحقیقات کرنی وجہہ بنسبت کسی شخص کی جو کہ بدنام یا جسکی وجہہ معیشت مین شک
ہو پہونچی تو تہانہ دار خود جاکر یا محرر جمعدار کو بہیجکر چند رئیسونکو طلب کرکی چال وچلن و وجہہ گذران اوس شخص کی
بلا حلف دریافت کری اور یہہ بہی کہ وہ بدمعاشون یا چورون وغیرہ کی مصاحبت مین رہتا ہی یا نہین اور اگر رہتا ہی
تو اون لوگونکی نام کیا ہین اور یہہ کہ وہ اپنی گہر سی رات کی وقت بلا وجہہ کافی بار بار غائب رہتا ہی یا نہین اور یہہ
کہ خرچ اوسکا آمدنی کی مطابق ہی یا زیادہ اور کبہی وہ سابق مین گرفتار ہوا تہا یا نہین ضمن ۴ دفعہ ۲۰ ایضاً اگر سب
لوگ نیک چلنی بیان کرین تو کیفیت بحضور صاحب مجسٹریٹ بہیجی جاوی اور اگر بدچلنی بیان کرین تو مچلکہ واسطی
حاضری عدالت کا ہونی لکہا لیا جاوی ضمن ۵ ایضاً جملہ اشخاص مشتبہ و خانہ بدوش جو جماعت کرکی ملک مین پہرتی
ہین یا الگ الگ چہپی پہرا کرین مثل گیدڑ مار و کنجر و پلہہ وغیرہ کہ وجہہ معیشت نرکہتی ہون اور عند الاستفسار
اپنی حالات کو صاف بیان نکر سکین تو اونکا گرفتار کرنا داروغہ پر لازم ہی ضمن ۹ دفعہ ایضاً جب خانہ بدوش یا
اور کسی قسم کی شخص مشتبہ کا نام تحقیق نہو سکی تو داروغہ مجاز ہی کہ بلا پروانہ خاص اوسکو گرفتار کری اور اگر ضرورت
مقابلہ ہو تو زمیندار وغیرہ سی درخواست اعانت کری ضمن ۱۰ ایضاً جو خانہ بدوش یا فقیر کہ اوقات معینہ پر اپنی گہر سی
بظاہر بہیک مانگنی یا سانپ پکڑنی یا نٹ بازی کرنیکو نکلتی ہین لیکن حقیقت مین وہ چور ہین اونکی گرفتاریکا اختیار
محلہ پولیس کو حاصل ہی سرکلر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس نمبری ۱۴۲ مورخہ ۱۰ جولائی ۱۸۴۲ء اگر چند اشخاص کسی علاقہ پر
مسافرت کرین یا جمع ہون اور حالات سی یہہ بات کا شبہ ہو کہ اونکی صورت صرف فرضی ہی بلکہ نیت اونکی قزاقی وغیرہ
کی ہی اگر عند الاستفسار وہ اپنی حالات کو بطور معقول بیان نکر سکین تو اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو بہیجی اور اگر
تہانہ دار ضرورت جانی تو اون لوگون کو بہی چالان کری ضمن ۲ دفعہ ۷ قانون ۱۸۲۳ء لیکن اگر تہانہ دار وجہہ چالان
کرنی اور روک رکہنی کی کافی نہ تصور کری تو اپنی تابعین سی ایک یا چند اہلکاران کو اس غرض سی متعین کری کہ جب تک
وہ اونکی علاقہ سی نکل نجاوین اونکی نظربندی رہی اور تہانہ دار دوسری علاقہ کی تہانہ دار کو بہیجان کہ وہ جانی والی ہون

اطلاع دیوے کہ وہان بھی یہی تدبیر عمل مین آوے ضمن ۱۳ ایضاً اگر کوئی بدمعاش حراست سے رہائی پاوے اور صاحب مجسٹریٹ منظر سند رکھنا اوسکا مناسب جانین تو تھانہ دار کے پاس بھیجدین کہ وہ روبروے زمیندار و چوکیدار و پٹواری رہا کر کے اونکو حکم دیگا کہ اوسکی چال چلن کے نگران رہین اور وقت غیر حاضری اونکی شب کو یا صحبت رکھنے بدمعاشون سے اطلاع تھانہ مین کرین ضمن ۶ دفعہ ۲۰ قانون ستم سنہ ۱۸۱۷ بعد رہائی ایسی قیدی کے تھانہ دار کیفیت مفصل نام موضع زمیندار و جو قیدی کو رہائی کے وقت حاضر ہون صاحب مجسٹریٹ کے پاس بھیجین ضمن ۷ ایضاً

در بیان اسکے کہ اگر تھانہ دار مجنون و دیوانہ کو پاوے تو کیا کرے

تھانہ دار کو چاہیے کہ اگر کوئی شخص اوسکے علاقہ مین دیوانہ ہوجاوے اور اوسکی دیوانگی اور مطلق العنان رہنے سے کچھ خوف و احتمال خطرہ ہو تو اوسکو گرفتار کر کے عدالت مین بھیجدے لیکن اگر عزیز و اقارب اوسکے اقرارنامہ اوسکی حفاظت کا لکھدین تو گرفتاری سے دست بردار ہو کر صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرین اور منتظر صدور حکم کا رہے ضمن ۸ دفعہ ۳۰ اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ جسکو مطلق العنان سمجھے اور مجنون جانے اور بسبب جنون کے خطرہ ہونیکا احتمال ہو تو گرفتار کر کے صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین چالان کرے دفعہ ۳۴ اکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۴۳

در بیان طریقہ خانہ تلاشی و طریقہ چالان مال عدالت کو

اگر بموجب درخواست تحریری واسطے تلاش کسی مکان کے بنظر برآمد مال مسروقہ گذرانی یا حکم صاحب مجسٹریٹ کا پہونچے تو داروغہ خانہ تلاشی حسب ہدایت ذیل کریگا ضمن ۲ دفعہ ۱۶ قانون ستم سنہ ۱۸۱۷ و سرکلر نمبری ۵۵ مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۸۔۔ تلاشی بغیر اطلاع دینے مالکان مکان کے روبرو تین شخصون معتبر کے دیہہ کے ہوگی اور مالکان مکان کو اجازت حاضری وقت تلاشی دیجاویگی اور چاہیے کہ داروغہ یا اوسکا افسر ماتحت وقت تلاشی کے موجود رہے لیکن اگر وہ نجا سکے تو موجب حکمنامہ نمونہ نمبر ۱ کے تلاشی کیجاویگی ضمن ۵ دفعہ ۱۶ قانون ستم سنہ ۱۸۱۷

نمونہ دستک خانہ تلاشی نمبر ۱

از انجا کہ شبہہ اسبابت کا پیدا ہوا ہے کہ مال و اسباب مسروقہ یا مغروقہ مسکن یا مکان فلان ساکن فلان مین موجود ہے اسواسطے حکم دیا جاتا ہے کہ اگر ضرورت ہو تو باعانت اور آدمیونکے وہان جاکر جو مال مشتبہ پایا جاوے معہ فلان شخص کے تھانہ مین حاضر کرو فقط المرقوم فلان

اور احتیاط رہے کہ تلاشی کے وقت کوئی مال خفیۃً نہ ڈالا جاوے اور نہ مدعی اور نہ مخبر بغیر جامہ تلاشی کے بھیتر جانے پاوین ضمن ۹ دفعہ ۱۶ قانون ستم سنہ ۱۸۱۷ زنانہ مکان مین اگر مستورات کا بے پردہ ہونا حسب رواج ملک معیوب ہو

تو احتیاط رہی کہ قبل تلاشی مستورات زنانہ سے بطور شائستہ اور کہین اوٹھہ جائین لیکن مال نہ لیجانے پاوین ضمن ۵ ایضاً اگر کوئی مال مسروقہ یا مشتبہ وقت تلاشی پایا جاوی تو اصل مالک سے دریافت کیا جاوی کہ تم نے اس مال کو کسطرح پایا اگر وجہہ معقول نہ بیان کر سکے تو مالک اور مال دونو بحضور صاحب مجسٹریٹ بہادر چالان کیے جائین واسطے چالان مال کی نمونہ نمبر ۳ کا نقشہ استعمال کیا جاویگا ضمن ۶ و ۱۰ دفعہ ۱۶ اقانون ۱سنہ ۱۸۶۱ع

نقشہ نمبر ۳ چالان مال

فہرست مال برآمدہ جو عدالت فوجداری مین بتاریخ فلان بجرم فلان چالان کیا گیا

نمبر چالان	نمبر مال	نام و کیفیت شی	وزن	قیمت تخمینی	نام شخص جس سے برآمد ہوا	تاریخ و وقت برآمد	نام گواہان جنکے روبرو برآمد ہوا	نام اسکا جسکو مال حوالہ کیا	کیفیت اسکی کہ کون مال متروقہ و مسروقہ و کون مال مشتبہ ہے
۳	۱	چوڑی کڑا	۷ تولہ	؎	چھیدا چھوٹو مدعا علیہ	۳ ستمبر ۲ بجے دن کو	نراین اہیر و درگا پرشاد	چھوٹے	
	۲	انگرکھہ گوٹی	۷ ما ر	۱۲ ار	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اس مال کو مدعی نے مال مسروقہ قرار دیا

العبد
تھانہ دار

ہر ایک مال پر نمبر جدا لگانا وہر تھانہ ثبت کرنا چاہیے اشیای بیش قیمت صندوقچہ یا تھیلی وغیرہ مین بند ہوکر بھیجا جاسے گا ضمن ۱۱ ایضاً چاہیے کہ کاغذ پر نمبر مندرجہ چالان مثل لکھکر ہر ایک چیز پر چپکا جاوی ضمن ایضاً اگر وقت تلاشی مدعی دعوی نکرے اور نہ مشتبہ پایا جاوی تو اہلکار پولیس اوسے نہ لاوی لیکن جو مال کہ تھانہ مین لایا جاوی بدون حکم صاحب مجسٹریٹ واپس نکیا جاوی دفعہ ۱۲ ایضاً اگر مال مشتبہ کا کوئی دعویدار نہو تو فہرستہای مال مسروقہ سے جسکی نقل کتاب بہی مال مسروقہ مین بنتی ہے مقابلہ کیا جاوی اگر وقت مقابلہ کسی فہرست سے مطابق ہو تو مالک جسکا مال مندرجہ فہرست چوری گیا ہو واسطے شناخت طلب کیا جاوی ضمن ۹ ایضاً اگر کوئی مال مسروقہ کسی شخص کے پاس پایا جاوی اور وہ کہے کہ مین نے خرید کیا ہے تو تھانہ دار دریافت

کرے کہ کس شخص سے اس مال کو پایا اور کسکے ہاتھہ مین یہہ مال رہا ضمن ۱۴ ایضاً بحالت ضرورت بحکم صاحب مجسٹریٹ
رات کو بھی خانہ تلاشی ہوسکتی ہے ضمن ۱۳ دفعہ ۱۱ قانون اول ۱۸۱۸ع اگر کوئی شخص اپنے مکان مین مال کہ جسپر اشتباہ کم شدگی
یا سرقہ کا ہو پاوے تو تھانہ مین اطلاع کرے اور تھانہ دار وجہہ دستیابی دریافت کر کے مال معہ بیان اوسکی عدالت کو بھیجے
ضمن ۱۵ دفعہ ۱۶ قانون سیتم ۱۸۱۷ع اسکان مسکونہ کے اندر بجبر داخل ہونا ممنوع ہے لیکن اگر کوئی مجرم جرایم سنگین چھپا ہوا اور بلانے سے
نہ نکلے تو جائز ہے ضمن ۵ دفعہ ۲ قانون ایضاً

دربیان طریقہ طلبی گواہان وتحریر اظہارات وچالان عدالت

مدعی وگواہان بموجب سفینہ حسب نمونہ نمبر ۱ طلب ہونگے

نمونہ سفینہ نمبری ۱۱

تصحیح نجابت

مہر تھانہ

سفینہ

بنام فلان مدعی وفلان گواہان ساکنان فلان

جو کہ حاضر ہونا تمہارا فلان مقدمہ مین ضرور ہے اسواسطے تمکو واجب ہے کہ بروز تاریخ ووقت فلان حاضر تھانہ ہو المرقوم فلان
یہہ سفینہ معرفت برقنداز تھانہ کے جاری ہوگا شخص غیر کی معرفت جاری کرنا ممنوع ہے ضمن اول دفعہ ۲۳ قانون سیتم ۱۸۱۷ع
پشت پر اس سفینہ کے نام برقنداز لیجانیوالے سفینہ کا لکھا جائیگا

نام فلان برقنداز

جبکہ گواہ حاضر آوین تو بیانات اونکے ہمیشہ بلا حلف لکھے جاوین گواہان وقت کی بیانات علیحدہ لکھنا چاہیے اور بیانات
وطور زبان بندی ایک فرد کاغذ پر لکھے جائین سوال وجواب گواہان بہ تفصیل لکھنا ضرور نہین ضمن ۸ دفعہ ایضاً تھانہ دار وقت تحقیقات
سب گواہونکو اکٹھہ کر کے زبان بندی لکھتے ہین ضمن ۹ ایضاً جو اظہار گواہان مقدمہ بعض جگہہ پر روبرو گواہان حاشیہ کے تصدیق
کیے جاتے ہین اور اونکی گواہی اون اظہار پر ہوتی ہے یہہ امر خلاف قانون ہے اسلیئے یہہ عمل درآمد موقوف کیا جاوے دفعہ اول
سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۳۴ع ترمیم شدہ بموجب سرکلر نمبری ۵۴ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۳۶ع اظہارات کی پیشانی
پر سال ومہینا وتاریخ لکھنا چاہیے ضمن ۱۳ دفعہ ۹ قانون سیتم ۱۸۱۷ع اظہار نویس کو چاہیے کہ جو گواہ جس زبان مین بیان کرے
اوسی طرح پر لکھا کرے نہ کہ الفاظ فارسی جو لکھا فی والانہ بیان کرے لکھے اسلیئے کہ اسطرحکا اظہار تحریر ہونا بہت برا ہے فیصلہ
صدر نظامت عدالت ماہ دسمبر ۱۸۵۵ع والیضاً مقدمہ ادہاکشن مدعاعلیہ قومی ضلع علیگدہ منفصلہ ماہ جنوری ۱۸۵۵ع جس مقدمہ
مین کہ مدعاعلیہ بکثرت ہون تو گواہونکے اظہارات لکھنے مین نہایت احتیاط کیجائے کہ نام جملہ مدعاعلیہم بقید ولدیت و
سکونت لکھا جاوے ایسا نہو کہ لفظ وغیرہ استعمال کیجاوے اسلیئے کہ وقت گرفتاری مدعاعلیہم بہت دھوکا ہوجاتا ہے اور تمیز مجرم
اور غیر مجرم کے بخوبی نہین رہتی اور چاہیے کہ اظہار بہت صاف صاف لکھے جائین کہ سمجھنے مین شک نہ پڑے سرکلر نمبری ۲ مورخہ

۲۹ اکتوبر سنہ ۱۸۵۵ء صدر شرقی جو بموجب سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۲۵ مارچ سنہ ۱۸۵۹ء متعلق باضلاع مغربی ہوا ہے جبکہ اظہار ختم ہوں تو دستخط مظہر و دستخط اہلکار تصدیق کنندہ اظہار اوسپر لکھے جائین ضمن ۲ دفعہ ۱۳ قانون بستم سنہ ۱۸۶۱ء جبکہ مدعی و گواہان کا اظہار ہو جاوے تو مچلکہ سادہ کاغذ پر حسب نمونہ نمبر ۲ و ۳ انکو واہی گواہان اسواسطے حاضری عدالت لکھا لیا جاوے اور ہمراہ رپورٹ بحضور مجسٹریٹ بھیجا جاوے ضمن ۵ دفعہ ۱۳ و ضمن ۲ دفعہ ۲۳ قانون بستم سنہ ۱۸۶۱ء و سرکلر کمشنری نمبری ۶۷۹ مورخہ ۸ مارچ سنہ ۱۸۶۱ء

نمونہ مچلکہ نمبر ۲ جو مدعیوں سے لیا جاوے گا

منکہ فلان بن فلان ساکن فلان ہون جو کہ مینے فلان شخص کی نام استغاثہ ارتکاب جرم کا پیش کیا ہے اور صاحب مجسٹریٹ فلان ضلع کے خدمت مین واسطے ثابت کرنے جرم کی فلان تاریخ کو حاضر ہونگا اگر اسمین قصور کرون تو جسقدر کہ صاحب موصوف مناسب جانین مجھپر جرمانہ کرین اور جو کچھہ میری حاضر کرنے مین صرف ہو مجھسے مجرا لین المرقوم فلان

نمونہ نمبر ۳ جو گواہوں سے لیا جاویگا

منکہ فلان ساکن فلان ہون جو کہ نام میرا زمرۂ گواہان مین لکھا گیا ہے اسواسطے مین مچلکہ لکھے دیتا ہون کہ واسطے ادای شہادت کے لیئے فلان تاریخ صاحب مجسٹریٹ کی عدالت مین حاضر ہونگا اور اگر اسمین قصور کرون تو جو جرمانہ میرے نسبت تجویز ہو معہ اور اخراجات کی ادا کرونگا المرقوم فلان

لیکن درصورت نہ گرفتار ہونے مجرم کی مچلکہ لکھانا اور چالان کرنا عدالت مین بلا حکم صاحب مجسٹریٹ ضرور نہین ضمن ۶ دفعہ ۱۳ قانون بستم سنہ ۱۸۶۱ء گواہ جب چالان کیے جائین جو اونکو چالان بموجب نمونہ نمبر ۴ واسطے حاضری عدالت حوالہ کیا جاوے ضمن ۵ دفعہ ۱۳ ایضاً

نمبر ۴ نقشہ سارٹی فکٹ چالان

نام مدعی یا گواہ	مقدمہ	تاریخ چالان از تھانہ	نام تھانہ
رامدیال گواہ	بمقدمہ رام سنگہ مدعی بنام جواہر سنگہ مدعا علیہ	۵ اپریل سنہ	سنبہل — دستخط فلان تھانہ دار

تھانہ دار گواہوں کو کسیطرح ایذا و تکلیف نہ دے اور نہ قید کرے اور نہ ضمانت لے لیکن اگر حاضری یا تحریر مچلکہ سے انکار کرے تو ہمراہ

بر خلاف عدالت کو بہیجدی ضمن ۲ دفعہ ۲۲ تہانہ دار مدعی کو نہ قید کرے اور نہ ضمانت لی مگر جب کہ ثابت ہو کہ شکایت محض مبنی بر فساد یا دروغ ہی تو اوسکی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو کرے اور واسطی حاضری عدالت کی ضمانت لے اگر ضمانت نہ دی تو بحراست چالان کیا جاوی ضمن ۳ دفعہ ۲۳ قانون سیتم ۱۸۶۱ع

دربیان طریقہ طلبی مدعا علیہ وگرفتاری وچالان عدالت

اگر کوئی مجرم جسکی گرفتاری بعد گذرنی عرضی نالش کی فوراً معلوم نہو یا ماخوذ بجرائم سنگین نہو طلب کیا جاوی تو سمن طلبی موجب نمونہ نمبر ۱۵ کی جاری کیا جاوی تہانہ دار اوسپر دستخط اپنی اور مہر تہانہ کی کرے

نمونہ سمن طلبی مدعا علیہ نمبری ۱۵

سمن بنام فلان ساکن فلان مدعا علیہ — جو حاضر آنا تمہارا واسطی جوابدہی فلان استغاثہ یا دعوی کی ضرور ہی اسلیے تمکو حکم ہی کہ اصالۃً یا وکالۃً صاحب مجسٹریٹ کی حضور میں یا تہانہ میں فلان تاریخ کو حاضر ہو کر جوابدہی کرو اسباب میں تاکید جانو المرقوم فلان

یہہ سمن معرفت برقنداز یا مختار مدعی کی جاری ہوگا بشرطیکہ مختار راضی ہو اہل مدعی کی معرفت جاری کرنا ممنوع ہی ضمن اول دفعہ ۲۴ قانون سیتم ۱۸۶۱ع جو شخص کہ سمن طلبی لیجاوی اوسکو چاہیے کہ مدعا علیہ سی رسید لیوی اور جو وہ نہ ملین تو اوسکی عزیز اور اقارب سی اطلاع یابی لکھوالی بشرطیکہ بخوبی لکھہ دین ضمن ۲ ایضاً

اور اگر جرم سنگین ہی مگر قابل اخذ ضمانت تو سمن حسب نمونہ نمبر ۱۶ جاری کیا جاویگا ضمن ۳ ایضاً

نمونہ سمن نمبر ۱۶

سمن بنام فلان مدعا علیہ — جو حاضر آنا تمہارا واسطی جوابدہی فلان دعوی کی ضرور ہی اس لیے لازم ہی کہ فلان تاریخ تہانہ یا کچہری میں حاضر ہو اور علاوہ اسکی حاضر ضامنی مبلغ اسقدر کی داخل کرو تحریر فلان اگر کوئی شخص میعاد معینہ سمن میں حاضر نہو تو دستک گرفتاری جاری کیجاوی ضمن ۴ ایضاً اور اگر مدعا علیہ وقت حاضر ہونے کے نہ دینی اقرار نامہ حاضری مجرم و سراغ رسانی کا لکھوا لیا جاوی اگر بعد شکایت یا خبر کسی جرم سنگین کی فوراً گرفتاری مجرم مناسب ہو تو داروغہ پروانہ گرفتاری موجب نمونہ نمبر ۱۷ کی اپنی مہر و دستخط سی صادر کریگا ضمن اول دفعہ ۲۵ قانون سیتم ۱۸۶۱ع

نمونہ وارنٹ گرفتاری نمبری ۱۷

بنام فلان جمعدار یا دفعدار وغیرہ

جو فلان ساکن فلان بار تکاب جرم فلان متہم ہوا اسلیے تمکو چاہیے کہ اوسے گرفتار کرکے تہانہ مین حاضر کرو
اسباب مین تاکید جانو مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان

اگر تہانہ دار کو احتمال ہو کہ بدون دستک کی پیشانی پر لکہہ دیا جاے کہ زمیندار وغیرہ کو مدد کرنا ضرور ہے ضمن ۲ دفعہ ۲۳ ایضاً
لیکن وارنٹ پر حال جاری کرنیکا لکہا جاے ضمن ۳ ایضاً اور ایسے وارنٹ کی تعمیل جمعدار و برقنداز ان کی معرفت
ہوا کریگی ضمن ۴ ایضاً بلا ضرورت عمدہ کسی حویلی یا مسکن کا دروازہ نہ توڑینگے البتہ اگر کسی مجرم جرایم سنگین پوشیدہ ہونے
کی خبر یقینی پہونچے تو اوس انتظام کو دو یا چند اشخاص کے روبرو دروازہ فوراً توڑا جاے اور اگر مکان زنانہ ہو تو مکان
گہیر لیا جاے اور عورتین معتبر کہ کچہہ علاقہ اوس گہر سے نرکہتی ہون بہیجکر حال پوشیدگی مجرم دریافت کیا جاے اگر موجودگی
مجرم پائی جاے تو بعد نکال دینے عورتون کے با جمعیت و عزت دو یا چند اشخاص کے سامنے دروازہ توڑا جاے ضمن ۶
دفعہ ۲۳ جبکہ مدعاعلیہ گرفتار ہو کر تہانہ مین لایا جاے تو مقدمات قتل عمد و ڈکیتی و رہزنی و چوری و نقب زنی و آتش
زنی و جلانی سکہ قلب و مجروحی شدید و جعلسازی مین بشرط احتمال ثبوت جرم حوالات مین رہے ضمن ۸ دفعہ ۲
قانون ہفتم ۱۸۱۷ سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۲۹ دیگر مقدمات مین اگر مدعاعلیہ ضمانت بموجب نمبر ۱۹ داخل کرے
تو ضمانت لیا جاے ضمن مذکور بالا و ضمانت نامہ سادہ کاغذ پر لیا جاے گا کنسٹرکشن نمبری ۲ مورخہ ۱۸ اگست ۱۸۳۶ء

نمونہ ضمانت نمبری ۱۹

منکہ فلان ساکن فلان کا ہون جو کہ فلان شخص فلان جرم مین متہم ہوا ہے اور حاضر ہونا اوسکا عدالت فوجداری مین
ضروری ہے اسواسطے مین برضا و رغبت حاضر ہو کر اقرار کرتا ہون کہ مدعاعلیہ تجویز مقدمہ و صدور حکم ناطق تک حاضر رہیگا
اگر احیاناً غیر حاضر ہو تو مین حاضر کر دونگا در صورت عدم احضار فلان قدر جرمانہ مین بذات خود داخل کرونگا اسواسطے

یہہ حاضر ضامنی لکہدی المرقوم فلان

فلان ولد فلان ضامن

عملہ پولس کو اختیار ہے کہ کسی مجرم کو جو حالت ارتکاب جرم مین پایا جاے یا جو اغوا یا کسی جرم کے ارتکاب مین مشہور ہو یا
اوسکے پاس مال مسروقہ ہو تو بلا شکایت تحریری یا پروانہ گرفتار کر سکتے ہین ضمن ۲ دفعہ ۲۵ جو لوگ کہ خونیون یا چورون
یا غارتگرون کو وقت حفاظت اپنی جان و مال کے مارے یا زخمی کرے تو عملہ پولس کو اونکی گرفتاری یا لینے ضمانت کا اختیار
نہین ضمن ۱۰ دفعہ ۲۵ عملہ پولس کو احتیاط لازم ہے کہ کسی شخص کو بغیر وجہہ کافی گرفتار نکرین دفعہ ۳ سرکلر نمبری ۱۰ مورخہ
۱۷ اگست ۱۸۱۶ء مجرم حوالات تہانہ مین رہیگا نہ باہر میدان مین ضمن ۷ دفعہ ۱۹ ایضاً خونی و ڈاکو و چور و مفرور جیلخانہ
جسکے بیطرح کا خوف ہو رات کو تہانہ مین ڈالنا جائز ہے لیکن داروغہ کو ممانعت ہے کہ بجز ضرورت خاص اور کسیکی نسبت

کا تہہ کا استعمال کرین ضمن ۹ ایضاً مدعا علیہ کو اندر میعاد اڑتالیس گہنٹہ کی بذریعہ چالان نمبر ۲ عدالت مین چالان
کرنا چاہیے ضمن اول دفعہ ۲ ایضاً اور جو اختیار بموجب کنسٹرکشن نمبری ۴۷ ۱۱۲ صاحب مجسٹریٹ کو حاصل تہا کہ اُس
میعاد سے زیادہ واسطے حاضری مدعا علیہ تہانہ مین اجازت دین فسخ ہوگیا اب کسی طرحسے صاحب مجسٹریٹ بہی اجازت
زیادہ قیام کی نہین دیسکتے سرکلر نمبری ۱۳۹ مورخہ ۹ اگست ۱۸۵۵ء

نمونہ چالان نمبر ۲

نمبر چالان	نام مستغیث معہ سکونت	[illegible]	[illegible]	تاریخ و وقت [illegible]	[illegible]	تاریخ و وقت [illegible]	تاریخ و وقت روانگی ملزمان	[illegible]	کیفیت
٥	جمعیت رای ساکن اوریا	بہیرون پرشاد ساکن اوریا زمینداری مہاراج گنوا	قتل محمد قوی ۲۰ اگست ۱۸۵۵ء استغاثہ ۲۱ کو ہوا	۱۲ بجے دن کو ۲۲ اگست سنہ صدر	اٹھاری اسپی پر معرفت کریم بیگ برقنداز گرفتار ہوا	۲۲ اگست ۲ بجے دن کو	تاریخ ۲۳ اگست وقت ۴ بجے دن کو ہمراہ قادر بیگ و رحیم بیگ برقندازان	نور خان و پیر خان	

اور جب کسی جرم سنگین کا مجرم احتیاط کی ساتہہ عدالت کو بہیجا جاے تو داروغہ مجاز ہے کہ قیدی کی ہاتہہ پاؤن کی لئے بیڑی اور
رسی کی جگہہ ہتکڑی ہلکی ہلکی استعمال مین لاوین ضمن ۹ دفعہ ۱۹ قانون ستم ۱۸۱۷ء اور اگر قیدی چالان کیاجاے تو اوسکے
کاغذ کی ساتہہ ایک کہلا ہوا چالان بہی برقنداز ہمراہی کو دیاجاویگا اور اوسمین قیدی کا نام اور مقام عزم کا نشان بنایا
جاویگا اور جس جگہہ قیدی پہونچے تہانہ داران روزنامچہ مین رپٹ درج کرین ضمن ۵ ایضاً اور اگر قیدی کی پاس زاد راہ
نہو تو داروغہ اوسکا خرچ کہ فی یوم ایک آنہ سے زیادہ نہووے حوالہ کرین ضمن ۱۲ ایضاً اگر کسی مقدمہ مین ثبوت قابل
چالان کی نہو تو اظہارات مفصل قلمبند کرکی بذریعہ کیفیت معہ وجوہات بابت بہیجدین سرکلر نمبری ۱۳۰ مورخہ ۱۶
جون ۱۸۴۳ء ممالک مشرقی اور سرکلر نمبری ۵۷۹ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۴۹ء ممالک مغربی لیکن کوئی شخص گرفتار بجز حکم
مجسٹریٹ یا ضمانت کی تہانہ سے رہا نہوگا دفعہ ۴ سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۸۴۳ء اور سرکلر نمبری ۱۰۴
مورخہ ۷ جنوری ۱۸۴۹ء عملہ پولس مختار ہے کہ کتب و تصاویرات فحش جس کسیکی پاس ہون اونکو گرفتار کرکے

چالان کرے دفعہ ۲ ایکٹ اول ۱۸۶۶ء اگر کوئی شخص اشٹام ڈاک یعنی ٹکٹ جعلی بناوے تو داروغہ کو چاہیے کہ اوسکو گرفتار کرکے چالان کرے دفعہ ۱۵ ایکٹ ۱۷ ۱۸۵۴ء

دربیان طریقہ تحریر جواب مدعا علیہ تھانہ مین

مدعا علیہ کا جواب روبرو تین شخصون معتبر کے لکھا جاوے اور معاملات کے جملہ حالات مفصل پوچھے جاوین اگر مجرم برضا ورغبت جرم کا اقرار کرے تو فوراً اظہار اوسکا لکھا جاوے اور بعد اتمام مدعا علیہ اقراری اور گواہان حاشیہ کے روبرو سنایا جاوے اور دستخط اونکے کرائے جاوین ضمن اول دفعہ ۱۹ قانون پنجم ۱۸۶۱ء اور جواب مدعا علیہ اقراری پر عبارت حسب نمونہ ذیل تصدیق کنندہ لکھے سرکلر نمبری ۳۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۶۳ء

نمونہ عبارت

مین گواہی دیتا ہون کہ یہہ اقرار فلان بن فلان میرے روبرو بتاریخ فلان درمیان گھنٹہ فلان معرض تحریر مین آکے گواہون سے تصدیق ہوا اور میری دانست مین اقرار مذکور مدعا علیہ نے از خود کیا اور کسی شخص کو کہ جسکے باعث سے مدعا علیہ خوف کہاوے یا اوسپر کسی طرحکا اثر پیدا ہو حیلۃً خواہ صریحۃً مداخلت نہین دی گئی اہلکاران پولس کو نچاہیے کہ معافی یا تخفیف سزا کی ترغیب دیکر اقرار کراوین سرکلر نمبری ۸۰ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۸۶۱ء چاہیے کہ اقرار بزبان اقراری ہمیشہ قلمبند کیا جاوے سرکلر نمبری ۲۴ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۸۶۲ء جب اوسکو اظہار لیا جاوے باسواے تھانہ کے اور کسی جگہہ تو داروغہ اپنی رپورٹ مین وجہہ خاص اس امر کی لکھے ضمن ۴ دفعہ ۱۹ قانون پنجم ۱۸۶۱ء داروغہ عزت دار آدمیونکو واسطے گواہی اقرار کے طلب کر سکتے ہین کمشنر گشتی ۱۰ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۶۲ء اگر کوئی مجرم اور کچھہ بیان کرنا چاہے تو عملہ پولس اوسکی تحریر سے انکار نکرے گشتی کمشنر نمبری ۲۳۷ مورخہ ۹ نومبر ۱۸۶۲ء

دربیان تحریر کیفیت اخیر

واضح ہو کہ کیفیت بخط صاف لکھی جاوے اور عبارت زائد و طول نہونے پاوے ضمن ۱۳ دفعہ ۹ قانون پنجم ۱۸۶۱ء کیفیت مین وقت روانگی موقع و پہونچنے و پہر واپس آنے تھانہ مین بقید تاریخ وسنہ لکھی جاوے سرنامہ کیفیت پر تمام زبان بندی اور تحقیقات کا خلاصہ لکھا جاوے ضمن ۱۳ دفعہ ۹ و ضمن ۱۰ دفعہ ۱۴ قانون ایضاً و نیز تاریخ و وقت وقوع جرم موقع واردات و نام مدعا علیہم و کیفیت جرم و در صورت غارتگری تفصیل مال مغروقہ و سب مراتب متعلقہ مقدمہ لکھے جاوین ضمن ۲ دفعہ ۱۵ ایضاً کیفیت مین اسبابات کا بہی تذکرہ ہو کہ چوکیدار موقع پر حاضر تہا یا نہین یا دیدہ و دانستہ وقوع جرم سے اغماض کیا اور کسی طرح شریک مجرمون کا تہا یا نہین ضمن ۶ دفعہ ۱۲ ایضاً یہہ بہی کیفیت مین لکھا جاوے کہ زمیندار و ان

وغیرہ فی الجملہ تدبیر گرفتاری مدعا علیہم کی یا نہین ضمن ۲ دفعہ ۱۵ ایضاً تفصیل اظہارات گواہان کیفیت مین نہ لکھنا چاہیے بلکہ خلاصہ اوسکا بعبارت نہایت مختصر لکھنا چاہیے دفعہ ۴ سرکلر نمبری ۹ ۵ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۸۶۹ء

نمونہ کیفیت

غریب پرور سلامت — بتاریخ ۲ نومبر وقت ۱۲ بجے دن کے شیو سہائے چوکیدار نگلہ گونا کہ تہانہ سے بفاصلہ پانچ کوس کے واقع ہے اگر رپٹ لکہی کہ ۱۰ بجے صبح کو بلرام سنگہ کو ٹیکا چمار نے مار ڈالا اور مفرور ہوگیا چنانچہ اوسیوقت کمترین بعد تحریر اظہار مفصل و روانگی عرضی بحضور روانہ موقع ہوا جبکہ چوکیدار نے قبل پہونچنے فدوی کے مدعا علیہ کو گرفتار کر لیا تہا کہ اوسی وقت مدعا علیہ کا جواب تحریر ہوا مدعا علیہ نے انکار جرم سے کیا کسان دیہہ کو جمع کر کے تحقیقات عمل مین آئی تو نظر علی اور پیر بخش اور گوبند رام نے معاینہ واروات کی شہادت دی شجاعت علی اور گنگا دین نے اثنای جنگ تلوار ہاتہہ مین لیے ہوے بہاگتے دیکہا کہ اظہارات جو بتواریخ مختلف تحریر ہوے بذریعہ کیفیتہای روزانہ ترسیل حضور ہوے تاریخ ۳ نومبر کو خانہ تلاشی مدعا علیہ کی گئی تو تلوار آلۂ قتل دستیاب ہوئی اور مدعا علیہ کے گہر سے ایک ٹپاری مین برآمد ہوے کہ جن پر خون کا نشان تہا کہ مسمیان شیو لال و گوردہن نے اثنای کی خانہ تلاشی کا معاینہ کیا اور درگا و جعفر خان و رتن نے مال کی شناخت کی تاریخ ۵ کو کمترین واپس تہانہ آیا جناب عالی کمترین کی نزدیک جرم قتل نسبت مدعا علیہ بخوبی ثابت ہے اور گرفتاری مدعا علیہ آلۂ قتل و پارچہ ہای خون آلودہ شہادت گواہان وغیرہ کی کچہہ شک نسبت ثبوت جرم نہین ہے اسلیے مدعا علیہ بتاریخ ۳ نومبر بذریعہ چالان نمبر ۲ و مال بذریعہ چالان نمبر ۳ چالان کیا گیا اور گواہان ثبوت بذریعہ چالان نمبر ۴ چالان عدالت کیے جاتی ہین زیادہ حد ادب معروضہ ۵ نومبر ۱۸۶۹ء

دستخط تہانہ دار

جبکہ کیفیت تمام ہو تو ذیل کیفیت مین تاریخ تحریر معہ سنہ و دستخط و مہر ثبت کرنا چاہیے ضمن ۱۳ دفعہ ۹ قانون ہستم ۱۸۶۱ء جب کاغذ تیار ہون تو ایک ڈوری سے نتہی کیے جائین اور ڈوری کی دونو سرے بند کیے جائین اور اوسپر مہر تہانہ لگائی جائے ضمن ۱۴ دفعہ ۹ ایضاً

دربیان کارروائی جبکہ مجرم معلوم نہون یا گرفتار نہون

جبکہ مجرم معلوم نہون یا گرفتار نہو سکین تو مقدمات سنگین مین تحقیقات مفصل عمل مین آوے اور تہانہ دار واسطے اطلاع اور حکم صاحب مجسٹریٹ کی بلا توقف کیفیت بہیجدے ضمن ۶ دفعہ ۱۳ قانون ہستم ۱۸۶۱ء اگر مجرم روپوش ہو تو حلیہ اوسکا دریافت کر کے بہیجے ضمن ۷ دفعہ ۱۳ ایضاً درصورت نہ لگنے سراغ مجرمان ملازمان پولس کو

لازم ہے کہ یہہ بات دریافت کرین کہ مقتول اور ہمسایہ کے آدمیون مین کچھہ عداوت تہی یا نہین یا کسی سے کچھہ تکرار
ہوئی تہی اور موجب اوسکی سراغ مجرمان لگانا چاہیے جبکہ مجرم گرفتار نہو اور احتمال مفروری کا کسی اور جگہہ ہو تو تہانہ دار
اوس واردات کی اطلاع فوراً گرد نواح کے تہانہ دارونکو جو اوس ضلع کے متعلق ہون کریگا ضمن اول دفعہ ۲۴ قانون سیوم
سنہ ۱۸۶۱ع علاوہ اسکے اگر مجرم کا پتا نکلے اور گمان ہو کہ مجرم یا معلوم ہو کہ جسم پر کچھہ زخم یا اور صدمہ اثناے ارتکاب جرم
مین پہونچا ہے تو گرد نواح کے جو جراحون جراحات ہوتے ہین یا وغیرہ اشخاص سے جو بنظر پیشہ کے خبر دے سکین استفسار کیا جاے
اور اوس سے سراغ لگایا جاے ضمن ۵ دفعہ ۲۴ قانون سیوم سنہ ۱۸۶۱ع

دربیان اسکے کہ تہانہ دار دوسرے علاقے مین کس طرح اور کس صورت مین جا سکتا ہے

جبکہ کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی وغیرہ یا کسی [illegible] جرم کا مرتکب ہو کر کسی دوسرے تہانہ یا ضلع مین جاے تو اوسکے پیچہے تعاقب کرنیکا
[illegible] تہانہ دار کو ہے اور اوس علاقہ کے تہانہ داران اور زمینداران کو لازم ہوگا کہ حتی الوسع گرفتاری مجرمان مین اعانت
کرین ضمن ۳ دفعہ ۲۴ قانون سیوم سنہ ۱۸۶۱ع [illegible] اسوقت جائز ہے جبکہ جرم اونکی علاقہ مین ہوا ہو یا وقت استغاثہ کے مجرم اونکے
علاقہ مین [illegible] تہانہ دار کسی دوسرے ضلع مین جاکر مجرم کو گرفتار کرے تو لازم ہے کہ اوس
علاقہ کے تہانہ مین فوراً [illegible] فہرست مشتمل نام مجرمان کیفیت جرم لکہکر اوس تہانہ کو [illegible]
اور [illegible] کیفیت اپنے علاقہ کے صاحب مجسٹریٹ کے پاس بہیجے ضمن [illegible] دفعہ ۲۴ ایضاً

دربیان تعمیل حکمنامجات

اگر کوئی عملہ پولیس کسی حکم کی تعمیل کا قصد کرے اور کوئی متعرض ہو یا باعث تعرض یا کسیکو قید ہوا کرنیکا ارادہ کرے
تو اونکو گرفتار کرکے صاحب مجسٹریٹ کے پاس بہیجے اور درصورت وقوع دنگہ و فساد کے گرد نواح کے تہانہ جات سے مدد
طلب کرے ضمن اول دفعہ ۲۶ ایضاً اگر تعمیل حکمنامجات مین کوئی مجرم عملہ پولیس کے ہاتہ سے بحالت ضرورت زخمی ہو
یا مارا جاے تو عملہ پولیس بیگناہ متصور ہوگا ایضاً

دربیان قرقی جایداد مدعا علیہم

اگر کوئی مجرم جرم کبیرہ کا روپوش ہوجاے اور یہہ خیال ہو کہ مال منقولہ منتقل کردیا جائیگا تو تہانہ دار مجاز ہے کہ بعد
تحقیق اسکے کہ مدعا علیہ جسکے نام [illegible] ہوا ہے بوجہ عدم تعمیل حکم فراری روپوش ہے تو مال منقولہ جو اوسکی علاقہ مین
موجود ہو قرق کرکے صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرے ضمن ۲ دفعہ ۲۶ ایضاً جب جایداد منقولہ کی قرقی کا حکم پہونچے
تو وارد [illegible] یا چند سکنا معتبر کے روبرو مال مقروقہ کا تعلیقہ صحیح مرتب کرے اور اوسپر گواہی حسب ضابطہ کراکے موضع کے کسی [illegible]

کو سپرد کریگا اور اونکی رسید معہ تعلیقہ جائداد بحضور صاحب مجسٹریٹ بھیجے گا ضمن ۸ دفعہ ۲۶ قانون ستم ۱۸۱۷ء

دربیان کارروائی جرائم جنکی سماعت کا اختیار تھانہ دار کو حاصل نہین ہے

جبکہ جرائم خفیف یا کسی قسم کی رپٹ جسمین سماعت و تحقیقات اختیار داروغہ سے باہر ہو تھانہ مین ہو تو بعد درج روزنامچہ مدعی کو فہمایش برجوع عدالت کیجاے اور اگر سوال گذرے تو اوسکی پشت پر وجوہ نامنظوری لکھکر سائل کو واپس کرین ضمن ۲ دفعہ ۱۲ قانون ستم ۱۸۱۶ء اور اہلکار پولس نہایت احتیاط رکھے کہ معاملات خفیفہ مین جو اونکی حد سماعت سے باہر ہین ہو اوس قدر کہ اوپر بیان ہوا زیادہ دست اندازی سے باز رہے سرکلر صدر نظامت مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۸۲۰ء

دربیان طریقہ تحریر عملہ پولس بار وساے ہندوستانی

جب کسی کار سرکاری مین کسی رئیس ہندوستانی خصوصاً اشخاص ذی رتبہ کے نام داروغہ کو کچھہ لکھنا ہو تو نہایت احتیاط رہے کہ جو القاب مکتوب الیہ کی شان کے سزاوار ہو تحریر کیا کرین سرکلر سپرنٹنڈنٹ پولس ممالک مشرقی مورخہ ۱۴ دسمبر ۱۸۱۴ء

دربیان روانگی برقنداز عدالت کو اور واپس آنے تھانہ پر

جب کوئی برقنداز صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مین بھیجا جاوے تو نقشہ نمبر ۱ جواله کیا جاے ضمن ۲ دفعہ ۷ قانون ستم ۱۸۱۶ء

نقشہ نمبر ایک چالان برقنداز

نام برقنداز	مقدمہ	تاریخ و وقت روانگی از تھانہ	تاریخ و وقت رسیدن عدالت	تاریخ و وقت روانگی از عدالت	کیفیت
موتی سنگھ	قتل موتی رام مستغیث بنام ہنو وغیرہ	۱۰ مارچ ۵ بجے دن کے	۱۲ مارچ ۳ بجے دن کے	۱۳ مارچ ۹ بجے دن کے	

تین خانہ تھانہ سے لکھے جائینگے اور صدر مقام مین پہونچنے پر ناظر چوتھے خانہ مین لکھیگا اور اگر اوسکو توقف بیجا معلوم ہو صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرے ضمن ۲ و ۳ دفعہ ۷ قانون ستم ۱۸۱۶ء بعد فراغت پھر ناظر پانچوین خانہ مین وقت واپسی لکھے گا اور تھانہ پر پہونچکر چالان داروغہ کو دیگا اگر توقف بیجا راہ مین کیا ہو تو رپوٹ صاحب مجسٹریٹ کو تھانہ دار کریگا ضمن ۴ دفعہ ایضاً

دربیان کارروائی نسبت مال لادعوی و لاوارث

مال بلا مالک مثل مویشی و کشتی و لکڑی و جایداد جسکا کوئی دعویدار نہو اگر داروغہ پولس کو دستیاب ہو تو صاحب
مجسٹریٹ کے پاس بھیجنا چاہیے اور اگر مال مذکور ایسا ہو کہ اوٹھہ نہ سکے تو کسی زمیندار یا سربراہ کار کے تا صدور حکم صاحب
مجسٹریٹ سپرد کیا جاوے گا ضمن ۶ دفعہ ۱۶ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷

دربیان ڈاک مفصل

جمیع مقامات پولس مین خطوط لیے اور تقسیم کیے جائین گے اور علاوہ محصول ڈاک خانہ کے آدہ آنہ بابت محصول
ڈاک ضلع کے اوّلاً وصول کیا جاویگا دفعہ ۲ و ۳ حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۰ اپریل ۱۸۴۶ رجسٹر چٹھیات ہر مہینہ مین اسطے ملاحظہ
اور تصدیق کے بخدمت صاحب پوسٹ ماسٹر روانہ کیا جاویگا دفعہ ۵ ایضاً چاہیے کہ جو چٹھی جس وقت آوے اوسی وقت
روانہ کر دی جاوے دفعہ ۷ ایضاً جو چٹھیان بمقام مقصود کو ڈاک مفصلات سے پہنچا سکتے ہون ایک تھیلی مین بند کر کے
بذریعہ ڈاک تھانہ خدمت صاحب پوسٹ ماسٹر مین بھیجدی جاوے اور ہمراہ اون چٹھیون کے ایک فہرست نام کاتب
و مکتوب الیہ و موقع مقصود ہونا ضروریات سے ہے دفعہ ۸ ایضاً چٹھیات جو تھانہ مین ڈاک صدر سے آئین لازم ہے کہ فوراً
تقسیم کر دیجائین اور محصول اونکا رجسٹر رسید مین درج کر لیا جاوے دفعہ ۹ ایضاً محصول چٹھیات ہر شنبہ کو بخدمت پوسٹ
ماسٹر بھیجا جاوے دفعہ ۱۰ ایضاً نقشہ چالان جو ڈاک گھر سے آوے بعد مطابقت واپس کر دیا جاوے دفعہ ۱۱ ایضاً اور
ایک صندوق سوراخ دار رکھا رہیگا جو چاہے اپنے خط ڈال آوے مگر اوسپر اسٹامپ لگا دے رجسٹری جو ہووے ۳ ازان سرکار
اور ایک آنہ رجسٹری کنندہ لیگا اور علاوہ محصول سرکار پہونچانے والے خط کا ــ اپنے حق کا لے اور اگر مکتوب
الیہ کا پتا نہ لگے تو جہانسے خط آیا ہو اوسی جگہہ خط واپس کیا جاوے مگر مفصل کی ڈاک سے دوسرے مفصل کی ڈاک کو بے ادائے
محصول خط نہ روانہ کیا جاوے اور چالان واسطے استعمال کے حسب نمونہ ذیل ہے دستور العمل نواب گورنر جنرل بہادر مورخہ ۲۲ اگست ۱۸۵۵

نقشہ نمبر ا چالان اون چٹھیات کا جو ڈاک خانہ مفصل سے فلان ڈاک مفصل کو بھیجی گئین

تعداد چٹھیات	ذکر چٹھیات	میزان محصول	واجب الادا	محصول					
				ذکر ڈاک خانہ جہانسے چٹھیات بھیجی گئین			ذکر ڈاک خانہ جہان چٹھیات پہونچین		
				روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
	اون چٹھیات کا ذکر جنکا محصول ادا ہوا کاغذات اخبار جنکا محصول ادا ہوا ذکر چٹھیات	[illegible]							

دربیان کاغذات وکتب جو تہانہ مین ہونا چاہیے

ہر تہانہ مین آٹھہ جلد کتاب رہنا چاہیے اول روزنامچہ بہی یہہ کتاب اسواسطی ہی کہ جو اطلاع تہانہ مین پہونچے اوسمین درج ہو یہانتک کہ اگر کوئی خبر تازہ نہ پہونچے تو بہی لکہہ دینا چاہیے ضمن ۴ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۶ جو آدمی کہ گرفتار ہوں معہ جرم و تاریخ گرفتاری و تاریخ چالان روزنامچہ مین حال اونکا لکہا جاوے ضمن ۵ ایضاً ہر ایک درخواست اور عرضی نالش کا اوسمین خلاصہ لکہا جاویگا ضمن ۶ ایضاً جو اطلاع روزنامچہ مین لکہی جاوے اوسکی محاذی لکہنے والے کی دستخط ہونا چاہیے ضمن ۷ دفعہ ایضاً دوسری نقول عرائض یہہ کتاب اسواسطی ہی کہ جملہ عرائض و کیفیات و رپورٹ و جوابات احکام عدالت کو بہیجے جاوین اونکی نقل اس کتاب مین رہے ضمن ۹ دفعہ ایضاً تیسری نقول پروانجات یہہ بہی اسواسطے ہی کہ پروانجات و احکام جو تہانہ مین پہونچین اوسکی نقل اس کتاب مین کیجاوے ضمن ۱۰ ایضاً چوتہی کتاب چالان اسامی وہاں اس کتاب مین قیدی جو عدالت کو چالان کیے جاوین یا مال بذریعہ نقشہ نمبر ۲ بہیجا جاوے اون دونو چالانونکی نقل اس کتاب مین ہوا کرے ضمن ۱۱ ایضاً پانچوین حسب جرائم سنگین یہہ کتاب بموجب نقشہ نمبر متذکرہ ذیل بنائی جاویگی اور جو مہینہ بہر مین تہانہ کی علاقہ مین جرائم سنگین واقع ہون واسطی یادداشت کے اس کتاب مین لکہی جاوینگے ضمن ۱۲ ایضاً

نقشہ نمبر ٣ قانون ١٧ سنہ ١٨١٦

نمبر	جرائم	وقوع	قصد ارتکاب	تعداد مجرمین	تعداد اشخاص گرفتار شدہ	کیفیت
۱	ڈکیتی معہ قتل					
۲	ایضاً معہ مجروحی					
۳	صرف ڈکیتی					
۴	ڈکیتی بر دریا					
۵	قتل عمد					
۶	مجروحی					
۷	قزاقی جب قزاق پیادہ ہو معہ قتل یا مجروحی یا اور سوانح شدید					
۸	صرف قزاقی جب قزاق پا پیادہ ہو					
۹	قزاقی جب قزاق سوار ہو					
۱۰	کہیتی کی دزدی					
۱۱	قتل					

نمبر	جرائم	وقوع	تعداد ارتکاب	تعداد مجرمین	تعداد اشخاص گرفتار شده	کیفیت
۱۲	خانہ جنگی اور ہنگامہ شدید					
۱۳	نقب زنی معہ قتل یا مجروحی یا دیگر صدمہ					
۱۴	صرف نقب زنی					
۱۵	دزدی جب مال مسروقہ سو روپیہ یا زیادہ					
۱۶	ایضاً جب دس روپیہ سے کم ہو					
۱۷	تہانگ داری					
۱۸	آتش زنی					
۱۹	تلبیس یا چلانا سکہ قلبی					
۲۰	خود ہلاکت					

جسقدر فوت ناگہان عام اس سے کہ دریا یا جہیل یا کنوئین مین گرنے سے یا درندہ یا حیوان زہر دار یا اور وجہہ سے یا اور کوئی امر تازہ وقوع مین آئی لکہنا چاہیے بہہ چہٹہی بہی مال مسروقہ اور اس ہی مین نقل فہرست مال مسروقہ جسکو مدعی یا اور کوئی شخص تہانہ مین گذرانی لکہی جاوی گی ضمن ۱۳ دفعہ ایضاً ساتوین رجسٹر مفروران بموجب نمونہ نمبر ۸ ایک کتاب طیار کی جائیگی کہ اوسمین مجرمین مفرور جہلخانہ یا روپوش از حکم عدالت جنگی گرفتاری کے واسطے حکم صاحب مجسٹریٹ جاری ہوا لکہی جائینگی ضمن ۱۴ ایضاً نقشہ نمبر ۸ رجسٹر مجرمان جو محبس سے فرار ہوئی اور مجرمان جنگی گرفتاری کی اشتہار بموجب قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ جاری ہوی اور مجرمان جرائم سنگین جو گرفتار نہ آئی ہون اور پروانہ گرفتاری صادر ہوا ہو

مجرم کا نام اور ذات بہ تفصیل کردہ محبس سے فرار یا بابت اوسکی اشتہار یا شکایت گشتہ ہے	ولدیت	[illegible]	[illegible]	سکونت	تعداد ایام گرفتاری	تاریخ صدور حکم گرفتاری	تاریخ اشتہار	تاریخ گرفتاری [illegible]	[illegible]

آٹہوین رجسٹر چوکیداران یہہ کتاب حسب نمونہ نمبر ۹ تیار ہوگی اوسمین ہر موضع کی مالکون اور چوکیدارونکی نام لکہی جائینگی ضمن ۱۵ دفعہ ایضاً نقشہ نمبر ۹ رجسٹر بہی چوکیداران فہرست دیہات بترتیب حروف تہجی

نام موضع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت

در بیان سایر خرچ تھانہ و تیاری کتاب وغیرہ

تھانہ دار کو بہی روزنامچہ سادہ ملا کریگی اور ہر بہی مین ایکسو صفحہ ہونگے اور ہر صفحہ پر نمبر صفحہ و دستخط اسسٹنٹ مجسٹریٹ ثبت ہونگے ضمن ۳ دفعہ ۸ ایضاً اور قبل از ختم روزنامچہ بہی درخواست کتاب جدید ایک مہینہ پیشتر کیجاے تاکہ بلا توقف تھانہ پر پہنچ جاے ضمن ۸ دفعہ ۸ ایضاً اور بتفصیل ذیل کاغذ و روشنائی وغیرہ کے واسطے سایر خرچ دیا جائیگا بابت کوتوالی فی ماہ [illegible] بابت تھانہ فی ماہ [illegible] بابت چوکی فی ماہ [illegible] چٹھی صاحب گورنمنٹ بنگال مورخہ ۸ مئی ۱۸۴۲ع بنام سپرنٹنڈنٹ پولیس مشرقی

در بیان بھیجنے کاغذات تھانہ وقت تقرر کے تھانہ دار معزول سے

جب تھانہ پر داروغہ یا محرر مقرر ہو تو لازم ہے کہ وہ کاغذات تھانہ کو معاینہ کرے اور انکو اور جملہ حالات تھانہ کی رپورٹ اپنے تقرر سے دس روز کے اندر کرے اور جو کاغذات اسکو حوالہ کئے جاتے ہین انکی فہرست پر دستخط اپنے اور اہلکار سابق سپرد کنندہ کے کراکے فہرست بحضور صاحب مجسٹریٹ بھیجدے اور اسکا نقل دستخطی تھانہ مین رکھے ضمن ۲ دفعہ ۸ ایضاً

فصل سوم در بیان اختیار ڈپٹی مجسٹریٹان

تحصیلداران کو اختیارات ڈپٹی مجسٹریٹی حسب منشاء دفعہ ۹ ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ع عطا ہوا ہے اور انکو اختیارات اسسٹنٹ متعہد بلکہ اختیارات مجسٹریٹی تفویض ہو سکتے ہین سرکلر نمبری ۱۶۳ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۴۳ع جب تک کہ صاحب مجسٹریٹ کوئی مقدمہ سپرد نکرین تب تک ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار سماعت کسی مقدمہ کا نہین ہے چٹھی عدالت نظامت مورخہ ۱۶ اپریل ۱۸۴۳ع لیکن اگر باجازت گورنمنٹ اختیار سماعت نالشات حاصل ہوا ہو تو ایسی شکایات کہ جنکی سماعت کی مجاز وقت سپردگی مقدمہ ہوسکنے بلا تفویض صاحب مجسٹریٹ سماعت و تجویز

کرسکتے ہین دفعہ اول ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ء جبکہ ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار مجسٹریٹی حاصل ہو تو دورہ سپرد کر سکتے
ہین سرکلر نمبری ۷۳ مورخہ ۲۶ جولائی سنہ ۱۸۶۲ء اختیارات ڈپٹی مجسٹریٹی متعلق بذات خاص عہدہ دار ہین
نہ متعلق مقام کے چٹھی صاحب کمشنر قسمت پنجم مورخہ ۵ دسمبر سنہ ۱۸۶۱ء

دربیان دستور العمل ڈپٹی مجسٹریٹ جنکی تعلق کوئی خاص علاقہ ہو

ڈپٹی مجسٹریٹ جنکی تعلق کوئی خاص علاقہ ہو جملہ رپوٹ پولیس کو سنکر حکم صادر کرینگے اور مقدمات اوس علاقہ
کو حسب اختیار اپنے تجویز کرینگے دفعہ اول حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۶۳ء اور اونکو مناسب ہے کہ ایسی
تدبیرین کرین جو واسطے انسداد جرائم اور درستی انتظام کے پسندیدہ ہون دفعہ ۲ ایضاً درصورت وقوع جرائم سنگین
کے اونکو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کی خدمت مین رپوٹ کرین اور دربارہ گرفتاری و ماخوذی مجرمین کی جو تدابیر کہ
عمل مین لاوین اوسکی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو ہر ہفتہ کرتے رہین دفعہ ۳ ایضاً صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ سوائے
بحالت اشد ضرورت ہمیشہ معرفت مجسٹریٹ حکام اعلی سے مراسلت کرینگے دفعہ ۵ ایضاً صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ
بہت احتیاط کرین کہ کوئی دستور العمل اور سرکلر بنام پولیس کے بلا منظوری مجسٹریٹ جاری نکرین دفعہ ۸ ایضاً

دربیان ڈپٹی مجسٹریٹ جو سڑک کلان پر تعینات ہین

ایسے ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ گاڑی بانون اور اون لوگونکی استغاثے جو بیگار مین پکڑے گئے ہون یا محنت کرکے اوسکی
واجبی مزدوری نپائی ہو سماعت کرکے فیصلہ کرین سرکلر نمبری ۲۸۵ مورخہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۶۳ء اور خبرداری رکھین کہ
ہر چیز کی قیمت واجبی دی جاوے اور سب قلی اور ٹھیکہ کی چوکیدار اپنی اجرت واجبی پاوین اگر اونکو اسباب کی فریاد
ہو کہ کسی مسافر یا فوج کی اہلکار نے قیمت نہین دی یا بیحرمتی کی تو مناسب ہے کہ مدعا علیہ کو اس نالش کی خبر زبانی
یا تحریری کرین اور اگر مقدمہ راضی نامہ سے طے ہو جاوے تو بہتر ہے ورنہ مقدمہ کو حسب ضابطہ بعد لینے شہادت کے اگر فیصلہ اوسکا
باختیار اونکی ہو تو وہ فیصلہ کرین یا صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین معہ رائے کے بھیجدین دفعہ ۹ ایضاً علاوہ اسکی اونکو کوشش
کرنی ہوگی کہ سڑک پر چوکیدار اور برقنداز اور سرکاری اہلکار متعین ہین وہ مسافرون اور قرب جوار کے رہنے والون یا دوکان دارون
سے کچھ نہ لیسکین اور اگر کوئی بات بدوضعی کی اون لوگونسے ظاہر ہو تو تجویز جو مناسب جانین معہ رائے اپنی صاحب
مجسٹریٹ کی اطلاع کیواسطے لکھ بھیجین دفعہ ۷ ایضاً

دربیان اختیار صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ جرائم سنگین و جرائم خفیف مین

تفصیل اسکی کہ کون کون جرائم سنگین و خفیف مین کیا کیا سزا ڈپٹی مجسٹریٹ دے سکتے ہین باب جرائم مین تجویز کی گئی

اس لیے بنظر تکرار بیفائدہ یہان بیان نہین کیا

دربیان اختیار ڈپٹی مجسٹریٹ عملہ پولس پر

اگر ڈپٹی مجسٹریٹ کو کسی وجہہ سے معلوم ہو کہ کوئی عملہ یا داروغہ پولس بوجہہ ارتکاب قصور وار مد وضعی کا ہی یا اور کسی وجہہ سے نالائق ہی جس سے اوسکی موقوفی ضرور ہی تو صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع کرینگے دفعہ ۱۲ احکام گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۴۳ء معزولی برقنداز و چوکیدار و تقرری منحصر اوپر رای صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ ہی دفعہ ۱۳ ایضاً

دربیان اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو بعض مقدمات مین

درصورت وقوع جرائم سنگین ڈپٹی مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ مجسٹریٹ کی خدمت مین رپورٹ کرے اور اگر ممکن ہو تو خود موقع واردات پر جاکر احکام ضروری صادر کری اور بعد پہونچنی حکم مجسٹریٹ کی مطابق اوسکی عمل کرے دفعہ ۱۸ ایضاً

فصل چہارم دربیان طریقہ کارروائی محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ

تحصیلدار جو کہ ڈپٹی مجسٹریٹ مقرر ہون واسطے کار فوجداری اونکو ایک محرر مقرر کیا جائیگا کہ وہ ۵ روپیہ ماہواری پاویگا اور سائر خرچ کاغذ و روشنائی اوسکی ذمہ ہوگا رزولیشن نمبری اگست ۱۸۵۵ء

دربیان کارروائی مقدمات جو اونکی تجویز سے باہر ہین

اونکو اختیار ہے کہ مقدمات جرائم سنگین و خفیف مین گو اونکی تجویز سے باہر ہون اظہار لین لیکن جبکہ واردات سنگین اور اوسکے ساتھہ واقع نہوئی ہو مثلاً صرف چوری زائد از ۵۰ یا صرف نقب زنی وغیرہ دفعہ ۱۹ احکام گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۴۳ء اگر نالش ثابت نہو تو مدعا علیہ کو ضمانت پر رکھکی مثل واسطے صدور حکم اخیر کی صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بہیجدین اگر نالش ثابت ہو تو مدعا علیہ کاغذات مسل یکبارہ مجسٹریٹ کے پاس بہیجدین دفعہ ۱ ایضاً

دربیان کتاب جو محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ مین ہنا چاہیی

محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ مین کتابین مفصیل ذیل رہینگی اول رجسٹر روزنامچہ عرائض نمبر ۱ بہہ نقشہ حسب تفصیل ذیل ہوگا

نمبر	نام مستغیث	نام مدعا علیہ	جرم	حکم
۱	رام داس	بکیم جنیدی	زد و کوب	سپرد ڈپٹی مجسٹریٹ کی ہو
۲	شیخ عاقل	ایضاً	مجروحی	اظہار تحریر ہو

نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	تاریخ رجوع نالش	نوعیت نالش	خلاصہ حکم	کیفیت
۱	دہنپت	نرسنگہہ	۵ جنوری	تکرار بنائی دیوار حسبیہ	اطلاع نامہ بنام مدعی علیہ جاری ہوئے	جو دعوی ثابت ہوا مقدمہ داخل دفتر ہوئے

رجسٹر ششم بہی مقدمات متفرقہ بموجب نمونہ نمبر ۴ سرکلر مذکورہ بالا تیار کی جاییگی دفعہ ۴ سرکلر ایضاً

نمبر	نام اہل مقدمہ	تاریخ رجوع نالش	اصل حال مقدمہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر
۱	گنگا داس محرر	یکم جنوری	بدرخواست منظوری رخصت	تہانہ دار لکہے کہ کچہہ ہرج کار سرکار تو نہیں ہے	منظور ہے

کتاب ہفتم نقل پروانجات یہہ کتاب اسواسطے ہے کہ جو پروانجات بنام کسی عملہ پولیس وغیرہ کے صادر ہوں اوسکی نقل اس کتاب مین کیجاے دفعہ ۷ سرکلر حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۴۳ء

کتاب ہشتم نقول سمن وسفینہ وحکمنامہ وغیرہ یہہ کتاب اسواسطے ہے کہ جو سفینہ بنام گواہان وسمن بنام مدعا علیہ جاری ہوا وسکی نقل اس کتاب مین کیجاے دفعہ ایضاً

کتاب نہم روزنامچہ حاضری گواہان یہہ کتاب بموجب نمونہ ذیل طیار ہوگی جو گواہ کہ حاضر ہووے اس کتاب مین نام اوسکا لکہا جاویگا تاکہ توقف بیجا کا انسداد ہو سرکلر نمبری ۱۹۴ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۸۴۵ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام	نقص سکونت	صورت مقدمہ		تعداد ایام حاضر باشی								
					مدعی	مدعا علیہ	دن ۱	دن ۲	دن ۳	دن ۴	دن ۵	دن ۶	دن ۷	[illegible]	[illegible]

رجسٹر دہم خوراک گواہان از جانب سرکار یہہ رجسٹر اسواسطے ہی کہ جو گواہ سرکار سے خوراک پاوین وہ اسمین لکھا جاوی اور ڈپٹی مجسٹریٹ اختیار رکھین کہ اونکے روبرو خوراک گواہان کو دیا جاوی دفعہ ۲ حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۴۶ع نمونہ رجسٹر موجب ہدایت متذکرہ دفعہ ہدایت نامہ کسٹ صاحب حسب تفصیل ذیل ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	علت	نام گواہان	تاریخ داد خوراک	تعداد خوراک	نام حاکم	تاریخ رخصت گواہان	کیفیت
۱	کمون	دہرمون	قتل عمد	باسدیو	یکم جنوری	ار	ڈپٹی مجسٹریٹ	۲ جنوری	

رجسٹر یازدہم خوراک گواہان از اہل مقدمہ یہہ رجسٹر اسواسطے ہی کہ گواہ موجب قانون ۴ ۱۸۴۳ع جب خوراک پاوین تو اس رجسٹر مین حساب اونکا لکھا جاوی اور یہہ رجسٹر موجب نمونہ متذکرہ ذیل تیار ہوگا واضح ہو کہ یہہ رجسٹر ضرور تیار کیا جاوی اور جملہ رقومات خوراک اسمین درج ہون سرکلر نمبری ۴۷ ۱۹ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۵۹ع

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	نام گواہان بقید سکونت و تعداد فاصلہ از عدالت	تعداد وصول مبلغان	تعداد داد مبلغان بگواہان	تعداد واپسی مبلغان فاضل بمدعی	التعداد گواہان	کیفیت

رجسٹر دوازدہم جرمانہ یہہ جرمانہ موجب سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۸۴۳ع مرتب ہوا ہی اور جو جرمانہ کہ محکمہ فوجداری سے کسی پر ہو اس رجسٹر مین درج ہوگا ڈپٹی مجسٹریٹ اختیار رکھین کہ بوقت صادر کرنے حکم جرمانہ نقل تقرر اس رجسٹر مین اپنے روبرو درج کرالین اور جبکہ کسی قیدی کو جسکے نسبت حکم قید معہ جرمانہ بعوض محنت یا بعوض میعاد زائد قید کی صادر ہوا ہو ڈپٹی مجسٹریٹ ہمیشہ اونکی ساتھہ منتخب جرمانہ بھی بھیجدین تاکہ زر جرمانہ جو اوسوقت

بمقام صدر مین قابل ادای صاحب مجسٹریٹ کی کچہری کی حتا بون مین حسب ضابطہ مندرج کیا جاوی دفعہ حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۸ فروری ۱۸۳۶ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
تاریخ [illegible]	نمبر بیانہ	نام اسامی	علت	تعداد حسب جرمانہ	تعداد وصول	تشخیص و بقایا	تشخیص و تقاضی	تشخیص و [illegible]	کیفیت

اس رجسٹر مین جملہ جرمانہ درج ہوا کرین اور جو جرمانہ کہ لسبب قید کی وصول نہوون یا لسبب اپیل کی واپس خانہ کیفیت مین تذکرہ اسکا لکھا جاوی دفعہ ابدایت نامہ کسٹ صاحب جو جرمانہ کہ بموجب ایکٹ ۱۶ ۱۸۵۰ء کی ہوون واسطی درج ایسی رقوم کی ایک رجسٹر حسب نمونہ ذیل تیار کیا جاوی سرکلر نمبری ۵۰۶ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۵۶ء و سرکلر نمبری ۶۰۹ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۸۵۶ء

سنہ	نمبر مقدمہ	شخص معہود جرمانہ کا نام معہ ذات و عمر و سکونت	تعداد جرمانہ			تعداد حکم جرمانہ و نام عدالت جس سے حکم ہوا	شخص یابندہ جرمانہ کا نام و عمر و ذات و سکونت	تاریخ وصول جرمانہ	کیفیت
			روپیہ	آنہ	پائی				

خانہ کیفیت مین مقدار جرمانہ جو وصول ہوا اور تاریخ وصول اور یہہ امر کہ وہ کہانسی آیا داخل کرنا چاہیی اور یہہ خانہ جبتک کہ کل جرمانہ وصول نہو یا وصول کی صورت نظر نہ آوی قابل ادخال کیفیت متصور ہوگا اور چاہیی کہ فہرست سی خارج ہونی کی تاریخ معہ وجوہات جسکی سبب سی داخل فہرست رہنا بیود ہو لکھی جاوی

رجسٹر نمبر دہم مال لادعوی ولاوارث یہہ رجسٹر اسواسطی تیار کیا جاویگا کہ جمیع مال لادعوی ولامالک اسمین لکھا جاوی اور ڈپٹی مجسٹریٹ مال مذکور اخیر ہر ہفتہ پر بذریعہ صاحب مجسٹریٹ عدالت دیوانی مین بھیجدین مگر وہ

واضح ہو کہ جو بموجب دفعہ ۱۴ قانون ۲۶ سنہ ۱۸۴۳ء حکم ہے کہ ایک بیع زرطلبانہ ناظر کو دیا جاوے وہ محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹی میں محرر متحکمہ موصوفہ پاوے گا

رجسٹر شانزدہم مذکوریان جو مذکوری مقرر ہوں وے مندرج فہرست ہیں اور ایک رجسٹر حسب منشا دفعہ ۴ قانون ۲۶ سنہ ۱۸۴۳ء بطور فہرست اسمای مذکوریان تیار ہے نمونہ اوسکا یہہ ہے

نمبر	نام مذکوری بقید ولدیت	عمر	جای سکونت	تاریخ ملازمی	کیفیت

کتاب ہفتدہم بہی نقول روبکارات بموجب دفعہ ۷ احکم گورنمنٹ مورخہ ۱۶ اگست سنہ ۱۸۴۳ء تیار کیجاے گی اور چونکہ بموجب سرکلر نمبری ۹۸۷ مورخہ ۱۶ جون سنہ ۱۸۵۵ء احکام سزا و رہائی مجرمین میں استعمال نقشجات نمبرا و ۲ کا شروع ہوا ہے اس لیے چاہیے کہ بجای بہی نقول روبکار اخیر نقل نقشجات مذکورہ کیجاے

رجسٹر ہجدہم قیدیجرمان ایک رجسٹر موسوم بہ رجسٹر نمبرا مرتب رہے اور ہمیشہ سامنے رکہا رہے کہ جو حاکم فوجداری حکم صادر کرے اوسپر دستخط کرے آور قبل برخاست کچہری حکم مذکور کا پروانہ معہ تاریخ اجرای ثبت کرکے بذریعہ پروانہ مذکور قیدی کو جیلخانہ میں بہیجدے چٹہی صاحب سپرنڈنٹ مجلس نمبری ۳ مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۸۴۷ء نمونہ اوسکا یہہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میعاد	[illegible]	نام حاکم	دستخط حاکم

در بیان تحریر اظہارات گواہان و جواب مدعا علیہم وغیرہ امور جو شامل تحقیقات ہین [illegible] ہوتی ہین
جو کہ تفصیل جملہ امور کی بخوبی فصل دوازدہم کارروائی محکمہ صاحب مجسٹریٹ مین بیان ہوگئی اور کچھہ فرق [illegible]
بطریقہ عمل درآمد کی دونو محکمہ مین نہین ہی اسلیے یہان ذکر اوسکا نہین کیا گیا واسطے دریافت عمل کارروائی ملاحظہ
فرمانا فصل دوازدہم کا ضرور ہی

فصل پنجم در بیان اختیارات منصفان

منصفونکو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی حسب منشاء دفعہ ۳ قانون ۱۵ سنہ ۱۸۴۳ع حاصل ہوتا ہی اور بموجب [illegible] گورنمنٹ
مورخہ ۵ جولائی سنہ ۱۸۵۵ع درجہ اول کی منصفونکو اختیارات متذکرہ دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۴۳ع سپرد [illegible] ہوئی ہین اور
واسطے ہدایت منصفان کی جنکو اختیارات ڈپٹی مجسٹریٹی مفوض ہوئی ہین ہدایات حسب ذیل جاری کی گئین

سرکلر نمبری ۹۷۲ مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۵۵ع

صاحب مجسٹریٹ کار فوجداری ایسی منصفونسی کین جہان کوئی تحصیلدار اوس قسم کا اختیار رکھتا ہو یا [illegible] مگر
کار سرکار مدد لینی ضرور ہی ان منصفونکو اختیار لینی عرضی نالش کا حسب ایکٹ ۱۸۴۳ع بلا منظوری گورنمنٹ
حاصل نہوگا مقدمات خفیف واسطے تجویز و انفصال و مقدمات سرقہ و نقب زنی خفیفہ واسطی تحقیقات
صدور حکم یا تحریر کیفیت بہی اونکی تفویض ہونگی

در بیان اختیار منصفان بر عملہ پولس

اگرچہ منصف اختیارات درجہ مین تہانہ داران وغیرہ افسران پولس سے بڑے ہین لیکن اونہین اختیارات [illegible]
مین دست اندازی نہین پہونچتی انصرام کام مین اہلکاران پولس سے رسم دوستانہ جاری رکہین لیکن اگر سخت
غفلت یا بد اعمالی عملہ پولس سے اطلاع پاوین تو کیفیت واسطے صدور حکم مناسب کے صاحب مجسٹریٹ کو لکھہ بہیجین
اور اونکو کسی اہلکار پولس یا چوکیدار پر جرمانہ کا اختیار نہین سرکلر ایضاً

در بیان اسکی کہ کس صورت مین منصفونکو کار فوجداری سپرد نہوگا

جس منصف کی پاس کار دیوانی بکثرت دریافت ہوگا اوسی کار فوجداری سپرد نہوگا اس لیے کہ منصفونکو
دیوانی کا کام مقدم ہی اور امورات فوجداری کا عذر اوسکی حرج مین منظور نہوگا سرکلر ایضاً

فصل ششم در بیان کارروائی محکمہ منصفان

در بیان اجرای احکام بنام اہلکاران پولس تجویز مقدمات و انصرام امورات مین منصف مختار [illegible] احکام بنام

اہلکاران ... صادر کرین اور اہلکاران کو اونکی تعمیل لازم ہی سرکلر ایضاً

در بیان تعمیل مقدمات مفوضہ صاحب مجسٹریٹ

مقدمات مفوضہ صاحب مجسٹریٹ مین اول اظہار مدعی لکھین اگر بیان مدعی سے یا دیگر ... ظاہر ہو دریافت ہو جاے کہ نالش بنا بر ... ہی تو ... گواہان مدعی کو طلب کرکے بعد اطمینان حاصل کرنے کے طلب کرنا مدعا علیہ کا لازم ہی یعنی اوسکے مقدمات ... مدعا علیہ کو طلب کرکے اوسکا جواب لین اور اوسکے گواہونکے اظہار لیکر مقدمہ کو فیصل کرین اور اگر سزا اونکے اختیار سے باہر ہو یا معلوم ہو کہ یہی نالش ایک اور نالش سے کہ دوسرے حاکم فوجداری کے محکمہ مین ہی متعلق ہی تو دونو صورت مین مثل کو معہ کیفیت صاحب مجسٹریٹ کے حضور واپس بھیجدین سرکلر ایضاً

در بیان جانے منصف کے موقع تحقیقات پر

منصفونکو نہین چاہیے کہ واسطے تحقیقات یا انسداد خانہ جنگی کے کسی موقع پر اپنی کچہری سے اوٹھ کر جاوین سرکلر ایضاً

در بیان حفاظت مجرم

اگر منصفی کے مقام پر تہانہ ہوے تو جو مجرم ضمانت داخل نکرسکے یا جرم لائق ضمانت نہو تو اونکو تہانہ کی حوالات مین بہیجدین اور جبکہ بعد صدور حکم قید کیا جاے تو اوسکو فوراً معرفت پولیس جیلخانہ کو بہیجدین سرکلر ایضاً

در بیان اصدار حکم جرمانہ و سزای جسمانی وغیرہ

مقدمات لائق جرمانہ مین احتیاط رکہین کہ جرمانہ مجرم کی حیثیت سے زیادہ نہو اور منصفونکو احتیاط چاہیے کہ سزای جسمانی و مچلکہ و فعل ضمانتی کسیکے نسبت صادر نکرین سرکلر ایضاً

در بیان عملہ منصفان و طریقہ اجرای احکام

مقدمات فوجداری مین منصف اپنے ہی عملہ اور ناظر اور پیادہ وغیرہ سے کام لین اور احکام اپنے دستخط اور مہر عدالت دیوانی سے جاری کیا کرین مگر عنوان پر یہہ لکہین کہ از محکمہ ڈپٹی مجسٹریٹ حسب ایکٹ نمبر ۱ سنہ ... معہ اختیارات مستثنی سرکلر ایضاً

در بیان کتب و نقشجات محکمہ منصف و ساخت رجسٹر

حسب ضابطہ ... اختیاری دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ... ہونا چاہیے وہ رجسٹر اور نقشجات مطلوبہ محکمہ صاحب مجسٹریٹ ... بہیجا کرینگے سرکلر ایضاً

در بیان ... و ناہمواری و اشتمال منفصلہ محکمہ مجسٹریٹ مین

کیفیتہای ماہواری جو کہ وہ بھی مجسٹریٹ بھیجتے ہین اوسیطرح منصفونکو بھی بابت صاحب مجسٹریٹ کے بھیجنا چاہیے
اور جسقدر مین جو مقدمے انکے سپرد ہوا ہو اونکی نقلین بھی بھیجدین سرکلر ایضاً

فصل ششم در بیان اختیارات صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ

اختیارات صاحب اسسٹنٹ دو قسم کے ہین اول موجب قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ دوم موجب قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱
اختیار اول یہہ ہے کہ جرائم سنگین مثل چوری وغیرہ مین حکم سزا ایک ماہ قید صادر کرین دفعہ ۴ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع و عوض
بید ایک مہینا اور قید دفعہ ۴ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ اور جرائم خفیف مثل دشنام دہی و زد و کوب مین ۱۵ دن قید
اور ۵۰ جرمانہ اور بعوض اوسکے پندرہ دن اور قید دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ لیکن کل اختیارات اسسٹنٹ جرائم سنگین
مین دو مہینے قید اور خفیف مین ایک مہینا لیکن دونو سزا ایکبارہ نہین کرسکتے یعنی مقدمات خفیف مین قید
نہین ہے کہ جرمانہ نکرین اور یکبار حکم قید جو بعوض جرمانہ معین ہے صادر کرین کنسٹرکشن نمبری [illegible] مورخہ ۲ مارچ سنہ ۱۸۳۳
اور یہہ بھی اختیار نہین کہ جرائم سنگین مین تا وقتیکہ پہلے حکم قید یکماہہ جو جرم کیواسطے معین ہے صادر نکیا ہو بعوض بید
ایک مہینا قید کا حکم دین ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ صاحبان اسسٹنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب دفعہ اول ایکٹ
۲۶ سنہ ۱۸۵۴ع الغرض استغاثہ خود لیا کرین اور جو معاملہ اونکے اختیار کے لائق ہو اوسکی تحقیقات کرین سرکلر گورنمنٹ نمبری
مورخہ ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۸۵۵ع

در بیان اختیارات بموجب قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ع

جرائم سنگین مثل چوری وغیرہ مین چھ مہینے قید اور ایک مہینا بعوض بید اور جرائم خفیف مین چھ مہینے قید اور
دو سو پچاس جرمانہ اور بعوض جرمانہ چھ مہینے اور قید جملہ بارہ مہینے ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ صاحب اسسٹنٹ اختیاری
خاص اون مقدمات مین جنکا فیصلہ اونکی تجویز سے باہر ہو درصورت عدم ثبوت جرم جیسا کہ صاحب مجسٹریٹ موجب ضمن ۱
دفعہ ۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۳۱ مجرم کو رہا کر سکتے ہین مدعا علیہ کو رہا نہین کرسکتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۶۱۲ مورخہ ۲۵ نومبر سنہ ۱۸۳۱ع
ونہ درصورت ثبوت جرم مدعا علیہ کو دورہ سپرد کرسکتے ہین سرکلر صدر نظامت نمبری ۱۱ مورخہ ۲ اگست سنہ ۱۸۴۵ اور نہ
صاحب اسسٹنٹ کو اختیار ہے کہ کسی مجرم کی نسبت وعدہ عفو جرم کا کرین دفعہ ۶ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۳۴ صاحب اسسٹنٹ
انچارج مقام صدر کو بحالت سفر مجسٹریٹ مفصل مین اختیار سپردگی دورہ حاصل نہین ہے سرکلر نمبری ۲۶ مورخہ
۱ اگست سنہ ۱۸۵۴ صاحب اسسٹنٹ کو اختیار سماعت نالشات بنام اہل ولایت فرنگ مطابق باب ۵ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۴
انچارج [illegible] حاصل نہین ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۹۵ مورخہ ۱۷ جون سنہ ۱۸۳۲ صاحب اسسٹنٹ کو اختیار نہین کہ مدعا

سے ضمانت طلب کرین بلکہ مقدمہ بحضور صاحب مجسٹریٹ بھیجدین کنسٹرکشن نمبری ۴۰ ۵ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۳۰ع صاحب اسسٹنٹ کو اختیار نہین کہ بموجب قانون ۲۵ سنہ ۱۸۲۵ع مچلکہ اور ضمانت طلب کرین سرکلر نمبری ۲۱۱ مورخہ ۲ اگست سنہ ۱۸۲۵ع

فصل ہشتم دربیان کارروائی محکمہ اسسٹنٹ مجسٹریٹ

صاحب اسسٹنٹ انجام امورات متعلقہ اپنے مین تابع صاحب مجسٹریٹ رہینگے دفعہ ۹ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰ع

دربیان تعمیل احکام صاحب اسسٹنٹ کہ کسکی معرفت ہوگی

جملہ احکام جو بنام کسی عملہ پولیس وغیرہ کی جاری ہون تعمیل اوسکی مثل حکم صاحب مجسٹریٹ اوس عملہ پر لازم ہے دفعہ ۸ ایضاً اگرچہ عملہ پولیس و دیگر اہلکار تاوقتیکہ متعلق بصاحب اسسٹنٹ نکیے جاوین تابع حکومت صاحب مجسٹریٹ کی رہینگے لیکن جو حکم صاحب مجسٹریٹ صادر کرین تعمیل اوسکی کرنا ہوگی دفعہ ۱۱ ایضاً

دربیان اجرای سلسلہ کتابت حکام بالادست سے

جبکہ صاحب اسسٹنٹ سلسلہ کتابت حکام بالادست سے جاری رکھین تو بوساطت صاحب مجسٹریٹ کی بھیجین دفعہ ۱۰ ایضاً

دربیان کارروائی مقدمات جو بمحکمہ صاحب اسسٹنٹ پیش ہون

جملہ کارروائی مقدمات مثل کارروائی محکمہ مجسٹریٹ ہے اس سبب سے ذکر اوسکا باب کارروائی مجسٹریٹ مین مفصل ہوگا

فصل نہم دربیان اختیارات صاحبان جنٹ مجسٹریٹ

صاحبان جنٹ مجسٹریٹ کو کل اختیار مجسٹریٹی حاصل ہے دفعہ ۶ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع اور مجسٹریٹ کی کل اختیارات عمل مین لاسکتے ہین بشرطیکہ مجسٹریٹ اوسکی امتناع نکرین دفعہ ۶ حکم گورنمنٹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۳۱ع جنٹ مجسٹریٹ جمیع امور مین تابع مجسٹریٹ کی ہے اور چاہیے کہ اونکی احکام کی اطاعت کرے دفعہ ۴ ایضاً جنٹ مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بحالت ضرورت حکام اعلی کو بلا توسط مراسلت کرین لیکن چاہیے کہ اکثر رپورٹ وغیرہ جمیع معاملات سرکاری بذریعہ مجسٹریٹ کے بھیجے دفعہ ۱ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ع

دربیان عملدرآمد درصورت اختلاف رای مابین جنٹ و مجسٹریٹ

اگر کسی امر مین صاحب مجسٹریٹ اور جنٹ مجسٹریٹ کا اتفاق رای نہو تو جب تک کہ مقدمہ حضور مین صاحبان دائر سائر یا عدالت نظامت یا نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی خدمت مین بھیجا جاوے اور کوئی حکم

باب مین صادر ہووین تک موافق حکم صاحب مجسٹریٹ کی عمل کرین دفعہ ۹ قانون ۲ [illegible]

دربیان اختیار صاحب جنٹ مجسٹریٹ شہر

واضح ہو کہ بموجب دفعہ ۸ قانون [illegible] صاحبان متعینہ شہر کو اختیار جنٹ مجسٹریٹ [illegible] بموجب دفعہ ۲۲ قانون مذکورہ نسبت جرائم خلاف قوانین متعلقہ شہر حکم سزا صادر کرین یعنی [illegible] پچاس روپیہ سی زیادہ نہو اور جرمانہ کہ زیادہ دو سی نہو در صورت عدم ادای جرمانہ [illegible]

فصل دہم دربیان کارروائی صاحب جنٹ مجسٹریٹ

جملہ کارروائی محکمہ [illegible] مثل کارروائی محکمہ مجسٹریٹ ہی اسلیے فصل کارروائی محکمہ مجسٹریٹ ملاحظہ کرنا چاہیے

دربیان کارروائی محکمہ جنٹ مجسٹریٹ شہر

جو قواعد کہ مقدمات فوجداری کی تجویز کیواسطے قوانین عامہ مین مقرر ہین اول [illegible] جو کہ بموجب دفعہ ۱۴ ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۹ع اور بروی حاکم شہر ذی اختیار جنٹ مجسٹریٹ دائر ہون متعلق ہونگے [illegible] کارروائی انکی مثل دیگر مقدمات فوجداری متدائرہ محکمہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ ہوگی دفعہ [illegible] نمبری [illegible] ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۶۱ع ایسی مثلین جبکہ حاکمان شہر فیصلہ کر چکین ہر مہینے کی آخر صاحب مجسٹریٹ کو [illegible] کرین دفعہ ایضاً

فصل یازدہم دربیان اسکی کہ صاحب مجسٹریٹ کو عملہ پولس کی نسبت کیا اختیار ہے

صاحبان مجسٹریٹ درباب تقرری و تبدیلی و معطلی و موقوفی کوتوال و داروغہ و [illegible] پولس [illegible] رپورٹ اطلاعی سپرنٹنڈنٹ پولس کو کرنی چاہیے دفعہ ۷ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۶ع و نیز اختیار ہے کہ [illegible] ضلع مین تھانہ کی آدمیونکو چوکیات پر تعینات کرین بشرطیکہ ایک ثلث سی زیادہ نہون اور رپورٹ اطلاعی صاحب سپرنٹنڈنٹ کو بھیجین دفعہ ۸ ایضاً و نیز اختیار ہے کہ اگر کسی اہلکار پولس یا محرر پر رشوت ستانی یا طلب یا جبر یا تغلب یا [illegible] قسم کی بداعمالی ثابت ہو تو از جانب سرکار نالش دائر کر کی مقدمہ فوجداری مین تحقیقات کرین اگرچہ اہلکار یا محرر مذکور وقت پیش ہونی نالش کی نوکر سرکاری نرہا ہو مگر منظوری حاکم اعلیٰ شرط ہی دفعہ اول و دوم ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۵ع اگر افسر پولس جو کہ تحصیلدار ہو کوئی بداعمالی اپنی کام مین کری اور صاحب مجسٹریٹ اوسپر مقدمہ فوجداری مین دائر کرنا چاہین تو اول منظوری صاحب کمشنر حاصل کرین اشتہار نمبری ۲۲۴ مورخہ [illegible] لیکن حاصل کرنا منظوری اوس صورت سی متعلق ہے جبکہ منجانب سرکار کوئی نالش دائر کیجاے لیکن اگر [illegible]

حقیقی کسی قسم کی انکار مذکور پر اور لوگونکی طرف سے پیش ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو باختیار خود دست اندازی کا اختیار ہے سرکلر نمبری ۱۳۴ مورخہ ۱۳ مئی ۱۸۱۵ع صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اپنے عہدہ داران پولس کی ہمیشہ خبرداری کرین اور جو لوگ صرف غلطی کرین اونکو فہمایش کر کے تنبیہ کرین اور جو لوگ کہ بد وضع ہون ان لوگون پر ایسی تاکید کرین کہ وہ اپنی حرکت سے باز آئین چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس مورخہ ۳ نومبر ۱۸۴۵ عیسوی مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ صرف بعلت غفلت کار سرکار برقنداز کی نسبت حکم محنت شاقہ صادر کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۲ مورخہ ۲۴ اگست ۱۸۳۲ع

دربیان اختیار صاحب مجسٹریٹ نسبت عملہ سررشتہ

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ عملہ جسکا مشاہرہ زائد از دس روپیہ ہو مقرر کرین اور وہ فی الفور بعہدہ تقرری کام کر سکتا ہے لیکن اطلاع اسکی حاکم بالا دست کو کرنا ضرور ہے کنسٹرکشن نمبری ۶۱۸ مورخہ ۴ جنوری ۱۸۳۱ع صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اپنے محکمہ کے ہر ایک سررشتہ کا انتظام و نگرداوری اپنے ہی تعلق رکھین و قواعد و ضوابط معین کرین تا کہ اونکے متابعین اپنا کام بخوبی انجام دے سکین حکم گورنمنٹ مورخہ ۵ اگست ۱۸۳۵ع صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ جو کام عملگان سررشتہ بخوبی انجام کر سکتے ہون اوسمین اپنی اوقات صرف نکرین چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس مورخہ ۳ نومبر ۱۸۴۵ع

دربیان اختیار صاحب مجسٹریٹ نسبت اہلیان جیلخانہ

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہین کہ داروغہ محبس کو مقرر و معزول کرین و حکم معزولی ناطق ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۷ قانون ۱۷ ۱۸۴۳ع اشتہار گورنمنٹ نمبری ۳۸۴۴ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۵ع

دربیان اختیار نسبت عملہ کلکٹری

صاحب مجسٹریٹ اپنے کسی متابعین کو جو سررشتہ کلکٹری میں ملازم ہون اور جنکی تنخواہ دس روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو کسی عہدہ فوجداری پر نہین کر سکتے ہین تاوقتیکہ بصیغہ کلکٹری منظوری صاحب کمشنر حاصل نکرلین حکم گورنمنٹ مورخہ اکتوبر ۱۸۴۶ع

دربیان اختیار نسبت ڈپٹی مجسٹریٹان ماتحت خود

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جو احکام بنام ڈپٹی مجسٹریٹ صادر ہون اونکی تعمیل ڈپٹی مجسٹریٹ سے کرا دین اور یہ بھی اختیار ہے کہ ڈپٹی مجسٹریٹ کی اختیار و نکو قلیل یا کثیر کر دین یا اختیارات مفوضہ پھیر لین دفعہ ۳ ایکٹ ۱۵

۱۸۵۳ء اگر صاحب مجسٹریٹ کو گمان فوجداری یا رشوت ستانی ڈپٹی مجسٹریٹ پر ہو تو اطلاع گورنمنٹ کو
کرین اور گورنمنٹ حکم تحقیقات بعد معطلی یا حکم معزولی صادر کرینگے دفعہ ۵ ایکٹ ایضا صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
ہی کہ جو مقدمات محکمہ مجسٹریٹ مین دائر ہون اونکو طلب کر لین دفعہ ۳ ایکٹ ۱۵ ۱۸۴۳ منصف و صدر امین و غیرہ
جنکو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی حاصل ہون انکو مقدمات واسطے تحقیقات کی سپرد کر سکتی ہین سرکلر نمبری ۳۰ مورخہ ۲
جولائی ۱۸۲۹ جمیع مقدمات کہ واسطے تحقیقات سپرد ہون واسطے صدور حکم اخیر صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مین بہیجدین سرکلر
نمبری ۱۵۴ مورخہ ۸ جنوری ۱۸۳۳ بہتر ہی کہ مجسٹریٹ عرائض واسطے تحقیقات کی سپرد نکرین بلکہ مقدمات قابل تحقیقات
اونکو سپرد کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۶۲۷ مورخہ ۲۸ فروری ۱۸۴۳ اگر صاحب مجسٹریٹ ڈپٹی کلکٹر ذی اختیار ڈپٹی مجسٹریٹ
یا تحصیلدار ذی اختیار ڈپٹی مجسٹریٹ سی نسبت ڈپٹی مجسٹریٹ کوئی بداعمالی دیکہین اور تحقیقات فوجداری کرنا
چاہین تو بلا منظوری صاحب کمشنر کوئی مقدمہ فوجداری اوس پر قائم نکرینگے اور صاحب کمشنر اجازت دینگے کہ کون
شخص اوس مقدمہ کی تجویز کرین اشتہار نمبری ۴۲۲ مورخہ ۷ مارچ ۱۸۵۵ لیکن اگر کوئی شخص بہی ہو اور ڈپٹی کلکٹر
یا تحصیلدار پر سررشتہ فوجداری مین نالشی ہو تو صاحب مجسٹریٹ ڈسٹرکٹ کی سماعت کا مختار ہین سرکلر نمبری ۱۰ مورخہ ۱۸ مئی ۱۸۵۱

دربیان اختیار صاحب مجسٹریٹ بہ نسبت صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ

صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ درباب انجام امور متعلقہ اپنی عہدہ داران تابع کی رہنمائی کرین اور یہہ امر زیادہ تر
مفید ہی بہ نسبت اسکی کہ وہ جملہ کامونکو خود انجام دین حکم صاحبان عالیشان کورٹ اف ڈیرکٹرز بہادر مورخہ
۳ ستمبر ۱۸۳۲ جو کام کہ حکام غیر متعہد بہی انجام کر سکین نہ چاہیے کہ اوس کام کی انجام مین حکام متعہد سوا ہدایت
اعانت کی اوقات صرف کرین اور صاحب مجسٹریٹ کو وہ کام نکرنا چاہیے جو اونکی تابعین متعہد یا غیر متعہد بہی
انجام کر سکتی ہون سرکلر نمبری ۲۲۶ مورخہ ۱۲ مئی ۱۸۳۳ء صاحب مجسٹریٹ صاحب اسسٹنٹ کو واسطے تحقیقات
کی جا بجا مقام متنازعہ پر تعینات کر سکتی ہین اور اخراجات تعیناتی معین کرینگے لیکن ایسی تعیناتی کی اطلاع گورنمنٹ
کو کرنا چاہیے دفعہ ۴ قانون ۱۲ ۱۸۳۲ مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اپنی اسسٹنٹ کو ایسی کام کہ جنکا اختیار دین جو اونکو
مطابق قانون ۹ ۱۸۰۷ کی حاصل نہین مثلا مقدمات سنگین سے انفصال کا بشرطیکہ مجسٹریٹ کی رائی نسبت مجرم
کی ہو کنسٹرکشن نمبری ۱۲۰۶ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۳۲ء اگر مقدمات قانون ۴ ۱۸۴۰ء صاحب مجسٹریٹ نی اسسٹنٹ اختیاری
خاص کی سپرد کیے ہون اور پہر چاہین کہ خود فیصلہ کرین تو واپس طلب کر سکتی ہین دفعہ اول قانون ۷ ۱۸۳۴ صاحب
مجسٹریٹ بلا اپیل بہی صاحب اسسٹنٹ کی فیصلونکی نظر ثانی کر سکتی ہین کنسٹرکشن نمبری ۲۲۷ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۳۴ء

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ جو کام صاحب جنٹ مجسٹریٹ کی سپرد کرین پھر اپنی تعلق کرلین دفعہ ۲ حکم
گورنمنٹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۳۱ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہی کہ اختیار و علاقہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ کی عدد
معین یا زیادہ کرین دفعہ ۶ ایضاً مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ بیچ تقسیم کام کی اگر ضرورت ہو نظامت عدالت یا
گورنمنٹ سی استفسار کرین دفعہ ۱۵ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کو اختیار حاصل ہی کہ مقدمات خاص مین صاحب جنٹ
مجسٹریٹ کو اقتناع کرین کہ اونکی برابر اختیارات عمل مین لاوین اور اختیار تام ہی کہ درباب صدور چپراسیانہ عہدہ داران
پولس پر بلا اجازت اپنی صاحب جنٹ کو ممانعت کرین چٹھی صاحب کمشنر قسمت پنجم مورخہ ۱۱ اپریل ۱۸۳۹ء صاحب
مجسٹریٹ کو پہنچی ہی کہ اپنی فوجداری کا کام بالکل صاحب جنٹ کی سپرد کرین اس لیئی کہ وہ جوابدہی سی بری نہین
ہو سکتی ہین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۳۱ء صاحب مجسٹریٹ اپنی جوابدہی و ذمہ داری کو صاحب جنٹ کی تعلق
نہین کر سکتی سرکلر نمبری ۱۰۳ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ صاحب جنٹ مجسٹریٹ
کی حکم سپردگی دورہ مین مداخلت کرین کمشن نمبری ۹۰۶ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۳۴ء صاحب مجسٹریٹ کو پہنچا ہی
کہ تحقیقات کی لیئی مقدمات صاحب جنٹ کی سپرد کرین اس لیئی کہ باعث کمشن صاحب موصوف ہی لیکن اختیار
سپردگی حاصل ہی کمشن نمبری ۳۴۱۲ مورخہ ۹ اگست ۱۸۳۹ء

دربیان اختیار نسبت سزا و رہائی مجرمین

حد اختیار صاحب مجسٹریٹ دو برس قید و ایک برس بعوض سبیہ مقدمات چوری و نقب زنی و چوری مویشی
مین ہی قانون ۱۲ ۱۸۱۹ء جب کسی مقدمہ مین سزا زیادہ از روی قانون معین ہو یا صاحب مجسٹریٹ زیادہ
سزا دینا چاہین تو مقدمات بحضور صاحب سشن جج سپرد کرین قانون ایضاً ضمن اول دفعہ ۳ و قانون
۵ ۱۸۳۱ء و سرکلر نمبری ۳۳ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۸۲۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اگر بسبب نہونی ثبوت کافی کی
مجرم کو رہا کیا ہو پھر وقت بہم پہنچی ثبوت کی اوس سی مواخذہ کرین یا دورہ سپرد کرین رپورٹ نظامت عدالت
جلد ششم صفحہ ۲۴۴ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین ہی کہ اون شخصونکی نسبت جنسی جرم اونکی علاقہ کی باہر سرزد
ہوا ہو حکم سزا اصادر کرین یا اونکو دورہ سپرد فرماوین بلکہ مدعا علیہ اور مقدمہ کو بحضور صاحب مجسٹریٹ جس سی
وہ علاقہ تعلق رکھتا ہی بھیجدین اگر موجب ہی گواہونکا بھیجنی علاقہ مذکورہ مین ہو تو صاحبان عدالت
نظامت کو اطلاع کرین اور موجب حکم صاحبان موصوف کاربند ہون دفعہ ۲ و ۳ قانون ۲۳ ۱۸۱۴ء
صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ مجرمان کو جنکی نسبت حکم سزا اصادر ہو چکا ہی رہائی دین دفعہ قانون ۱۴ ۱۸۱۶ء

اگر صاحب مجسٹریٹ کسی قیدی کو قابل تخفیف سزا یا معافی کے جانین تو کیفیت حالات موجب
معافی بحضور صاحبان صدر نظامت لکھہ بھیجین ضمن اول دفعہ ۱۱ ایضاً لیکن جو قیدی کہ واسطے میعاد قلیل کے
بحکم صاحب مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ قید ہوا ہو اور بانتظار جواب توقف معلوم ہو تو صاحب مجسٹریٹ حکم رہائی
صادر کر سکتے ہین لیکن موجبات قوی معافی کی روبکار مین لکھین تا کہ بحضور صاحبان دورہ پیش ہو سکے ضمن ۲
ایضاً صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین ہے کہ کسی مجرم کو جو دورہ سے رہا ہو کسی علت خفیف مین جو پہلی علت سے
متعلق ہو یا اوس سے مستخرج ہو سزا دین کنسٹرکشن نمبری ۲۶۲ مورخہ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۲۴ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
نہین ہے کہ جو قیدی ایکبار کسی علت مین دورہ سپرد ہو کر رہا ہوا ہو اوسکو اوسی علت مین دوسری مرتبہ
سپرد کرین بجز اس صورت کے کہ مرتبہ ثانی ثبوت کامل حاصل ہوا اور مرتبہ اول مین بسبب عدم ثبوت پیشگاہ صاحب
مجسٹریٹ سے رہائی پائی ہوے سرکلر نمبری ۱۷۰ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۸۱۶ جو حرکت کہ از روی قانون کے جرم متصور ہے
مگر اوسکے لیے کوئی سزا معین نہین ہے صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسکی سزا بطور مستبیر یعنی جرم صغیر مطابق اختیار
عام مندرجہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۸ع کے کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۰۵ مورخہ ۲۰ اگست ۱۸۲۱

دربیان اسکے کہ صاحب مجسٹریٹ استغاثہ جرائم کی سماعت کسطرح کرینگے اور خود بلا گذرنی شکایت کے جرائم خفی کی تحقیقات کرینگے

جملہ مقدمات خفیف مثل دشنام و زد و کوب وغیرہ مین صاحبان مجسٹریٹ تا وقتیکہ عرضی کاغذ اسٹام قیمتی ۸ آنہ
نگذرے دست اندازی نہین کر سکتے ایسے مقدمات مین سادہ کاغذ پر عرضی لینا ممنوع ہے دفعہ ۲۳ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۸
جرائم سنگین مین عرضی سادہ کاغذ پر لیجائیگی بلکہ اگر مدعی اپنی دعوی سے باز آئے تو بھی مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سرکار
کو مدعی گردانکے پیروی کرے اور مجرمان کو سزا فرماوین رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۴ و ایضاً جلد ۵
صفحہ ۱۷۲ اگر کوئی شخص کتاب فحش یا تصویر وغیرہ جو فحش ہو جابجا آمد و رفت مین تقسیم کرے یا ایسی جگہہ کہ جہان
مرجع عام ہو فروخت یا فروخت کیواسطے پیش کرے یا الفاظ فحش جو دوسرونکو ناگوار ہون بیان کرے تو ایسے
مجرم کی نسبت شکایت تحریری یا حاضر باشی مدعی کی ضرورت نہین صاحب مجسٹریٹ خود تحقیقات کرکے
مجرم کو سزا دینگے دفعہ ۷ ایکٹ اول ۱۸۵۶ جو جرائم کہ خلق اللہ کی نسبت موثر ہون بلا شکایت تحریری یا بلا طلبی
شاکی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار تحقیقات حاصل ہے ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۵۶ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اشتہاری
مفرور و مخل خلائق بلا استغاثہ بعد تحقیقات ور کرادین قانون ۱ سنہ ۱۸۲۸

در بیان اکثر کے بعض امور صاحب مجسٹریٹ عمل مین نہ لاوین

صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ بابت تبدیل سکہ کے مداخلت کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۵ مورخہ ۴ جنوری سنہ ۱۸۴۳ع صاحب
مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ مہاجنون و صرافون پر جو سوچہ سکہ رائج پر بٹہ طلب کرتی ہین جرمانہ کرین یا قید کرین کنسٹرکشن
نمبری ۱۱۵ مورخہ ۲۹ جون سنہ ۱۸۳۵ع زمیندار جو چونگی لیتے ہین اس معاملہ مین صاحب مجسٹریٹ دست اندازی
نکرین لیکن چاہیے کہ چھپا ہے یا بیعت ہو کنسٹرکشن نمبری ۲۳۹ مورخہ ۷ اگست سنہ ۱۸۳۵ع صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ
بلا اجازت حکام اعلی اشتہار عام جاری کرین سرکلر نمبری ۲۴۳ مورخہ ۱۴ اگست سنہ ۱۸۴۳ع صاحب مجسٹریٹ
کو نچاہیے کہ وارنٹ عام جاری کرین کنسٹرکشن نمبری ۲۶۶ مورخہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۳۰ع صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے
کہ بجرم صغیر مین حکم تشہیری کا صادر کرین بجز حالت بدوضعی مجرم کے سرکلر نمبری ۲۳۴ مورخہ ۲ اگست سنہ ۱۸۱۹ع
صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ مقدمات خفیفہ واسطے تحقیقات کے سپرد پولیس کے کرین دفعہ ۴ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۱۱
صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ کسی بازار مین جو زمیندار بطور خود مقرر کرتی ہین اس نظر سے کہ وہ مخل دوسری
بازار کا ہی مداخلت کرین کنسٹرکشن نمبری ۷۳۹ مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۸۳۴ و سرکلر نمبری ۶۹ مورخہ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۴۳

در بیان اختیار انعام و اخراجات بعض مقدمات مین

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مقدمات خاص مین اگر تقسیم اخراجات مناسب و قرین انصاف سمجھین
تو ایسا کرین ضمن ۳ دفعہ ۹ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ صاحب مجسٹریٹ بحالت ضرورت اقرار دینے انعام کا سو روپیہ
تک کر سکتے ہین مگر منظوری کیواسطے رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو کرینگے ضمن ۳ دفعہ ۳ قانون
۱۲ سنہ ۱۸۱۶ اگر کسی مجرم کی بنسبت ایک ضلع مین اشتہار جاری کیا جاوے اور دوسرے ضلع مین گرفتار ہو تو اوس
ضلع کے مجسٹریٹ انعام دینگے جہان وہ گرفتار ہوا ضمن ۲ دفعہ ۲۶ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ و دفعہ ۵ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰

در بیان اختیار صدور حکم جرمانہ

واضح ہو کہ باب جرائم مین بخوبی تفصیل کیجائیگی کہ کس جرم مین کس قدر جرمانہ کا اختیار صاحب
مجسٹریٹ کو حاصل ہے یہان صرف وہ امور کہ جو اوس باب مین درج نہین ہو سکتے بیان کیے جاتی ہین
مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ جرمانہ نکرین و حکم قید یا میعاد کل معینہ بعوض جرمانہ از روے قانون ۲ سنہ ۱۸۳۹ و قانون
۹ سنہ ۱۸۰۷ کیجائی صادر کرین کنسٹرکشن نمبری ۷۲۴ مورخہ ۲۹ مارچ سنہ ۱۸۳۳ع درصورت عدم ادای زرجرمانہ اگر
واسطے وصول کے طریقہ معین نہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم کے مال و اسباب کی قرقی و نیلام سے وصول کرے

اگر مال مسروقہ اب نہ ملے تو مطابق شرح ذیل کے بعوض جرمانہ قید یا بامحنت چاہیے یعنی دس کی عوض میں ...
اور سو روپیہ کی عوض میں چار مہینے و دو سو روپیہ کی عوض میں چھ چھ مہینے حسب جرمانہ ادا ہو قیدی رہائی پاوے دفعہ
دوم قانون ۱۸۴۳ء جرمانہ ان مقدمات میں کہ قانوناً معین نہو زیادہ دو ہزار روپیہ و قید زیادہ چھ مہینے صاحب
مجسٹریٹ کو نہ کرنا چاہیے دفعہ ۲ ایضاً مہینہ تک ان جرمانوں سے جو مطابق قوانین معینہ کے صادر ہوں متعلق
نہیں ہے سرکلر نمبری ۳۴ مورخہ ... ۱۸۳۲ اگر ... قانون کی طرح ... جرمانہ ... نہو تو چاہیے کہ اوسکی
عوض مطابق دفعہ ۹ قانون ۹ ۱۸۳۱ حکم قید صادر کیا جاوے گشتی نمبری ... مورخہ ... جون ۱۸۳۵ و ایضاً نمبری
۵۰ مورخہ ۱۱ مئی ۱۸۳۵ء مطابق قانون ۱۸۴۳ اختلاف ... قوانین ... جرمانہ کیا جاوے مطابق
قانون ۱۸۴۳ کی وصول ہوگا گشتی نمبری ۳۲۵ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۴۳ء جو روپیہ کہ بذریعہ جرمانہ یا وضع مشاہرہ عملہ کا
وصول ہو بحساب سرکار سیاہہ کیا جاوے سرکلر نمبری ۹۰ مورخہ ۸ اکتوبر ۱۸۴۱ جبکہ کسی مقدمہ فوجداری میں جرمانہ کہ مقدار
اوسکی موافق اقتضای جرم و موافق معیشت مجرم کیا جاوے تو بعوض اوسکے در صورت عدم وصول جو میعاد قید ہو لکھی
جاوے اور ادای اس جرمانہ کیواسطے ایک میعاد مقرر ہو کہ زیادہ ایک مہینے سے نہو اور در صورت نہ ادا ہونے اوسکی تاریخ
حکم قید سے جب تک کہ وہ جرمانہ ادا ہو مجرم قید رہیگا بامحنت یا بزنجیر ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۴

دربیان صدور حکم محنت و مشقت نسبت مجرمین

سوای مقدمات نقب زنی و دزدی و لیجانا مال مسروقہ و آتش زنی کی جاننا ہے کہ صاحب مجسٹریٹ بعوض محنت
جرمانہ جو زائد از اختیار صاحب موصوف نہو تعین کریں اگر جرمانہ میعاد معینہ میں نہ ادا ہو تو مجرم سے محنت لیں
دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۴ بعوض محنت میعاد ثانی کی بھی جرمانہ لیا جا سکتا ہے لیکن اگر بہ نسبت میعاد اول کی حکم محنت صادر
نہو تو بہ نسبت میعاد ثانی کی بھی نچاہیے گشتی نمبری ۱۲۶۴ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۳۹ بحالت قید بامحنت و جرمانہ
کہ اوسکی عوض میں اور قید جائز ہے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بہ نسبت اوس میعاد ثانی کی بھی مانند میعاد اول حکم
محنت صادر کریں گشتی نمبری ۹۷۲ مورخہ ۷ اگست ۱۸۳۵ جو قیدی بعلت فرار جیلخانہ سے پھر قید کیا جاوے
اگر جرمانہ بعوض محنت حسب منشاء ضمن ا دفعہ ۳ قانون ۱۸۳۴ ادا کرے تو بابت قید اس جرم کی محنت سے معاف
ہو سکتا ہے گشتی نمبری ۱۲۱۵ مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۳۹ء

دربیان صدور حکم جولانہ

بعلت جرم خفیف بیڑی جائز نہیں سوای وجوہات کافی کے کہ اونکا مندرج کرنا روبکار میں ضرور ہے سرکلر نمبری ۲۴

مورخہ ۲۷ اگست ۱۸۱۹ء عورتونکی نسبت حکم ٹہیکا صادر نہو دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۲۴ء و سرکلر نمبری ۱۳۴ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۲۹ء جس حالت مین کہ اسامی حوالاتی قبل فیصلہ مقدمہ کو پابزنجیر کیا جاوے تو صاحب مجسٹریٹ وجوہات اوسکی لکہین اور صرف بحالت اشد ضرورت ایسا کرنا چاہیے سرکلر نمبری ۲۳ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۸۲۹ء جو قیدی کہ بعلت نقب زنی دورہ سپرد ہوں اگر اونکی حفاظت کے واسطے کچہہ ضرور معلوم ہو تو پابزنجیر رہ سکتے ہین سرکلر نمبری ۱۰۲ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۳۱ء والیضا نمبری ۲۰۶ مورخہ ۲۳ جولائی ۱۸۱۸ء

دربیان صدور حکم سزای بید

صاحب مجسٹریٹ مقدمہ چوری کہ زائد از پچاس روپیہ نہو سزای بید کہ زیادہ تیس بید سے نہو دے سکتے ہین دفعہ اول قانون ۳ ۱۸۴۴ء مجرم جرم مذکورہ بشرطیکہ کمسن ہو سزای دس بید خفیف پاویگا دفعہ ۲ ایضاً صاحب مجسٹریٹ عورتونکو سزای بید تجویز نکرین اور جس شخص کو سزای جسمانی دیجاوے پہر ساتہہ اوسکے کوئی اور سزای اوسکو ندیجائیگی دفعہ ۳ ایضاً جو اونکو بموجب قانون ۳ ۱۸۴۴ء بید سے سزا دینا امر اختیاری ہے مگر لڑکونکو ایسے سزا دینا لازم ہے سرکلر نمبری ۴۷ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۴۴ء جس حالت مین کہ کوئی لڑکا ایسے جرم مین ماخوذ ہو جسمین کوئی جوان قابل سپردگی دورہ ہو تو صاحب مجسٹریٹ لڑکے کو سزای بید نہ دینگے بلکہ شخص جو ان کے ساتہہ دورہ سپرد کرینگے اور وہ لڑکا کشنر جج کے اجلاس سے وہی سزا پاویگا جو صاحب مجسٹریٹ کے اجلاس سے پاتا سرکلر نمبری ۲۵ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۴۴ء والیضا نمبری ۴۴ مورخہ ۳۰ اگست ۱۸۴۴ء حکام فوجداری اختیاری مجسٹریٹ مطابق تشریح قانون ۳ ۱۸۴۴ء سزای بید دے سکتے ہین سرکلر نمبری ۴۷ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۴۴ء مقدمات قابل سزای بید مین بعوض بید صاحب مجسٹریٹ سزا ایک برس صاحب اسسٹنٹ صدر امین ایک مہینا قید کرینگے دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۴۴ء لیکن قیدیان مشقتی پابزنجیر کی سزای بید بنظر انتظام جیلخانہ ہو سکتی ہے دفعہ ۶ ایضاً مجسٹریٹ لفظ بعوض بید نلکہا وین تا وقتیکہ پہلے حکم قید جو واسطے جرم کے معین ہے صادر نکیا ہو ضمن ۲ دفعہ ۲ ایضاً صاحب مجسٹریٹ حکم قید بعوض بید صرف اون مقدمات مین کر سکتے ہین کہ از روی قانون کے اختیار صریح درباب سزای بید حاصل ہو سرکلر نمبری ۲۵ مورخہ ۱۹ جولائی ۱۸۴۴ء ایک برس قید بعوض بید علاوہ چہہ مہینے کے بعلت چوری صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین چٹہی کمشنر نمبری ۸۳ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۸۴۴ء ایک برس قید بعوض بید علاوہ دو برس حسب دفعہ ۵ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء بنسبت قیدی مفرور جیلخانہ کے جایز ہے کمشنر نمبری ۸۴ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۸۴۳ء

دربیان اجرای بعض احکام فوجداری معرفت صاحب کلکٹر

اگر صاحب مجسٹریٹ کسی اراضی کو قرق کرنا چاہین تو صاحب کلکٹر کو اطلاع دین کہ صاحب کلکٹر قرق کر کے اپنا انتظام کرینگے دفعہ ۳ قانون ۵ سنہ ۱۸۲۲ء

دربیان امور متفرقہ

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ حاکم سابق کی روبکار یون پر در صورتیکہ بسبب فوت یا روانگی دفعۃً کی بیدستخط رہگئی ہون بعد مقابلہ یادداشت انگریزی کی دستخط بنا دین چٹھی کمشنر نمبری ۲۹ مورخہ ۲ نومبر سنہ ۱۸۳۳ء

دربیان تعمیل احکام حاکمان بالادست یعنی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس و صاحب سشن جج وغیرہ

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس اگر کسی عملہ پولس پر جرمانہ کرین یا معطل یا بحال فرمادین تو تعمیل اور اطاعت اوسکی صاحب مجسٹریٹ کو خواہ مخواہ ضرور ہے ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ کوئی حکم بنام صاحب مجسٹریٹ صادر کرین تو تعمیل اوسکی صاحب مجسٹریٹ پر ضرور ہے اور حکم صاحب موصوف جو نسبت سزا مجرمین بذریعہ رپورٹ تفصیلی متضمن حکم مذکور صاحب مذکور کے پاس پہنچے تو مثل حکم اپنے کے اوس حکم کو جاری کرین ضمن اول دفعہ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۴ء صاحب مجسٹریٹ کو تاکید ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ اور اونکی عملہ کی مدد کرتے رہین دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۰ء اگر صاحب سپرنٹنڈنٹ صاحب مجسٹریٹ سے ضلع کا حال دریافت کرین تو اونکو اطلاع دینا ضرور ہے دفعہ ۵ ایضاً صاحب سشن جج جو حال کہ مجسٹریٹ سے دریافت کرین اوسے اطلاع دین سرکلر نمبری ۵ مورخہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۸۲۴ء اگر صاحب سشن جج صاحب مجسٹریٹ کو غفلت افسران پولس سے اطلاع دین اور قواعد نسبت اونکے صادر کرین تو صاحب مجسٹریٹ احتیاط کرین کہ قواعد مذکور کی نسبت غفلت نکیجاوے بلکہ جو عہدہ دار تعمیل نکرے اوسے جوابدہی کرین سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۲۷ اپریل سنہ ۱۸۲۹ء جبکہ کسی مقدمہ خاص مین بعد ملاحظہ روبکار صاحب سشن جج رپورٹ انگریزی صاحب مجسٹریٹ سے طلب کرین تو اونکو بھیجنا ضرور ہے سرکلر نمبری ۳۳ مورخہ ۲۲ مئی سنہ ۱۸۳۵ء کمشنر نمبری ۱۷۰۱ مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۸۳۷ء اگر رپورٹ محاربہ صاحب سشن جج مین صاحب مجسٹریٹ اعتراض کرین تو اونکو اختیار ہے کہ اوسمین استفسار کرین اور تا ورود رپورٹ اجرای اوسکا ملتوی رکھین اور بعد آنے اوسکی ضرور ہے کہ بخوبی اطاعت کرین اگر تب بھی نسبت معنی و مضمون قانون اطمینان صاحب مجسٹریٹ نہو تو اختیار ہے کہ صاحب سشن جج سے درخواست کرین کہ وہ کاغذ نظامت عدالت کی خدمت مین بھیجا جاوے دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ء

دربیان جوابدہی و ذمہ داری صاحب مجسٹریٹ انجام امور متعلقہ اپنے مین

اگر صاحب مجسٹریٹ یا کوئی حاکم اپنے علاقہ کے اندر کوئی کام خلاف ضابطہ یا غلط کرے تو مطابق ضمن ۲ دفعہ ۴

باب ۴۴ شاہ جارج سوم کے محفوظ رہین گے لیکن جو حرکت کہ مطلقاً اپنے اختیار سے باہر کرینگے اوسکی جوابدہی اونکے ذمہ ہے
پروی کونسل رپوٹ مارٹن صاحب صفحہ ۱۲۹۷ اگر صاحب مجسٹریٹ یا اور حاکم جوڈیشل کوئی عمل صادر کرے تو
لائق اسکے نہوگا کہ بابت عمل یا حکم مذکور کے اوسپر دیوانی مین نالش ہو پر شرط یہہ ہے کہ وقت عمل بہ نیک نیتی سمجھا
ہو کہ صدور حکم مذکورہ کا اختیار حاصل ہے قانون ۸ سنہ ۱۸۵۵ع عدالتہای دیوانی سے صاحب مجسٹریٹ کا تدارک نہین
ہوسکتا کنسٹرکشن نمبری ۱۰۱۵ مورخہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۳۶ع

دربیان اسکے کہ اگر صاحب مجسٹریٹ کو لشکر کی ضرورت ہو تو کیا کرین اور سپاہیان لشکر پر کیا حکومت صاحب مجسٹریٹ کی ہے

جب کبھی واسطے انسداد ہنگامہ کے صاحب مجسٹریٹ کو اعانت لشکر ضرور ہو تو چاہیے کہ بذریعہ صاحب کمشنر رپورٹ
مفصل واسطے اطلاع صاحبان عدالت نظامت و گورنمنٹ کے بھیجین سرکلر نمبری ۶۹ مورخہ ۱۷ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ع
جمیع حالات ضرورت مین صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ لشکر کے کمانڈنگ افسر کو کیفیت اوس کام کی جو کرنا ہے
معہ دیگر حالات مفصل لکھین اور اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بھی کرین صاحب کمانڈنگ افسر فی الفور جسقدر لشکر کافی
سمجھین بھیجین صاحب مجسٹریٹ نسبت طلبی لشکر کے ذمہ دار ہونگے کنسٹرکشن نمبری ۸۰۴ مورخہ ۴ جولائی سنہ ۱۸۳۰ع اور سرکلر
نمبری ۷ مورخہ ۲۰ فروری سنہ ۱۸۳۸ع اگر سپاہی مجرم غفلت دربارہ حفاظت قیدی کے یا اور کسی قصور فوجداری کا بحالت
تعینات رہنے اوسکار متعلقہ کے معلوم ہو تو معہ نالش تحریری صاحب کمانڈنگ افسر کے سپرد کیا جائیگا تاکہ اوسکا مقدمہ
عدالت لشکری مین تجویز کیا جاوے ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون ۱ سنہ ۱۸۳۰ع

فصل دوازدہم دربیان کارروائی محکمہ صاحب مجسٹریٹ

دربیان استغاثہ و گذرانی عرضی دعوی جرائم سنگین و خفیف مین

جملہ جرائم خفیف مین عرضی نالش کاغذ اسٹامپ قیمتی آٹھہ آنہ پر گذرنا چاہیے اگر سادہ کاغذ پر ہو تو سماعت نہوگی
دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۴۳ع اور مدعی کو خود حاضر ہونا ضرور ہے مگر درصورت وجہہ کافی غیر حاضری مدعی عرضی نالش مختار
کی معرفت گذرنا جائز ہے دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۴۸ع اجبکہ مدعی بوقت وقوع جرم حاضر نہ ہو تو اوسکی نالش تحریری مختار نا
قابل سماعت ہے دفعہ ایضاً جبکہ سوال دعوی کسی مقدمہ سنگین مین گذرے تو عرضی اسٹامپ کے کاغذ پر ہونا ضرور نہین
بلکہ بلا شکایت تحریری یا جابرہ محلہ پولیس یا شخص غیر تحقیقات شروع کرنا صاحب مجسٹریٹ کو ضرور ہے بلکہ اگر مقدمات
سنگین قابل سپردگی دورہ ہون تو ہمیشہ سرکار کیطرف سے نالش ہوگی اور شخص مظلوم بزمرہ گواہان محسوب ہوگا دفعہ ۲

قانون ۹ ۱۸۶۱ء و سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۶۵ء جو شخص کہ عرضی دعوی بنام عہدہ داران پولیس
وغیرہ رشوت ستانی وغیرہ کی گذرانی صاحب مجسٹریٹ درصورت اشتباہ دروغ نالش ومبنی برحسد مدعی سے
ضمانت حاضری طلب کرین دفعہ ۱۲ قانون ۲ ۱۸۶۱ء جبکہ عرضی دعوی گذری تو اظہار مدعی بموجب اقرار ایکٹ پنجم
۱۸۶۱ء لکھا جاوی رپورٹ نظامت عدالت مورخہ ۲۳ جون ۱۸۶۹ء لیکن مدعی جب فی نالش رشوت دینی کی کی ہو
تو گواہ مخبر ہو اوسکا اظہار بحلف نہین لیا جاویگا کنسٹرکشن نمبری ۱۷۵ مورخہ ۸ فروری ۱۸۶۳ء مدعی مقدمہ ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء
[illegible] اظہار بحلف [illegible] رپورٹ نظامت عدالت جلد ۶ صفحہ ۹۳ مدعی کا جب اظہار لیا جاوی تو اوس سی تفصیل صحیح
پوچھنا چاہیی کہ کسی تاریخ اور کس وقت یہہ ارادات ہوئی اور کون مرتکب ارادات تہا اور کون گواہ معاینہ اور کون
گواہ واقف حال ہی دفعہ ۶ قانون ۹ ۱۸۹۳ء دفعہ ایضاً قانون ۶ ۱۸۶۳ء

دربیان طلبی گواہان و تحریرات اظہار و طریقہ طلبی و تحریر

اگر صرف بیان مدعی قابل مواخذہ مدعا علیہ نہو تو گواہان مظہرہ مدعی طلب کیی جاوین سرکلر نمبری ۱۹ مورخہ
۲۰ اپریل ۱۸۶۹ء جبکہ گواہ طلب کیی جاوین تو سفینہ بنام گواہان جاری ہوگا دفعہ ۶ قانون ۴ ۱۸۹۳ء یہہ سفینہ [illegible]
نمبر ۴ جاری ہوگا سرکلر نمبری ۱۲۶۳ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۶۵ء

نمونہ سفینہ نمبر ۴ منسلکہ سرکلر مذکور یہہ ہے

بنام فلان ساکن فلان — چونکہ اس جانب یعنی مجسٹریٹ ضلع فلان کی حضور مین فلان مدعی ساکن فلان
نی [illegible] فلان کی نسبت [illegible] کیا ہی اور واسطی ثبوت کی اس مقدمہ مین تمہاری گواہی نہایت مقصود ہی
اسلیی بذریعہ اس حکمنامہ کی تمکو حکم ہی کہ بتاریخ و وقت فلان عدالت فلان مین حاضر ہوکر نالش مذکور کی باب مین
جو کچھ جانتی ہو اظہار کرو تاکید جانو المرقوم تاریخ فلان

یہہ سفینہ جرائم سنگین مین معرفت عملہ پولیس یا دیگر عہدہ دار متعلقہ عدالت فوجداری جاری ہوگا دفعہ ۱۶ قانون
۴ ۱۸۹۳ء اور جرائم خفیف مین معرفت مذکوری جاری ہوگا دفعہ ۴ قانون ۷ ۱۸۱۱ء طلبانہ مذکوری کہ دو آنہ یومیہ
سی زیادہ نہو مدعی سی اول وصول کیا جاویگا دفعہ ۲۴ قانون ۹ ۱۸۶۱ء و دفعہ ۱۴ قانون ۶ ۱۸۱۴ء و نیز مقدمات خفیف
مین گواہ طلب نکیی جاوینگی تاوقتیکہ زر خوراک معینہ صاحب مجسٹریٹ کہ کم از یک آنہ و زیادہ از ۳ روپیہ نہو اون گواہان
کی لیی کہ پانچ کوس سی زیادہ فاصلہ پر رہتی ہون داخل نہو جاوی دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۱۲ء لیکن اگر مدعی خود گواہ حاضر کری
تو زر خوراک کا داخل کرانا کچھ ضرور نہین کنسٹرکشن نمبری ۱۲ مورخہ ۵ ستمبر ۱۸۱۶ء جبکہ گواہ حاضر آوین خواہ بذریعہ چالان

تہانہ یا معرفت مذکوری تو ناظر کی پاس جانا چاہیے جبکہ گواہ ناظر کے پاس پہونچین تو روزنامچہ حاضری گواہان مین
نام اونکا چڑھا کی حاکم کی پاس بھیجدے جب حاکم کی پاس گواہ آوین تو اونکا اظہار لکھا جاوے سرکلر نمبری ۹۵۱۵ مورخہ
۱۸ دسمبر سنہ ۱۸۵۵ء اول گواہ کو اقرار ایکٹ پنجم سنہ ۱۸۴۰ کہلانا چاہیے نمونہ اقرار ہندو و مسلمان ذیل مین مذکور ہوتا ہے اور اظہار
کی شروع مین یہہ لکھنا چاہیے کہ اظہار مطابق اقرار ایکٹ پنجم سنہ ۱۸۴۰ سرکلر نمبری ۴۴ مورخہ ۳ اپریل سنہ ۱۸۴۴ء بجای
لفظ حلف کی لفظ اقرار ایکٹ پنجم سنہ ۱۸۴۰ لکھنا و استعمال کرنا چاہیے سرکلر نمبری ۱۰۹۹ مورخہ ۴ اکتوبر سنہ ۱۸۵۲

نمونہ اقرار مسلمان مین خدای تعالی کو حاضر ناظر جانکر ایمان سے اقرار کرتا ہون کہ اس مقدمہ مین سچ سچ
کہونگا اور جو جانتا ہون سو بالکل سچ کہونگا اور سوای سچ کی کچھہ نکہونگا

نمونہ اقرار ہندوان مین اپنے پرمیشر کو حاضر ناظر جانکی باقی بشرح ایضاً

بعد کہلانی اقرار کی اول سوال معمولی کیا جاوے یعنی نام اوسکا اور ولدیت اور قومیت اور سکونت بقید موضع و
پرگنہ پوچھا جاوے ضمن ۴ دفعہ ۷ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ء جو شخص کہ کم سن ہو یا دہریہ یعنی لامذہب تو اوسے بجای اقرار کے
یہہ الفاظ کہلانی چاہیے کہ مین سچ کہونگا سوای سچ کی کچھہ نکہونگا دفعہ ۱۵ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ء اظہارات ہمیشہ کچہری مین لیے
جاوین نہ کہ کوٹھی پر اظہار لینا نچاہیے کنسٹرکشن نمبری ۲۲۷۹ مورخہ ۲۸ فروری سنہ ۱۸۴۳ گواہ سے ایسا سوال نکیا جاوے
کہ جس سے اوسکو ہدایت ہو ضمن ۳ دفعہ ۷ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ صاحب مجسٹریٹ ہمیشہ اظہارات خود لیا کرین مگر بحالت
ضرورت مقدمات خفیفہ مین اول قسم ہندوستانی مقابلہ مجسٹریٹ لیکر تصدیق کر سکتا ہے سرکلر نمبری ۲۲ مورخہ
۲۷ جنوری سنہ ۱۸۴۳ تمام اظہار اہل مقدمہ اوس زبان مین ہونا چاہیے کہ جس سے مظہر خوب واقف ہو دفعہ ۱۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۳
اگر اظہار ایسی زبان مین لیا جاوے کہ دفتر سرکاری مین رائج نہو تو ترجمہ اوسکا اوسکی شامل مثل کیا جاوے اور تمام اظہار جو
روبروی صاحب مجسٹریٹ لیے جاوین جدا جدا کاغذ پر تحریر ہوون دفعہ ۱۵ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۳ اظہارات مین نہایت احتیاط
کیجاوے کہ اکثر ہندی الفاظ جو کہ مظہر بیان کرے استعمال کیے جاوین اشتہار نمبری ۶۳۳ مورخہ ۹ مئی سنہ ۱۸۵۲ء صاحب
مجسٹریٹ احتیاط رکھین کہ جب اظہار مدعی و گواہان تحریر ہوون تو چاہیے کہ حقیقت حال مفصل یہان تک دریافت
کیجاوے کہ مطلق شبہہ اسبات کا نرہے کہ کس خاص شخص پر اتہام ہے اور چاہیے کہ گواہون سے ولدیت و سکونت مدعاعلیہم اور
اگر یہہ معلوم نہو تو کوئی اور نشان مدعاعلیہم کا دریافت کیا جاوے دفعہ ۲ سرکلر نمبر ۳۳ مورخہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۸۵۵ء صدر
جو بموجب سرکلر نمبری ۲ مورخہ ۴ مارچ سنہ ۱۸۵۸ء اس ممالک غربی سے بھی متعلق ہوا اور جونکہ جب مدعاعلیہ کسی مقدمہ مین
بکثرت ہوون تو بیانات گواہان مین نہایت لحاظ کیا جاوے کہ تعداد مجرمون کی حق سے زیادہ نہ لکھی جاوے اور اونکے

بیانات مین لفظ بغیرہ نہ لکھا جاوی اور بسوالات متعدد حقیقت جرم کی بدرجہ غایت دریافت کیجاوی دفعہ اول
سے کیونکہ مذکورہ اظہارات گواہان ثبوت اسطرح پر تصدیق کیے جاتے ہین کہ مدعا علیہ روبرو اونکے کہڑا کر لیا جاوے
بغیر حاضری مجرم کوئی اظہار ضروری ثبوت کا نہ لیا جائیگا کمشنری نمبری ۵۵۹ مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۸۳۱ء واضح ہو کہ جو یہ طریقہ
جاری ہے کہ بعد گذرنے شکایت کے پہلے گواہ ثبوت طلب ہوتے ہین اور قبل حاضری مدعا علیہ رخصت کر دیے جاتے ہین
یہ طریقہ موافق حکم دفعات ۵۵ و ۶۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۰ء ہے لیکن صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ جب مجرم درخواست
طلبی گواہ کرے تو اوسکو طلب کرے دفعہ ۲۳ سرکلر نمبری ۵۵۹ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۵۴ء اہل مقدمہ کو اختیار ہے کہ حاکم کی
اجازت لیکر خود اپنے گواہ سے گواہی کی صحت کیواسطے سوال کرے دفعہ ۲۰ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ء مقدمہ کے اندر گواہ سے یہ سوال
ہو سکتا ہے کہ تم کبھی کسی جرم صغیر یا کبیرہ مین سزا یاب ہوئے ہو یا نہین اگر جواب مین گواہ خلاف کہے تو طرف ثانی کو اختیار
ہوگا کہ وہ امر ثابت کرے دفعہ ۳۳ ایکٹ ایضاً گواہ کو اس بات کی اجازت ملیگی کہ اگر وقت وقوع واقعہ
کی اوسنے یا اوسی وقت کوئی تحریر کی ہو اور اوسے یاد ہو کہ وہ تحریر معتبر ہے تو اوس سے واقعہ مذکور کو یاد کر لے اور اس
صورت مین چاہیے کہ وہ تحریر پیش کیجاوے اور فریق ثانی کو اوسمین سوال کرنیکی اجازت دی جاوے دفعہ ۴۵ ایضاً جبکہ
اظہار ختم ہو تو مظہر سے اوسپر دستخط کرائے جاتے ہین اور صاحب مجسٹریٹ اوسپر دستخط تصدیق لکھین دفعہ ۹ قانون ۹
سنہ ۱۸۳۰ء اظہارات مقدمات سنگین مین صاحب مجسٹریٹ کو لکھنا چاہیے کہ اظہار ہذا میرے روبرو بمقابلہ فلان لیا گیا
اور آج فلان تاریخ کو میرے روبرو تصدیق ہوا سرکلر نمبری ۲۲۰ مورخہ ۲ جنوری ۱۸۳۳ء اگر کوئی گواہ گونگا بہرا ہو اور اوسکی
گواہی کی حاجت عدالت ہو تو اول ڈاکٹر صاحب کو ملاحظہ کرایا جاوے اگر صاحب موصوف اوسکی مرض کو تصدیق
کرین تو بوساطت چند ہمسایونکے جو کہ اوسکی اشارات سے واقف ہین لیا جاوے اور اول اون ہمسایونسے حلف اسبات کا
لیا جاوے کہ اشارات گواہ مذکور درست درست بیان کرینگے سرکلر نمبری ۳۷ مورخہ ۳۰ اگست ۱۸۴۱ء اظہارات عورات
ذی رتبہ بذریعہ کمیشن عورات معتبر کے لیا جائیگا دفعہ ۶ قانون ۴ سنہ ۱۷۹۳ء جب مدعا علیہ کہ مقدمہ سے بری ہوکر گواہ قائم کیا جاوے
اظہار اوسکا از سر نو لیا جاوے نہ کہ جواب سابق جو بطور مدعا علیہ لیا گیا بطور اظہار گواہ تصدیق کر لیا جاوے کمشن
نمبری ۱۰۳ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۳۳ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگرچہ کسی گواہ کا نام کسی مقدمہ مین مندرج
نہو تو بھی اوسکو طلب کرین کنسٹرکشن ۸۰۷ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۳۳ء

دربیان اسکی کہ کسکی شہادت جائز ہے اور کس کی ناجائز ہے

اشخاص مفصلہ ذیل کی گواہی جائز نہوگی اول لڑکے جنکی عمر سات برس سے کم ہو اور جو کہ معاملہ نہ سمجھ سکتے ہون

نہ بیان کر سکتے ہین دفعہ ۱۴ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ اسیے اطفال کا اظہار اول تحقیقات مین لیا جاوے اور شامل کاغذات
کی رہے مگر بطور اظہار متصور نہو بلکہ ایسا تصور ہو کہ اوسکی ذریعہ سے کچھ حال مقدمہ ظاہر ہے سرکلر نمبری ۱ مورخہ
یکم فروری سنہ ۱۸۳۵ دوسرے شہادت مسلوب الحواس جائز نہین دفعہ ۱۴ ایکٹ سنہ ۱۸۵۵ جو شخص عدالت
مین کسی جرم کا مجرم متصور ہوکر سزایاب ہوا ہو تو شہادت اوسکی نسبت ثبوت جرم باطل نہ تصور ہوگی
قانون ۱۹ سنہ ۱۸۳۷ جو شخص بیماری برص یا کوڑھ کی رکھتا ہو تو بعذر اس بیماری کی شہادت اوسکی نامسموع
نہوگی کنسٹرکشن ۷۲۲ مورخہ ۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۳۲ جو شخص کہ مقدمہ سے کچھ سروکار یا متخاصمین سے رشتہ رکھتے ہوں ان
اونکی شہادت ناجائز ہوگی دفعہ ۱۰ ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۵ شہادت عورتونکی اوس حالت مین مقبول ہوسکتی ہے جبکہ
اور شہادت سے بھی اوسکی تصدیق ہو رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۴۴

در بیان گواہان صفائی

گواہان صفائی کی اظہار بھی مثل دیگر گواہان کی لیے جاوینگے اور اونسے سوالات کیے جاوینگے سرکلر نمبری ۲ مورخہ
۲۶ فروری سنہ ۱۸۴۴ گواہی گواہان صفائی ضرور لینی چاہیے گو کہ اونکی شہادت کیسی ہی بیفائدہ ہو جلد ششم
صفحہ ۱۱۲ اگر مدعی علیہ اپنے گواہونکی اظہار سے انکار کرے کہ طرف ثانی نے اوسکو بہکا دیا ہے تو لینا جائز نہین کنسٹرکشن

نمبری ۱۲۳ مورخہ ۳ مارچ سنہ ۱۸۳۹

در بیان طلبی گواہان ساکنان کلکتہ معرفت صاحب ڈپٹی شرف کلکتہ

اگر کوئی گواہ ساکن علاقہ سپریم کورٹ واقع کلکتہ طلب کیا جاوے تو معرفت صاحب ڈپٹی شرف کلکتہ کے
سفینہ جاری ہوگا اور چاہیے کہ جو حکمنامہ صاحب ڈپٹی شرف کی نام بھیجے جاوین بہت صحت سے مرتب کیے
جاوین سرکلر نمبری ۸۲ مورخہ یکم مارچ سنہ ۱۸۴۱ اور جب سفینہ گواہان معرفت صاحب ڈپٹی شرف کی جاری ہو تو
حسب منشاء ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۵۲ کے بطور رسوم اجرای سفینہ مذکور صاحب موصوف کو دینا پڑیگا سرکلر نمبری

۵۶۵ مورخہ ۳۰ مارچ سنہ ۱۸۵۳

در بیان طلبی گواہان رعیت انگلشیہ ساکنان بیرونجات کلکتہ

صاحب مجسٹریٹ کو رعیت انگلشیہ پر جو کہ بیرونجات کلکتہ مین ساکن ہون اختیار ہے کہ واسطے ادای
شہادت طلب کرین اور جیسا کہ اور گواہونکی نسبت اختیار ہے ویسا ہی نسبت رعیت مذکورہ حاصل ہے جواب
سوال اول جو صاحب ایڈوکیٹ جنرل نے تحریر فرمایا مشتہرہ سرکلر نمبری ۱۳۵ مورخہ ۱۲ فروری سنہ ۱۸۳۵

اگر گواہ حاضر نہ آوے اور صاحب مجسٹریٹ کو جبر منظور ہو تو موجب ضابطہ عدالت کاربند ہونا چاہیے بلکہ اگر گرفتاری گواہ ضرور ہے تو جو اختیار بموجب دفعہ ۶ قانون ۴ سنہ ۱۷۹۳ء گرفتاری کا صاحب مجسٹریٹ کو حاصل ہے نسبت رعایا ہمراہ انگلشیہ بھی شامل ہے جواب ایضاً دوم

دربیان طلبی گواہان باشندگان علاقہ چھاونی

صاحب مجسٹریٹ اگر ایسی گواہ کو جو اندر حدود چھاونی رہتا ہو طلب کرنا چاہین تو اوسی طرح سفینہ طلبی جاری کرین گویا اشخاص مذکور اونہین کی علاقہ مین بستے ہین اور صاحب کمانڈنگ افسر کو لازم ہے کہ اعانت اجرای حکم صاحب مجسٹریٹ کی کرین خواہ ایسی درخواست کی گئی ہو یا نہ کی گئی ہو ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۰۹ء

دربیان طلبی گواہ ساکن ضلع غیر

اگر گواہ دوسری ضلع کا رہنے والا ہو تو سفینہ طلبی گواہان بذریعہ صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کی جاری ہوگا اور صاحب مجسٹریٹ موصوف سفینہ طلبی کی پشت پر اجازت تعمیل تحریر کرینگے اور بعد تحریر اجازت سمن مذکور اوسیطرح جاری ہوگا کہ گویا علاقہ خاص مین جاری ہوا لیکن اگر صاحب مجسٹریٹ اس مراد سے سمن جاری کرنا چاہین کہ بجبر گواہ حاضر کیا جاوے تو وجوہات خاص سفینہ مین درج کرنا چاہیے دفعہ اول ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء

دربیان غیر حاضری گواہ یا انکار از اظہار

اگر گواہ حسب ضابطہ طلب کیا جاوے اور وہ حاضر نہو یا حاضری سے انکار کرے اور یہہ امر بحلف ثابت کیا جاوے کہ اظہار اوسکا اس مقدمہ مین ضروری ہے تو اوسکی گرفتاری کا حکم دیا جاوے گا ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۰۳ء ایسی صورت مین حکمنامہ موجب نمونہ نمبر ۵ منسلکہ سرکلر نمبری ۱۲۶۳ مورخہ ۲۳ ستمبر سنہ ۱۸۵۵ء جاری کیا جاویگا

نمونہ اوسکا یہہ ہے

چونکہ فلان ساکن فلان کی نام پر بتاریخ فلان منجانب فلان بمقدمہ فلان حاضری عدالت و ادای شہادت کیواسطے حسب ضابطہ سفینہ جاری ہوا تھا اور چونکہ از روی اظہار فلان پیادہ کی جسنے سفینہ مذکور کی حسب ضابطہ جاری ہونی کی اطلاع دی ہے واضح ہوا کہ پیادہ مذکور کو مبلغ واسطے اخراجات اوسکی دیا گیا تھا اور چونکہ گواہ مذکور حسب تاکید سفینہ مذکور حاضر نہوا اور اوسنے حاضر ہونی سے انکار کیا ہے اسلیے از روی اس حکمنامہ کی تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ فلان مذکور گرفتار کر کی حضور مین فلان حاکم کی حاضر کرو اسباب مین تاکید مزید جانو المرقوم ماہ فلان سنہ فلان

جرائم خفیف مین یہہ حکمنامہ معرفت مذکوری کی جاری ہوگا اور مدعی سے طلبانہ دلایا جائیگا دفعہ ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ء جرائم سنگین مین بمعرفت عملہ پولس ضمن اول دفعہ ۲۳ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ء و دفعہ ۶ قانون ۴ سنہ ۱۷۹۳ء

اگر گواہ حاضر ہو کر اظہار دینے یا دستخط کرنے سے انکار کرے تو اول حوالات مین کیا جاے پہر دوسرے روز طلب ہو کر واسطے اظہار یا دستخط کی فہمایش کیجاے اگر پہر بہی انکار کرے تو دو سو جرمانہ اور قید کی سزا ہو گی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ء ایسی صورت مین گواہ مدعاعلیہ ٹہرایا جائیگا اور بجرم انکار گواہ درباب اداے شہادت و بیان حرف ماخوذ ہوگا سرکلر نمبری ۹۶۲ مورخہ ۴ مئی سنہ ۱۸۵۵ء لیکن بانتظار اداے شہادت ایسے گواہ کی مقدمہ زیادہ میعاد مناسب سے زیر تجویز نرہے گا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۵ سنہ ۱۸۳۱ء

دربیان طلبی مدعاعلیہم و کارروائی درصورت روپوشی اون کے

مقدمات جرائم سنگین مین اگر گرفتاری مجرم فوراً ضرور ہو تو بعد لینے حلف مدعی یا با ظہار عملہ پولس دستک گرفتاری مجرم جاری کیجاے ضمن اول دفعہ ۳ و ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء لیکن صاحب مجسٹریٹ کو احتیاط چاہیے کہ بوقت صدور حکم طلبی درصورتیکہ چند مدعاعلیہ کسی مقدمہ مین ماخوذ ہون صاف حکم لکہا دین کہ فلان مدعاعلیہ نالش سرکار ہو سکتی ہے اور اونہین کی گرفتاری کیواسطے حکم صادر ہو تاکہ از راہ دہوکہ دہی گرفتاری بیجا ہونے دفعہ اول سرکیولر نمبر ۲۲ مورخہ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۸۵۴ء مجاریہ ممالک مغربی بموجب سرکلر نمبر ۲ مورخہ ۲۵ مارچ سنہ ۱۸۵۹ء اگر جرم قابل اخذ ضمانت نہو تو دستک گرفتاری حسب نمونہ نمبر ۳ سرکلر نمبری ۱۲۹۳ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۵۵ء جاری ہو گی

نمونہ دستک نمبر ۳ — بنام فلان عملہ پولس

چونکہ فلان مدعاعلیہ ساکن فلان تہانہ فلان از روے نالش فلان مدعی ساکن فلان کی بجرم فلان ماخوذ ہے اس لیے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ مدعاعلیہ مذکور کو گرفتار کر کے حضور مین اس جانب یعنی فلان حاکم فلان ضلع کی حاضر کرو اسباب مین تاکید سمجہو المرقوم فلان — اگر جرم قابل ضمانت ہو تو تعداد زر ضمانت بہی دستک مین درج کرنا چاہیے ضمن ۳ دفعہ ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء ایسی صورت مین دستک گرفتاری حسب نمونہ نمبر ۲ منسلکہ سرکلر مذکور جاری ہوگی

نمونہ دستک نمبر ۲ — بنام فلان عملہ پولس

چونکہ فلان مدعاعلیہ ساکن فلان از روے نالش فلان مدعی ساکن فلان بجرم فلان ماخوذ ہے اسلیے تمکو یہہ حکم دیا جاتا ہے کہ مدعاعلیہ مذکور کو گرفتار کرکے واسطے حاضری اوسکی بتاریخ و ماہ فلان یا قبل اوس تاریخ کی بحضور صاحب مجسٹریٹ فلان تعیین مبلغ کی ضمانت طلب کرو اگر مدعاعلیہ مذکور بہ تعیین مبلغ مزبور ضامن دیوے تو تم لوگون کو حکم دیا جاتا ہے

کہ اوسکو حضور مین صاحب مجسٹریٹ ضلع مسطور کی حاضر کرو اسباب مین تاکید فریہ بجہوالمرقوم فلان
دستک گرفتاری معرفت داروغہ جاری ہوگی

اگر مجرم روپوش ہو رہی اور باوجود اجرای وارنٹ گرفتاری حاضر نہو تو اشتہار میعادی یکماہ واسطے حاضری اوسکی
جاری کیا جاویگا دفعہ ۸۹ قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ اور یہہ اشتہار موجب نمونہ نمبر ۶ منسلکہ سرکلر
نمبری ۶۳ ۲ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۶۱ جاری ہوگا نمونہ اشتہار نمبری ۶

اشتہار عدالت فوجداری ضلع فلان

چونکہ فلان مدعا علیہ ساکن فلان از روی اقرار فلان مدعی ساکن فلان کی فلان جرم مین ماخوذ ہی اور چونکہ جرم
مذکور کی جوابدہی کرنیکے واسطے بتاریخ فلان اوسکی گرفتاری کی واسطے وارنٹ جاری ہوا تہا اور چونکہ بلحاظ
کیفیت فلان مورخہ فلان کی معلوم ہوا کہ مدعا علیہ مذکور فرار یا روپوش ہی چنانچہ اوسپر حکمنامہ مذکور جاری نہین
ہو سکتا ہی اس لیے موجب دفعہ ۸۹ قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ کی یہہ اشتہار دیا جاتا ہی کہ اگر مجرم مذکور جوابدہی کرنیکے واسطے
بتاریخ وماہ فلان ماقبل اوسکی حاضر نہو تو قانون مذکور مین جو جو سزا مقرر ہی وہ سب اوسپر عائد ہوگی المرقوم
فلان اگر بعد گذرنی میعاد اشتہار کی بہی مجرم حاضر نہو تو جایداد منقولہ اوسکی معرفت تہانہ دار وغیر منقولہ
از قسم ملکیت واراضی معرفت صاحب کلکٹر قرق کیجائیگی دفعہ ۹۰ قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ اگر چہہ مہینی تک حاضر نہو تو
رپورٹ بحضور نواب گورنر جنرل اجلاس کونسل بہیجی جائیگی وجایداد واراضی بدستور قرق رہیگی ضمن ۵ دفعہ ایضاً
اگر اندر میعاد چہہ مہینی کی مجرم حاضر ہوتو واسطے واگذاشت اراضی وبہجادینی حساب کی بنام صاحب کلکٹر حکم
صادر ہوگا ضمن ۸ ایضاً

دربیان طلبی مدعاعلیہم جرائم خفیف

مقدمات خفیف مین جبکہ مدعا علیہ طلب کیاجای تو سمن طلبی بنام مدعا علیہ جاری کیا جای اول مدعی سی
طلبانہ وصول کیا جائیگا اور سمن بذریعہ مذکوری جاری ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۵۱ و دفعہ ۸۹ قانون
۷ سنہ ۱۸۱۱ اور یہہ سمن حسب نمونہ نمبری اسرکلر ۶۳ ۲ مورخہ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۶۱ لکہا جائیگا نمونہ سمن نمبری ا
بنام فلان فلان مدعا علیہم ساکنان فلان تہانہ و ضلع فلان

چونکہ اس جانب یعنی صاحب مجسٹریٹ ضلع فلان کی روبرو فلان مدعی ساکن فلان فلان موضع تہانہ نی
یہہ نالش اور اظہار کیا کہ فلان فلان مدعا علیہم نی بجبر یہہ وارادات کی ہی اسلیے بلحاظ اس حکمنامہ کی تمکو چاہیے

کہ اس جانب کی کچہری واقع مقام فلان مین بتاریخ فلان و وقت فلان حاضر ہو کر نالش اور اظہار مذکور کی
جوابدہی کرو اس باب مین تاکید مزید سمجہو فقط المرقوم فلان جبکہ مذکوری سمن طلبی مدعا علیہ کیجائی تو مدعا علیہ
یا اوسکی مختار سے رسید و اطلاعیابی لکہالی دفعہ ۸ قانون ۹ ۱۸۴۳ اگر مدعا علیہ عرصہ معینہ سمن مین حاضر نہو یا
روپوش ہو جائی تو وارنٹ گرفتاری جاری کیا جاوے دفعہ ۷ ایضاً وارنٹ گرفتاری حسب نمونہ نمبر ۹ سرکلر
نمبری ۱۲۰۳ مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۵۶ء جاری ہوگا نمونہ نمبر ۹

بنام فلان ناظر یا عملہ پولس
چونکہ فلان فلان مدعا علیہ ساکن فلان کی نام پر قطعہ سمن اس مضمون سے جاری ہوا کہ وہ حاضر ہوکر جوابدہی نالش
فلان جو مسمی فلان مدعی نی دربیش کی تہی کری اور چونکہ یہہ ثابت ہوا ہی کہ جس شخص کو سمن مذکور حوالہ کیا گیا تہا
اوسنی باوجودیکہ تمام کوشش کی لیکن وہ اوسکو اسامی مذکور پر جاری نکرسکا اسلیئی تمکو یہہ حکم دیا جاتا ہے
کہ مدعی علیہ مذکور کو گرفتار کرکی صاحب مجسٹریٹ عدالت فلان کی حضور مین حاضر کرو اس باب مین تاکید
مزید سمجہو المرقوم فلان

دربیان اسکی کہ کن حالتون مین اجرای وارنٹ و گرفتاری جائز نہین

جس شخص کا نام با تخصیص وارنٹ مین مندرج نہو وہ گرفتار نکیا جائیگا سرکلر نمبری ۱۴۱ مورخہ ۸
جولائی ۱۸۳۳ء تاوقتیکہ مستغیث حلف نکری جب تک وارنٹ گرفتاری جاری نہوگا سرکلر نمبری ۱۹ مورخہ
۳۰ اپریل ۱۸۲۹ وارنٹ عام بلا تفصیل اسمای اشخاص جاری نہوگا کنسٹرکشن نمبری ۹۶ مورخہ ۸ مارچ ۱۸۳۶
عہدہ دار پولس متعلقہ ایک ضلع ضلع دیگر مین بحالت انجام دینی کار متعلقہ اپنی کی گرفتار نہین ہوسکتی کنسٹرکشن
نمبری ۸۵۱ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۳۳ اگر کوئی شخص قیدی عدالت دیوانی کو زبردستی سی چہڑا دیوی تو صاحب مجسٹریٹ
اوسکی گرفتاری کا حکم نہین دی سکتی کنسٹرکشن ۷۶۵ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۳۳

دربیان طلبی مدعا علیہم دوسری ضلع سے

اگر مجرم دوسری ضلع مین رہتا ہو تو صاحب مجسٹریٹ پروانہ گرفتاری صادر کرکی پاس صاحب مجسٹریٹ
اوس ضلع کی بہیجین کہ اوس پروانہ پر صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کا اجازت تحریری بعبارت ذیل
پشت پروانہ پر لکہیگا دفعہ ۷ ایکٹ ۷ ۱۸۵۴ء نمونہ عبارت جو صاحب مجسٹریٹ لکہینگے
بنام فلان عہدہ دار یہہ پروانہ معرفت فلان و علاقہ فلان مین تعمیل پانی کی لائق ہے فقط دستخط صدر مجسٹریٹ

اگر کوئی صاحب مجسٹریٹ پروانہ گرفتاری بیجا جاری کرین توبہی بدلیل عبارت ظہری اوسیطرح گرفتاری
کی لائق ہوگا کہ گویا پروانہ خاص علاقہ صاحب مجسٹریٹ مین تعمیل پاتا دفعہ ٦ ایضاً اگر مجرم گرفتار ہو تو
جس صاحب مجسٹریٹ کی علاقہ مین وقوع جرم ہوا ہو بہیجدیا جائیگا اور اگر پروانہ گرفتاری مین حکم ضمانت یا مچلکہ
نہو یا درصورت اجازت ضمانت داخل نہو تو بحوالات بہیجا جائیگا دفعہ ۷ ایضاً واضح ہو کہ جب حاکم گرفتاری
کسی دوسری ضلع کی صاحب مجسٹریٹ کی پاس بہیجا جاوی اور بعد درخواست ہو کہ مجرم گرفتار کیا جاوی تو وجوہات خاص
کہ جس سی صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کو اطمینان ہو دستک گرفتاری مین تحریر کرنا چاہیے دفعہ اول ایکٹ ١٧
١٨٥٦ء اگر اجرای حکم خفیف مین سمن بنام کسی مدعا علیہ کی جاری کیا جاوی اور مدعا علیہ مذکور ساکن علاقہ دوسری ضلع
کا ہو تو سمن مذکور بذریعہ صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کی جاری کرنا ہوگا اور بعد اجازت تحریری حاکم ضلع پشت سمن
پر اوسیطرح اوس ضلع مین جاری ہوگا کہ گویا علاقہ خاص صاحب مجسٹریٹ حکم دہندہ مین جاری ہوا دفعہ اول ودوم
ایکٹ ١٧ ١٨٥٦ء

دربیان طلبی وگرفتاری مدعا علیہم علاقہ سپریم کورٹ مین

صاحب مجسٹریٹ اگر کسی مجرم کو کہ ساکن علاقہ سپریم کورٹ ہو گرفتار کرنا چاہیں تو معرفت صاحب شرف
کلکتہ کی پروانہ گرفتاری جاری کرین قانون ٣ ١٨٢٨ء جبکہ صاحب مجسٹریٹ پروانہ گرفتاری یا دستک
گرفتاری مدعا علیہ واسطی تعمیل کی خدمت مین صاحب ڈپٹی شرف کی بمقام کلکتہ بہیجین تو نہایت احتیاط
کی ساتھہ مرتب کرین سرکلر نمبری ٦٧ مورخہ ١٨ دسمبر ١٨٤٢ء اور مجسٹریٹ بحالت اجرای حکمنامہ گرفتاری
مجرم مفرور کی کلکتہ سی کسی عہدہ دار کو واسطی شناخت مجرم کی بہیجین تا کہ وہ شناخت کرکی مجرم مذکور کو
اپنی ذمہ لی سرکلر نظامت عدالت نمبری ٣٠ مورخہ ٩ اکتوبر ١٨٢٩ء بموجب سرکلر مورخہ ١٤ دسمبر ١٨٥٠ء بہر ارشاد
واسطی توجہ اس حکم کی ہواہی رسوم اجرای تعمیل پروانہ و دستک گرفتاری واسطی صاحب شرف کلکتہ کی جاری رہیگا
مین سرکلر نمبری ٥٦٥ مورخہ ٣٠ مارچ ١٨٥٣ء

دربیان گرفتاری مدعا علیہم اندر حدود چہاونی سے

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ وارنٹ گرفتاری بنام ساکنان چہاونی جاری کرین اور علاقہ چہاونی
مین وہ وارنٹ اوسی طرح جاری ہوگا کہ گویا علاقہ خاص صاحب مجسٹریٹ مین جاری ہوا ضمن ٢ دفعہ ٣ قانون
٢٠ ١٨٢٥ء جبکہ حکمنامہ گرفتاری کوئی شخص اندر حدود چہاونی لیجاوی تو پہلی کمانڈنگ افسر کی پاس اور اگر وہ نہین

تو دوسری عہدہ دار کلان کی پاس جو موجود ہو لیجاوی اور عہدہ دار مذکور حکمنامہ پر اپنی دستخط کر کی فی الفور حتی الوسع مدعاعلیہ کی گرفتاری مین پیروی کریگا دفعہ ۱۹ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۰ اگر کوئی شخص مرتکب جرائم خفیف مثل زد و کوب وغیرہ اندر حدود چہار دیواری کی ہوا اور حالت ارتکاب جرم مین گرفتار ہوا ہو تو ایسی حالت مین مجرم فوراً صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بہیجدیا جاوی کہ حسب قوانین عام صاحب مجسٹریٹ عملدرآمد کرین ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۹

دربیان گرفتاری مجرمین کہ عملداری غیر مین مرتکب جرائم کبیرہ ہوکر قلمرو سرکار مین پناہ گیر ہو

جب کوئی شخص کہ ممالک غیر مین مرتکب جرائم کبیرہ ہوا ہو اور عملداری سرکار مین گرفتار ہو تو واسطی سزا کے سپرد کیے جاوینگے دفعہ ۲ و ۳ ایکٹ اول سنہ ۱۸۴۹ قبل تجویز کی رپوٹ بحضور گورنمنٹ بہیجی جاویگی اور بموجب حکم گورنمنٹ تعمیل ہوگی دفعہ ۳ ایضاً جو شخص ماخوذ بمحکمہ بالا مین سپرد کیا جاوی تو چاہیے کہ عبارت وارنٹ مین یہہ بات ہو کہ سپردگی بحکم سرکار گورنمنٹ عمل مین آئی دفعہ ۶ ایضاً جو جرم کہ قلمرو سرکاری کی باہر سرزد ہوا ہو اگر مدعاعلیہ گرفتار ہو صاحب مجسٹریٹ مجرم کو حوالات مین بہیجین گی اور اگر جرم قابل اخذ ضمانت ہو تو ضمانت لین کل تحقیقات سی گورنمنٹ کو بذریعہ رپوٹ اطلاع کری اور جملہ اظہارات و دستاویز جو بہ نسبت ثبوت جرم لکہی گئی ہون نقول اونکی ہمراہ رپوٹ بہیجی جاوین دفعہ ۱۳ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۵۴ اگر کوئی شخص مجرم جرائم کبیرہ مفصلہ دفعہ ۱۲ ایکٹ ہذا کا مرتکب باہر قلمرو سرکاری کا ہوا ہو اور صاحب مجسٹریٹ فوراً گرفتاری مناسب سمجہین تو جائز ہی کہ بلا حکم گورنمنٹ مدعاعلیہ کو گرفتار کرین ایسی صورت مین مجرم کو حوالات مین بہیجنا یا ضمانت لینا اور جسطرح مقدمہ مین عمل کرنا مناسب ہو عمل کرنا جائز ہوگا دفعہ ۱۹ ایکٹ ایضاً تفصیل جرائم کبیرہ ۱ بغاوت جو جناب ملکہ عالیہ کی قلمرو مین سرزد ہو ۲ قتل ۳ قصد قتل ۴ فعل شنیعہ بالجبر ۵ صدمہ جسمانی شدید ۶ قطع عضو ۷ ڈکیتی ۸ ٹہگیی ۹ دزدی ۱۰ نقب زنی ۱۱ دیدہ و دانستہ لینا مال مسروقہ یا معروقہ کا ۱۲ چوری مویشی ۱۳ آتش زنی ۱۴ جعلسازی ۱۵ چلانا دستاویز مصنوعی ۱۶ بنانا یا چلانا سکہ مصنوعی ۱۷ دروغ حلفی ۱۸ ترغیب دروغ حلفی ۱۹ تغلب مرتکب ہونا اوسکا خواہ اہلکار سرکار ہو یا غیر ۲۰ شرکت جرم منجملہ جرائم مذکورہ دفعہ ۱۲ ایکٹ ایضاً

دربیان گرفتاری مجرم حسب درخواست گورنمنٹ ریسیڈنسی غیر یا والی ممالک غیر

اگر کوئی گورنمنٹ دوسری گورنمنٹ یا کوئی والی ممالک غیر سرکار سی درخواست کری کہ فلان مجرم جو جرم کبیرہ کا مرتکب ہوا ہی ہمکو تفویض کیا جاوی تو صاحب گورنمنٹ کو اختیار اصدار حکم تحقیقات بنام جملہ صاحبان مجسٹریٹ

وجسٹس آف دی پیس کا حاصل ہے دفعہ اول و دوم ایکٹ ۷ ۱۸۵۴ء صاحبان مجسٹریٹ بعد پہونچنے حکم نسبت
گرفتاری و تحقیقات اوسیطرح عمل کرینگے کہ گویا جرم اونہین کے علاقہ مین ہوا دفعہ ۲ و ۳ ایضاً اگر عہد تحقیقات
نسبت ثبوت جرم گرفتاری مجرم مناسب ہو تو صاحب موصوف پروانہ گرفتاری جاری کرین مگر پروانہ
مین لکھا جائیگا کہ پروانہ گرفتاری بموجب ایکٹ ۷ ۱۸۵۴ء وحسب الحکم گورنمنٹ فلان نافذ ہوا اگر مجرم مرتکب واردات
عملداری غیر گرفتار ہو تو فوراً صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع کے پاس جہان گرفتار ہوا بھیجا جاوے صاحب مجسٹریٹ
مثل مرتکب واردات علاقہ اپنے کے تصور فرماکے بنظر تحقیقات مجرم کو زیر تجویز رکھین اور جو کچھ کہ ثبوت دستیاب
ہوسکے تحقیقات کرین اگر ثبوت نہو تو رہائی دین اور درصورت ثبوت تا صدور حکم رہائی سرکار
سے جیلخانہ مین رکھین دفعہ ۷ ایضاً اگر جرم قابل ضمانت ہو تو ضمانت پر رہائی دین دفعہ ۸ ایضاً جب رپورٹ
گرفتاری معہ اظہارات وجہ ثبوت مجرم بحضور گورنمنٹ پہونچے تو گورنمنٹ سے حکم ہوگا کہ مدعا علیہ یا ہو یا اوسکے
ضمانت لیجاوے کہ فلان عدالت مین حاضر ہوگا یا اوس اہلکار کے کہ جسکو گورنمنٹ و والی مملکت غیر یعنی درخواست
کنندہ نے واسطے لانے مدعا علیہ کے مقرر کیا ہو سپرد کرنیکا حکم صادر کرین دفعہ ۱۴ ایضاً اگر یہہ حکم ہو کہ مجرم فلان
شخص کو جو کہ واسطے لینے مجرم کے آیا ہے سپرد کیا جاوے تو جب تک کہ عملداری سرکار مین رہیگا جب تک اوسکو
سپرد نہو گا بلکہ بحراست تہانہ بہ تہانہ سرحد ممالک محروسہ تک پہونچایا جاویگا بعد اوسکے اوس شخص کے سپرد
ہوگا اور اگر کوئی شخص مجرم کو اپنی حراست مین لینے کے واسطے حاضر نہو تو صاحب مجسٹریٹ جو اوس جگہہ کو قریب
اسبات کا مجاز ہے کہ حکم رہائی قیدی صادر کرین و زاد راہ اوسکو دین دفعہ ۱۵ ایضاً اگر دو مہینے تک نسبت سپردگی
یا رہائی مجرم مذکور کے گورنمنٹ سے حکم نہ آوے تو حاکم اعلی ضلع کو اختیار ہے کہ باضمانت یا بلا ضمانت قیدی کو رہا کرین
لیکن جبتک درخواست رہائی یا ارادہ ادخال درخواست رہائی گورنمنٹ کو نہدیجاوے تب تک ایسا حکم صادر کرنا
جائز نہین دفعہ ۲۰ ایضاً

دربیان اسکے جب مدعا علیہ حاضر آوے تب کسطرح پر رکھا جاوے گا

اگر مجرم بجرم قتل عمد و ڈکیتی و رہزنی و چوری و نقب زنی و آتش زنی و جعلسازی و مجروحی بعمد قتل و جعلی سکہ
قلب ماخوذ ہوا و نزدیک حاکم جرم اوسپر ثابت ہو تو مجرم حوالات مین رہیگا دفعہ ۲ قانون ۱۴ ۱۸۰۳ء ضمن ۵ دفعہ
۲۵ قانون بستم ۱۸۱۷ء اگر بجرم اعانت سستی ماخوذ ہو تو حاکم کو منظوری اور نامنظوری ضمانت کی نسبت اختیار ہے
ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۷ ۱۸۲۹ء باقی جرائم سنگین کی نسبت مجرم کو اجازت حاضری ضمانت مجوزہ حاکم دیجاویگی

سرکلر نمبری ۲۷ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۳۶ء مدعا علیہ جو ضمانت نہ داخل کری یا جرم قابل لینے ضمانت کی نہو۔ بحکم صاحب مجسٹریٹ حوالات مین بہیجا جاے سرکلر نمبری ۱ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۳۳ء ایسا مجرم حوالات مین بذریعہ پروانہ حسب نمونہ ذیل پاس داروغہ جیلخانہ کی بہیجا جاے دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۲۰ مئی ۱۸۴۵ء										
شجاعت شعار داروغہ محبس فلان بعافیت باشند										
نمبر مقدمہ و تاریخ	[illegible]	نام مجرم و ولدیت	نام مستغیث و ولدیت	سکونت	جرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام حاکم	کیفیت

جب کوئی مجرم قابل اخذ ضمانت ہو تو مجرم کو اجازت دیجائیگی کہ ضمانت داخل کری اور ہمیشہ ایسی مقدمونمین لکہا جاے کہ اگر مجرم اسقدر ضمانت داخل کری تو حوالات سے رہا ہو لیکن تعداد ضمانت بمقتضاے انصاف و حسب جرم چاہیے سرکلر نمبری ۲۷ مورخہ ۱ جنوری ۱۸۲۳ء جبکہ ضمانت حاضری گذری تو حسب ضابطہ روبروی دو تین گواہونکی تصدیق کیجاے سرکلر نمبری ۱۳۶ مورخہ ۲ مئی ۱۸۴۳ء اور اگر اراضی مستغرق ضمانت ہو تو صحت اوسکی معرفت افسر کلان سررشتہ کلکٹری کی دریافت کیجائے اور وہ نسبت صحت کی ذمہ دار ہے اور حال استغراق ضمانت مندرج رجسٹر ہو چٹہی صدر بورڈ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۸۳۵ء و سرکلر نمبری ۹۰۳ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۴۶ء اگر مقدمہ دورہ سپرد بہی ہو تو بہی ضمانت نامہ حاضری جائز ہوگا کنسٹرکشن نمبری ۶۰۵ مورخہ ۱۱ نوامبر ۱۸۳۱ء جن شخصونسی ضمانت طلب کیجاے وہ ناظر کی مکان پر نہین سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۳۳ء ضمانت نامہ کاغذ اسٹام قیمتی آٹہہ آنہ پر ہونا چاہیے اور ضرور ہے کہ ہمراہ ضمانت نامہ کی عرضی بہی سادہ داخل کرنی ضمانت کی کاغذ اسٹام قیمتی ۸ رہ ہو ورنہ ضمانت نامہ نلیا جاے دفعہ اول قانون اول ۱۸۴۲ء دفعہ ۱۶ ایضا مقدمات خفیف مین ضامنی لینی ضرور نہین لیکن مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر چاہین تو حاضر ضامنی طلب کرین دفعہ ۳ قانون ۹ ۱۸۴۸ء مقدمات خفیف مین خواہ مخواہ ضمانت لینی ضرور نہین بلکہ باختیار خود حاضر رہین یا مچلکہ پر سرکلر نمبری ۲۰۷ مورخہ ۲ اپریل ۱۸۴۲ء اگر تعریف

لوگونسی جرم تخفیف مین ضمانتی لی گئی ہو تو ہر روز وہ حاضر ہونیکا حکم نہ دیا جاوی بلکہ ایک روز خاص معین کیا جاوی
سرکلر الیضاً مقدمات تخفیف مین جسقدر ممکن ہو مدعا علیہم سی محلکہ حاضر باشی کم لیا جاوی اور اگر ضرور ہو تو
زر قیمت کاغذ اسٹام محلکہ کیواسطی مدعی سی لیا جاوی اور بعد ختم مقدمہ اگر حکم ہو مدعا علیہ سی واپس دلایا جاوی
کنند کیشن نمبری ۱۲۱۰ مورخہ ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ع محلکہ حاضری اوس کاغذ پر تحریر ہوگا جو کاغذ واسطی عرضی عدالت
عامہ مین رائج ہو قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۹ع

دربیان طریقہ تحریر جواب مدعا علیہ

جبکہ مدعا علیہ حاضر ہو تو اوسکا جواب بلا حلف لکھا جاوی دفعہ ۵ قانون نہم سنہ ۱۷۹۳ع مدعا علیہ سی صرف یہہ سوال کیا جاوی
کہ تمنی یہہ جرم کیا ہی یا نہین سرکلر نمبری ۱۹۳ مورخہ ۲۷ جنوری سنہ ۱۸۱۱ع اور جسوقت جواب لیا جاوی تو مدعا علیہ
کو علت صحیح سمجھا دینا چاہیی سرکلر نمبری ۱۳۵ مورخہ ۲۲ فروری سنہ ۱۸۳۳ع اور جس علت کی نسبت مدعا علیہ سی
جواب نہ لیا گیا ہو اوس علت مین مدعا علیہ ماخوذ نہین ہو سکتا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۱۹۲
مدعا علیہ کا جواب اسطرح نہ لینا چاہیی کہ وہ خود اپنی تئین ماخوذ کری سرکلر نمبری ۱۲۹ مورخہ ۱۹ نومبر سنہ ۱۸۳۲ع

دربیان تحریر جواب اقراری

اگر مجرم روبرو صاحب مجسٹریٹ کی اقرار کری تو چاہیی کہ تین یا چار اشخاص معتبر کی سامنی اوسکا جواب لین
اور اون گواہونکی دستخط اوس اقرار پر کرالین دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع و سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۴ جولائی سنہ ۱۸۱۰ع چاہیی
کہ ملازمان تہانہ بوقت تحریر اقرار کچہری سی باہر کر دیے جائین سرکلر نمبری ۳۷ مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۱۰ع
مدعا علیہ کا اقرار تہانہ اوس سی سنانا بی ضابطہ ہی تاوقتیکہ گواہان حاشیہ کا اظہار نہو جاوی رپورٹ نظامت عدالت
جلد ۵ صفحہ ۵۴ جو اقرار کہ غیبت صاحب مجسٹریٹ مین اونکا عملہ لیگا باوجودیکہ اونکی روبرو تصدیق ہوا ہو نا معتبر
متصور ہوگا رپورٹ عدالت جلد دوم صفحہ ۷۰ گواہان حاشیہ اقرار کی اظہارات تاوقتیکہ لیا جانا اقرار کا اونکی
روبرو ثابت نہو بطور وجہہ ثبوت کی متصور نہوگا رپورٹ عدالت جلد اول صفحہ ۳۰۰ جو اقرار کہ سوالات تقریری
مین نکل آوی قابل قبول نہین رپورٹ عدالت جلد ۴ صفحہ ۲۴۵ ایسا اقبال جو کہ اہلکار پولس نی با قرار دیکی
کرالیا ہو معتبر نہین ہی رپورٹ عدالت نظامت جلد اول صفحہ ۲۵۱ اقرار مدعا علیہ جس کاغذ پر لکھا جاوی اوسپر
حاکم تصدیق کنندہ عبارت حسب نمونہ ذیل لکھی سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۳۳ع نمونہ عبارت یہہ ہی
مین گواہی دیتا ہون کہ یہہ اقرار فلان ولد فلان میری روبرو بتاریخ فلان درمیان گفتہ فلان مقر تحریر ہوا مین

آگی گواہون سی تصدیق ہوا اور میری دانست مین اقرار مذکور مدعاعلیہ نی از خود کیا اور کسی شخص کو کہ جسکی باعث
سی مدعاعلیہ خوف کہاوی یا اوسپر کسی طرحکا تشدد ہوا ہو حیلۃً یا صریحۃً مداخلت نہین دی گئی ایسی اقرار لکہنی کیواسطی
کاغذ چہپا ہوا نمبری ۵ تجویز کیا گیا ہی اور چاہیی کہ اوسی فرد مطبوعہ پر جواب اقراری لکہا جاوی صاحب مجسٹریٹ
مقدمات قابل قتل مین جوابات اقراری خود لین اگر بضرورت کسی عہدہ دار غیر متعہد کی روبرو مجرم کا اقرار
لیا جائی تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ اس امر کی وجوہات تحریر کرین سرکلر نمبری ۱۹۰۶ مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۸۴۵ع
اور اقرارات بخط جلی وصاف لکہی جائین دفعہ ۳ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کو چاہیی کہ مدعاعلیہ سی ایسا سوال نکرین
کہ وہ از خود اقرار نسبت سوالات کی کر دی یا تہانہ کا اقرار اوسی یاد دلایا جاوی دفعہ اول سرکلر نمبری ۸۰۷ مورخہ
۲ جون ۱۸۵۵ع جب مدعاعلیہ نی تہانہ مین اقرار کیا ہوا اور پہر عدالت مین آوی تو لازم ہی کہ اقرار تہانہ حاکم اپنی
پاس تا اختتام تحریر جواب عدالت مین رہنی دی بعد ختم اگر اقرار تہانہ و اقرار عدالت مین اختلاف پایا جاوی
تو وجہہ تفاوت مدعاعلیہ مقر سی پوچہی جاوی دفعہ ۳ ایضاً بعد تحریر اقرار ثانی واسطی سراغ رسانی مجرم و مال
جو تہانہ کو واپس بہیجی جاتی ہے یہہ امر نہایت بیجا ہی اسلیی کہ اقراری مدعاعلیہ بخوف اسکی کہ پہر مجکو تہانہ مین
جانا پڑیگا اور تہانہ دار سی پالا پڑیگا اپنی اقرار سی جو کہ تہانہ مین بجبر لیا گیا ہو تجاوز نہین کر سکتا ہی سرکلر
نمبری ۷۴۰ مورخہ ۱ اگست ۱۸۵۵ع اگر کوئی مجرم اقرار کری اور بجز اقبال مجرم اور کچہہ ثبوت نہو اور وہ
اس اقرار مین اور کچہہ دلائل پیش کری تو اوسی ثبوت اون دلائل کا طلب نکیا جاویگا رپوٹ عدالت جلد
اول صفحہ ۱۹۲ مدعاعلیہ صرف اپنی ہی اقرار سی ماخوذ نہین ہو سکتا بلکہ ضرور ہی کہ ثبوت واقعی وقوع جرم جسمین
وہ ماخوذ ہی لیا جاوی رپوٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۵۵ و ایضاً جلد ۵ صفحہ ۱۰۳ اگر ایچ پیچ سے
سوال سی مجسٹریٹ کی حضور مین اقرار ہوا ہو تو ایسا اقرار ناجائز ہی ایضاً جلد ۴ صفحہ ۲۴۵ گواہان حاشیہ اقرار
تہانہ کی اظہارات بمقابلہ مدعاعلیہ ضرور لیی جائین ایضاً جلد اول صفحہ ۳۰۰ جو شخص شریک بوقت جرم بطور
گواہ قائم کیا جاوی اوسکا اقرار بلا حلف لیا جاوی سرکلر نمبری ۲۹ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۴۳ع ضمن ۱ دفعہ ۳ قانون ۱ ۱۸۴۴ع

در بیان ضابطہ عدالت جو اثنای تحقیقات مقدمات [illegible] ملحوظ رکہنا چاہیی

اثنای تحقیقات مین روبکارات مفصل نہ لکہی جائین اگر تحقیقات یا اظہار مزید کی احتیاج ہو تو روبکار مین صرف
اسیقدر لکہا جاوی سرکلر نمبری ۱۳۷ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۴۳ع ممالک مشرقی روبکارات عدالت کی شروع مین الفاظ
مذہبی از قسم رام وغیرہ نہ لکہنا چاہیی سرکلر نمبری ۹۶ مورخہ ۳ دسمبر ۱۸۴۱ع صاحب مجسٹریٹ ایک ہی وقت

فوجداری وکلکٹری سماعت نکرین سرکلر نمبری ۱۰ مورخه ۲ ستمبر ۱۸۳۴ء معمولی کام کرنی کی جج کی مکان پر ممانعت نہین ہی مگر صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی که مقدمات کچہری مین فیصله کرین کنسٹرکشن نمبری ۶۴۵ مورخه یکم جولائی ۱۸۳۱ء جو که جناب فلاطون حکمت ارسطو فطرت جناب مسٹر ایلین الکوین ہیوم صاحب بہادر مجسٹریٹ ضلع اٹاوہ نے ایک ہدایت نامه واسطے کارروائی مقدمات فوجداری کی جاری فرمایا ہی اور نہایت مفید ہی اس لئے مولف نقل بعض دفعات متعلقه اس مقام کی کرتا ہی دفعه اول مقدمه فوجداری مین حکم کی عبارت مثل کی کسی کاغذ پر جہان جگہه خالی نظر پڑی وہین نه لکہدی جایا کری بلکه مثل مین ایک کاغذ علحدہ رکہا جاوی جسپر بسلسله تاریخ اصدار احکام جسوقت کوئی حکم مقدمه مین جاری ہوی فوراً درج ہوا کری یہه کاغذ بصورت روبکاری کی بموجب نمونه ذیل لکہا جائیگا روبکارات یکجائی احکامات مقدمه ذیل باجلاس فلان حاکم

سرکار مدعی

بنام علت فلان

فلان مدعا علیه

آج اس مقدمه کی کاغذات تہانه سی پہونچکر حکم ہوا که جس وقت فریقین حاضر ہون ناظر اطلاع کری المرقوم فلان

آج مسمی فلان مدعی وفلان فلان گواہان وفلان فلان مدعا علیہم عدالت مین پہونچی لہذا حکم ہوا که اظہار مدعی وگواہان وجواب مدعا علیہم تحریر ہو المرقوم فلان

آج مدعا علیہم نی مسمیان فلان فلان کو گواه قرار دیا اس لئی حکم ہوا که گواه معرفت تہانه دار طلب ہون المرقوم فلان

آج گواہان حاضر آئی حکم ہوا که اظہار تصدیق ہون المرقوم فلان

آج اس مقدمه مین حکم اخیر صادر ہو کر نقشه سزا مین علحدہ درج ہوا لہذا حکم ہوا که مثل مقدمه داخل دفتر ہوی المرقوم فلان

واضح ہو که اس روبکار یکجائی کو ایسی مقدمات مین شامل کرنا ضرور نہین جسکا صرف ایک ہی کاغذ ہو یا ابتدا سی اختتام تک صرف ایک ہی حکم صادر ہوا ہو اور نه اس روبکار مین ضرورت تحریر فیصله کی ہوگی اسلیے که فیصله کیواسطے نقشجات چہپی ہوی معین ہین غرض روبکار یکجائی مین مقدمه فوجداری کی جمله احکام درمیانی تحریر ہو کی دفعه مقدمات مفصله ذیل مین نہایت کوشش وتدبیر درباب گرفتاری وسراغ رسانی مجرمان کی عمل مین آوی

قتل عمد	ڈکیتی یا رہزنی	قتل شبه عمد	خانه جنگی معه قتل شبه عمد خواه ضرب شدید	آتش زنی شدید

چوری مالیت صہ وزیادہ نقب زنی معہ چوری مالیت عہ وزیادہ چوری خواہ نقب زنی خواہ اقدام چوری یا نقب زنی معہ قتل یا ضرب جسمانی چوری مویشی مجروحی بارادہ ہلاکت علاوہ اسکی جملہ مقدمات جنمین کسیکی مال یا جسم کو ضرر شدید پہونچا ہو بغیر تحقیقات کی نرہنا چاہیے اور گو کہ چوری و نقب زنی کی مقدمات مین جانب مدعی سی سوال تحریری بدرخواست تحقیقات نگذرا ہو تو بھی بشرطیکہ مقدمہ چوری مین قیمت مال مسروقہ صہ سی زیادہ و مقدمہ نقب زنی مین عہ سی زیادہ ہو مناسب ہی کہ حکم تحقیقات دیا جاوی

دفعہ ہفتم ہر ایک حاکم کوشش قرار واقعی بیچ انسداد واردات کی اس طریق پر کرین کہ اول مشہور بدمعاشون و چورونکو تلاش کرکی ضمانت طلب کرین اور درصورت نہ داخل ہونی ضمانت کی حکم قید کا دین اور جب کوئی اردات واقع ہو تو تاوقتیکہ مجرم گرفتار ہو کر سزایاب نہوگا مطمئن ہو کر نہ بیٹھہ رہین اور ملازمان پولس کو ترغیب کارگزاری و ہوشیاری مین

دفعہ دہم یہہ امر اہم ہی کہ سب مقدمات فوجداری کی انفصال مین جہانتک ہو سکی کم عرصہ لگا کری لیکن جن مقدمات مین مدعا علیہم حوالات مین ہون اونمین یہہ امر نہایت ضروری سمجہنا چاہیے تا کہ بلاضرورت کوئی مدعا علیہ ایکدن بہی حوالات مین نرہی اور مقدمات قابل ضمانت مین مدعا علیہ کو ہمیشہ اور فوراً اجازت داخل کرنی ضمانت کی دیجاوی

دفعہ دوازدہم حاکمان ماتحت کو سمجہنا چاہیے کہ جب کسی مقدمہ مین مدعا علیہ گرفتار نہو سکی تو اوسی لازم نہین آتا کہ مدعا علیہم مذکور کی نسبت جو کچہہ ثبوت جرم اوسوقت بہم پہونچ سکتا ہو اوسکا عدالت مین تحریر ہونا فروگذاشت کیا جاویگا بلکہ جن مقدمات مین مدعا علیہم فی الفور گرفتار نہوا کری گو کہ نام وغیرہ اونکا دریافت ہو جاوی زیادہ تر توجہہ و احتیاط بہ نسبت اوس صورت کی چاہیے کہ مدعا علیہم حوالات ہوی کہ اول ممکن ہی کہ مدعا علیہم بہت برس بعد گرفتار کیے جائین پس ضرور مناسب ہی کہ مثل مین حال مقدمہ کا خوب مفصل اور صحیح ہو دوم جو کہ سوال جواب کرنیکی واسطی مدعا علیہ موجود نہین ہی لہذا صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ خود زیادہ توجہہ کرکی مدعیان خواہ گواہان مدعی کے بیان کو ہر طرح سی جانچین یہہ دستور بیجا اور ممنوع ہی کہ صرف تہانہ دار کی رپورٹ پر مدعا علیہ کی گرفتاری کا اشتہار جاری کر دینا چاہیے بدون اسکی کہ پیشتر عدالت مین ثبوت بہم پہونچکر مدعا علیہم کے اوپر بنظر ظاہر علت ثابت معلوم ہو

دفعہ سیزدہم جملہ مقدمات سنگین مین جبکہ عرصہ مناسب تک اہلکاران پولس سی پتہ و نشان مدعا علیہم نہ لگ سکی تو لازم ہی کہ اظہار مدعیان و گواہان عدالت مین تحریر ہو کر رکہنا چاہیے اس سی ایک یہہ فائدہ ہی کہ آئیندہ اوس مقدمہ مین کسی بیگناہ کی اوپر بناوٹ نہو سکیگی اور واضح ہو کہ یہہ حکم صرف اوس قسم کی مقدمات سنگین سی متعلق ہین کہ جسمین صورت

ثبوت سپردگی دورہ لازم انتہی — دفعہ پانزدہم ۱۵ جو کہ بموجب احکام مجاریہ عدالت نظامت صدر کو لازم
ہے کہ سال آخر میں رپورٹ مفصل بابت جملہ مقدمات جو پچاس یوم سے زیادہ عرصہ تک اندر سال مذکور کی
اندر فیصل ہو کے ہیں تیار کی جاتی ہے اور سبب توقف لکھا جاوی اس لیے ضرور ہے کہ مقدمات مذکورہ بالا مین وقت
انفصال حکم اخیر بعبارت صاف مختصر سبب توقف بخط انگریزی وارد و تحریر ہوا کری — دفعہ شانزدہم
دریافت ہوا کہ زیادہ عرصہ تک مقدمہ دائر رہنے کا سبب اکثر یہہ ہوتا ہے کہ ایک مقدمہ میں سے جدید مقدمات
پیدا ہو کر بغیر علیحدگی قائم ہو جاتی ہو مثلاً کوئی مدعا علیہ بجرم ڈکیتی ماخوذ ہو کر بعد تحقیقات اوس جرم سے بری
کیا گیا لیکن علت بدمعاشی میں ماخوذ ہوا اور غلطی سے دونو تحقیقات کی کاغذات شامل رکھی گئی اور مقدمہ علیحدہ
نکیا گیا پس لحاظ رکھنا چاہیے کہ ہر ایک علت جداگانہ جو کسی مدعا علیہ پر عائد ہو بطور مقدمہ علیحدہ کی مقصود
ہو کر مثل علیحدہ رہے اور جب مدعا علیہ کسی ایک علت سے بری کیا جاوی تو بلا لحاظ اس امر کے کہ اوس مقدمہ سے
دوسری کسقدر مقدمات جدید پیدا ہوے ہوں اوس اصل علت کو مثل سے ہی خارج کر کے نئے مقدمات درج کیا جاوین

دربیان قائم کرنی علت و تحریر رای و حکم اخیر

دفعہ دوم ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع اٹاوہ ظاہر ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کی سماعت کی جسقدر مقدمات ہیں
وہ یا تو منجملہ مدات نقشہ سہ ماہی نمبر فصل اول شامل ہو سکتی ہیں یا منجملہ جرائم مندرجہ سرکلر عدالت نظامت
مورخہ ۴ مئی ۱۸۵۵ء نمبری ۶۲۷ ہوتی ہیں پس کمال احتیاط چاہیے کہ جس جرم میں حکم سزا یا سپردگی یا رہائی کا
صادر ہو اوس جرم کی عبارت یعنی الفاظ بعینہ مطابق الفاظ جرم مذکورہ نقشہ یا سرکلر متذکرہ بالا
لکھی جاوی فقط صاحبان مجسٹریٹ کو احتیاط چاہیے کہ جب جرم لکھیں تو بموجب فہرست مجاریہ کی اونہیں الفاظ
سے جو کہ فہرست میں مذکور ہوں جرم کی الفاظ لکھیں اور حاشیہ میں حروف تہجی و نمبر جرم تحریر کریں سرکلر نمبری ۲۹۰
مورخہ ۱۱ اپریل ۱۸۵۶ء اگر صاحب مجسٹریٹ کی دانست میں کوئی ایسا جرم واقع ہو جو فہرست میں سما نسکی
تو صاحب موصوف اوس جرم کو نام دیگر جو مناسب معلوم ہو لکھیں اور جب نقشجات صاحب سشن کی
پاس بھیجی جاوین تب عبارت مختصر کی ساتھ تسمیہ کی کیفیت لکھہ بھیجیں لیکن جب کوئی نیا جرم لکھا جاوے
جو کہ فہرست سے خارج ہو تو ہمیشہ سرخی سے لکھا کریں دفعہ ۳ ایضاً جب مقدمہ میں کہ جرم ثابت ہو جاوے حاکم کو چاہیے
کہ نقشہ ثبوت کی خانہ میں جرم کی حرف و نمبر مطابق فہرست جرائم مندرجہ سرکلر نمبری ۶۲۷ مورخہ ۴ مئی ۱۸۵۵ء
لکھیں سرکلر نمبری ۱۲۷۶ مورخہ ۲۵ اگست ۱۸۵۶ء واضح ہو کہ حسب منشاء ایکٹ ۳۳ ۱۸۵۶ء حکم ہے کہ جب

کوئی حاکم حکم اخیر صادر کرے تو اپنی زبان مین خود تحریر کرے اور بموجب سرکلر نمبری ۷۷ مورخہ ۲ نومبر سنہ ۱۸۵۵ع احکام ایکٹ مذکور حاکمان فوجداری سے بھی متعلق کیے گئے پس حاکمان فوجداری کو لازم ہے کہ جو فیصلہ و تجویز سزا یا حکم اخیر صادر کرین وہ معہ وجوہات تجویز اپنی زبان مین لکھین اور اوسپر تاریخ تجویز ثبت فرما کر کچہری عام مین اپنے دستخط کیا کرین دفعہ اول ایکٹ ۳۲ سنہ ۱۸۵۵ع واضح ہو کہ یہ لازم نہین ہے کہ وجوہات فیصلہ یا امور تصفیہ طلب کچہری عام مین لکھے جائین بلکہ کچہری مین اوس تحریر پر تاریخ تجویز ثبت ہو کر سنائی کے وقت امور تصفیہ طلب فریقین کو سنائی جائینگی دفعہ ۲ و ۳ ایکٹ ایضاً روبکار اخیر رہائی یا سزا یا سپردگی دورہ موقوف ہوا اور بجائے اوسکے نقشجات مفصلہ ذیل استعمال کیے جائین دفعہ اول سرکلر نمبری ۹۰۷ مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۵۵ع مقدمات سزا مین نقشہ نمبر ا استعمال کیا جائیگا اور اخیر کی خانہ مین ترجمہ بزبان اردو نیچے اصل تجویز کے جسکو حاکم نے تحریر کیا ہے لکھنا چاہیے دفعہ ۲ ایضاً

نمونہ نقشہ نمبر ا سزا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
[illegible]	نام مدعی	نام و ولدیت و سکونت مدعی	نام مدعا علیہ	نام و ولدیت و سکونت مدعا علیہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	فیصلہ معہ وجوہات موافق ایکٹ ۳۲ سنہ ۱۸۵۵ع

مقدمات رہائی مین استعمال نقشہ نمبر دو کرنا چاہیے اور جس حال مین کہ ایسا اتفاق ہو کہ منجملہ دو شخص با خود مجرم واحد کے ایک پہ جرم ثابت اور دوسرے کی رہائی ہو تو دونو نقشونکا استعمال چاہیے دفعہ ۳ ایضاً

نمونہ نقشہ نمبر ۲ رہائی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نمبر مقدمہ	نام مدعی	نام و ولدیت و سکونت مدعی	نام مدعا علیہ	نام و ولدیت و سکونت مدعا علیہ	جرم جسکی علت مین مدعا علیہ [illegible]	تاریخ رہائی	فیصلہ معہ وجوہات اوسکے مطابق ایکٹ ۳۲ سنہ ۱۸۵۵ع

جو مقدمہ کہ دورہ سپرد ہو اوس مین نقشہ نمبر ۳ کا چاہیئے دفعہ ۴ ایضاً

نمونہ نقشہ نمبر ۳

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نمبر مقدمہ	نام مدعی	گواہ و دلائل جانب مدعی	نام مدعا علیہ	گواہ و دلائل جانب مدعا علیہ	جس علت مین مدعا علیہ ماخوذ ہوا مع تعداد و تاریخ ارتکاب جرم و تاریخ پیشی	حکم مجوزہ حاکم مجوز	تاریخ تجویز مسل کی و دو	حکم ناطق [illegible]

مقدمات مرجوعہ بصیغہ ایکٹ ۴۲ سنہ ۱۸۶۰ء اور متفرقہ کی لیے کوئی نقشہ مقرر نہین ہوا حاکم کو چاہیئے کہ اوسی نقشہ کا استعمال
کرے جو مقدمہ کی صورت خاص کی نظر سے مناسب معلوم ہو غرض کسی حال مین گواہونکی زبان بندیونکا
خلاصہ داخل کرنا ضرور نہین ہوگا کیونکہ اس طرح کا خلاصہ بیفایدہ اور غیر معتمد ہے اور حاکم مجوز زبان بندیون کو
سرتاپا جانتے ہین اور حاکم اپیل پر بھی سماعت اصل اظہار زبان بندی لازم ہے اور وجوہات ثبوت اپنی تجویز مین حاکم کو
ایسی صاف صاف تحریر کرنا چاہیئے کہ حاکم اپیل کو خطا واقع نہو اگر حاکم اپیل کو سمجھنے دلایل ثبوتیہ مین خطا واقع
ہوگی تو وہ خطا حاکم مجوز کو قصور تحریر پر محمول کیجائیگی دفعہ ۵ سرکلر ایضاً اگر کسی مقدمہ مین بعض سزایاب
اور بعض رہا ہون اور بہ تعمیل حکم سرکلر نمبری ۹۷ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۵۵ء واسطے سزا کی نقشہ نمبر ۱ اور واسطے
رہائی کی نقشہ نمبر ۲ تحریر کرنا پڑے لیکن اگر ایک نقشہ نمبر ۱ مین وجوہات مفصل تحریر ہوگئی ہون تو نقشہ نمبر ۲
مین واسطے رہائی کی صرف حوالہ نقشہ نمبر ۱ کا درج کرنا چاہیئے وجوہ مذکورہ پھر اس نقشہ مین درج کرنا ضرور نہین
سرکلر نمبری ۱۹۳۰ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۵۶ء جب کوئی حاکم حکم سزا کسی مدعا علیہ کی نسبت صادر کرے تو بلا فروگذاشت ذکر ایکٹ یا قانون جسکے مطابق سزا دی گئی بقید ضمن و دفعہ و نمبر و تاریخ لکھا جاوے یہہ قاعدہ ہرگز متروک
نہو دفعہ ۳ ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع اٹاوہ اگر بعد تحقیقات کی حاکم تجویز کنندہ کی راے مین ثابت
ہو کہ وہ واردات جسکی نسبت تحقیقات ہوئی ہرگز وقوع مین نہین آئی تو صاحب موصوف صاف حکم
لکھا دین کہ مقدمہ نقشجات مین درج نہو علی ہذا القیاس جب معلوم ہو جاوے کہ قیمت مال مسروقہ وغیرہ کو مدعی
نے مبالغہ کرکے زیادہ لکھدیا ہے تو حاکم تجویز کنندہ اپنے حکم آخر مین درج کرے کہ نقشجات مین اسقدر قیمت لکھی جاوے
دفعہ ۶ ایضاً جس حالت مین کہ مدعی مقدمات چوری یا دیگر جرائم کبیرہ مین پیروی نکرے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار

ہے کہ سرکار کی طرف سے پیروی کریں کمشنر کشن نمبری ١٣١٨ مورخہ ٢٠ جولائی ١٨٣٢ء جملہ مقدمات سنگین جو دورہ سپرد ہوں اور انمین سرکار کی طرف سے نالش ہونی قانوناً جائز ہو تو سرکار مدعی لکھی جائیگی دفعہ ٢ سرکلر نمبری ٢٠ مورخہ ٢٩ جولائی ١٨٤٥ء شخص مظلوم منجملہ گواہان شمار ہوگا دفعہ ٣ ایضاً

در بیان تعمیل احکام سپریم کورٹ

جب حکمنامہ سپریم کورٹ بنام متوطن مفصل جاری ہووے تو مجسٹریٹ کو خواہ مخواہ لازم ہے کہ درباب اجرای اوسکی اندر حدود اپنے علاقہ کے ایسی تدبیرین کرین کہ نوبت ہنگامہ کی نہ پہونچے اور مکان توڑکر اوسمین گھس جانیکی باب مین اعانت بیلف کی نکرین لیکن اختیار ہے کہ اوسکی ہمراہ احاطہ کی اندر جائین بشرطیکہ بغیر توڑنیکی جاوے اور چاہیے کہ بوقت گرفتاری یا فرار کے بعد گرفتاری وقوع مین آوے انسداد ہنگامہ کرین سرکلر نمبری ١٣١ مورخہ ١٢ جون ١٨٣٣ء و سرکلر نمبری ٢٣٢ مورخہ ١ جولائی ١٨٣٣ء صاحب مجسٹریٹ اور دوسرے عہدہ دارونکو چاہیے کہ سپریم کورٹ کی اجرای حکمنامہ مین اعانت کرین لیکن اونکو کچھہ اختیار نہین کہ ان اسامیونکو جو حقیت یا قبضہ رکھتے ہون بیدخل کرین سرکلر نمبری ٣١ مورخہ ٢٠ مئی ١٨٣٣ء صاحب مجسٹریٹ کو نچاہیے کہ بعلت اجرای ڈگری سپریم کورٹ کی شخص ثالث کی بیدخل کرنیکی لیے تدبیرات زبردستی عمل مین لاوین بلکہ چاہیے کہ شیرف کی بیلف کی صرف اسقدر اعانت کرین کہ ہنگامہ نہونے پاوے کمشنر کشن نمبری ٨٠٠ مورخہ ١٢ جون ١٨٣٣ء

در بیان منظوری راضی نامہ

مقدمات قابل سزا مین راضی نامہ منظور نکیا جائیگا دفعہ ٨ قانون ٩ ١٨١١ء و سرکلر نمبری ١٨٧ مورخہ ٣١ جولائی ١٨١٤ء اگرچہ شخص مظلوم اپنے دعوے سے باز آوے تو بھی جرائم سنگین مین سزا دیجائیگی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ٤٦٧ مقدمہ ٣ بالجبر مین راضی نامہ قابل منظوری نہوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد ٣ صفحہ ١٢٧ راضی نامہ بغیر کاغذ اسٹامپ لائق پذیرائی کی نہوگا دفعہ ١ قانون اول ١٨١٤ء و فہرست دوم منسلکہ قانون ١٠ ١٨٢٩ء

در بیان مقدمات دورہ سپرد

واضح ہو کہ جو مقدمات سپرد صاحب سشن جج بہادر کی محکمہ صاحب مجسٹریٹ سے ہوتی ہین اونکو مقدمات دورہ کہتے ہین وجہہ تسمیہ یہ ہے کہ اوسکے واسطے فیصلہ کرنے ایسے مقدمات کی جو حاکم مقرر تھے اونکا لقب حاکمان دائرسائر تھا اس سبب سے کہ دائر بصیغہ اسم فاعل دورہ کرنیوالونکو اور سائر سیر کرنیوالیکو کہتے ہین اور چونکہ حاکمان ممدوح واسطے فیصلہ کرنے مقدمات کی اضلاع مین دورہ فرماتے تھے لقب انکا حاکمان دائرسائر تجویز ہوا اور اسی سبب سے جو مقدمہ سپرد صاحبان موصوف ہوتی تھے مقدمات دورہ کہتے تھے چنانچہ قانون ٩ ١٨٠٣ء و قانون ١٠ ١٨٠٣ء و قانون ٦ ١٨١٠ء و قانون ٨ ١٨١٨ء و قانون ٤ ١٨٢١ء و قانون اول ١٨٢٩ء مین لفظ دورہ نسبت مقدمات و لفظ دائرسائر نسبت حاکمان فیصلہ کنندگان مستعمل تھے لیکن جب بموجب قانون اول ١٨٢٩ء اختیار فیصلہ کرنے ایسے مقدمات کا سپرد صاحب کمشنران ہوا اور بعد ازان بموجب قانون ٧ ١٨٣١ء اختیار مذکور صاحبان موصوف منتقل ہوکر سپرد صاحبان جج ہوا تب بھی استعمال اسی لفظ کا قائم رہا اور

اب تک یہی لفظ مستعمل ہے

دربیان اسکی کہ کون حاکم دورہ سپرد کر سکتے ہین

صاحب مجسٹریٹ و جوائنٹ مجسٹریٹ و ہر حاکم جو کہ اختیار مجسٹریٹی رکھتا ہو مقدمات دورہ سپرد کر سکتے ہین دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۳ و کنسٹرکشن نمبری ۹۱۱ مورخہ ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ صاحب اسسٹنٹ الخارج مقام صدر کو بحالت سفر مجسٹریٹ اختیار تفویض دورہ حاصل نہین ہے سرکلر نمبری ۹۶ مورخہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۳۲

دربیان اسکی کہ کون مقدمات قابل سپردگی ہین

تصریح اسکی باب جرائم مین بخوبی ہے — اگر صاحب مجسٹریٹ مقدمات قابل سماعت خاص اپنی کو کسی وجہ سے خارج کرین اور دورہ سپرد کرین تو جائز ہے او صاحب سشن جج کچھہ اوسمین مداخلت نہین کر سکتے سرکلر نمبری ۱۲۳ مورخہ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۸۳۳ء ایسی حالت مین صاحب مجسٹریٹ کو وجہ خاص نسبت سپردگی لکھنا چاہیے سرکلر [illegible] مورخہ ۷ جولائی سنہ ۱۸۴۳ء

دربیان اسکی کہ کن اشخاص کی سپردگی جائز ہے اور کن کی ناجائز ہے

جو مجرم کہ سزا دہی اوسکی اختیار صاحب مجسٹریٹ سے زیادہ ہے بشرط ثبوت دورہ سپرد کیا جائیگا عورت منکوحہ اپنے شوہر کے ساتھہ دورہ سپرد نہوگی تاوقتیکہ خود اوسکی مداخلت صریح جرم مین پائی نجائی سرکلر ۹ ستمبر سنہ ۱۸۲۶ لیکن اگر وہ خود کسی چوری یا قتل یا ڈکیتی مین ماخوذ ہو یا ہمراہ اپنے شوہر کے مرتکب ہوئی ہے یا مقدمات قتل و ڈکیتی مین اگرچہ بزبردستی اپنے شوہر کی مرتکب ہوئی ہو ماخوذ ہو تو دورہ سپرد ہو کر اوسی قدر سزا پاویگی کہ گویا تنہا مرتکب ہوئی ہے دفعہ ۹ و ۱۰ النسخہ ہیل صاحب صاحب مجسٹریٹ کو پہنچتا ہے کہ جو قیدی یکبار کسی علت مین دورہ سپرد ہو کے وہانسے رہا ہوا ہو تو اوسی علت مین پہر دورہ سپرد کرین سرکلر نمبری ۱۷۷ مورخہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۸۱۶ء لیکن اگر صاحب مجسٹریٹ نے اپنے اجلاس سے نسبت نہونے ثبوت کافی کے کسی مجرم کو رہا کیا ہو اور پہر ثبوت لائق حاصل ہو تو دورہ سپرد کر سکتے ہین سرکلر ایضاً اگر ایک مقدمہ مین چند شخص ماخوذ ہون کہ بعض اشخاص قابل سپردگی دورہ اور بعضے لائق سزا دہی صاحب مجسٹریٹ ہون تو سب اشخاص دورہ سپرد کیے جاوینگے لیکن نسبت سپردگی اون اشخاص کی جنکی سزا دہی اونکے اختیار مین ہے وجوہات اپنی رای مین لکھین تاکہ صاحب سشن جج وہی سزا دین جو کہ صاحب مجسٹریٹ دیتے سرکلر نمبری ۱۴۳ مورخہ ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۸۳۲ مثلاً جرم برازداری قتل مین صاحب مجسٹریٹ سزا کر سکتے ہین لیکن اگر قاتل اصل گرفتار ہو کر بوجہ ثبوت دورہ سپرد ہو تو رازدار قتل کی سزا صاحب

مجسٹریٹ نکرینگے بلکہ ہمراہ قاتل دورہ سپرد ہوگا رپوٹ نظامت عدالت نمبری ۱۰۵ مورخہ ۵ نومبر ۱۸۲۹ء
یا مثلاً کوئی لڑکا ایسی جرم مین ماخوذ ہو جسمین کوئی جوان دورہ سپرد کیا جاے تو وہ لڑکا بہی دورہ سپرد ہوگا سرکلر نمبری
۳۵ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۸۳۴ء و سرکلر نمبری ۲۳۴ مورخہ ۳۰ اگست ۱۸۳۶ء جو مدعاعلیہ کہ بعد تحقیقات کسی جرم
سے بری کیا جاے وہ پہر بعلت دوسری جرم کی دورہ سپرد ہو سکتا ہے رپوٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۳۲ مثلاً علت
قتل عمد سے بری ہو لیکن بعلت رکہنے مال مسروقہ پہر دورہ سپرد ہو سکتا ہے رپوٹ ایضاً اگر ایک اقراری مجرم کسی دوسری
شخص کو مجرم ٹہہرادے تو صرف بسبب اتہام اوس اقرار کی دوسری شخص کی سپردگی جائز نہین ہے سرکلر نمبری
۱۵۶ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۳۵ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار سپردگی بگواہی ایک ہی شخص کی بشرطیکہ ثبوت کافی بہ تجویز
حاصل ہے کنسٹرکشن نمبری ۴۳۶ مورخہ ۹ مئی ۱۸۳۲ء

دربیان اسکی کہ مقدمات دورہ مین قبل سپردگی کن کن امور پر لحاظ رکہنا چاہیے

ہر ایک اظہار جو دورہ کی مقدمہ مین لیا جاے صاحب مجسٹریٹ کو لکہنا چاہیے کہ یہ اظہار میری روبرو یا مقابلہ
فلان لیا گیا اور آج فلان تاریخ کو میری روبرو تصدیق ہوا سرکلر نمبری ۳۲۰ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۸۳۳ء چونکہ حکم ہے
کہ تا وقتیکہ کسی کاغذ کا ثبوت جرم مین نکیا جاے تا وقتیکہ بطور اظہار تحریر نہو اسلیے چاہیے کہ جملہ امور فوجداری جو داخل
ثبوت ہون بطور اظہار تحریر کیے جائین سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء مثلاً مقدمات قتل عمد یا مجروحی شدید
جسکو ڈاکٹر صاحب نے ملاحظہ فرمایا ہو تو اونکا اظہار بحلف لیا جاے نکہ صرف رپوٹ تحریری طلب کرلی جاے دفعہ ۶
سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء و مثلاً گواہ صورتحال کہ اونکا طلب کرکے اظہار لینا چاہیے اور دو گواہ سے
زیادہ ہونا کچہہ ضرور نہین سرکلر نمبری ۴۹ مورخہ ۲۶ فروری ۱۸۳۳ء گواہ صورت حال وہ ہین کہ بموجب دفعہ ۱۴
قانون ستم ۱۸۱۴ء فرد معاینہ زخم پر جنکی گواہی ہوتی ہے اور بموجب منشاء سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۱۵ء
جسکی اجازت ہے و مثلاً گواہ گرفتاری یعنی جنہون نے مدعاعلیہ کو گرفتار کیا ہو اونکا بہی اظہار لینا چاہیے سرکلر نمبری
۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء یا مثلاً گواہان حاشیہ اقرار نامہ جو بموجب دفعہ ۱۹ قانون ستم ۱۸۱۷ء و سرکلر نمبری ۹۸ مورخہ
۱۳ جون ۱۸۱۱ء اقرار مدعاعلیہ پر دستخط کرتی ہین اونکا بہی اظہار لینا ضرور ہے رپوٹ نظامت عدالت جلد اول
صفحہ ۳۰۰ یا مثلاً گواہان حاشیہ فرد تلاشی مال مسروقہ جنکی دستخط بموجب دفعہ ۱۶ قانون ستم ۱۸۱۷ء فرد مذکورہ پر ہوتے
ہین اظہار اونکی تحریر ہون و گواہان شناخت مال سرقہ کی بہی اظہار لیے جائین سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء
یا مثلاً شخص مجروح جسکا اظہار دیکر وہ گواہ ہونیکی ہوا ہوا اوسکے پہر وہ مرجاے تو گواہان حاشیہ کی اظہار لکہنا چاہیے سرکلر

نمبری ۱۰۳ مورخه ۲۲ فروری ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۴۵ مورخه ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء یا مثلاً ایک مقدمه حلف دروغی میں ماخوذ ہو تو جو اظہار اوسکا کہ پہلے بطور گواہ لکھا گیا ہو تو اوس اظہار کی کاتب کا بہی اظہار لکھا جاے سرکلر نمبری ۱۰۳ مورخه ۲۲ فروری ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۴۵ مورخه ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء اور صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ قبل سپردگی دورہ ہر ایک گواہ کو جسکا اظہار ضروری واسطے انکشاف حالات کی ہو طلب کرکے اظہار لیں سرکلر نمبری ۴۵ مورخه ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء اگر ایک مجرم وعلتوں میں ماخوذ ہو تو چاہیے کہ کاغذات ہر ایک مقدمہ کے علیحدہ علیحدہ ہوں رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۱۰۴

دربیان اسکی کہ وقت سپردگی دورہ کیا کرنا چاہیے

وقت سپردگی مدعاعلیہ سے پوچھا جاے کہ کوئی گواہ صفائی رکہتے ہو یا نہیں اگر بتلادے تو تتمہ جواب میں لکھہ لیا جاے دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۳۲ء اور مدعاعلیہ کو اختیار ہے کہ قبل از اجلاس دورہ جس وقت چاہے نام گواہان کے لکھا دے دفعہ ۳ ایضاً جب صاحب مجسٹریٹ دورہ سپرد کریں تو فوراً صاحب سشن جج کو بذریعہ چٹھی انگریزی اطلاع دیں تاکہ صاحب سشن روز دورہ مقرر کریں اور اوس چٹھی انگریزی کی ساتھہ ایک روبکاری متضمن علت جسمیں مجرم دورہ سپرد ہوا ہو بہیجدیں سرکلر نمبری ۱۰۹ مورخه ۲۲ جون ۱۸۳۲ء و مورخه ۱۵ جنوری ۱۸۳۳ء اور چونکہ بموجب دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۴ مورخه ۲۷ جنوری ۱۸۳۲ء و سرکلر نمبری ۱۲۲ مورخه ۲۳ جون ۱۸۳۲ء اسامیان حوالاتی زیر تجویز صاحب مجسٹریٹ و صاحب سشن جج علیحدہ علیحدہ لکہی جاتی ہیں اس لیے مناسب ہے کہ مدعاعلیہ بعد سپردگی حوالات صاحب مجسٹریٹ سے خارج ہو کر زیر تجویز صاحب سشن جج لکہا جاے اسلیے مناسب ہے کہ سپردگی مدعاعلیہ سے بذریعہ پروانہ داروغہ محبس کو اطلاع دیجاے اگر کوئی مدعاعلیہ ضمانت پر حاضر ہو تو حاضر ضامنی اوسکی تا فیصلہ مقدمہ بدستور قائم رہیگی کنسٹرکشن نمبری ۶۰۵ مورخه ۱۱ نومبر ۱۸۳۱ء

دربیان اسکی کہ مقدمات دورہ میں مدعی کون ہوگا

اگر مدعی پیروی مقدمہ سے انکار کرے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سرکار کو مدعی قرار دیکر پیروی کریں کنسٹرکشن نمبری ۱۴۸ مورخه ۲ جولائی ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مقدمہ قتل عمد میں اگرچہ قرابت مند مقتول واسطے پیروی کی مستعد ہو تو بہی سرکار کو مدعی قرار دیکر وکیل سرکار سے پیروی کرادیں کنسٹرکشن نمبری ۷۸۰ مورخه ۲ اپریل ۱۸۳۳ء جملہ مقدمات دورہ سپرد میں کہ از طرف سرکار نالش ہو بنی فائز جانہ ہو سرکار مدعی ہوگی اور وکیل سرکار واسطے پیروی بطور مدعی مامور کیا جائیگا دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۲۰ مورخه ۲۹ جولائی ۱۸۵۲ء شخص مظلوم بطور گواہ مقصود

خانہ اول یعنی نمبر مقدمہ اس خانہ مین نمبر مقدمات کلندرہ بہی کی جو دفتر مین رہتی ہی اور جسپر مقدمات ترتیب وار
ماہواری چہاپی جاتی ہین لکہا جائیگا یعنی جو نمبر کہ اس مقدمہ کا ترتیب اگر اوس بہی مین درج ہو لکہا جائیگا خانہ دوم
نمبر قیدیان اس خانہ مین نمبر ترتیبی جو بحساب اشخاص دورہ سپرد کلندرہ بہی مین لکہا ہی لکہا جائیگا خانہ سوم
نام مدعی و مدعا علیہ معہ ولدیت اس خانہ مین مدعی سرکار لکہی جائیگی اگر از طرف سرکار نالش ہوتی قانوناً
جائز ہو دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۵۵ع اور شخص مظلوم بطور گواہ لکہا جائیگا خانہ گواہان مین
دفعہ ۴ ایضاً اور مدعا علیہم وہ لکہی جائینگی جو دورہ سپرد ہوی ہون اور نام مدعا علیہ معہ ولدیت لکہا جاوی اور اگر
کسی مدعا علیہ کا مقدمہ اوسکی اسم مصنوعی کی بموجب تجویز ہوا ہو تو چاہیی کہ نام اوسکا معہ عرف و نام اصلی لکہا جاوے
سرکلر کمشنر نمبری ۱۰۳۴ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۳۶ع چاہیی کہ مدعا علیہون کی نام لکہی جاوین نہ کہ صرف نمبر مندرج کلندرہ ہو
سرکلر نمبری ۲۱۶ مورخہ ۱۷ نوامبر ۱۸۴۵ع جبکہ نام کلندرہ انگریزی مین لکہا جاوی تو چاہیی کہ اونکی ہجی بہت صحیح
اور درست لکہی جاوین سرکلر نمبری ۴۰ مورخہ ۱۸ مئی ۱۸۳۲ع خانہ چہارم خلاصہ علت نالش معہ تاریخ وقوع
جرم اسمین وہ عبارت لکہی جاویگی جو روبکار سپردگی مین لکہی ہو اور تاریخ وقوع جرم و تاریخ نالش بہی لکہی جاوی دفعہ
۲ قانون ۹ ۱۷۹۳ع و قانون ۹ ۱۸۰۷ع و سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ع خانہ پنجم تاریخ گرفتاری مدعا علیہ اس
خانہ مین تاریخ گرفتاری یعنی جسوقت وہ محکمہ پولیس یا اور کسی شخص نی گرفتار کیا ہو لکہی جاوی خانہ ششم گواہان وقت
اس تہانہ مین صرف وہ گواہ لکہی جاوین جنہون نی جرم ہوتی دیکہا مثلاً مقدمہ قتل مین جنہون نی مدعا علیہم کو مارتے
دیکہا ہو یا ڈکیتی مین ڈاکون کو ڈاکہ ڈالتی دیکہا ہو خانہ ہفتم گواہان گرفتاری اس خانہ مین وہ گواہ لکہی جاوینگی
جنہون نی مدعا علیہ کو گرفتار کیا اور جنکا نام نقشہ نمبر ۲ چالان قیدیان تہانہ مین اگر معرفت اونکی گرفتار ہوا ہو لکہا ہو
اور جنکا بموجب سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ع عدالت مین اظہار ہوا خانہ ہشتم گواہان صورت حال اس
خانہ مین وہ گواہ لکہی جاوینگے جنہون نی بموجب دفعہ ۴ قانون ہفتم ۱۸۱۶ع لاش کا معاینہ کیا ہو اور جنکی گواہی فرد
زخم پر ہو اور جنکا اظہار حسب منشاء سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ع عدالت مین ہوا ہو گواہان صورتحال مین
دو شخص نسبی زیادہ ضرور نہین سرکلر نمبری ۹۴ مورخہ ۲۶ فروری ۱۸۳۳ع اور جن مقدمات مین کہ اظہار ڈاکٹر صاحب
بموجب دفعہ ۶ سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ع ہوا ہو در صورت غیر حاضری صاحب موصوف وہ اظہار
بطور گواہ صورتحال لکہا جائیگا سرکلر نمبری ۲۴ مورخہ یکم مئی ۱۸۴۴ع خانہ نہم گواہ اقرار مفصل اس خانہ مین وہ گواہ
لکہی جاوین گی جنکی روبرو وہ اقرار مدعا علیہ جو تہانہ مین کیا ہو لکہا گیا ہو اور بموجب سرکلر نمبری ۸۹ مورخہ ۱۳ جون ۱۸۱۱ع

ودفعہ ۱۹ قانون ۱۸۵۳ع اور سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۵۵ع جنکی گواہی فرد اقرار پر ہوئی ہو اور جنکا اظہار عدالت
مین بموجب رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۰۰ لیا گیا ہو خانہ دہم گواہان اقرار فوجداری اس خانہ مین
وہ گواہ لکھی جاوینگی جنکی روبرو بموجب سرکلر نمبری ۲۳ مورخہ ۴ جولائی ۱۸۵۱ع و دفعہ ۶ قانون ۱۸۴۳ع اجرائے عالیہ
اقراری کا لیا گیا ہو اور جنکی دستخط اوس اقرار پر ہون خانہ یازدہم گواہان برآمد و شناخت اس خانہ مین وہ گواہ
لکھی جاوینگی جنکی روبرو بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۵۳ع خانہ تلاشی ہوئی ہو اور جنکی دستخط بموجب سرکلر نمبری
۲۰۲ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۵۵ع فرد تلاشی پر ہون اور جنکی اظہار موجب سرکلر نمبری ۴۰ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۴۳ع اس
عدالت مین لیے گئی ہون اور جنہون نی مال برآمدہ شناخت کیا ہو خانہ دوازدہم گواہان واقف الحال اس
خانہ مین وہ گواہ لکھی جاوینگی جنکی بیان سے قرینہ ثبوت جرم نسبت مدعا علیہ پایا جاوے اور چاہیے کہ اس خانہ مین نہایت
احتیاط سے ذکر گواہون کا لکھا جاوے اور قطع نظر نام گواہان خلاصہ اظہار اونکا سرخ روشنائی سے لکھا جاوے اور شہادت
گواہان بلحاظ نوعیت علی الترتیب لکھی جاوے یعنی اول بیان اوس گواہ کا جسکی شہادت قریب دست ہو
غرض کہ وہ بیان جو قرینہ ثبوت کو موید ہو پہلی لکھی جاوے اور پیچھے جو شہادت کہ شہادت اول سے کم ہو لکھی جاوے
مثلاً ایک گواہ نے بیان کیا کہ مین نے مدعا علیہ کو ننگی تلوار لیے بھاگتے دیکھا اور دوسرے گواہ نے بیان کیا کہ ہمنے آواز
مدعی کو چلاتے ہوئے سنی جب ہم گئے تب مدعی کو زخمی پایا چونکہ شہادت اول نسبت شہادت دوم زیادہ موید
ثبوت ہے اسلیے بلحاظ نوعیت شہادت اول پہلی اور شہادت دوم بعد اوسکی لکھی جاوے اور اگرچہ قرار دینا ایسے قاعدہ
کا جو کہ ہر قسم کی مقدمہ مین کارگر ہون بہت دشوار ہے لیکن حسب نمونہ بالا لکھنا چاہیے سرکلر صاحبان صدر
نظامت کلکتہ مورخہ ۱۳ اگست ۱۸۵۳ع جو بموجب سرکلر نمبری ۱۰۱۶ مورخہ ۸ جولائی ۱۸۵۶ع متعلق ممالک مغربی
ہوا اور اس خانہ مین دست آویز جعلی و اسناد ثبوت تغلب و اظہار دروغ بمقدمہ حلف دروغی و جملہ دست آویز
تحریری مندرج ہون سرکلر نمبری ۱۱۲ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۸۳۹ع اور تاکید ہے کہ ایسے مقدمات مین تعمیل حکم سرکلر
مذکورہ نسبت درج کرنے دست آویزات کی کلمندرہ مین کبھی فروگذاشت نہو دفعہ ۶ سرکلر نمبری ۱۹۰۶ مورخہ
۲۸ دسمبر ۱۸۵۵ع خانہ سیزدہم گواہان بدمعاشی مدعا علیہ اس خانہ مین وہ گواہ لکھی جاوینگی جنہون نے بدچلنی
و بدمعاشی مدعا علیہم بیان کی ہو خانہ چہاردہم مقدمہ کی تحقیقات معہ وجوہات سپردگی اس خانہ مین وہی
عبارت جو کہ حکم اخیر خانہ نو نقشہ نمبر ۳ سپردگی مین لکھی ہو لکھی جاوینگی دفعہ ۴ سرکلر نمبری ۹۰ مورخہ ۱۶ جولائی
۱۸۵۵ع دوسرا کاغذ فرد جرم فرد جرم اس طرح پر لکھی جاویگی کہ ایک کاغذ علیحدہ پر جرم جو کہ روبکار

سپردگی مین لکہا ہوا اسطرح پر لکہنا چاہیے کہ ایک طرف اردو اور ایکطرف انگریزی اور اس کاغذ پر پورے
دستخط صاحب مجسٹریٹ یا اور کسی حاکم جسنے مقدمہ سپرد کیا ہو ثبت ہون سرکلر نمبری ۳۰ مورخہ ۱۹ جولائی
سنہ ۱۸۳۳ع اگر مقدمہ حلف دروغی کا موجب ارشاد حاکم دیوانی سپرد ہو تو اس سند جرم پر دستخط سپرد کنندہ
ہونگی نہ حاکم دیوانی کی سرکلر مورخہ ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۴۲ع

Calendar No 2 for Januy 1843 — ۲ نمبر کلندرہ بابت ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۳ع

Government Prosecutor — سرکار مدعی

Versus

Chheda, Kanahee and Roop Lall Defendants — بنام چہیدا و کنہی و روپلال مدعا علیہم

Charge — علت

Wilful murder of Budla Chumar on the 20th Jany 1843 — قتل عمد بدلا چمار وقوعہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۸۴۳ع

Thanuh Deoram. — تہانہ دیورام

Signature of the Magistrate. — دستخط صاحب مجسٹریٹ

تیسرا کاغذ فرد اسم نویسی گواہان۔ یہہ فرد موجب دفعہ ۴ قانون نہم سنہ ۱۷۹۳ع و دفعہ ۴ قانون ہشتم سنہ ۱۸۰۳ع تیار
ہوتی ہی اسمین نام گواہان مندرجہ کلندرہ اوسی ترتیب سی لکہا جائیگا اور اگر کوئی گواہ غیر حاضر ہو تو سبب
اوسکا لکہدیا جاوی۔ چوتہی کیفیت مجموعی۔ یہہ نقشہ موجب سرکلر صاحبان صدر نظامت کلکتہ مورخہ
۱۳ اگست سنہ ۱۸۳۳ع جو موجب سرکلر نمبری ۱۰۱۶ مورخہ ۸ جولائی سنہ ۱۸۵۶ع متعلق اضلاع مغربی ہوا تیار کیا
جائیگا لیکن اون مقدمات مین کہ مدعا علیہ ایک سی زیادہ ہون اور جو اظہارات کہ روبرو محکمہ پولس و روبرو
صاحب مجسٹریٹ ہوئی ہون اونکی شہادت پر غور کرنیکی نمبر اون گواہونکی ہر ایک خانہ مناسب مین درج
کیے جائین اگر مثلاً شہادت رویت ہو اور مدعا علیہم کا نام گواہ نی لیا ہو تو بمقابلہ اوس مدعا علیہ
کی نمبر اوس گواہ کا خانہ رویت مین لکہا جاوی اور اگر نسبت مدعا علیہ شہادت واقف حال ہو یا شہادت
قرائن ہو تو تیہ مین نمبر اوس گواہ کا لکہا جاوی دفعہ ۲ سرکلر ایضاً

واضح ہو کہ خانہ اول مین نمبر و نام گواہان بہ ترتیب کلندرہ درج ہونگی اور صرف گواہان ثبوت مندرجہ کلندرہ
مین لکھی جاوینگی یعنی گواہان جرح و نیک معاشی نہ لکھی جاوینگی خانہ دوم مین نمبر و نام مدعا علیہم جو کلندرہ مین
درج ہون لکھی جاوینگی گواہان معاینہ اس خانہ مین گواہان رویت جو کلندرہ مین لکھی ہین لکھی جاوینگی صرف اسقدر
دریافت کرنا چاہیے کہ کس گواہ نے روبرو پولیس کے گواہی رویت کی دی اور کس گواہ نے روبرو صاحب مجسٹریٹ
کے اور خانہ ششم بنج خالی رہیگا اور خود صاحب سشن جج بروقت سماعت شہادت کے نمبر اونکا خانہ مناسب
مین درج کرینگے سرکلر ۱۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۵۳ء صدر مشرقی مجاریہ بموجب سرکلر نمبری ۱۰۱۶ مورخہ ۶ جولائی سنہ ۱۸۵۶ء
ممالک مغربی اور واضح ہو کہ یہہ ضرور نہین ہے کہ جتنے نام گواہونکے کلندرہ مین اور خانہ اول مین اس کیفیت مجموعی
کے درج ہون اون سب کے نمبر خانجات تفصیلی یعنی گواہ رویت و واقف حال وغیرہ مین اس نقشہ کے آجاوین
اسلیے کہ اگر ایک گواہ نے بیان کیا کہ مین نے قتل کرتے دیکہا تو گواہ رویت کا قرار دیا جائیگا اور کلندرہ مین بخانہ گواہ
رویت لکھا جائیگا لیکن اوس گواہ نے نسبت کسی مدعا علیہ گرفتار کے بیان نہین کیا اور نہ نام اوسکا لیا تو
اس کیفیت مجموعی کے خانہ گواہ رویت مین نہ لکھا جائیگا اسواسطہ کہ اس مین جب لکھا جاتا کہ نام کسی مدعا علیہ
گرفتار کا لیتا تو نمبر اس گواہ کا بمقابلہ اوس مدعا علیہ کے لکھہ دیا جاتا جسکا اوس نے نام مدعا علیہ لیا ہو تو نمبر
اوسکا کسطرح بمقابلہ کسی مدعا علیہ کے لکھا جاویگا علی ہذا القیاس اگر کسی گواہ نے بیان کیا کہ مین نے سنا کہ [illegible] قتل
ہوا مگر نام مدعا علیہ قاتل کا نہ لیا تو وہ کلندرہ مین بخانہ واقف حال لکھا جائیگا مگر اس نقشہ مین نمبر اوس گواہ کا
بخانہ قرائن ثبوتیہ لکھا جاویگا پانچوین فرد مال مقدمات چوری ڈکیتی وغیرہ مین اگر مال مسروقہ برآمد ہوا ہو
تو تشریح اوسکی ایک علحدہ کاغذ پر کہینچی جاویگی اور نمبر جو ہر ایک مال پر پڑا ہوگا لکھا جاویگا اور یہہ بہی اس
فرد مین درج ہوگا کہ کہان اور کسطرح ملا سرکلر نمبری ۴۲۰ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۴۳ء مال پر جو نمبر لکھا جاوے
مطابق نمبر نقشہ نمبر ۳ چالان مال تہانہ کی ہو سرکلر نمبری ۲۷۶ مورخہ ۱۹ مئی سنہ ۱۸۴۳ء مقدمات صدر مدینی مین
تشریح آلہ ضرب بتفصیل طول و شکل و دہارت و وزن وغیرہ کہینچی جاوے تاکہ حال ارادہ قیدی کا معلوم ہو جاوے
سرکلر نمبری ۴۲۰ مورخہ ۱۶ جولائی سنہ ۱۸۴۳ء

دربیان ترتیب مثل دورہ

چاہیے کہ مقدمہ ایک ہی انداز کے کاغذ پر لکھا جاوے اور کاغذات اوس ترتیب سے لگائی جاوین کہ فی الواقع
معرض تحریر مین آئی ہون یعنی تاریخ وار لگائی جائین اور ترتیب تاریخ وار مین لحاظ نوعیت کا رہے

مثلاً اگر ایک ہی تاریخ مین اظہار گواہان رویت و واقف حال و گرفتاری وغیرہ تحریر ہوی ہوون تو جیسا کلندرہ مین ترتیب ہی اوسیطرح اظہارات مثل مین لگائے جاوین یعنی اول گواہان رویت کی اظہار پہر گواہ گرفتاری کی اظہار علی ہذا القیاس اور یہی رعایت رکہی جاوی اور اگر ایک تاریخ مین تحریر ہوی ہوون تو خلاف تاریخ کی ترتیب نکرنا چاہیی اور سب کاغذات ایک فہرست پر چڑہائی جاوین کہ وہ اول سب کی لگائی جاوی اور اول اوس فہرست پر نام مدعی و مدعا علیہ و جرم و تہانہ و نمبر کلندرہ لکہا جاوی بعد اوسکی تشریح کاغذات مثل کی کیجاوی اور جو نمبر کاغذ کا فہرست پر ہوی وہی نمبر کاغذ کی حاشیہ پر لکہدیا جاوی سرکلر نمبری ۱۹۳ مورخہ ۲ جنوری ۱۸۳۱ و سرکلر نمبری ۴۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ اور چاہیی کہ فہرست کاغذات نہایت صحت کیساتہہ تیار کیجاوی اور نام کاغذ بقید تاریخ تحریر فہرست پر لکہا جاوی سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۲۵ اکتوبر ۱۸۴۲ اور جبکہ سب کاغذات مرتب ہو جاوین تو اول فہرست کی فرد جرم لگائی جاوی اور پہر سب کاغذ نتہی ہو کر دو توکونہ نتہی کی ایک کاغذ مین چپکاکی اوسپر مہر عدالت ثبت کیجاوی اور ہر ایک کاغذ پر دستخط حاکم و مہر عدالت کیجاوی اور کلندرہ انگریزی و فارسی و فرد اسم نویسی گواہان علیحدہ مثل سی رہینگی کلندرہ انگریزی روبرو حاکم کی اور کلندرہ فارسی روبرو سررشتہ دار پیش کنندہ مثل و فرد اسم نویسی گواہ روبرو ناظر فوجداری رہینگی فقط من مولف

دربیان اسکی کہ بعد تعین تاریخ تجویز مقدمہ اجلاس صاحب سشن مین صاحب مجسٹریٹ کو کیا کرنا چاہیی

بعد تعین تاریخ اجلاس صاحب سشن کی صاحب مجسٹریٹ کو چاہیی کہ حکم طلبی گواہان جاری کرین کہ وہ سب بتاریخ معینہ حاضر ہو جاوین دفعہ ۱۱ و ۱۲ قانون ۱۸۳۲ء اور حکم بنام وکیل سرکار واسطی پیروی اون مقدمات کی جسمین سرکار مدعی ہو جاری کرین تاکہ وکیل سرکار محکمہ سشن مین پیروی مقدمہ کی کری دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۴۱ء اور جبکہ مقدمہ بحضور صاحب سشن بہادر بہیجا جاوی تو چاہیی کہ ناظر فوجداری واسطی پیش کرنی گواہونکی اور اگر کوئی گواہ حاضر نہو تو عرض کرنی سبب غیر حاضری کی محکمہ موصوفہ مین بہیجا جاوی دفعہ ۴ قانون ۱۸۳۲ء

فصل سیزدہم دربیان اختیارات جسٹس اف دی پیس

واضح ہو کہ جسٹس اف دی پیس ایک عہدہ ہی کہ بموجب قانون ۲ سنہ ۱۷۹۶ء و ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ اضلاع کو بہی عطا ہوتا ہی کہ بعد حصول اوسکی صاحب مجسٹریٹ بہ پابندی شرائط قانون مجاریہ سماعت مقدمات سی اہل ولایت جو رعیت بادشاہ انگلستان ہین کر سکتی ہین اور یہہ اختیار بعد حلف عدالت سپریم کورٹ حاصل ہوتا ہی صاحب مجسٹریٹ کو جنہون نی اس عہدہ کا حلف کیا ہو اختیار ہی کہ اگر کسی شخص اہل ولایت سی کوئی جرم کبیرہ سرزد

سوا ہو تو کماحقہ حال اوسکا دریافت کرکے واسطے تجویز و فیصلہ کے مقدمہ عدالت سپریم کورٹ مین بھیجدے اور اگر
مجرم ضمانت پر چھوڑا جاوے یا قید مین رہے تو روبکاری مقدمہ اصل زبان ہندی گواہان معہ ترجمہ انگریزی صاحب
کلارک اف دی کرون کے پاس بھیجدین اور بھی اصل زبان ہندی معہ ترجمہ انگریزی واسطہ اطلاع نواب گورنر جنرل
بہادر کے روانہ کرے تاکہ نواب صاحب موصوف بعد ملاحظہ کاغذ مذکورہ کے مصارف مقدمہ کے لیے جو کہ سرکار
کیطرف سے خرچ ہوا ہے اور وکیل سرکار کو سوال و جواب کے لیے بہ نظر قصور عظیم کے حکم دین دفعہ ۲ قانون ۵ سنہ ۱۸۲۶ اور
اگر صاحب مجسٹریٹ نے حلف نکیا ہو تو ضمانت لینا جائز نہین ہے اور اگر مجرم لائق تجویز عدالت سوپریم کورٹ
کے ہے تو لازم ہے کہ مجرم مذکور کو گرفتار کرکے معہ گواہان مدعی صاحب مجسٹریٹ کلکتہ کے پاس بھیجدین اور نقل
روبکاری معہ ترجمہ انگریزی بحضور نواب گورنر جنرل بہادر بھیجدین دفعہ ۳ ایضاً اور اگر صاحب مجسٹریٹ کے
حضور مین نالش کسی قصور کی بنام اہل ولایت جسمین کہ ضمانت لینا جائز ہے پیش ہو اور صاحب مجسٹریٹ نے
حلف نکیا ہو تو مدعی کو ہدایت ارجاع نالش عدالت سپریم کورٹ مین کرین اور مدعا علیہ سے جواب عرضی
نالش کا لیکر کیفیت مقدمہ کی بحضور نواب گورنر جنرل لکھہ بھیجین دفعہ ۵ ایضاً جو اختیار کہ واسطے انجام مقدمات
فوجداری کے دو صاحبون جسٹس اف دی پیس کو حاصل تہا وہ ۱۴ مارچ سنہ ۱۸۳۹ سے ایک صاحب جسٹس اف دی
پیس کو بھی حاصل ہوا قانون ۴ سنہ ۱۸۳۵ شہر کلکتہ کے دو صاحبان جسٹس اف دی پیس مین سے ہر ایک صاحب درباب
جاری کرنے وارنٹ گرفتاری بعلت باقی زر جاچہ کے مختار ہوگا اور وارنٹ گرفتاری محاربہ ایک صاحب کا
مثل وارنٹ دستخطی مہری دو صاحبونکے تصور کیا جائیگا قانون اول سنہ ۱۸۳۷ و قانون ۲۲ سنہ ۱۸۳۶ جبکہ ایک رعیت
انگلشیہ اہل ولایت دوسری رعیت انگلشیہ اہل ولایت پر حملہ کرے تو ایسی نالش کی سماعت کا اختیار
صاحب جسٹس اف دی پیس کو نہین ہے بلکہ مستغاث علیہ کو سوپریم کورٹ مین تجویز جرم کے لیے تفویض کرین
لیکن جبکہ سپردگی اوسکی مناسب ہو سرکلر نمبری ۹۰۰ مورخہ ۱۸ جولائی سنہ ۱۸۵۱ اگر کوئی رعیت قوم انگریز عدالت
شاہی سوپریم کورٹ کی حدود و علاقہ سے باہر کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو کہ بحضور صاحب مجسٹریٹ اوسکی سزا
ہوسکتی ہو تو وہ بحضور عدالت سوپریم کورٹ اوسی سزا کا مستوجب ہوگا جو بحضور صاحب مجسٹریٹ ہوتا دفعہ
اول قانون ۱۸ سنہ ۱۸۵۵ اس اکٹ کے جاری ہونے سے کچھہ اختیار صاحب جسٹس اف دی پیس مین واسطے سزا دینے مجرم
کے جسمین باستصیح اختیار دیا گیا ہے کمی نہوگی دفعہ ۳ ایضاً صاحب مجسٹریٹ کے یہان اگر مقدمہ حملہ آوری جسمین
فریقین اہل ولایت انگلشیہ ہون پیش ہووے تو تصفیہ جسٹس اف دی پیس اسبات کا اختیار ہے کہ مچلکہ لکھا

بموجب احکام ایکٹ ۴۵ ۱۸۶۰ء کاربندہون سرکلر نمبری ۱۰۶۶ مورخہ ۹ ستمبر ۱۸۶۰ء

فصل چہاردہم دربیان کارروائی محکمہ صاحب جسٹس اف دی پیس

جو صاحب مجسٹریٹ کہ بصیغہ جسٹس اف دی پیس بموجب ایکٹ پارلیمنٹ نمبری ۳ عہد جارج ثالث باب ۵۵ اکی جرمانہ کرین تو اختیار ہے کہ مجرم سے جرمانہ طلب کرین درصورت نہ ادا ہونیکی قید کرین مگر قید اوس حالت مین ہوگی کہ جبکہ اوس ضلع مین کچھہ جائداد پائی نہ جاوے اور لازم ہے کہ اولاً جرمانہ کا مطالبہ کرین درصورت نہ ادا ہونیکے پروانہ بغرض وصول جرمانہ نافذ کرین جواب سوال اول ایڈوکیٹ جنرل مجاریہ بموجب سرکلر نمبری ۳۶ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۸۵۲ء واسطے تلاشی جائداد کی پروانہ بنام عملہ پولس جاری کیا جاوے کہ وہ تلاش کرکے اطلاع دے کہ آیا جائداد اوسکی موجود ہے یا نہین جواب سوال سوم اگر جائداد پائی جاوے تو واسطے نیلام ایسی جائداد کے اول قرقی کرنا اور پھر اشتہار جاری کرنا چاہیے اور اگر ممکن ہو تو مجرم تک پونہچایا جاوے اور میعاد اشتہار کم سے کم اوسقدر ہونا چاہیے جو کہ مالگذاری کی قرقی مین معمول ہے جواب سوال چہارم اور پروانہ قرقی جائداد کا ہمیشہ اولاً جائداد منقولہ پر نافذ ہونا چاہیے اور اگر جائداد منقولہ موجود نہو تو پروانہ صاحب مجسٹریٹ جائداد غیر منقولہ کی نسبت بہی نافذ ہو سکتا ہے جواب سوال پنجم اگر جائداد منقولہ پر کوئی اور شخص قابض ہو تو صاحب مجسٹریٹ اوسکو بیدخل کرکے مشتری کو دخل نہین دلا سکتے لیکن سرٹیفکٹ نیلام یا اور دستاویز سندی مشتری کو حوالہ کرین جواب سوال ششم واضح ہو کہ جو کچھہ جرمانہ بموجب دفعہ ۱۰ باب ۵۵ ایکٹ نمبر ۳ جارج ثالث وصول کیا جاوے وہ ملکہ عالیہ کی کلارک کے پاس بہیجنا ضرور نہین ہے اور اس سے بعض مطلب دفعہ مذکور منسوخ ہوگئی ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۰ء

فصل پانزدہم دربیان اختیارات سپرنٹنڈنٹ پولس

واضح ہو کہ اولاً منصب اہتمام امورات پولس صاحب کمشنران دورہ سائر کو عطا ہوا اور اونکو اختیار دیا گیا کہ تمام عہدہ اور اختیار کہ ذمہ متعلقان پولس کی تہے خود عمل مین لاوین دفعہ ۷ قانون اول ۱۸۲۹ء بعد ازان حکم ہوا کہ نواب لفٹنٹ گورنر کو اختیار ہے کہ واسطے انتظام پولس کے ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو مقرر کرین دفعہ اول قانون سیزدہم ۱۸۳۳ء بعد تقرری صاحب موصوف کے کل اختیارات جو کہ بموجب دفعہ ۷ قانون اول ۱۸۲۹ء صاحب کمشنر کو مفوض ہین صاحب سپرنٹنڈنٹ کو سپرد ہونگے دفعہ ۲ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس عملہ پولس پر جرمانہ یا اونکو معطل یا بحال کر سکتے ہین اور صاحب مجسٹریٹ کو خواہ مخواہ اوسکی اطاعت ضرور ہے ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون ۱۷ ۱۸۱۶ء صاحب سپرنٹنڈنٹ درباب سڑک و پل و سرای و کارخانجات سرکاری کے اہتمام کلی رکہتے ہین ضمن اول دفعہ ۱۶

قانون ۷ ۱۸۶۱ء صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو اختیار ہی کہ نسبت تقسیم کام صاحب مجسٹریٹ اور اونکی تواعین کی دست اندازی کرین لیکن بحالت ضرورت ایسا کرنا چاہیی حکم گورنمنٹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۵۳ء جو احکام کہ نسبتی متعلقہ پولس کے صاحب مجسٹریٹ کی جاری کیی ہون اونکی منسوخی یا ترمیم کا حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ دی سکتی ہین کلکٹری مورخہ ۲۱ فروری ۱۸۶۳ء جبکہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس وقت کوچ لشکر کی تمام امورات پولس واقع بازار لشکر بموجب دفعہ اول قانون ۲۶ ۱۸۶۳ء مقرر ہون تو اونکو اختیار ہی کہ نسبت جرائم واقع بازار لشکر یا مقامات معزولی مثل صاحب مجسٹریٹ اختیار عمل مین لاوین دفعہ ۲ قانون ۲۶ ۱۸۶۳ء ملازم صاحب مجسٹریٹ جو بازار کی مقام مین متعین ہون وہ سب صاحب موصوف کی مددگاری اور ملازمت بجا لاوینگی دفعہ ۳ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ بعلت نالش دروغ سزا دی سکتی ہین چٹھی گشتی نمبری ۴ مورخہ یکم فروری ۱۸۶۳ء صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو اختیار ہی کہ سو روپیہ تک انعام کی منظوری دین ضمن ۳ دفعہ ۱۴ قانون ۷ ۱۸۶۱ء و حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۸۶۳ء ممالک مشرقی مین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو اختیار منظوری انعام کا ۵۰ تک حاصل ہی چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ نمبری ۴ ۱۸۶۴ء حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس نسبت معطلی و معزولی اہالیان جیلخانہ کی ناطق متصور ہوگا لیکن اگر صاحب انسپکٹر جنرل محبس یا گورنمنٹ وجہہ دست اندازی پاوین تو حکم سزا کی صحت کی تحقیقات کرنے ہوگی اشتہار گورنمنٹ نمبری ۲۳۸ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۵ء مدعای اصلی تقرر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس سی گرفتاری ڈکوان و ٹھگان وغیرہ مجرمان ہی اس لیی جب مناسب ہو تو لازم ہی کہ بیچ اضلاع متعلقہ اپنی کی جایا کرین لیکن واضح ہو کہ صاحبان موصوف ہر جگہ سی موافق اختیار عہدہ اپنی کی عمل کر سکتی ہین دفعہ ۴ قانون ۲۴ ۱۸۴۳ء

فصل شانزدہم دربیان کارروائی احکام محکمہ سپرنٹنڈنٹ

صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو لازم ہی کہ جو کیفیت ضلع کی چاہین بذریعہ بیگار یا خط یا پروانہ کی صاحب مجسٹریٹ سی طلب کرین دفعہ ۵ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو اختیار حاصل ہی کہ چاہین احکام اپنی خود جاری کرین خواہ معرفت مجسٹریٹ کی صادر کرین دفعہ ۵ قانون ۲۴ ۱۸۴۳ء صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس اگر کسی تھانہ کو اپنی تحت مین رکھنا چاہین تو صاحب مجسٹریٹ سی درخواست کرین اور صاحب موصوف ایسی درخواست قبول کرینگی ضمن اول دفعہ ۱۳ قانون ۷ ۱۸۶۱ء جس حالت مین کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بحالت موجودگی وہمراہی لشکر جب مجرم موجود لشکر مین کسی شخص کو دورہ سپرد کرین یا حکم قید صادر کرین تو لازم ہی کہ مجرم کو معہ نقل سپرد کرینگی یا حکم سزا کی بھیجدین اور صاحب مجسٹریٹ اوسکی تعمیل کرینگی دفعہ ۳ قانون ۲۶ ۱۸۶۳ء

فصل ہفتدہم اختیارات صاحب سشن ججہا در

صاحب جج اضلاع کو اختیار انجام امورات سشن بموجب دفعہ ۲ قانون ۷ سنہ ۱۸۳۱ع عطا ہوا ہی اور جو احکام
صاحب کمشنر سی متعلق تہی اونکو مفوض ہوی دفعہ ۳ ایضاً صاحب سشن جج صرف اون مقدمات کی تجویز کرینگے
جو کہ صاحبان مجسٹریٹ یا ذی اختیار مجسٹریٹ نی دورہ سپرد کیے ہون دفعہ ۴ قانون ایضاً و سرکلر نمبری ۱۰۶
مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۸۳۳ع

در بیان اختیار سزا و رہائی مجرمین

صاحب سشن کو اختیار ہی کہ اگر جرم ثابت نہو تو حکم رہائی مجرم کا صادر کرین ضمن ۲ قانون ۱ سنہ ۱۸۱۰ع
صاحب سشن جج کو اختیار ہی کہ اگر کسی جرم مین کوئی شخص ماخوذ ہوا اور سزا اوسکی قانون مین معین نہو تو صاحب
سشن جج سات برس قید و دو برس بعوض بید سزا صادر کرین اور اگر مجرم کو لائق زیادہ سزا کی جانین تو معہ اپنے
بحضور صاحبان نظامت عدالت بہیجدین ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۲ع و دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ع حسب اختیار صاحب
سشن جج ۱۴ برس قید و دو برس بعوض بید بہی ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۲ع و دفعہ ۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۴۴ع
و ضمن ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۷ع و ضمن ۲ دفعہ ۴ ایضاً و دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ع صاحب سشن جج کو اختیار ہی کہ سزای معینہ جرم
مین تخفیف جو کچہہ مناسب ہو عمل مین لاوین ضمن ۵ دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۲ع و دفعہ ۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۴۴ع

در بیان تجویز مقدمات سپرد شدہ

سشن جج کو اختیار تجویز مقدمہ جو خود اونہون نی باجلاس مجسٹریٹی سپرد کیا ہو حاصل نہین دفعہ ۶ قانون ۴ سنہ ۱۸۳۲ع
سشن جج کو اوس مقدمہ کی تجویز کا اختیار نہین جو اونہون نی خود بطور سول جج سپرد کیا کنسٹرکشن نمبری ۷۹۱
مورخہ ۱۱ مئی سنہ ۱۸۳۳ع جن مقدمات سی صاحب سشن جج پہلے کچہہ واسطہ رکہتے ہون اوسکی تجویز کا اختیار اونکو نہین ہے
رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۲۳۴ جو مقدمات کہ صاحب سشن جج نی بعہدہ سول جج کی مجسٹریٹ کو واسطہ
فیصلہ کی سپرد کیا ہو اور پہر صاحب مجسٹریٹ اوسکو دورہ سپرد کرین تو اونکو اوسکی تجویز کا اختیار ہی کنسٹرکشن نمبری ۹۰۵
مورخہ ۱۴ اگست سنہ ۱۸۳۵ع سشن جج کو چاہیی کہ بعد سپردگی کی فی الفور مقدمات فیصل کرین سرکلر نمبری ۱۰۶
مورخہ ۲۲ جون سنہ ۱۸۳۳ اگر صاحب سشن جج بسبب بیماری وغیرہ کی اجلاس سی معذور رہین تو صاحب کمشنر کو ممالک
مغربی و نظامت عدالت کو ممالک مشرقی مین بنظر بندوبست اطلاع کرین سرکلر نمبری ۱۱۵ مورخہ ۳ اگست
سنہ ۱۸۳۳ و سرکلر نمبری ۱۰۷ مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۸۳۵ع اگر صاحب سشن جج بسبب علاقہ رکہنے مقدمہ کی فیصلہ نکر سکین

تو اطلاع اوسکی گورنمنٹ کو کرین سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۱۴ جولائی ۱۸۳۲ء مقدمات جو قبل تعطیل کی دورہ سپرد ہوئے
ہون وہ درمیان تعطیل کی فیصلہ کیے جائین سرکلر نمبری ۱۴۱ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۸۳۳ء و سرکلر نمبری ۸ مورخہ ۲ مارچ ۱۸۳۶ء
سشن جج کو اختیار نہین کہ کسی مقدمہ فوجداری کو چھہ مہینے سے زیادہ عرصہ تک دورہ مین ملتوی رکہین مگر اوس
حالت مین کہ کوئی وجہہ کافی ہو اور اطلاع اوسکی صاحبان صدر کو کیجائے سرکلر نمبری ۳۲ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۳۳ء اگر مقدمہ
سپردگی مین گواہ حاضر نہوون تو حسب منشاء دفعہ ۱۷ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۲ء چاہیے کہ مقدمہ ملتوی رہے صاحب مجسٹریٹ کو حکم
دیا جاوے کہ اونکی حاضری کیواسطے جو تدبیرین مناسب ہون عمل مین لاوین بعد میعاد مناسب درصورت غیر حاضری اونکے
پہر مقدمہ روبکار اور قیدی معہ یا بلا ضمانت جیسا کہ صاحب مجسٹریٹ کی روبکار نویسی سے مناسب معلوم ہو رہائی پاوے کنسٹرکشن
نمبری ۲۰۰ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۸۳۵ء و ایضاً نمبری ۲۵۶ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۳۹ء فیصلہ ہونا مقدمات کا بسبب کمی
وجہہ ثبوت دوبارہ تک ملتوی رہ سکتا ہے دفعہ ۱۷ قانون ۷ سنہ ۱۸۳۲ء ایسی صورت مین صاحب سشن جج کو چاہیے کہ
وجوہات لکہین سرکلر نمبری ۱۱۱ مورخہ ۲ اپریل ۱۸۳۲ء و رپورٹ نظامت عدالت جلد ۶ صفحہ ۹ اگر بعد داخل ہونے
جواب کی اور وجہہ ثبوت بہی از جانب مدعی لیجاوے تو جواب ثانی مدعا علیہ سے طلب ہونا چاہیے ایضاً رپورٹ نظامت
عدالت جلد اول صفحہ ۲۴۵ و ایضاً جلد ۶ صفحہ ۱۸۴ ایک مقدمہ مین ایسا ہوا کہ سشن جج بعد تجویز جوری کی جب
مقدمہ کو تکمیل کر چکے تو صاحب مجسٹریٹ نے اور وجہہ ثبوت بہیجدی جسکے باعث سے مقدمہ کی روئداد بالکل بدل
گئی اور قیدی کا اوس سے فائدہ ہوا صاحبان صدر نے تجویز کی کہ مقدمہ کو خارج کرنا کچہہ ضرور نہین صاحب سشن
جج کو حکم دیا کہ نئی وجہہ ثبوت لیکے حسب ضابطہ مقدمہ کو فیصلہ کرین رپورٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۴

دربیان اختیار ترمیم و تنسیخ سپردگی

سشن جج کو اختیار تنسیخ سپردگی حاصل ہے لیکن نہایت احتیاط کی ساتھہ ایسا کرنا چاہیے و بموجب ضمن ۲ دفعہ ۳
قانون ۹ سنہ ۱۸۱۸ء کی صاحب ممدوح سپردگی کو اسطرح منسوخ نہین کرسکتے کہ مطلق نہو سکے سرکلر نمبری ۱۱۱ مورخہ
۲۰ جولائی ۱۸۳۲ء سشن جج کو اختیار نہین کہ سپردگی منسوخ کرین صرف اس وجہہ سے کہ ثبوت مندرجہ کلندرہ غیر کافی ہے
بلکہ لازم ہے کہ بعد تحقیقات مقدمہ کی حکم رہائی صادر کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۳۰ و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۲۲ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۳۵ء
صاحب سشن جج کو اختیار ہے کہ اوس حالت مین سپردگی منسوخ کرین کہ جرم مندرجہ روبکار قابل سماعت مجسٹریٹ ہو
اور کوئی وجہہ خاص نسبت سپردگی صاحب مجسٹریٹ نے نہ لکہی ہو صاحب سشن جج کو چاہیے کہ جس مین سپردگی ترمیم شدہ
قائم ہونا چاہیے اوس مد کا نام لکہدین سرکلر نمبری ۹۸ جلد ۳ صاحب سشن جج کو اختیار نہین کہ صاحب مجسٹریٹ کو

حکم دین کہ اپنی فیصلہ کو تبدیل کرین جس حالت مین کہ ایسی تبدیلی سے جرم کی نوعیت بدل جاوے لیکن یہہ اختیار ہے کہ اگر کوئی بیضابطگی نسبت کسی قاعدہ کی ہوگئی ہو تو اوسکی اصلاح کیواسطے صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین سرکلر ۲۰ جولائی ۱۸۳۱ء صاحب سشن سپردگی منسوخ کرکے صاحب مجسٹریٹ کو واسطے پھر سپرد کرنے نسبت جرم کمتر کے حکم دے سکتے ہین مگر نظامت عدالت آگرہ کی یہہ رای ہے کہ صاحب سشن جج حکم سپردگی از سر نو نسبت جرم سنگین تر اور بھی کمتر کی صادر کرسکتے ہین فہرست کنسٹرکشن صفحہ ۲۲ یادداشت ۱۲ و چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۳ نومبر ۱۸۴۴ء وقت منسوخی سپردگی صاحب سشن جج کو ضرور نہین کہ اطلاع منسوخی صاحبان صدر کو کرین مگر صرف اون مقدمات کی کہ جو لائق ملاحظہ خاص کی ہون سرکلر نمبری ۱۹۱۷ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۸۳۴ء تبرسم دفعہ ۱۹ سرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۹ جولائی ۱۸۳۱ء حکم ہوا کہ جب سشن جج کسی سپردگی کو منسوخ کرین تو رپورٹ منسوخی صدر کو بھیجنا ضرور نہین لیکن اگر کسی خاص مقدمہ مین مطلع کرنا مناسب ہو تو کیفیت خاص لکھہ بھیجین سرکلر نمبری ۳۳ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۵۲ء

دربیان اختیار نسبت صاحب مجسٹریٹ

صاحب سشن جج کو اختیار نہین کہ کسیطرحسے صاحب مجسٹریٹ پر تحکم کرین یا معاملات پولس مین دخیل ہون دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۳۱ء بملاحظہ نقشجات ماہوار کے صاحب سشن اگر ضرور جانین تو کسی مثل کو جو کہ عرصہ سے ملتوی ہو محکمہ مجسٹریٹ سے طلب کرین بعد ملاحظہ اگر اونکی دانست مین وجہہ التوای مقدمہ معقول نہو تو صاحب مجسٹریٹ کو واسطے ختم مقدمہ کی ہدایت کرین ضمن اول دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۳۱ء سشن جج کو اختیار نہین کہ بنام صاحب مجسٹریٹ احکام عام جاری کرین کنسٹرکشن نمبری ۴۳۰ مورخہ ۱۸ مئی ۱۸۳۱ء سشن جج کو اختیار ہے کہ روبکارات مجسٹریٹ کو ملاحظہ کرین جب کبھی ضرور ہو اور مقدمات خاص مین رپورٹ انگریزی صاحب مجسٹریٹ سے طلب کرین سرکلر نمبری ۳۳ مورخہ ۲۲ مئی ۱۸۴۲ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۰۱۷ مورخہ ۳۰ فروری ۱۸۳۳ء سشن جج کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کو حکم دین کہ فلان مقدمہ جو بسبب عدم پیروی اونھون نے خارج کیا ہے اوسکو پھر اپنے نمبر پر قایم کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۱۰۴ مورخہ یکم ستمبر ۱۸۳۴ء اگر صاحب مجسٹریٹ حکم سشن جج متعلقہ مقدمہ متدائرہ کی بجاآوری مین غفلت کرین تو سشن جج کو اختیار ہے کہ خواہ نقشجات ہائی و ماخوذی کی خانہ کیفیت مین یا بذریعہ چٹھی علیحدہ کے اوسکی اطلاع نظامت عدالت کو کرین دفعہ ۹ قانون ۷ ۱۸۳۱ء

دربیان اختیار صاحب سشن جج نسبت متابعین صاحب مجسٹریٹ

صاحب سشن جج کو اختیار ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کی محرر پر جو بوقت دورہ حاضر رہے جرمانہ کرین کنسٹرکشن نمبری ۸۸۲

مورخه ۱۸ اپریل ۱۸۳۲ء صاحب سشن کو اختیار ہے کہ بہ نسبت عہدہ داران پولس کے جو اونکی حضور ماخوذ ہوں
حکم موقوفی صادر کرین لیکن اور صور تو نہین چاہیے کہ صرف رای اپنی صاحب مجسٹریٹ کو لکھین دفعہ ۳ قانون ۲
۱۸۳۳ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲۶ مورخه ۱۵ اپریل ۱۸۳۲ء صاحب سشن جج کو چاہیے کہ اگر کسی عہدہ دار پولس کے
حال سے ناراض ہوں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کو اطلاع کرین اور اس اطلاع کا حال صاحبان نظامت عدالت
کو بھی لکھین دفعہ ۱ قانون ۳ ۱۸۳۱ء صاحب سشن جج کو چاہیے کہ جب موقع ملے تو صاحب مجسٹریٹ کو اطلاع بغفلت
افسران پولس بہ نسبت قواعد اختیار ر و بکارات کی کرین اور صاحب مجسٹریٹ لحاظ کرین کہ اگر کوئی عہدہ دار غفلت
یا اصرار نسبت عدم تعمیل اون قواعد کی کرے تو اوس سے جواب طلب کرین سرکلر نمبری ۴ مورخه ۷ اپریل ۱۸۲۹ء صاحب
سشن جج کو اختیار انتظام جیل و اختیار اوسکا تفویض ہوا ہے چاہیے کہ صاحب ممدوح جیل خانہ کو ملاحظہ کیا کرین
اور قیدیونکی آسایش کی رپورٹ بھیجین قانون ۴ ۱۸۴۳ء سرکلر نمبری ۹ مورخه ۲۵ مئی ۱۸۳۹ء سشن جج کو اختیار ہے
کہ جنئے قواعد واسطے انفصال مقدمات و عدل گستری و انتظام پولس و ملک کی مناسب سمجھین نظامت عدالت
کی خدمت مین بھیجین دفعہ ۳۳ قانون ۷ ۱۸۳۱ء و سرکلر نمبری ۹۸ مورخه ۲ جون ۱۸۴۲ء صاحب سشن جج کو چاہیے کہ
رپورٹ بنام نظامت عدالت نسبت چال پولس کی بھیجین انتخاب اوسکا معہ نقول نقشجات سپرنٹنڈنٹ پولس
کی خدمت مین بھیجین سرکلر نمبری ۳ مورخه ۱۶ مئی ۱۸۳۸ء

دربیان اختیار سزای بید

بعوض سزای بید کی صاحب سشن جج دو سال قید کرینگے دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۴۴ء اگر کوئی لڑکا کسی جرم چوری مین ماخوذ
ہو کر ہمراہ کسی شخص جوان کی دورہ سپرد ہوا ہو تو سشن جج اوسکی سزای بید تخفیف سے جو مجسٹریٹ کرتی کرینگی سرکلر
نمبری ۳۵ مورخه ۳۰ جولائی ۱۸۴۲ء و سرکلر نمبری ۲۲۴ مورخه ۳۰ اگست ۱۸۴۲ء صاحب سشن جج بعلت خلاف
ورزی دستور العمل جیلخانہ کی سزای بید نہین کرسکتے کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲ مورخه ۲ جولائی ۱۸۴۱ء

دربیان اختیار نسبت مشقت مجرمین

سوای مقدمات قتل عمد و ڈاکہ و رہزنی و نقب زنی و چوری و لینے مال مسروقہ و جعلسازی و حلف دروغی و
آتش زنی و زنا بجبر اور سب مقدمو نمین کہ حکم قید کا پانچ برس سے کم صادر ہو بعوض محنت جرمانہ لیا جاوی دفعہ ۳
قانون ۲ ۱۸۴۴ء صاحب سشن جج رشیونکو محنت سے معاف کرسکتے ہین سرکلر نمبری ۴۴ مورخه ۲۸ مارچ ۱۸۴۶ء بجالت
قید زاید از پانچ برس بعوض محنت جرمانہ نلیا جاوے گا سرکلر نمبری ۱۲۲ مورخه ۲۷ جنوری ۱۸۴۳ء

در بیان اختیار نسبت جرمانہ

اختیار صاحب سشن جج نسبت جرمانہ غیر معین ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۰۹ مگر واضح ہو کہ یہہ اختیار صرف واسطے بنگال
کے ہے اور نظامت عدالت آگرہ کی یہہ رای ہے کہ سشن جج کو جرمانہ کرنیکا مطلق اختیار نہین سرکلر نمبری ۲۲۷ مورخہ
۱۰ مئی ۱۸۴۶ع لیکن مقدمات ڈکیتی و تغلب و چوری وغیرہ مین جو مال کے غصب سے متعلق ہون کہ جرمانہ جو نقصان
مظلوم سے زیادہ ہو صادر کرین اور کل یا جزو اوس جرمانہ کا بخاص مظلوم کو دین یا جسطرح کہ مناسب ہو عمل کرین دفعہ دل
قانون ۱۶ ۱۸۵۵ع

در بیان اختیار صاحب سشن جج نسبت ضمانت

صاحب سشن جج کو اختیار عام دیا گیا ہے کہ جرائم غیر قابل ضمانت مین جو لوگ ماخوذ ہون اونسے بحالت تحقیقات
جرم محکمہ مجسٹریٹ یا محکمہ اپنے کی حاضر ضامنی طلب کرین کنسٹرکشن ۲ دفعہ ۹ قانون ۹ ۱۸۴۷ع و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۱ مورخہ ۲۲
اکتوبر ۱۸۴۲ع سشن جج بوقت طلب کیفیت صاحب مجسٹریٹ کو حکم دے سکتے ہین کہ مدعاعلیہ کو ضمانت پر کنسٹرکشن
نمبری ۹۸۹ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۳۵ع والضا نمبری ۷۰۵ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۳۱ع جو قیدی کہ جرم خاص سے بری ہو تو سشن جج
کو اختیار ہے کہ رہا کرے اور چلن کا حکم دین یا ضمانت طلب کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۸۰ مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۸۳۹ع

فصل ہجدہم در بیان کارروائی محکمہ صاحب سشن جج

آغاز تحقیقات عدالت سشن مین یہہ ہوگا کہ اول دعوی مدعی کا سنا جائیگا اور بعد اوسکے جواب مجرم کا بابت
اقبال یا انکار جرم کے اور بعد اوسکے گواہان ثبوت جرم زان بعد اگر کوئی اقبال مجرم ذکر کیا ہو تو قلمبند ہوگا بعد ازان
گواہان صفائی سماعت ہو کر تجویز ختم ہوگی دفعہ ۲ قانون ۹ ۱۷۹۳ع و سرکلر انڈر نمبری ۱۹ مورخہ ۲۸ فروری ۱۸۹۹ و سرکلر نمبری
۹۳ مورخہ ۲۷ جنوری ۱۸۱۵ کاغذات تحقیقات بحضور صاحب سشن جج کے مساوی عرض طول کے کاغذ پر لکھی جاوین اور فہرست
کاغذات کی نمبروار بنائی جائیگی اور معہ کلندرہ صاحب مجسٹریٹ بابت اوس مقدمہ کی مثل ختم ہوگی اور کاغذات شامل تجویز
منسلک ہونگے جس ترتیب سے تحقیقات ہوئی ہو دفعہ ۲ و ۳ سرکلر نمبری ۱۴ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ع جو کاغذات شامل مثل صاحب مجسٹریٹ
کی بابت ثبوت جرم مثل اقبال یا معائنہ لاش یا اظہار متوفی یا جعلی اسناد وغیرہ ہون مثل تجویز مین داخل کردئی جاوینگے اور اونکا
ثبوت لیا جائیگا اور صاحب مجسٹریٹ کی مثل مین بجاے ان کاغذات کے نقول مصدقہ شامل کی جاوینگی دفعہ ۴ سرکلر
نمبری ۱۴۵ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۵ع و سرکلر نمبری ۶۰ مورخہ ۲۳ فروری ۱۸۳۳ع بعد اسکے مجرم کا عذر سنا جائیگا مگر جز ان
سوالات کے کہ جو واسطے انکشاف اوسکی مدعا کے ضروری ہون اور سوال نہ کیے جاوینگے اور اوسکا ثبوت صفائی لیا جائیگا

زان بعد رائے اسیسرونکی لیکر صاحب جج اپنی رائے لکہینگے اور جو حکم مناسب حال مقدمہ کے سمجہین دینگے دفعہ ۷ سرکلر نمبری
۸۹ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۲ء و سرکلر نمبری ۱۲۹ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۳۲ء صاحب سشن جو اختلافات بیچ اظہار
گواہونکی خواہ باظہار تحقیقات دورہ خواہ بمقابلہ اظہارات سابق فوجداری کی ہوتین اونکو باحتیاط لکہین اور جو
بیضابطگی خواہ متعلق صاحب مجسٹریٹ یا اہالیان پولس ہین پائی جاوی اوسکی اطلاع حکام صدر کو کرین دفعہ ۲ سرکلر
نمبری ۸۹ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۲ء اگر کوئی گواہ ثبوت خواہ صفائی جسکا اظہار قانوناً بذریعہ کمیشن نہین ہوسکتا ہی موجود
نہ آوی یا نہ ملی تو تا حاضری ایسے گواہ کے صاحب سشن جج اپنی تجویز ملتوی رکہین اور اگر غیر ضروری سمجہین تو تجویز
ختم کر ڈالینگے دفعہ ۹۴ قانون ۹ ۱۸۳۲ء اگر مدعی و گواہ عرصہ معقول مین حاضر نہ آوین تو مجرم موقوف رہائی دیجائیگی گو
واسطے انکے چلنی آیندہ کی ضمانت طلب ہوسکتی ہی دفعہ ۱۷ قانون ۳ ۱۸۱۸ء و کنسٹرکشن نمبری ۲۰۰ مورخہ ۱۲ مارچ ۱۸۱۸
جن مجرمونکی نسبت تجویز ختم ہو جاوی اونکی صاحب سشن جج درصورت مناسب تجویز کرین اور باقی ماندہ جو متعلق
ایسے مجرمونکے ہی جنکی ثبوت جرم یا صفائی کی شہادت مطلوب ہی ملتوی رہی سرکلر نمبری ۳۰۲ مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۸۲۴
نہ سننا گواہان صفائی کا بدین وجہہ کہ وہ پہلی سی جانب مدعی سنی گئے ہین خلاف ضابطہ ہی رپورٹ نظامت
عدالت جلد دوم صفحہ ۳۰ بسبب صغر سنی مجرم کی اوسکا جواب نہ لینا خلاف ضابطہ ہی رپورٹ ایضاً جلد دوم
صفحہ ۱۳ جب تک کوئی جرم نسبت مجرم کی ثابت نہوئی جسکی واسطے جواب تردیدی کی ضرورت پڑی صاحب سشن
جج جواب مجرم کا نہ لین ایضاً جلد دوم صفحہ ۸۵ اگر بعد لینی جواب مجرم کی ثبوت جرم سنا جاوی تو اوس سے بابت اوس
ثبوت کی مکرر جواب لیا جاوی ایضاً جلد دوم صفحہ ۱۸۴ بعد رائے اسیسرونکی مقدمہ مین زیادہ ثبوت لینا خلاف ہے
چنانچہ ایک مرتبہ صاحب سشن جج نے بعد لینی رائے کے زیادہ ثبوت لیا حکام صدر نے تجویز کی کہ یہہ دستور مجرم کے
خلاف مطلب ہی اسلیے رہائی دی ایضاً جلد پنجم صفحہ ۳۴ نقل رائے کی پاس صاحب مجسٹریٹ کے اون مقدمات مین
کہ سپرد کی ہوجہہ از راہ خطا کے ہو بہیجنا ضرور نہین ہی بلکہ وقت ترسیل نقشجات ماہواری کی صاحب سشن صاحب مجسٹریٹ
سی واسطے توجہہ کرنی اون مقدمات کی لکہنی کی درخواست کرین سرکلر نمبری ۱۵۰۷ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۵۳ء

دربیان اسیران

ہمراہ نقشجات ماہواری کے صدر مین کیفیت اسیران کی بہیجنا ضرور نہین ہی سرکلر نمبری ۹۶۱ مورخہ ۲۳
نومبر ۱۸۵۳ء اور اس سی سرکلر نمبری ۸۳ مورخہ ۴ دسمبر ۱۸۴۲ء ترمیم ہوا صاحب سشن صرف وکلاء
مختاران کو جوری نہ تقرر کرین بلکہ اور آدمی بہی ہون اور کم تین آدمیونسی نہون سرکلر ایضاً صاحب

سشن جج ہندوستانیونکو بطور اسیسر طلب کرسکتے ہین مگر اونکو زبردستی حاضر نہین کرسکتے سرکلر نمبری ۱۲۷ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۳۲ء ہر مقدمات مذکورہ واسطے صادر کرنے حکم ناطق کی حاکم کو اختیار ہے ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۶ ۱۸۳۲ء اگر اختلاف رای اسیسران ہووے تو مقدمہ نظامت مین بھیجا ضرور نہین ہے درصورت اختلاف کی بھی حکم اخیر جو مناسب ہو صادر کرے گشتی نمبری ۳۴۸ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۸۳۳ء فتوی شرعی کسی مقدمہ مین عندالضرورت بلا حاضر آنی مفتی کی طلب کیا جاسکتا ہے سرکلر نمبری ۱۸۱ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۸۳۳ء جب مقدمہ کی تحقیقات بعد مفتی کی شروع ہوچکی ہو تو اثنائی تحقیقات مین جوری یا پنچایت مقرر نہین ہوسکتی گشتی نمبری ۵۲۴ مورخہ ۴ اکتوبر ۱۸۴۲ء جن مقدمات مین بعد اسیسران کی تحقیقات شروع ہوگئی تو بحالت نہ حاضر ہوسکنے اسیسران سابق کی بباعث وفات یا اور کسی وجہہ کی اسیسران جدید مقرر ہوسکتے ہین اور اونکی سامنے تحقیقات شروع ہووے دوسرے بار جو اظہارات وغیرہ ہوچکے ہون وہ پہر سنائے جاوینگے گشتی نمبری ۸۲۸ مورخہ ۱۳ استمبر ۱۸۳۳ء

دربیان وکیل مقدمات فوجداری

جو اشخاص کہ دورہ سپرد ہون اور اصالتہً حاضر ہونے سے مستثنی نکیے گئے ہون وہ بعد انفصال تحقیقات وکیلون سے صلاح لے سکتے ہین مگر ایسے مختار تحقیقات مقدمہ مین کسیطور پر جواب سوال نکر سکینگے اور نہ کچھہ دخل دے سکینگے گشتی نمبری ۱۰۱۲ مورخہ ۱۰ جون ۱۸۳۶ء بجز اون مقدمات کی جنمین از روی شرع محمدی کی بالذات حاضر ہونا واجب ہے دیگر مقدمات مین مدعی کو واسطے پیروی مقدمہ کی وکیل مقرر کردینے کا اختیار دیا جاویگا و صاحبان سشن جج کو ممانعت اصالتہً حاضر کرنے مجرمون کی جنمین اونکی زبانی شہادت ضرور سمجھی جاوے نہین ہے دفعہ ۸ قانون نہم ۱۸۱۳ء

دربیان تحریر رای وصدور حکم اخیر

نسبت تحریر رای کی صاحب سشن کو بہی وہی حکم ہے جو باب مجسٹریٹ مین گذرا مگر لکھنا ضرور نہین ہے جب سزا دی گئی کسی شخص کی بسبب شرکت دیگر اشخاص کے ضرور ہوئی ہو اور وہ جرائم صاحب مجسٹریٹ کی اختیار تجویز سے باہر ہون تو کیفیت اسکی صاحب مجسٹریٹ لکھدینگے اور صاحب سشن جج اوس شخص کو اوس سے سزا زیادہ نہ دینگے کہ جو صاحب مجسٹریٹ اوس قسم جرم کیواسطے دے سکتے ہین اور اپنی کیفیت مین وجہہ اوس حکم کی درج کرینگے سرکلر نمبری ۴۳۴ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۴۶ء جب کوئی مجرم اجلاس واحد سشن مین دو یا زیادہ ایسے جرائم مین ماخوذ ہو جنکی سزا متعینہ جمع ہوکر قید چودہ سال معہ سزای بدنی ہو تو صاحب سشن اونکو حکم قید چودہ سال منتقل ضلع دیوین اور حکم قید دو سال

عوض سزا او بدلی ضمن اول دفعہ ۲ قانون ۱۵ ۱۸۶۲ع

دربیان مقدمات جو صدر کو بہیجے جاوینگے

جب کہ مثل مقدمہ صدر کو روانہ کیجاوین تو نقل کلنڈر انگریزی و نقل کاغذات جو اجلاس صاحب سشن مین مرتب ہوئی
معہ اصل مثل عدالت فوجداری کے بہیجی جاوینگی سرکلر نمبری ۱۹۱ مورخہ ۱۵ جنوری ۱۸۳۳ع سرکلر نمبری ۱۲۶ مورخہ ۱۶
نومبر ۱۸۳۳ع اور جس گواہ کا اظہار مقدمہ مین ہوا ہو اوسکے نام کے مقابل کلنڈر مین ایک نشان لکہا جاوے اور
فہرست کاغذات مثل کی باحتیاط مرتب ہو اور اظہار گواہان ایسے لکہے جاوین کہ صحیح ہون اور صاف پڑہے جاوین
سرکلر نمبری ۶۰ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۴۰ع ایسے مقدمات مین صاحب سشن جج حاشیہ پر صرف اون قیدیونکا نام درج
کرین جنکی بابت استصواب ہو وہ کاغذات مثل کے جو صرف اون قیدیون سے متعلق ہین جنکے واسطے استصواب نہوا انکو بہیجنا
ضرور نہین ہے سرکلر نمبری ۲۸ مورخہ ۱۶ مئی ۱۸۴۶ع تمام مقدمات صدر یہ مین تمام اون تمام گواہان کے جو حاضر نہ ہوے
کلنڈر صاحب مجسٹریٹ مین ہون اور جنکا اظہار نا مناسب متصور ہو کر دورہ مین طلب کیے گئے ہون اور اونکی
شہادت لی گئی ہو صاحب سشن اوس کلنڈر کی پشت پر جو ہمراہ مثل بہیجا جاوے درج فرماوین سرکلر نمبری ۳۰۲
مورخہ ۱ جون ۱۸۴۶ع جو مقدمات قتل واسطے استصواب حکام نظامت عدالت کے بہیجے جاوین اونمین صاحبان
سشن جج اپنے کاغذات کے ہمراہ کیفیت معاینہ لاش کی بہی بہیجین اور اگر معاینہ لاش کا نہوا ہو تو کیفیت اوسکی
بہیجین سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۴۹ع مثل جو صدر مین بہیجی جاوے اوسپر دستخط صاحب سشن کے ہونگے
اور تمام کاغذات مثل دورہ کے اوسمین ہونگے اور نیز ضروری کاغذ کسی قسم کے جو صاحب سشن نے طلب کیے ہون یا او
یہان داخل ہوے ہون اور نیز ترجمہ اظہارات کا جو اور کسی زبان مین قلمبند ہوے ہون ہمراہ بہیجے جاوینگے اور کاغذات
مثل صاحب مجسٹریٹ کی اصل بہیجی جاوینگی مگر جو اختلاف گواہونمین بیچ اظہار فوجداری اور دورہ کے ہوا اوسکو
روبکار دورہ مین مفصل درج کرین دفعہ ۲ قانون ۱۰ ۱۸۲۹ع جو مقدمات کہ استصواباً یا بسبب ا
صدر کو بہیجے جاوین اونکی چٹہی ہمراہی کی حاشیہ پر صاف صاف لکہا جاوے کہ مجرم [illegible] مین ہین یا ضمانت پر
اور اگر ضامنی پر ہین تو کس تاریخ سے سرکلر نمبری ۱۴۷ مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۴۲ع صاحب سشن
بروقت بہیجنے مقدمات کے صدر نظامت مین اول اون مقدمات کو بہیجین جس مین حکم پہانسی کا ہوا ہو اور
اونکو اجازت ہے کہ جب اونکا عملہ اور کام مین مصروف ہو تو اون مقدمات کی ترتیب کیواسطے محرران ٹہیکہ مقرر
کرلین دفعہ ۱۳ قانون ۹ ۱۸۲۹ع جب مقدمات بحضور نظامت عدالت روانہ کیے جاوین تو صاحب سشن

چٹھی ہمراہی کی متن مین خلاصہ حالات مظہرہ مدعی اور وجوہ ثبوت جرم اور عذر مجرم کا درج ہوگا اور ہنانمبر چٹھی مین
صاحب سشن جج فتوی یا جوری یا روی پنچایت سے اپنا اتفاق یا اختلاف درج کرینگے اور اپنی رای بابت ثبوت
جرم یا رہائی مجرم کی صاف صاف درج کرینگے درصورت قرار دینے مجرم کو جو جرم مجرم کی نسبت قائم کیا ہوا اوسکو
بالتخصیص لکھینگے **دفعہ ۱۱ سرکلر** نمبری ۴۳ مورخہ ۱۶ جولائی ۱۸۳۳ء جس مقدمہ مین صاحب سشن اوس
حکم کو جو اونکی اختیار مین ہے غیر کافی سمجھین تو گو حکم خلاف اسکی قانون مین موجود ہے تاہم مقدمہ کو واسطے استصواب
نظامت عدالت کی بھیجدین **دفعہ ۶ الکٹ ۱۸۲۱ء** صاحب سشن اگر کوئی حکم دیکر اوسکا بدلنا چاہین
تو مقدمہ استصوابا نظامت عدالت مین بھیجدین کنسٹرکشن نمبری ۶۲۹ مورخہ ۴ مارچ ۱۸۳۱ء اگر مقدمات
صدر سپرد مین چھ مہینے کی اندر حکم نہ آجاوے تو صاحب سشن اپنی چٹھی مین جو نقشہ ماہواری کی ہمراہ جاتی ہے یاددہانی
کرین سرکلر نمبری ۱۷۰ مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۳۱ء و سرکلر نمبری ۳۳۳ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۳۳ء چٹھی جو مقدمات
صدر سپرد کی ہمراہ بھیجی جاتی ہے اوسکی پیشانی پر صاحب سشن جج مقابل نام ہر قیدی کی تاریخ گرفتاری و دوبہ
درج کرین اور نیچے پیشانی علت کی وہ تاریخ درج کرین جسمین وہ جرم سرزد ہوا جسکی سبب سے مجرم دورہ سپرد ہوا
سرکلر نمبری ۱۴۸ مورخہ ۸ اگست ۱۸۳۴ء جو مقدمات نظامت عدالت مین بھیجے جاوین انہین فارسی ترجمہ
بھیجنا ضرور نہین ہے بجز اون مقدمات کی جو باعانت مفتی فیصلہ ہوئی ہون اور اونہین صاحب سشن اپنی پھانسی
کی دیوین سرکلر نمبری ۹۴ مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۸۴۱ء جبکہ مقدمات صدر کو استصوابا بھیجا جاوین تو چاہیئے صاحب سشن
تخصیص سزا کی جو اونکی رای مین موافق ثبوت جرم مجرم ہونگی مناسب ہو لکھدیا کرین سرکلر نمبری ۲۲ مورخہ ۲۶
مئی ۱۸۳۹ء **تمام** مقدمات جنمین صاحب سشن فتوی مفتی سے کسی اور وجہات پر بجز وجوہات مندرجہ خاص
قوانین کی اختلاف کرین تو واسطے استصواب کی نظامت عدالت کو بھیجنا چاہیے رپورٹ نظامت عدالت

جلد سوم صفحہ ۲۳۰

فصل نوزدہم دربیان اختیارات صاحبان صدر نظامت عدالت

نظامت عدالت مین ایک صاحب رجسٹر مقرر ہونگے جو قبل از آغاز امورات اپنے عہدہ کی حلف مقررہ
لینگے **دفعہ ۶۹ و ۷۰ قانون** نہم ۱۷۹۳ء اس عدالت مین تمام مقدمات بابتہ انتظام انصاف فوجداری کے اور
پولیس ملک کی سنی جائینگے **دفعات ۲، و ۳، ۷** قانون نہم ۱۷۹۳ء اگر ایک جج کی رای سشن جج کی رای سے
مختلف ہووے تو دوسرے جج کی رای اوس مقدمہ مین طلب ہو **دفعہ ۱ قانون ۷** ۱۸۰۱ء **نظامت**

عدالت کی دو ججون کو اختیار ہے کہ باوجودیکہ قاضی یا مفتی عدالت کی دانست مین جرم ثابت ہو تو بہی رہائی دیوین دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۳۲ع و دو جج جنکی رای متفق ہو حکم پہانسی صادر کرسکتے ہین دفعہ ۸ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ع ایک ہی جج کو اختیار ہے کہ مجرم کے حق مین حکم سزا کو منسوخ یا تخفیف کرین لیکن زیادہ نہین کرسکتے ہین ضمن ۲ دفعہ ۱۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ع نظامت عدالت کو اختیار ہے کہ صاحب رجسٹر کو مقدمات اپیل کے فیصلہ کرنے کیلیے و تکمیل کرنے اور اجرای حکم کے واسطے اجازت دین دفعہ اول قانون ۷ سنہ ۱۸۴۱ع نظامت عدالت کو اختیار ہے کہ مقدمات فوجداری کی مثلین طلب کرکے احکام مناسب صادر کرین لیکن میعاد سزا زیادہ نہین کرسکتے ہین دفعہ ۳ و ۴ قانون ۱ سنہ ۱۸۲۹ع نظامت عدالت کو اختیار ہے کہ جب وہ مناسب متصور کرین کسی محکمہ ماتحت کی کسی مقدمہ فوجداری کی تمام مثل طلب کرین اور جو حکم مناسب جانین صادر کرین لیکن عدالت ماتحت کے حکم سزا کو زیادہ کرنا یا عدالت مذکور سے جو مجرم بری ہوا ہو اسکو ماخوذ کرنا اونکو نہین پہونچتا ہے قانون ۹ سنہ ۱۸۴۸ع نظامت عدالت کو اختیار ہے کہ اور بہی وجہہ ثبوت منظور کرین اور فتوی منسوخ کرکے سشن جج کو حکم دین کہ ثبوت از سر نو و جواب اوسکا لیوین نظامت عدالت رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۴۰

فصل بستم در بیان کارروائی محکمہ صدر نظامت عدالت

اس محکمہ مین کوئی کارروائی خاص نہین ہے کہ جسکا ذکر لازم ہووے

فصل بست و یکم در بیان اپیل

جملہ احکام صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ وغیرہ تابعان مجسٹریٹ کی اپیل بحضور صاحب مجسٹریٹ ہوگی بشرطیکہ حکم سزا بلحاظ مراتب مندرجہ دفعہ ۸ و ۹ قانون نہم سنہ ۱۷۹۳ع و دفعہ ۴ قانون ۱۶ سنہ ۱۷۹۵ع و دفعات ۸ و ۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع صادر ہوا ہو دفعہ ۲ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۴۳ع اور سزای مراتب مندرجہ دفعات مذکورہ یہہ ہے پچاس روپیہ تک جرمانہ یا پندرہ روز تک قید مقدمات خفیف مین مثل جرم زدوکوب یا دشنام دہی یا ایذا دہی خفیف بلا ارادہ واقع ہوئی کسی معاملہ زدوکوب وغیرہ کے جس سے جرم چوری سنگین ہووے سرکلر مورخہ ۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۸ع اور یہہ بہی شرط ہے کہ اصدار حکم کی تاریخ سے ایک مہینے کے اندر اپیل رجوع ہووے دفعہ ۲ قانون ۳۱ سنہ ۱۸۴۳ع اور صاحب جنٹ مجسٹریٹ و اسسٹنٹ ذی اختیار مجسٹریٹ بہی ان اپیلون کی سماعت مثل صاحب مجسٹریٹ کے کرسکتے ہین دفعہ ایضاً اور جو حکم سزا کہ بلحاظ مراتب دفعات ۸ و ۹ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ع کے نہو اوسکا اپیل ایک مہینے کے اندر بحضور صاحب سشن جج دائر ہوگا دفعہ ۲ قانون ۳۱ سنہ ۱۸۴۳ عیسوی

اور صاحب مجسٹریٹ یا کسی حاکم بالا کو اختیار نہین ہی کہ کسی حاکم ماتحت کی حکم سزا کو زیادہ کر سکین دفعہ ۵ قانون
۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع اپیل محکمہ منصفان جنکو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی دیا گیا ہی اوسیطرح سے بحضور صاحب مجسٹریٹ ہوگی
جیسی مقدمات انفصالی صاحبان اسسٹنٹ کی اپیل ہوتی سرکلر نمبری ۲۰۱۳ مورخہ ۷ اکتوبر سنہ ۱۸۴۵ع
صاحب مجسٹریٹ کی حکم کی اپیل بحضور صاحب سشن جج ہوگی اور صاحب سشن جج کی اپیل بحضور
صاحبان صدر نظامت ہوگی مگر اول کی واسطے مہلت ایک مہینے کی اور دوسری کی واسطے مہلت تین مہینے کی
تاریخ حکم سے ہی دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع اگر صاحب مجسٹریٹ کسی مقدمہ مین مدعا علیہ کو بسبب عدم
ثبوت کی بری کرین کہ بحالت ثبوت کی مستوجب سپردگی دورہ ہوتا تو صاحب سشن جج کو اختیار ہی کہ پہر
واسطے گرفتاری مدعا علیہ بالشدہ و تجویز ثانی مقدمہ کی حکم صادر کرین لیکن جسوقت کہ بحالت ثبوت کی مجسٹریٹ
کو اختیار سزا دینی کا حاصل ہوتا اور بسبب عدم ثبوت کی خارج کرتی تو ایسی مقدمہ مین سشن جج کو اختیار دست اندازی کا
نہین ہی رپورٹ نظامت عدالت مورخہ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۸۴۳ع صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ وجج ہائی غیر متعہد کو
گو اختیار مجسٹریٹی کا رکھتی ہون اختیار سماعت اپیل کا حاصل نہین ہی اور درخواستہای اپیل فیصلہ کی واسطی اونکی
سپرد نہ کی جاویگی سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۲ مارچ سنہ ۱۸۴۹ع ممالک مشرقی اپیل بہ ناراضی جرمانہ بعلت
گستاخی مصدورہ حکام فوجداری صاحب سشن جج کی حضور مین نہین ہوگا دفعہ اول قانون ۳
سنہ ۱۸۴۱ع * صاحبان مجسٹریٹ و سشن کو اختیار ہی کہ حکام ماتحت کی مقدمات کو ملاحظہ فرماوین مگر حکم
کی تغیر و تبدیل کا اختیار نہین ہی تاوقتیکہ حسب ضابطہ اپیل نہووی سرکلر نمبری ۲۷۴ مورخہ ۱۸ مارچ سنہ ۱۸۴۲ع
بموجب ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۸ع * جن مقدمات مین کہ ضمانت زیادہ ایکسال سی نہین لی
جاتی ہی صاحب سشن جج بلا رجوع اپیل کی نظر ثانی نفرماوین سرکلر نمبری ۱۸۶ مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۸۴۲ع
احکام سزای مجسٹریٹ جو بموجب ضمن ۵ دفعہ ۱ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ع کی صادر کرین بحضور صاحب سشن جج
کی ہوگا نہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۰۷ * مقدمات منفصلہ صاحب جائنٹ
مجسٹریٹ صرف قابل اپیل صاحب سشن کی ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲۶ * جس حالت مین کہ دفعہ قانون یا
ذکر ہووی تو لازم ہی کہ علاوہ اور حکم کی تعداد مندرجہ حکم پوری شمار ہووی اور اگر کوئی مہینا یا سال مندرج ہو
تو چاہیی کہ مطابق انگریزی مہینہ کی حساب ہووی سرکلر نمبری ۱۵۸ مورخہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۸۴۴ع حکم صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ
اختیاری خاص کا بابت جرمانہ دس روپیہ اور عوض اوسکی ایک مہینے کی قید کی حد معینہ دفعہ ۲ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع

سے باہر ہی اپیل اوسکا صاحب مجسٹریٹ کی یہان نہوگا صاحب سشن جج کی تان ہوگا کنسٹرکشن نمبری ۱۳۹۳
مندرجہ ۲۹ اپریل ۱۸۳۱ع + اپیل بہ ناراضی حکم نسبت میرمجری کی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کی سماعت کی قابل ہے
نہ کہ صاحب سشن جج کی سرکلر نمبری ۲۹ مندرجہ ۲۳ اگست ۱۸۳۹ع و سرکلر نمبری ۳۹ مورخہ ۳ جنوری ۱۸۴۰ع +
اگر کوئی شخص سروپوش ہوجاتی تاکہ صاحب مجسٹریٹ کا حکم اوسپر جاری نہوسکی تو اوسکی اپیل کی منظوری خواہ نامنظوری
کا اختیار حاکم کو ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۴۱۹ مورخہ ۲ اپریل ۱۸۳۵ع + جو حکم کہ موجب ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۳ کی ڈپٹی مجسٹریٹ
اختیاری خاص ہی دیا ہوا اوسکا اپیل بحضور صاحب سشن ہوگا نہ صاحب مجسٹریٹ کی سرکلر نمبر ۲۱ مورخہ ۲۵ جولائی
۱۸۴۳ع + اگر کسی قصور مین صاحب مجسٹریٹ نی باوجودیکہ قانون کی روسی مجرم زیادہ سزا کی لائق ہی کم سزا دی ہو تو
اسکا اپیل قابل سماعت نہوگا کنسٹرکشن نمبری ۱۳۵۳ مورخہ ۲۶ اگست ۱۸۴۲ع + کچھہ ضرورت نہین ہی کہ درخواست
اپیل کی ساتھہ نقل حکم حاکم فوجداری شامل کیجاوی کنسٹرکشن نمبری ۱۰۸۱ مورخہ ۱۷ مارچ ۱۸۳۷ع و رپورٹ نظامت
عدالت جلد دوم صفحہ ۲۲۲ + جو اپیل کی بناراضی حکم صاحب مجسٹریٹ کی مقدمہ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۱ کی ہوسے
وہ قابل سماعت صاحب سشن کی ہی سرکلر نمبری ۱۵۷ مورخہ ۳۰ فروری ۱۸۴۴ع + اگر صاحب سشن جج کو معلوم ہو
کہ اپیل بنظر ایذا رسانی و تکلیف دہی و بی بنیاد دائر ہوا ہی تو سزا کرسکتی ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۰۵ مورخہ ۲۷ نومبر
۱۸۲۹ع + جب حاکم کورٹ اپیل کو بعد تحقیقات کی کسی مثل محکمہ ماتحت مین کوئی امر پایا جاوی جس سی مقدمہ
بوجہہ بیترتیبی یا سختی غیرواجب یا کسی اور جہت سی لائق تردید کی ہی تو اوسکو چاہیی کہ مقدمہ کو معہ ایک رپورٹ کی
کورٹ نظامت عدالت مین روانہ کری اور صاحب مجسٹریٹ ایسی مقدمات معرفت سشن جج کی بہیجین سرکلر
نمبری ۱۰۶ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۸۴۲ع + عند الاپیل ایسے مقدمات کی آغاز چٹہی انگریزی مین موجب دفعہ
۱۵ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع سرکلر مورخہ ۱۸ مارچ ۱۸۴۳ع یہہ عبارت لکھی جاویگی مین ہمراہ چٹہی ہذا مقدمہ
مندرجہ حاشیہ روانہ کرتا ہون دفعہ ۳ سرکلر نمبری ۱۰۶ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۸۴۲ع + کسی عدالت فوجداری
کی حاکم کو حتی کہ صدر نظامت کو بھی اختیار نہین ہی کہ بیچ مقدمات طلب کردہ یا اپیل شدہ کی سزا بڑہادین یا جو شخص
عدالت ماتحت سی رہائی پاچکا ہوا اوسکو سزا دین دفعہ ۴ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۴۱ع + الفاظ حکم سزا یا حکم مندرجہ
قانون ۱۳ سنہ ۱۸۴۱ع بہ نسبت احکام متوسط مصدورہ مقدمات زیر تجویز کی نہین ہی اور از روی قانون مذکور
کی عدالت اعلی کو ایسی احکام متوسط مصدورہ عدالت ہای ماتحت مین دست اندازی کرنیکی ممانعت نہین
ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۲۲ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۸۴۲ع و سرکلر نمبری ۲۲۶ مورخہ ۷ اپریل ۱۸۳۷ع

اپیل قابل منظوری نہین ہوتا تاوقتیکہ اپیلانٹ اصالتہً یا مختارۃً درخواست نگذرانی سرکلر نمبری ۶۲ مورخہ
۷ مئی ۱۸۴۰ء صاحب اسسٹنٹ کہ اختیاری خاص نہون اونکی احکام بسبب جرمانہ اور قید موجب دفعہ
۳ قانون ۹ ۱۸۳۱ء ضمن ۳ قانون ۵ ۱۸۳۱ء کہ بہ استناد دفعہ ۳ قانون ۹ ۱۸۳۱ء کی اختیار سے
زیادہ ہو قابل اپیل محکمہ صاحب سشن کی ہوتی علی ہذا القیاس مقدمات چوری خفیف مین جب موجب اختیار
مندرجہ دفعات مذکور کی سزا کیجاوے تو اوسکا بھی اپیل صاحب سشن کی حضور مین ہوگا سرکلر نمبری ۹۶
مورخہ ۳ مارچ ۱۸۳۲ء + درخواست اپیل کی از روی قانون ۱۰ ۱۸۳۱ء کی محکمہ سشن مین انگریزی
کی کاغذ پر ہونا چاہیے فیصل دوم قانون ۱۰ ۱۸۳۱ء + جو حاکم کہ فوجداری اختیار مجسٹریٹ سے اوسکا حکم متضمن
جرمانہ پچاس روپیہ یا قید میعاد پندرہ دن کی قابل اپیل نہین ہی سرکلر نمبری ۱۴ مورخہ ۲۸ جنوری ۱۸۳۲ء + صاحب
اپیل بنا راضی قرقی اندر کسی ضلع کی بسبب درخواست صاحب مجسٹریٹ غیر ضلع کے قابل سماعت صاحب
سشن جج اوس ضلع کی ہوگا جسمین جائداد واقع ہو کنسٹرکشن نمبری ۶۲۵ مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۳۱ء
درخواست اپیل جو ڈاک پر بھیجی جاوی قابل التفات نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۳ مورخہ ۱۸ جولائی
۱۸۳۹ء + حاکمان اپیل کو خواہ ضرور نہین ہی کہ مدعا علیہ ماتحت مین نقل درخواست اپیل [illegible]
جلد دوم صفحہ ۱۲۳ + احکام جو قابل اپیل اور عدم اپیل کی ایک ہی مقدمہ مین ہون وہ علیحدہ علیحدہ
رکھی جاوین سرکلر نمبری ۱۳۰ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۴۳ء + صاحب سشن جج درصورت نہ ہونی کاغذ کامل کی صاحب
مجسٹریٹ کو حکم دی سکتی ہین کہ مدعا علیہ سی جواب مختارۃً لیوین کنسٹرکشن نمبری ۲۰۷ مورخہ نومبر ۱۸۳۳ء
اپیل فیصلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس ہمراہی یکہ گورنر جنرل اوس صاحب سشن جج کی یہان ہوگا جسکی
ضلع مین کہ جیب واقع ہو کنسٹرکشن نمبری ۱۳۷۰ مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۴۵ء + مقدمات اپیل مین صاحب
سشن جج کو ہیچ احکام مجسٹریٹ یا جائنٹ مجسٹریٹ دربارہ تقرری یا معزولی یا معطلی کسی اہلکار عملہ پولس کی دیا گیا
مداخلت نہین پہنچتی ہی تب تو جب ایسی حکم کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس سی متعلق ہی اور اوسکا حکم ایسی مقدمہ مین ناطق
ہی دفعہ ۵ قانون ۳۲ ۱۸۳۷ء وسرکلر نمبری ۳۵ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۸۳۹ء + اگر صاحب مجسٹریٹ کا اعتراض
نسبت حکم صاحب سشن جج کی صرف رای پر منحصر ہو نہ او پر مضمون قانون کی تو صاحب سشن جج کو اختیار ہی کہ الفاظ
عدالت سی استصواب نکرین اور اپنا حکم جاری کرین کنسٹرکشن نمبری ۳۳۴ مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۸۳۶ء + لیکن
اگر مضمون قانون پر نزاع ہو تو صاحب مجسٹریٹ اپنی رای لکھین اور تا صدور حکم ثانی اجرا اوسکا ملتوی رکھین اور

بعد پہنچنے حکم ثانی کی فوراً تعمیل کرین لیکن اونکو اختیار ہے کہ بوقت اطلاع دہی تعمیل حکم مذکور کی صاحب سشن جج سے
درخواست کرین کہ نقول کاغذات صدر کو بہیج جاوین اور صاحب سشن جج فوراً ایسا ہی کرینگے اپیل حکم صاحب
مجسٹریٹ کا مقدمہ فوجداری مین کسی اہل ولایت انگریز کی طرف سے لائق سماعت صاحب سشن کے ہے دفعہ اول ایکٹ ۴
سنہ ۱۸۴۳ء جو شخص نسبت کسی اہلکار سرکار کے اپنی عرضی اپیل مین خلاف واقع اور بعداوۃً الفاظ لکہیگا اوس کو سزا سے
اہانت عدالت کی ہو سکتی ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۰۹۸ مورخہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۸۳۷ء اپیلانٹ کو اختیار ہے کہ
واسطے پیروی اپنے مقدمہ کے مختار مقرر کرے کنسٹرکشن نمبری ۲۴۲۶ مورخہ ۱۰ جون سنہ ۱۸۳۱ء صاحب سشن جج کو
چاہیے کہ جب بے اتفاقی کا گمان ہو تو صاحب مجسٹریٹ سے مثل مقدمہ بلالحاظ میعاد داخلہ کا جو صرف اپیلانٹون
سے متعلق ہے طلب کرین کنسٹرکشن نمبری ۷۴۳ مورخہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۸۳۲ء و نمبری ۹۶۸ مورخہ ۶ نومبر سنہ ۱۸۳۵ء
صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اگر افسران پولیس درخواست کرین تو حسب ضابطہ درخواست اپیل کو بذریعہ
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی خدمت مین بہیجدین حکم نواب گورنر جنرل اجلاس کونسل مورخہ ۹ مئی سنہ ۱۸۴۴ء
اپیل از طرف داروغہ و دیگر عہدہ داران محبس کے سشن مین ہونا چاہیے دفعہ ۷ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۴۳ء مگر بموجب حکم
۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۵۳ء معطلی اور معزولی کی اپیل ہوگی اپیل بناراضی احکام صاحبان جسٹس آف دی پیس کے اوسی
حاکم کے حضور اور انہین دستور العمل کے بموجب ہوگا جو کہ مجسٹریٹ کے اپنے احکام کیواسطے معین ہین جن مقدمونکا
کہ اسی طرح پر اپیل ہو وہ سزا از روے حکم نامہ سپلی دری رہائی کے قابل نظر ثانی ہوگی صاحب سشن جج کو ہر حالت مین
اختیار ہے کہ صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین کہ اپنا حکم جاری نکرین اور مجرم جسنے اپیل کیا ہو اوسکو ضمانت رکہنے کی اجازت
دین کنسٹرکشن ۲۸۹ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۲۸ء و نمبری ۶۵۷ مورخہ ۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۱ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار
نہین کہ صرف نسبت رجوع ہونے اپیل کے میعاد کی سزا دین الا جو اپیل مقدمہ کہ مقدمہ اوسکا کسی حاکم ماتحت سے
ڈسمس کیا ہو واسطے سماعت کے صاحب مجسٹریٹ سے خواہ مخواہ ضد کرے اور وہ مقدمہ صریح عداوۃً یا فضول ہو
تو اوسکو حکم جرمانہ اور قید کا صادر ہو سکتا ہے دفعہ ۵ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۰۷ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۲۰۸ مورخہ ۱۲ جون
سنہ ۱۸۳۹ء صاحب سشن جج کو اختیار نہین کہ مقدمات اپیل مین نئی وجہ ثبوت لین اگر کوئی امر ضرورت
تحقیقات طلب معلوم ہووے تو صاحب مجسٹریٹ وجہ ثبوت لیکر کیفیت اوسکی صاحب سشن جج کی یہان
بہیجدین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۴۰ مورخہ یکم ستمبر سنہ ۱۸۳۷ء و نمبر ۱۱۶۹ مورخہ ۱۳ اگست سنہ ۱۸۳۸ء صاحب
سشن جج کو درصورت اپیل کی اختیار ہے کہ اگر وجہ قوی معلوم ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو حکم تجویز ثانی ایسے مقدمہ کا

دینا جو اونہون نے عدم پیروی مین خارج کر دیا ہوے کمشنر گشتی نمبری ۱۱۶۹ مورخہ ۲۱ اگست سنہ ۱۸۳۸ء
جب صاحب سشن کی محکمہ مین کسی ایسے مقدمہ کی اپیل دائر ہو جسمین مقدار سزا سے صریح اپیلانٹ مستحق اپیل کا
ہی تو صاحب جج کو اختیار نہین کہ اوس مقدمہ مین اور کسی حکم مین مداخلت کرین اور نہ کسی فریق مقدمہ کو حکم کی
نسبت حکم مخصوص دیا گیا ہو اس وجہہ سے کہ جس فریق کو اپیل کا اختیار تہا اوسنے رجوع نہین کیا اختیار اپیل
کرنیکا ہی کمشنر گشتی نمبری ۱۳۳۰ مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۸۴۳ء جو مقدمات اپیل آخر مہینے یا سال پہر مہینے سے زیادہ
باقیات مین ہوں اونکی کیفیت لکہنا چاہیے سرکلر نمبری ۳۰۹ مورخہ ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۳۶ء اگر اپیل بعلت
عدم پیروی کے خارج ہوے تو پہر اپیل دائر نہوگی کمشنر گشتی نمبری ۱۳۳۴ مورخہ ۱۵ اپریل سنہ ۱۸۴۳ء صاحب
مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اگر کوئی شخص درخواست اپیل اوسکی حضور مین گذرانے تو اوسکو لیکر بحضور صاحب سشن کے
بہیجدیوے سرکلر نمبری ۳۳۵ مورخہ ۱۹ فروری سنہ ۱۸۵۳ء اپیل محکمہ لفٹننٹ گورنر بہادر مین مسموع نہوگی تاوقتیکہ
سوال مذکور کے ساتہہ نقل فیصلہ منسلک نہو اشتہار نمبری ۱۹۹۰ مورخہ ۲۲ مارچ سنہ ۱۸۵۶ء جو شخص
نباراضگی فیصلہ لفٹننٹ گورنر بہادر کے درخواست اپیل گذرانے تو بحضور نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل
مسموع ہوگا دفعہ ۲ چٹہی کورٹ اف ڈیرکٹر مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۵۶ نمبری ۱۲۶

باب دوم درباب جرائم

اس باب مین تین فصلین ہین **فصل اول** دربیان جرائم سنگین **فصل دوم** دربیان جرائم خفیف **فصل**
سوم دربیان مقدمات ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۴۸ء و قانون ۱ سنہ ۱۸۴۲ء

فصل اول دربیان جرائم سنگین

بموجب تفصیل مندرجہ فصل اول نقشہ ششماہی مجاریہ صاحبان صدر نظامت تینتالیس جرم ہین

۱ نمبر قتل از ٹہگان

ٹہگ اوسکو کہتے ہین کہ جرم دزدی اطفال یا قصاص کہ داخل ڈکیتی نہو بتدبیرات ہلاکت انسان تنہا یا باتفاق
دوسرون کے کرتا ہو **قانون** ۳ سنہ ۱۸۴۸ء مجرم کو پس از ثبوت جرم سزای پہانسی کی ہوگی **قانون** سنہ ۱۸۳۶ء
و قانون ۳۰ سنہ ۱۸۳۶ء

۲ نمبر قتل بہ دریا

طفل کو سمندر یا دریا مین پہینک دیا کہ نوبت مرگ پہونچی ایسے مجرم کو سزا پہانسی کی ہوگی **قانون** ۶ سنہ ۱۸۰۲ء

۳ نمبر قتل غیر اقسام مذکورہ

اسکی چند صورتین مین اول قتل عمد طفل کو گلا گهونٹ کر مار ڈالنا داخل قتل عمد ہی دفعہ ۱ قانون ۱۸۰۱ع

اگر کوئی شخص چور کو بعد گرفتار ہوجانی کی قتل کری تو قابل معافی نہین بلکہ مجرم قتل عمد قابل سزا ہوگا رپورٹ

نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۴۹ لیکن اگر کوئی شخص دزد کو بحالت فرار یا ہنگام پہر دی گرفتاری

اوسکی قتل کری قاتل بیگناہ متصور ہوگا مقدمات قتل مین سزا پہانسی کی نہدی جاویگی تاوقتیکہ لاش نہ ملے

اور اوسکی شناخت بخوبی نکیجاوی صرف ہڈیونکا ملنا کافی نہین رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۸۲

شریک واردات قتل خواہ شریک وقت وقوع یا قبل وقوع یا بعد وقوع واردات ہو دورہ سپرد ہونگا

اور سزا چودہ برس تک ہوسکتی ہی رپورٹ نظامت جلد دوم صفحہ ۲۷۳ راز داری اگرچہ جرم ہی لیکن نہ

مثل شرکت کی بلکہ سزا مستوجبہ صاحب مجسٹریٹ بلا سپردگی کر سکتی ہین لیکن اگر اوسی جرم کی قاتل یا شریک بہی

ماخوذ ہون تو ضرور ہی اونکی دورہ سپردگی راز دار لازم آویگی رپورٹ نظامت عدالت نمبری ۱۰۱۵ مورخہ

۵ نومبر ۱۸۳۶ع جس شخص پر جرم قتل ثابت ہو ہر چند وہ عذر کری کہ مین نی مقتول کی درخواست کی موجب قتل کیا

تو بہی سزا پہانسی کی پاویگا دفعہ ۳ قانون ۸ سنہ ۱۷۹۹ع ہیچ مقدمات قتل کی اگرچہ اوسکی قوا آلہ قتل بہم پہونچاکر

صاحب مجسٹریٹ کی پاس بہیجا جاوی ضمن ۱ دفعہ ۴ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ع دسرکلر نمبری ۴۵ مورخہ ۱۶

جولائی سنہ ۱۸۳۶ع جو شخص مجرم اخفای واردات قتل ہو مستوجب دو سو روپیہ تک جرمانہ کا ہوگا اور درصورت عدم

ادای زر جرمانہ سزا وار قید چہہ مہینی کا ہوگا دفعہ ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع و عدالت سرکلر کمشنر نمبری ۸۰۵ مورخہ

۴ جولائی ۱۸۲۹ع

نظائر صدر نظامت

ایک مجرم نی اپنی طفل نوزائیدہ کو چہوڑ دیا کہ وہ مر گیا اوسکو حبس دوام ہوئی رپورٹ صدر نظامت جلد دوم

صفحہ ۲۲۰ ایک مقدمہ مین بعلت واقفیت قتل بعد ارتکاب جرم کی اور اخفای علم کی مجرم کو چودہ برس قید

کی سزا ہوئی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۳۷۲ ایک مجرم قتل کی نسبت ثبوت جرم ناقص تہا تجویز ہوئی کہ

حکم رہائی اس شرط پر نہین دیا جا سکتا کہ اگر ما بعد پہر شہادت مزید پائی جاوی تو مجرم لائق مواخذہ ہوگا رپورٹ

جلد پنجم صفحہ ۲ چند مجرمون نی مفصل مین اقرار قتل کیا اور پہر عدالت مین انکار کیا اور سوای اقبال مفصل

اونکی صریح شہادت اور کچہہ نہ تہی مگر قرائن سی گمان قوی ہوا لہذا اوسکو حبس دوام باشقت بعبور دریای شور

ہوئی پہر چند کہ چوری نی رہائی دی تہی رپورٹ جلد ششم صفحہ ۱۴ ایک عورت کا مقدمہ جو مجرم قتل عمد

ماخوذ تھی بسبب اسکی کہ وہ حاملہ قریب جننی کی تھی جیلخانہ مین تجویز ہوا صاحبان صدر نی اس تجویز کو فسخ کرکی
صاحب جج کو ہدایت کی کہ بعد فراغت حمل کی مقدمہ مذکور صاحب موصوف ازسرنو عدالت مین تجویز کریے
رپورٹ جلد ششم صفحہ ۳ مجرمان قتل نی روبروی صدر امین اعلی ذی اختیار مجسٹریٹ کی نسبت غیر کافی ہونی
ثبوت کی رہائی پائی یہہ تجویز معقول سمجھی گئی اسلیی کہ درصورت بہم پہونچنی ثبوت زائد کی اون مجرمونکی پہر تحقیقات
ہوسکتی ہی الا اگر اوسی ثبوت اول پر سپرد ہوکر رہائی پاتی تو اونکی تحقیقات مکرر نہوسکتی رپورٹ جلد ششم صفحہ ۲۴

قتل اتفاقی

قتل اتفاقیہ یہہ ہی کہ ایک شخص بندوق ایک جانور پر چلاتا تھا آدمی کو لگ گئی یا ایک شخص تیر پہینکتا تھا
خود چل گیا اور کسی شخص کو لگ گیا کہ اوسکی صدمہ سی مرگیا اگر صاحب مجسٹریٹ بسبب عدم ثبوت جرم کے
قابل سزا نجانین تو رہا کرین ورنہ دورہ سپرد کرین کنسٹرکشن نمبری ۶۱۷ مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۸۳۱ع صاحب
سشن جج ایسی مقدمات مین مختار ہین کہ اگر تحقیقات سی مجرم کا کوئی ارادہ خلاف آئین یا ارتکاب جرم
کا ظاہر نہو کچہہ سزا کا حکم نہ دین دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۱ع

نظائر

ایک شخص کو صاحبان عدالت نی رہائی دی اسلیی کہ مجرم نی اقرار کیا کہ وقت شب گشتی کی دہوکہ مین مار ڈالا اور گواہ سی
جو اس مقدمہ مین ایک ہی تہا اوسکا بیان تصدیق ہوا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۶۷ ایک شخص کو ایک شخص نی
مار ڈالا ثابت ہوا کہ وقت چلانی گولی کی جنگلی جانور کی طرف اوس شخص کی لگ گئی صاحبان کورٹ نی رہائی
دی اگرچہ نقیبت نی مستوجب سزا ئیت کا تجویز کیا تہا رپورٹ جلد ۴ صفحہ اول

قتل اکراہ

یہہ وہ قتل ہی کہ کوئی شخص بحکم اپنے آقا کی بدین خوف کہ درصورت انکار اپنی مارے جانی کا احتمال ہو کسی شخص کو
مار ڈالی ایسا شخص حسب احکام لائق سزا ہی اور وہ شخص کہ جسکی خوف سی شخص مجبور شدہ نی ارتکاب کیا ہو قابل
سزا ہی نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۰۱

قتل خطا

یہہ وہ قتل ہی کہ مجرم نی ارادہ قتل اوسکا کیا اور دہوکی سی اور کسیکو مار ڈالا ایسا مجرم لائق اوسی سزا کی ہی
کہ جو درصورت قتل اوس شخص جسکی ہلاکت کا ارادہ تہا جلد اول صفحہ ۵۲ و ۲۰۷ و ۳۰۹ اور ایسی صورت

مین سزا پہانسی کی پاویگا دفعہ ۲ قانون ۱۸۳۰ء

قتل قابل الجوازہ

یہہ وہ قتل ہی کہ کوئی شخص چور کو بحالت چوری یا وقت مقابلہ بحالت گرفتاری قتل کری جلد اول صفحہ ۲۲
یا بحالت زنا زوجہ اور اوسکی آشنا کو قتل کری صفحہ ۱۳ جلد اول

نظائر

ایک مجرم نی اقبال کیا کہ مینی متوفی کو اوس حالت مین قتل کیا کہ وہ میری آقا کی جورو سی جماع کیا چاہتا تہا رہائی دی گئی اور قتل جائز سمجہا گیا جلد اول صفحہ ۲۴۰ ایک شخص نی ایک شخص کو غضبناک ہو کر قتل کیا اس سبب سی کہ اوسنی ہمشیرہ کی ساتہہ پلنگ پر پایا رہائی پائی جلد اول صفحہ ۴۷ ایک شخص نی ایک شخص کو جو کہ اوسکی بہائی کی جورو کی ساتہہ حرام کاری کر رہا ہی بضربات لہٹہہ مار ڈالا دو برس قید ہو گیا بلا مشقت جلد ۵ صفحہ ۶۵
ایک عورت نی واسطی بچانی اپنی عصمت کی ایک شخص کو مار ڈالا رہائی پائی قتل جائز سمجہا گیا جلد ۳ صفحہ ۲۳۳
واضح ہو کہ پیشگاہ حکام صدر نظامت سی ایسی مقدمات مین مجرم سزا سی بری بہی ہو گئی ہین اور سزا بہی پائی ہی اصل باعث اسکا یہہ ہی کہ بموجب قول امام ابو حنیفہ اون اشخاص کو مار ڈالنا جائز ہی یا تو در حالت ارتکاب فعل پکڑی جاوین یا کسی رشتہ دار قریب یا کنیزک سی فعل شنیعہ کرنی پر آمادہ ہون اگر در حالت ارتکاب فعل شنیعہ کی نہین دیکہا گیا تو واسطی جواز قتل کی یہہ بات ضرور ہی کہ وہ شخص بیچ گہر شوہر یا ولی یا رشتہ دار عورت کی کہ جسکی حفاظت مین وہ عورت رہتی ہو پکڑا جاوی جلد اول صفحہ ۴۷ لیکن اون مقدمات قتل مین جسکا ارتکاب ایسی حالت مین نپایا جاوی اور حاکم شرع دیت تجویز کری وہان حاکم عدالت بجای دیت قید کا حکم دیگا ❊

۴ نمبر مجروحی بعد قتل

اگر کوئی شخص خلاف قانون اور عداوۃً ارادہ زخمی کرنی یا کسی عضو کو نقصان پونہچانی یا اور کسی طرح کا بدنی نقصان کرنیکا کری یا مجروح کری یا عضو کاٹ لی یا اور کسی طرح کا نقصان جس سی احتمال جان ہو پونہچاوی اوسکو بجز پہانسی اور سب سزا ہو سکتی ہی دفعات ۴ و ۵ قانون ۱۸۰۳ء جس شخص پر زخمی کرنا عمداً یا بارادہ ہلاکت ثبوت ہو جاوی تو وہ پانسی قید چودہ برس کی با مشقت و زنجیر و بید دیگی دفعہ ۳ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۹ء
جب تک انجام مجروحی کا بالتحقیق دریافت نہو جاوی عدالت سشن مین مقدمہ سپرد نہو اور اگر بعد سپردگی مجروح مرجاوی تو صاحب سشن جج کو چاہی کہ صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین کہ مجرم کو از سر نو بعلت قتل سپرد کرین

دفعہ ۸ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ء و کنسٹرکشن نمبری ۵۰۸ مورخہ ۳ جون سنہ ۱۸۳۰ء

نظائر صدر نظامت عدالت

ایک عورت نے اپنے شوہر کو اس مضمون کا اقرارنامہ لکھدیا کہ اگر مجکو بدکاری کی حالت مین دیکھو تو تجکو اختیار ہے کہ میری ناک یا اور کوئی عضو کاٹ لے چنانچہ شوہر نے اوسکو بحالت بدکاری پکڑا اور اوسکی ناک کاٹ لی جس وقت کہ عورت نے دعوی کیا تو شوہر کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۹۶ ایک شخص نے اپنی چچی بیوہ اور اوسکی آشنا کی ناک کاٹ ڈالی اوسکو سات برس کی قید بقید جلای وطن ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۳۴۷

نمبر ۵ قتل شبہ عمد

اگر کوئی شخص مجرم قتل شبہ عمد کا ہو تو سزای قید با مشقت سات برس تک اور دو برس بعوض بید بینیگا صاحب سشن سے ہوگی اور اگر زیادہ سزا دینا منظور ہو استصواب صدر نظامت سے کرنا چاہیے دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۷۹۳ء و دفعہ ۷ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ء و دفعہ ۷ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ء و دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء * جس شخص پر قتل شبہ عمد ثابت ہو ہرچند وہ عذر کرے کہ مین مقتول کو اوسکی درخواست کی بموجب قتل کیا تو بھی سزا پھانسی کی پاویگا دفعہ ۳ قانون ۸ سنہ ۱۷۹۹ء جو شخص بارادہ قتل ایک شخص کے کسی دوسرے شخص کو مار ڈالے کہ جسکی وقوع سے اوسکو پھانسی ملتی سزای پھانسی پاویگا دفعہ ۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۰۱ء جو شخص بہ ارادہ کرنے اوسی جرم کے کہ جسکی وقوع ہونے سے وہ مستوجب سزای پھانسی کا ہو مرتکب قتل شبہ عمد کا ہو سزای پھانسی کی پاوے گا دفعہ ۳ قانون ایضاً اس جرم کا مجرم ضمانت پر رہ سکتا ہے دفعہ ۹ قانون ۹

نظائر صدر نظامت عدالت

دو برقندازون نے ایک چور کو ناحق کئی ضرب تلوار سے مار ڈالا دو برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۶۳ ایک شخص پر ازروی شرع شریف قتل شبہ عمد بلا ارادہ ثابت ہوا صدر سے رہائی ہوئی اس لیے کہ اقرار اوسکا کہ اوسنے شبہ سے کئی لاٹھیان مارین تھین کہ وہ مر گیا گواہان مقدمہ سے ثابت ہوا رپورٹ صدر نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۶۷ ایک شخص کی زوجہ سے کئی آدمیون نے فعل شنیعہ کیا اور اس بی عزتی کی باعث اوسکی درخواست پر شوہر نے اوسکو قتل کیا مجرم کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ اول ایک مجرم قتل شبہ عمد نے اول تو ایک شخص کی زوجہ سے زنا کیا جس باعث اوس شخص نے اپنی زوجہ کو ہلاک کیا اور بعد اوسکی اپنی جان بچانے کی واسطے اوس شخص یعنی شوہر کو مار ڈالا اس

علت مین مجرم کو دو برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۹ ایک شخص نے ایک شخص کو جبراً اپنا بوجھہ اوٹھوانیکے واسطی اوسکو ہلاک کیا مجرم کو سات برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۶۳ چند اشخاص آپسمین خفگی اور لڑائی کرکے مرتکب قتل ہوئی اوس علت مین تین برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۴۳ و ۱۶۰ ایک مجرم کو دردیچ کی بیماری مین چارپائی پر پڑا تہا اپنی جورو پر کہ اوسنے گالی دی تہی ایک چہوٹی چوبی پھینک کر ماری جسکی صدمہ سے وہ مر گئی مجرم کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت صفحہ ۱۵۵ جلد ۳

۶ نمبر ڈکیتی معہ قتل

ڈکیتی اوسکو کہتے ہین کہ کوئی شخص بارادہ چوری کی دن یا رات کو مسلح نکلے یا معہ جماعت مسلح از راہ جبر کسی شارع عام یا شہر یا گانون یا قصبہ یا حویلی یا دیرہ یا کشتی مین کسی جگہہ چوری یا بقصد چوری بکار یا کچھہ مال لوٹ لی ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳ع اور جو شخص جرم ڈکیتی معہ قتل مین ماخوذ ہو اوسکو سزا پہانسی کی ہوگی ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳ع دزدی ابناخانہ وتعرض ساتہہ پولس کی ڈکیتی متصور ہے نظامت عدالت رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۳۸ ایسے مقدمہ ڈکیتی معہ قتل مین چند اشخاص ماخوذ ہوے مگر یہہ نہ معلوم ہوا کہ قتل کسنے کیا تہا ہو یا کون سرگروہ تہا سب پہانسی کی سزا سے بچ گئے اور حبس دوام پائی جلد ۲ صفحہ ۳۸ ایک مقدمہ ڈکیتی معہ قتل مین بہت آدمی ماخوذ ہوے سرگروہ کو دو امی قید و بعض کو چودہ برس و بعض کو سات برس رپورٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۱۷۹

۷ نمبر ڈکیتی معہ تشدد

تشدد یہہ ہے کہ ڈاکون نے مالک کو کچھہ ایذا دی مثلاً گرم تیل مین ڈالا یا اور تشدد کیا جس سے خطرہ جان ہو جیساکہ ڈاکہ والی واسطی دریافت مال کے کرتی ہین یا گہر مین اگ لگادی ہو ایسے مجرم کی سزا دائم الحبس بعبور دریای شور ہے اور سرگروہ ایسی واردات کا قابل سزای پہانسی کی ہے ضمن ۵ دفعہ ۴ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع ضمن ۳ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع و صاحبان صدر نظامت درصورت مناسب کے بموجب ضمن ۵ دفعہ ۴ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع کی سزا چودہ برس قید و دو برس بعوض سیدہ بہی کر سکتی ہین

۸ نمبر ڈکیتی معہ مجروحی یا ضرر جسمانی

گلا گہونٹنا یا کوئین مین گرا دینا کہ جس سے احتمال ہلاکت ہو اسی مین داخل ہے مجرم قید کیے جاوین

بمیعاد ۱۴ برس و دو برس بعوض بید دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۲۵ء و دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء

۹ نمبر ڈکیتی بلا وقوع شدائد

مجرم سزای چہ دہ برس و دو برس بعوض بید پاویگا دفعہ ۳ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۲۵ء و دفعہ ۳ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۲۵ء اگر مجرم گرفتار ہوین اور ثابت ہو کہ بقصد ڈکیتی کی نکلی تہی الاقبل از ارتکاب گرفتار ہو جاوین تو قید کیے جاوین اوس میعاد تک کہ زیادہ سات برس نہو ضمن ۴ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۸ء اور یہہ جرم اقدام و سعی گنا جاویگا اگر بلا زبان پولیس یا چوکیدار پر ثابت ہو جاتا ہمراہ گروہ ڈاکون کے یا اونکی نکلنی مین اغماض کرنا وہ گرفتار ہوان قبل از واردات تو مادام الحیات قید ہونگے دفعہ ۵ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۴۳ء

۱۰ نمبر ڈکیتی بر دریا معہ قتل

دیکہو حکم نمبر ۶ کا وہی سزا اسکی ہے

۱۱ نمبر ڈکیتی بر دریا معہ مجروحی یا ضرر جسمانی

دیکہو حکم نمبر ۸

۱۲ نمبر ڈکیتی بر دریا بلا وقوع شدائد

دیکہو حکم نمبر ۹

۱۳ نمبر رہزنی معہ قتل

رہزنی اوسے کہتے ہین کہ کوئی شخص راہ مین کسیکو لوٹ لیوے اور ایسا مجرم لائق پہانسی کے ہے ضمن اول دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء ایسے مجرمونکو سزای دوام حبس دی گئی ہے جلد دوم صفحہ ۲۲ و ۲۱ و ۲۶۴

۱۴ نمبر رہزنی معہ مجروحی یا ضرر جسمانی

مجرم ہم لائق سزای جسم قید بعبور دریای شور ہے ضمن ۴ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء ایک مجرم نے اپنی ہمراہی فقیر نی کو جنگل مین بعد زدوکوب بارادہ ہلاکت لوٹ لیا اور اوسکو مردہ جانکر وہین چہوڑ گیا مجرم کو ۱۴ برس کی محبس علی پور مین قید ہوئی جلد دوم صفحہ ۲۱۹ ایسے مجرم رہزنی معہ مجروحی بقصد قتل کو سزای ۱۴ برس کی ہوئی جلد ۵ صفحہ ۱۵۲

۱۵ نمبر رہزنی بلا وقوع شدائد

مدعا علیہ اس جرم کا قابل سزای ۱۴ برس قید و دو برس بعوض بید کے ضمن ۵ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء

ایک مجرم نے ایک سڑک پر ایک لڑکی سے ایک گھنٹی دفعۃً چھین لی بے انکہ پہلے سے دھمکاوے یا جبر کرے اوسکو یوم رہزنی سے تین برس کی قید ہوئی جلد اول صفحہ ۲۶۹ ایک اسپ سوار مجرم رہزنی نے سزای حبس دوام پائی جلد دوم صفحہ ۱۷ ایک مجرم کو گردن پکڑ کر اور نیچے گرا کر زیورات مدعی کے اوتار لینے مین سات برس کی قید ہوئی جلد دوم صفحہ ۳۴ و ۳۵ ایک مجرم بعلت ہمراہ جانے چار شخص مسلح کے بجرم چھین لینے ایک گھوڑے کے ایک شخص سے آٹھ برس کو قید ہوا جلد سوم صفحہ ۶۴

۱۶ نمبر نقب زنی معہ قتل

تعریف نقب زنی کی یہہ ہے کہ کوئی شخص بقصد چوری کے کسی وقت انبار خانہ یا مکان حفاظت یعنی پکے مکان یا کچے مکان یا ڈیرہ یا کشتی مین پہاڑ کے یا جبر کر کے یا توڑ کے گھسے اور یا اس کام مین مدد کرین یا مشورہ مین شریک ہوون یا قصد جرم مین تحریک کرین یا تدبیر بتاوین سب مجرم نقب زنی کے متصور ہونگے ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون اول ۱۸۱۸ء ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء و دروازہ کو اوبہار کے یا مکان کی چھپر کو اوٹھا کے مکان مین گھسے رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۰۷ مجرم جرم مذکورہ کا پھانسی پاویگا ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۱۸۱۸ء مدعاعلیہ حوالات مین رہیگا

۱۷ نمبر نقب زنی معہ مجروحی یا ضرر جسمانی

مدعاعلیہ مادام الحیات قید بعبور دریای شور ضمن ۴ ایضاً اگر خوف ہلاکت نہووے تو چودہ برس قید اور دو برس تعوض بید ضمن ۵ ایضاً واضح ہو کہ مقدمات نقب زنی مین جسمین صدمہ بدنی ہوا اور تین شخص مسلح سے زائد کی جانب سے وقوع مین آئی ہو تصریح اسباب کی چاہیے کہ صدمہ بوقت داخل ہونے یا بعد اوسکے ہوا اسلیے کہ بحالت اولی جرم ڈکیتی مین لکھا جاویگا و بحالت ثانی نقب زنی ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۱۷۲

۱۸ نمبر نقب زنی بلا وقوع شدائد

اسکی دو صورتین ہین نقب زنی معہ چوری زائد از صد روپیہ دوم صد روپیہ یا کم از صد روپیہ صورت اول مین مدعاعلیہ دورہ سپرد ہوگا اور سزا چودہ برس قید و دو برس تعوض بید پاویگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء اور صورت دوم مین دو برس قید و ۳۰ بید کی عوض ایک برس یعنی جملہ تین برس سزا پاویگا ضمن ۵ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء مگر احتیاط رکھنا چاہیے کہ اگر ایسے جرم کی نسبت چند جرائم

نقب زنی چوری کی دائر ہوں اگر تعداد کل کی زیادہ سو روپیہ سے ہو جاوے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۲
قانون ۲ ۱۸۳۴ع یا مجرم سابقاً بعلت نقب زنی یا چوری یا اور جرم سنگین کی ماخوذ ہو کر سزایاب ہوا یا نہایت
بدوضع و بدمعاش ہو یا قصور چوکیدار و عملہ پولس سے سرزد ہوا ان سب حالات میں اگرچہ نقب زنی معہ چوری کم
از صد روپیہ ہو تو بھی مجرم دورہ سپرد ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۳۴ع اگرچہ چوکیدار کسی اور موضع کا
ہو اور جرم کسی اور جگہہ میں کیا ہو جہاں کہ حفاظت کی واسطے تعینات نہ تھا تب بھی دورہ سپرد ہوگا صرف لحاظ
اسبات کا چاہیے کہ حالت ماموری عہدہ پر اوس سے جرم سرزد ہوا ہو کنسٹرکشن نمبری ۴۸۳۷ مورخہ ۱۵ جنوری
۱۸۳۵ع واضح ہو کہ مراد اس سے کہ مدعا علیہ سابقاً چوری کی علت میں ماخوذ ہو گیا ہے یعنی اگر مدعا علیہ سابق میں
بعلت چوری پانچ روپیہ یا چھہ روپیہ کی ہوا ہو تو بھی دورہ سپرد ہوگا یا نہیں اس لیے تصریح کی گئی ہے کہ چوری سابق
کم دس روپیہ سے نہو یعنی مدعا علیہ چوری دس روپیہ یا زائد میں ماخوذ ہو چکا ہو تب دورہ سپرد ہوگا دفعہ قانون
۲ ۱۸۳۴ع اگر ناقب سابق میں بعلت چوری شیشکی ماخوذ ہوا ہو تو ضرور دورہ سپرد ہوگا کنسٹرکشن نمبری ۳۷۱۲
مورخہ ۲۷ مارچ ۱۸۴۲ع صاحب مجسٹریٹ اگر ناقب کو لائق زیادہ تر سزا کی جانیں تو باوجود نہونے اسباب
مسروقہ صد روپیہ کے بھی دورہ سپرد کر سکتے ہیں ایسی نقب زنی میں جس میں کہ کچھہ تشدد نہوا ہو عملہ پولس ذات اخذ بخیر
تکرار نگی مگر بایا عرضی مدعی سادہ کاغذ پر گذری یا بحکم صاحب مجسٹریٹ صادر ہو سرکلر نمبری ۳۰ مورخہ
۲۱ دسمبر ۱۸۳۳ع و کنسٹرکشن نمبری ۱۳۵۸ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۴۲ع و دفعہ ۲ قانون ۱ ۱۸۳۳ع
ایک مقدمہ میں عملہ پولس نے بلا گذرنے عرضی مدعی کی اور حکم خاص مجسٹریٹ کی تحقیقات کری مقدمہ مرتب کیا
اسلیے مقدمہ کالعدم متصور ہوا نظامت عدالت رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۳۵

۱۹ نمبر چوری معہ قتل

مدعا علیہ قابل پھانسی کے ہے ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۱۱ع

۲۰ نمبر چوری معہ قتل اطفال لطمع زیور

اگر خون بھی طفل کا ہوا ہو تو پھانسی پاویگا ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۱۱ع اور لڑکی کو کنوئیں
میں ڈال دیا مگر زندہ نکلا تو حبس قید ہوگا بعبور دریای شور دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۱۱ع

۲۱ نمبر چوری معہ مجروحی یا دیگر صدمہ بدنی

مدعا علیہ دائم الحبس بعبور دریای شور یا میعاد قید جو کہ زائد ۱۴ برس سے ہو ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ع

۲۲ نمبر بذریعہ زہر دینے یا کہلانے دیگر اشیای ہوش ربا کے

جن مقدمات مین مجرمون نے اشیای زہر آمیز بدین غرض کہلائین ہون کہ درحالت بیہوشی انکا مال لوٹ لین خواہ وہ شخص زندہ رہے ہون یا مرگیے ہون مقدمہ واسطے استصواب نظامت عدالت کی بہیجا جائیگا ضمن ۴ دفعہ ۸ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء کنسترکشن نمبری ۶۵ ۳ مورخہ ۷ مئی سنہ ۱۸۳۲ء یہہ حکم اون اشیای منشی سے متعلق نہین جنسے مخاطرہ ہلاکت نہوا لاپروقت سپردگی صاحب مجسٹریٹ اوس شے منشی کا نام لکہنے مین احتیاط کرین سرکلر آرڈر نمبری ۴۳۸ مورخہ ۲۴ مارچ سنہ ۱۸۴۱ء و سرکلر نمبری ۶۴ مورخہ ۱۸ استمبر سنہ ۱۸۴۲ء چند مجرمون نے بعلت کہلانے اشیای منشی چند اشخاص کو جس باعث سے وہ تہوڑی دیر تک بیہوش رہے اور اونکا مال چرالیا سزا دوام حبس کی پائی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۶۸ و جلد دوم صفحہ ۱۴۰ ایک مجرم نے ایک شے منشی بارادہ بیہوش کردینے مدعی کے پلائی تاکہ اوسکا مال چرالیوے ہرچند نوبت چوری کی نہ پہنچی تہی آٹہہ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۲۵۹ ایک مجرم نے بغرض چرانے ایک لڑکے کی شے منشی کہلائی اوسکو سات برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت صفحہ ۳۵۹ جلد دوم ایک مجرم نے بعلت رازداری کہلانے شے زہرآلود کے چند مسافرونکو اور بعلت لوٹنے اونکے درحالت بیہوشی سزا قید چودہ برس معہ جلای وطن پائی رپورٹ نظامت عدالت صفحہ ۱۷ جلد چہارم

۲۳ نمبر چوری دیگر اقسام

یہہ مراد اوس چوری سے ہے جسمین قتل یا جراحت یا صدمہ بدنی نہوا ہو اور اسمین چند صورتین ہین اول یہہ کہ مال مسروقہ زائد ہو تین سو روپیہ سے ایسی حالت مین دورہ سپرد ہوگا اور سزا چودہ برس تک ہوگی ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ء دوم مال مسروقہ کی تعداد کم ہو تین سو روپیہ سے یا سوا تین سو کے ہو مگر زیادہ ہو پچاس روپیہ سے مدعاعلیہ کو دو برس قید اور ایک برس بعوض بید کی سزا ہوگی ضمن ۵ دفعہ ۸ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۸ء سوم مال مسروقہ کم از پچاس یا تا پچاس روپیہ ہو تو چہہ مہینے قید اور چہہ مہینے اور بعوض بید ضمن ۵ دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ء آدہ برس روز بعوض بید جملہ ڈیڑہ برس دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ء و دفعہ اول اکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۳۴ء چہارم جبکہ مجرم جرم متذکرہ صورت سوم کا نابالغ ہو تو سزا بید خفیف کہ زیادہ دس ضرب سے نہو دیجاوے دفعہ ۲ اکٹ ۳ سنہ ۱۸۴۴ء پنجم جبکہ مجرم صورت سوم کا نوکر مسروق منہ کا ہو یا آگے بعلت چوری و نقب زنی مین سزا پائی ہو یا منجملہ چوکیداران عملہ پولیس کے

ہون یا جرم چوری مویشی مین ماخوذ ہوں تو مجرم دو برس قید اور ایک برس بعوض بید جملہ تین برس قید
کیا جاویگا ضمن ۳ دفعہ ۳ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع **ہشتم** مدعا علیہ دو یا کئی مقدمات مین کہ جسکی تعداد
زیادہ پچاس روپیہ و کم تین سو روپیہ ہو تو جملہ تین برس قید کیا جاوے ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۲۴ع
و ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع اگر آقا کا مال نوکر خفیہ لیجاوے تو چوری ہے رپورٹ نظامت
عدالت جلد ۵ صفحہ ۱۱۶۵ ایک شخص پر جرم چوری بعض اشیاء مملوکہ اوسکی سوتیلی مان کا ثابت ہوا
دو برس کو قید ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۴ صفحہ ۹۳۶ واضح ہو کہ تشخیص قیمت مسروقہ کی
کسطرح پر کرنا چاہیے اگر صاحب مجسٹریٹ مالک کی کلام کو جو بحلف لیا گیا ہو راست جانین تو بیان اوسکا
کافی ہے ورنہ تحقیقات مناسبہ عمل مین لاوین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۳۰ مورخہ ۲۹ جولائی سنہ ۱۸۳۶ع اور واضح
ہو کہ چوری کی مقدمات مین صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مجرم پر جرمانہ کا حکم جو بقدر نقصان کی عائد ہوا ہو صادر
کرکے جسکا مال چوری گیا ہو اوسکو دلادین اور یہ جرمانہ بذریعہ قرقی و نیلام کی مدعا علیہ سے وصول کیا جاویگا قانون
۱۶ سنہ ۱۸۱۶ع حاکمون کو لازم ہے کہ موقع مناسب پر اسکی تعمیل کرین تاکہ مظلوم کو بھی اوسکی نقصان کا معاوضہ
ملے دفعہ ۷ اسرکلر نمبری ۱۰۳ مورخہ ۲ جنوری سنہ ۱۸۵۵ع مگر لحاظ رکھین کہ ایسا نہو کہ اسکی اجرای سے اشخاص
مفسدین اپنے دعوی قلیل کو زیادہ ظاہر کرین اور اشخاص بیگناہ پر تہمت جھوٹی لگاوین دفعہ ۱۰ ایضاً اور
صرف جرمانہ عائد کرنا کافی نہین ہے بلکہ اوسکا وصول کرانا ضرور ہے دفعہ ایضاً

۲۴ نمبر چوری مویشی معہ قتل

مجرم پھانسی پاویگا ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع

۲۵ نمبر چوری مویشی معہ مجروحی یا دیگر صدمہ بدنی

مجرم دائم الحبس بعبور دریای شور ہوگا ضمن ۴ ایضاً لیکن اگر مجروحی مین قصد قتل کا نہو تو ۱۴ برس
قید اور دو برس بعوض بید ضمن ۵ ایضاً

۲۶ نمبر چوری مویشی بلا وقوع تشدد

اس کی تین صورتین ہین جبکہ قیمت زائد از سہ صد روپیہ ہو تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور ۱۴ برس تک قید
دفعہ ۴ قانون ۴ سنہ ۱۸۲۲ع جبکہ قیمت کم تین سو روپیہ سے ہو یا تین سو روپیہ ہو تو دو برس قید اور ایک برس
بعوض بید ضمن ۴ دفعہ ۳ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع جبکہ چند مقدمات چوری مین کہ جسکی تعداد مین سو روپیہ سے

زیادہ ہوجائے تو بھی دورہ سپرد ہوگا ورنہ مجسٹریٹ تین برس کو قید کرینگے ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ع
لفظ مویشی مین ٹٹو و بھیڑ و گدہا و بکری وغیرہ جانور پالتو داخل ہین کنسٹر کشن نمبری ۹۹۴ مورخہ
۵ دسمبر سنہ ۱۸۳۵ع

۲۷ نمبر چوری اطفال بغرض بردہ فروشی

اگر لڑکی ۱۲ برس کی چوری کی ہو تو مدعا علیہ چھہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دیوے تو چھہ مہینے اور
قید بلا جرمانہ بعوض معافی محنت جرمانہ دفعہ ۲ قانون ہفتم سنہ ۱۸۱۱ع و سرکلر نمبری ۲۲۹ مورخہ ۱۹ ام
مارچ سنہ ۱۸۳۲ع مدعا علیہ ضمانت پر رکہا جاویگا اگر یہہ سزا کافی نہو تو صاحب مجسٹریٹ مقدمہ کو دورہ سپرد
کرین اور اجلاس سشن جج سے سات برس قید اور دو برس بعوض بید یا محنت و جرمانہ ضمن ۲ دفعہ ۴
قانون ۲ سنہ ۱۸۰۷ع و دفعہ ۲ قانون ہفتم سنہ ۱۸۱۹ع ایک بار لعلت نکال لیجانی اور بیچنی لڑکے کے واسطے
پیشہ طوائف کی چند شخص ماخوذ ہوئے تو پانچ برس محنت قید کیے گئے نظامت عدالت زبورٹ جلد ۴
جبکہ کوئی عملداری غیر مین چہرا کی اندر عملداری سرکار اپنی قبضہ مین رکہی بعلت رکہنی مال مسروقہ کی سزا پاوے
کنسٹر کشن نمبری ۱۳۰۵ مورخہ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۸۳۶ع ایسی مقدمہ مین محنت کی عوض جرمانہ ہوسکتا ہے چٹھی
صدر نظامت مورخہ ۱۵ مارچ سنہ ۱۸۵۲ع

۲۸ نمبر چوری اطفال بغرض کسی دوسری ارادہ سے بیچانے

یعنی واسطے بھگتیہ بنانی یا طوائف بنانی کی بموجب شرع صادر اگر کوئی شخص بجائیہ قرابت کی کسی طفل کو
بہلا کر یا اور طرح سے لیجاوے تو صاحب مجسٹریٹ کو مناسب ہے کہ ہر ایک مقدمہ کی روداد کی موافق اپنی
تجویز کو کام فرماوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۳۷ع بجواب چٹھی مین سل صاحب

۲۹ نمبر دیدہ و دانستہ لینا مال مسروقہ یا مغروقہ

مال مغروقہ اسمین داخل ہے مال ڈکیتی اور رہزنی کا مسروقہ مین داخل ہے چوری یا نقب زنی مع چوری کا
اور اسکی دو صورتین ہین ایک یہہ کہ مال مسروقہ ایسا ہے کہ صاحب مجسٹریٹ اوسکی مجرم کی خود سزا
کر سکتے ہین تو مجرم کو دو برس قید اور ایک برس بعوض بید سزا کرینگے ضمن ۴ دفعہ ۴ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع
اور اگر ایسا ہے کہ اوسکی مجرم کو دورہ سپرد کرتے تو مجرم کو دورہ سپرد کرینگے کہ اجلاس صاحب سشن سے ۱۴ برس
قید ہوگا ضمن ۲ دفعہ ایضاً اور اگر مال مغروقہ ہے تو بھی دورہ سپرد ہوگا ایضاً مگر واضح ہو کہ یہہ جرم

ایسا مختلف ہے کہ اسباب کا صحت سے تعین کرنا دشوار ہے اسلیے صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ بخوبی تنقیح کرین کنسٹرکشن نمبری ۶۶۴ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۳۱ء اور یہہ جرم دو طرح پر ہے ایک یہہ کہ وقت خریدنے کے معلوم تھا کہ یہہ مال مسروقہ ہے یا مغصوبہ اور دیدہ و دانستہ خرید کیا دوسری یہہ کہ خریدار وقت خرید کے آگاہ نہ تھا مگر بعد چند روز کے مطلع ہوا اور نہ مال کو پھیر دیا اور نہ اطلاع اسکی اہلکاران پولیس کو کی ضمن ۴ دفعہ ۴ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء جرم دوم بہ نسبت اول کے خفیف ہے صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مطابق تشخیص کے سزا کرین اور یہہ بھی اختیار ہے کہ اگر خریدار یا قابض مال مسروقہ کے ذمہ کوئی قصور صاف عائد ہوتا ہو تو حسب تجویز اپنے مطلق سزا کرین سرکلر نمبری ۵۱۲ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۸۱۹ء اگر مال شتہ کسیکے پاس برآمد ہوے تو صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین بھیجا جاوے کہ صاحب موصوف قابض سے دریافت کرین کہ وہ کیونکر قابض ہوا اگر وہ کیفیت سبب اطمینان حاکم بیان کرے تو صاحب مجسٹریٹ مال کو قرق کرکے اشتہار واسطے حاضری دعویدار کے اندر میعاد چھہ مہینے جاری کرینگے ضمن ۸ دفعہ ۱۱ قانون اول ۱۸۱۱ء اگر دعویدار کوئی حاضر ہوا اور قابض ثابت نکر سکے کہ اوسنے بطریق جائز ایسے مال کو حاصل کیا تو بعد انقضاے میعاد اشتہار ضبط ہوگا ضمن ۱۰ ایضاً گیرندہ مال مسروقہ ماخوذ ہو سکتا ہے اگرچہ چور لا معلوم ہو بلکہ وقوع چوری کا ثابت ہو ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۱۲ ۱۸۱۸ء کنسٹرکشن نمبری ۳۳۱ مورخہ ۱۲ اگست ۱۸۱۳ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۷ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۸۱۵ء حصول زر سرقہ مطابق دفعہ ۷ قانون اول ۱۸۱۱ء جو نسبت لینے اسباب و مویشی و زیور وغیرہ اشیاے مسروقہ و مغصوبہ ہے قابل سماعت نہین ہے کنسٹرکشن نمبری ۲۱ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۱۸ء اگر ثابت ہو کہ کوئی مال زر مسروقہ سے خرید ہوا ہے تو مال مذکور مسروق منہ کی حوالہ کیا جاسکتا ہے کنسٹرکشن نمبری ۳۰۴ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۳۱ء یہہ جرم قابل ضمانت ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۳۷ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۳۹ء

۳۰ نمبر لانا غلامونکا عملداری کی باہر سے اور بیچنا یا خریدکرنا اونسے غلامون کا

اگر کوئی شخص کسی صوبہ واقع عملداری سرکار یا غیر سے غلام بغرض تجارت لاوے یا ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ مین لیجاوے تو وہ غلام آزاد متصور ہوگا اور لانے والے بعلت فروخت کرنیکے مستوجب قید چھہ مہینے اور جرمانہ دو سو روپیہ یا اوس چھہ مہینے قید کی ہونگی دفعہ ۳ قانون ۱۰ ۱۸۱۱ء و دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۳۲ء اگر کوئی شخص کسیکو اپنا غلام قرار دیکر اوس سے خدمت لینے کا دعویدار ہو تو اوسکا دعوی ممالک محروسہ سرکار کی عدالت دیوانی

یا فوجداری مین مسموع نہوگا دفعہ ۲ قانون پنجم ۱۸۲۳ء دیکھنا چاہیے فصل ۷ ۲۰۲ و ۳ قانون ۱۰ مذکورہ بالا صرف خرید اون غلامون سے متعلق ہے جو ملک غیر سے لائے جاتے نہ کہ اون غلامون سے جو اپنی ملک کے ہون دفعہ ۳ قانون ۱۰ ۱۸۱۱ء و سرکلر نمبری ۱۴۱ مورخہ ۵ اکتوبر ۱۸۱۲ء

۳۱ نمبر خانہ جنگی معہ قتل شبہ عمد

خانہ جنگی اوسے کہتے ہین کہ فریقین کی طرف سے وقوع مین آوے اور سزا مجرمان کی پانچ برس سے سات برس تک معہ محنت یا بلا محنت و دو برس بعوض بید دفعہ ۲ قانون ۱۸۲۳ء ۱۷ اگر صاحب سشن جج لائق زیادہ سزا کے جانین تو مقدمہ معہ وجوہات صدر نظامت مین بھیجدین الضاً مناسب ہے کہ سپردگی بعلت خانہ جنگی معہ قتل عمد نہو لیکن بعلت خانہ جنگی معہ قتل شبہ ہو مگر اوس حالت مین کہ باعث حالات سنگین اسباب کا اشتباہ ہو وے کہ نوبت بقتل عمد پہنچی تو البتہ سپردگی بعلت اول قتل عمد و بعلت ثانی خانہ جنگی معہ قتل شبہ عمد کے چاہیے سرکلر نمبری ۵۰ مورخہ ۲۷ نومبر ۱۸۲۳ء کچھ خواہ مخواہ ضرور نہین ہے کہ مقدمہ خانہ جنگی مین طرفین دورہ سپرد کیے جاوین کنسٹرکشن نمبری ۸۲۷ مورخہ ۶ اپریل ۱۸۳۳ء مدعا علیہ ضمانت پر رہیگا

۳۲ نمبر خانہ جنگی معہ شر و فساد عظیم

خانہ جنگی کی دو صورتین ہین اول یہہ کہ جراحت شدید یا صدمہ بدنی یا اور کوئی امر کہ موجب زیادتی جرم کا ہو وقوع مین آیا دوم یہہ کہ وقوع مین نہین آیا صورت اول مین مقدمہ دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۵ قانون اول ۱۸۲۳ء مقدمات شکستگی استخوان و مضروبی شمشیر مین ضرور نہین ہے کہ خواہ مخواہ دورہ سپرد کیے جاوین بلکہ بلحاظ آلہ ضرب صرف مطابق کیفیت و وسعت زخم کی خواہ دورہ سپرد کرین یا خود سزا دین سرکلر نمبری ۲۳ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۳۴ء صورت دوم مین پھر دو قسمین ہین اول یہہ کہ خانہ جنگی بنسبت اراضی یا پیداوار کے ہوئی ہو دوم یہہ کہ نہوئی ہو صورت اول مین مجرم ایک برس تک با یا بلا محنت و زنجیر قید اور دو سو روپیہ جرمانہ و بحالت عدم ادا ایک برس اور قید دفعہ ۳ قانون ۸ ۱۸۲۹ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۵۴ مورخہ یکم جون ۱۸۳۵ء ایسے مقدمات مین صاحب مجسٹریٹ کو عوض محنت کے جرمانہ لینا جائز ہے ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ء اور بید کی سزا اس جرم مین نہین دی جاسکتی ہے دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۲۵ء اور صاحب مجسٹریٹ دونو برس قید کا حکم یکبارگی نہین دے سکتے کنسٹرکشن نمبری ۷۴۳ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۸۳۳ء جب پہلے پہل حکم قید کا با محنت ہو تو دوسرے سال بھی جو بعوض جرمانہ کے ہے ویسے ہی محنت کرنی ہوگی اور عوض دونو سال کی محنت کے

بموجب دفعہ ۳ **قانون** ۲ ۱۸۲۳ع کی جرمانہ لینا جائز ہے **کنسٹرکشن** نمبری ۹۷۲ مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۳۶ع
صورت دوم کہ خانہ جنگی نسبت اراضی یا اوسکی پیداواری کی ہو ایسی صورت مین چھہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ
یا چھہ مہینے اور قید **دفعہ ۱۹ قانون** ۹ ۱۸۰۷ع **صرف** اشتباہ ترغیب یا اغماض پر سزا نکیجاویگی **سرکلر** نمبری ۶۳
مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۸۳۳ع **جو** زمیندار کہ خانہ جنگی ہونیسے فائدہ اوٹھاوے صرف بحالت ثبوت ترغیب یا اغماض کی سزا
پاویگا **کنسٹرکشن** نمبری ۶۱۹ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۳۱ع مدعا علیہ ضمانت پر سپرد کیا جاویگا **واضح** ہو کہ یہہ مقدمہ صرف
وہی ہے جس خانہ جنگی مین کوئی امر مثل مجروحی شدید و ہنگامہ شدید وغیرہ کی سرزد ہوا ہو اور جسمین سزا سنگین دیجاوے
ورنہ مقدمات خفیفہ بہ نمبر ۵ حرف الف درج ہونگی

۳۳ نمبر زد و کوب معہ مجروحی یا دیگر صدمہ بدنی

اگر زد و کوب مین نوبت مجروحی یا مضروبی شدید یا استخوان شکنی کی یا کاٹنے ناک استرہ وغیرہ سے پہونچے
تو ایسا مقدمہ اس مد مین داخل ہوگا **دفعہ ۶ سرکلر** ۲۶۲ مورخہ ۴ مئی ۱۸۵۵ع **اگر** نوبت استخوان شکنی یا زخم شمشیر
کی پہونچی تو مقدمہ حد سماعت صاحب مجسٹریٹ سے خارج نہین ہوسکتا ہے **صاحب** موصوف کو اختیار ہے کہ خود اگر
مناسب جانین تجویز کرین یا سپرد صاحب سشن جج کی فرماوین **سرکلر** نمبری ۳۵ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۴۴ع و **سرکلر**
نمبری ۱۰۲ مورخہ ۲۵ جنوری ۱۸۴۲ع **استرہ** سے ناک کاٹنے کی سزا مجسٹریٹ کرسکتے ہین چٹھی نظامت عدالت بنام سشن جج
گورکھپور مورخہ یکم مئی ۱۸۴۲ع **مقدمات** زد و کوب سنگین مین مجسٹریٹ و سشن جج کی اجلاس سے موافق
قوانین مروجہ کی سزا ہوگی **قانون** ۹ ۱۸۰۷ع و **قانون** ۳ ۱۸۲۳ع **ایسے** مقدمات مین جسمین کہ نقصان جسم
پہونچے یعنی کسیکو مجروح کرے یا کوئی عضو کاٹ لے اور صدمہ بدنی پہونچاوے تو اوسکو بجز پھانسی کی اور سزا ہوسکتی
ہے **دفعہ ۴ دہ قانون** ۷ ۱۸۳۱ع **ایک** عورت نے اپنے شوہر کو اقرار نامہ لکھدیا کہ اگر مجھکو بدکاری کی حالت مین
دیکھے تو تجھکو اختیار ہے کہ میری ناک یا اور کوئی عضو کاٹ لے چنانچہ بحالت بدکاری اوسکے شوہر نے ناک اوسکی کاٹ لی
شوہر کو پانچ برس کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۹۶ **ایک** شخص نے اپنی جوروا
اور اوسکی آشنا کی ناک کاٹ لی سات برس قید معہ جلاوطن کی سزا پائی رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۲۷ **ایک**
شخص نے ایک لڑکی کو اوسکی درخواست سے خوبہ کیا اور اوسکی صدمہ سے لڑکا مرگیا مجرم کو دو برس کی قید ہوئی رپورٹ
جلد سوم صفحہ ۱۷ **ایک** شخص نے چور کی جو اوسکی گھر مین گھسا تھا بقصد چوری کی کان کاٹ ڈالی مجرم نے رہائی پائی
اس لیے کہ یہہ امر داخل جرم نہ ٹہرا رپورٹ جلد سوم صفحہ ۲۶۲ **ایک** شخص نے اپنی جورو کو لوہے کی سیخ سے داغ دیا

کر دیا چودہ برس قید ہوئی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۲۲۴

۳۴ نمبر آتش زنی شدید

دورہ سپرد ہوگا و سزای قید سات برس با محنت و زنجیر و دو برس بعوض بید ہوگی دفعہ ۲ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ء اور اگر ازراہ عداوت و کینہ کسی گھر مین کوئی بہ نظر جلنے آدمیونکی آگ لگاویگا اور کوئی جل جاویگا تو مجرم جان سی مارا جاویگا دفعہ ۲ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۳۴ء اور اگر کوئی شخص بارادۂ ضرر و نقصان کسی کے گھر و مخزن و مکان عبادت خانہ یا اور کسی اصطبل و مکان و گودام و مسکن شاگرد پیشہ یا دوکان یا جاے رکھنی غلہ یا تجارت گاہ یا کارخانہ مین ازراہ عداوت کے آگ لگاویگا خواہ وہ مکان اوس وقت اوسکی قبضہ مین ہو یا دوسریکی قبضہ مین تو مجرم بشرطیکہ سنگین ہوے جرم کے دائم الحبس ہوگا یا حسب تجویز صاحب سشن جج کی سزا پاویگا دفعہ ۱۲ ایضاً اگر کوئی شخص ازراہ عداوت انبار خانون یا جہان کہ گھنی بوئی جاتی ہین یا گھاس بیچی جاتی ہے یا کسی جھاڑی یا جنگل یا درختون یا پودون کی آگ لگاویگا تو دورہ سپرد ہوگا اور دوام حبس تک سزا پا سکتا ہے دفعہ ۲۰ ایضاً

۳۵ نمبر آتش زنی خفیف

اگر قصداً بغیر نیت سے کسی گانون یا بلدہ یا مکان وغیرہ مین آگ نہ لگائی ہو تو اندازہ جرم بلحاظ مقاصد تخفیہ مجرم اور تاثیر عمل کی خواہ واقع ہوئی یا ممکن ہے راے صاحب مجسٹریٹ پر منحصر ہے یعنی اگر سزای مندرجہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء کو کافی سمجھین تو بموجب اوسکی عمل کرین یعنی مدعا علیہ کو چھہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دی تو چھہ مہینے اور قید اور اگر بلحاظ اسکے کہ کسی آدمی کی جان کو خطر ہو یا مال بیش قیمت تلف ہو یا سا اوسکی کوئی اور کام جو موجب ازدیاد جرم کا ہو واقع ہوا ہو صاحب مجسٹریٹ مناسب جانین تو مقدمہ دورہ سپرد کرین لیکن ایسی مقدمات مین وجوہات سپردگی اور تجویز سزا کی اپنی اختیار سے درج کرین اور اگر ایسی وجوہات درج نہونگی تو سپردگی منسوخ ہوگی نظامت عدالت رپورٹ جلد پنجم جون [illegible]ء پولیس کو اختیار نہین ہے کہ درصورت آتش زنی ناگہانی کی تحقیقات کرے تا وقتیکہ آتش زنی قصداً کی نالش نہو سرکلر نمبری ۵۵ مورخہ ۱۵ جولائی ۱۸۳۳ء کسی شخص کو اختیار نہین ہے کہ اپنی مکان مین آگ لگا دیوے باوجودیکہ اپنے ہمسایونکو پہلی سے مطلع کرچکا ہو نظامت عدالت رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۲۳۱

۳۶ نمبر جعلسازی یا چلانا دستاویز یا کاغذ جعلی

جو شخص کہ خود یا کسی دوسرے کی معرفت ازراہ دغا و فریب دوسرے کی نقصان کی لیے کاغذ وثیقون کے تحریر مین یا طبعی مین بناوے یا اوسکی مراتب بدل ڈالے یا ایسے کاغذ اور وثیقون پر دستخط یا مہر جعلی ثبت کرے یا کاغذ اسٹامپ بناوے یا ان امور کا باعث ہو تو وہ مجرم اس جرم کا متصور ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۸۰۳ دفعہ ۹ سرکلر نمبری ۴۸۴ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۳۸ء یا ازراہ فریب دستاویزات و اسٹامپ وسکہ یا نوٹ مصنوعی جاری کرین یا کوئی شخص کام مین لاوے یا خراب کرے یا خرچ کرے یا پٹواری کاغذات حساب کتاب کو تبدیل یا جہوٹ یا خراب کرے یا نقول غلط یا مصنوعی یا خراب دیوے تو یہی داخل جعلسازی ہے دفعہ ۲ قانون ۱۸۱۸ء یا سکہ سرکاری کو کاٹین یا ریتی سے ریتین یا سوراخ کرین یا گہس ڈالین یا اور طرح سے خراب کرین یہہ بہی داخل اس جرم کے ہے دفعہ ۹ و ۱۰ قانون ۷ ۱۸۱۸ء یا عہدہ داران سند بستانی دفتر سرکاری کو خلاف قانون تبدیل یا ترمیم کرین یہہ بہی جعلسازی مین داخل ہوگی سرکلر نمبری ۷۵ مورخہ ۴ نومبر ۱۸۱۹ء یا کوئی شخص دستاویز مصنوعی بغرض اپنی فائدہ کی داخل کرے کہ یہہ جرم دیدہ و دانستہ جاری کرنا دستاویز جعلی ہے نظامت عدالت رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۴۵۴ بعلت جعلسازی کی تین برس اور بعلت جعلسازی سکہ یا نوٹ سرکاری کی سات برس قید ہو سکتی ہے ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۷ ۱۸۱۸ء چار صورتین جو بموجب قانون ۱۸۰۳ و قانون ۱۸۱۸ء و قانون ۲ ۱۸۳۸ء و سرکلر نمبری ۷۵ اوپر بیان ہوئی ہین مجرم اونکی دورہ سپرد ہونگی بموجب احکام قوانین متذکرہ صدر کے جو شخص کہ بلا وجہہ موجہہ کے کوئی نسکہ یا کاغذ اسٹامپ جعلی اپنی قبضہ مین رکہتا ہو اوسکی قیمت برابر نام کا چہار چند جرمانہ لیا جاویگا در صورت عدم ادائی کی چہہ مہینے قید ہوگا اگر جرمانہ وصول ہو تو نصف گوئندہ کو دیا جاویگا دفعہ ۱۱ قانون ۷ ۱۸۱۸ء بعلت اجرای دستاویز جعلی کی سزا معین نہین ہے لہذا نظامت عدالت سے استفسار کرنیکی حاجت نہین ہے نظامت عدالت رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲۴۴ و ۳۸۳ غیر شخص کی مہر صرف اپنی خرچہ مین رکہنا ایسا جرم نہین ہے جسکی سزا مطابق قوانین مروجہ کے کیجاوے ایضاً جلد ۳ صفحہ ۱۵۳ نالشی جعلسازی قابل سماعت نہین ہے تاوقتیکہ دستاویز جعلی پیش نہ کیجاوے ایضاً صفحہ ۱۴۱ اگر کوئی حاکم دیوانی کا کسی مقدمہ جعلسازی مین تحقیقات کرنا چاہے اور اختیار مجسٹریٹی نرکہتا ہو تو مجرمونکو بحوالات معہ تمامی کاغذات مقدمہ جعل کی بحضور صاحب مجسٹریٹ کی بہیجدے اور صاحب مجسٹریٹ مقدمہ لیکر تحقیقات کرنا شروع کرینگی اور بغیر ایسی صورت کی یعنی بلا سپردگی صاحب مجسٹریٹ حاکم عدالت دست اندازی نکرینگی دفعہ اول و دوم

قانون اول ۱۸۲۱ء سپردگی بعلت جعلسازی مرتو مقدمه دیوانی بلا اجازت عدالت مذکور جائز نہین ہے نظامت عدالت ریپورٹ جلد ۳ صفحہ ۲۰۳ حکام مال مثل حکام دیوانی ہین دفعہ ۲ قانون اول ۱۸۲۱ء داروغه پولیس کو خواہ مخواہ ضرور ہی کہ نالش جعلسازی جو اوسکی روبرو بحلف پیش کی گئی ہو سماعت کری سرکلر نمبری ۲۰۳ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۲۴ء کلندرہ سپردگی مقدمہ جعلسازی و تغلب و تصرف وغیرہ مین فہرست جمیع دستاویزات تحریری کی جو بطور ثبوت منجانب قیدی یا برخلاف قیدی پیش کیجاوین مندرج ہونا چاہیے سرکلر نمبری ۲۱۱ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۸۳۶ء صرف بحالت رکہنے ضمانت جعلی کی سزا نہین ہو سکتی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۶ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۲۴ء

۲۳ نمبر بنانا سکہ قلبی یا چلانا اوسکا

بیان اسکا باب سپردگی الذکر یعنی جعلسازی مین ہوگیا اوسباب کو دیکہنا چاہیے فروخت کرنا سونا و چاندی مصنوعی کا اس جرم مین داخل نہین ہے اسلیے کہ وہ فریب ہی اور سزا فریب کی دیجاویگی کنسٹرکشن نمبری ۹۴ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۸۱۰ء داروغہ پولیس کو اختیار ہی کہ بشرط خبر معتبر کی اشخاص متہم بسکہ زنی کی خانہ تلاشی کری اور سکہ مع آلات و مجرم کو بحضور صاحب مجسٹریٹ کی روانہ کری دفعہ ۱۷ قانون ۱۸۱۷ء مقدمات جعلسازی سکہ یا اسٹامپ سرکاری یا پرامیسری نوٹ یا بنگ نوٹ مین صاحب سشن جج حکم تشہیر و ۳۰ بید و جلاوطن یا سات سال تک صادر کرینگے خواہ چودہ برس کو جلاوطن کرینگے ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۱۷ ۱۸۱۷ء جن شخصون پر صرف علت دیدہ و دانستہ جاری کرنا سکہ قلب یا دستاویز جعلی ثابت ہو با مشقت و زنجیر قید بہی ہو سکتا ہی کنسٹرکشن نمبری ۸۹۹ مورخہ ۱۲ اسمبر ۱۸۳۴ء درحالت عدم موجودگی کسی شخص کی اوسکی مختار مقررہ کی اجازت سی کسی دستاویز پر اوسکی دستخط ثبت کرنا داخل جعل نہین ہی رپورٹ جلد اول صفحہ ۲۵۳ ایک محرر متعلقہ کارخانہ نیل کو بعلت بدل ڈالنی بعض دستاویزات بنظر فریب دہی اپنے آقا کی سات برس کو قید ہوئی رپورٹ جلد اول صفحہ ۳۶۵ قانون ۷ ۱۸۱۸ء کے روسی خواہ مخواہ لکہا جانا دستاویز کا واسطی لاحق ہونی جرم مصنوعیت کی ضرور نہین ہی صرف جعلی مہر کا لگانا یا کافی ہی گو کاغذ سادہ ہو جلد ۲ صفحہ ۳۵۵ و ۴۰ ہم از انجا کہ ہندوستانیون مین لکہدینا تاریخ ماقبل یا مابعد کا دستاویزات مین مروج ہی صاحبان نظامت اس امر کو دلیل ثبوت جعل نہین قرار دیتی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۳۶ ایک محرر تہانہ نی بنظر اخفای اپنی قصور کی بجای برقنداز کی جمعدار بنادیا یعنی اصل مین برقنداز کو واسطی تحقیقات

ایک مقدمہ چوری کی بھیجا تھا کہ اوسکو جمعدار بنا دیا تھہ امر داخل جعل سمجھا گیا مگر بہایت خفیف محرر بدلنی دانسکو چھہ مہینی کی قید ہوئی جلد دوم صفحہ ۹۹ ایک شخص نی ایک تمام رسید کرایہ کو اسطرح پر بدل دیا کہ وہ شمسل رسید زر واجب بموجب ڈگری عدالت کی معلوم ہونی لگی سات برس قید ہوا جلد دوم صفحہ ۲۱۰ آرہ اسجا کہ قانون کی موافق جرم جعل کیواسطی سزای کمتر کی حد نہین ہی اسلیی استصواب کرنا صاحبان نظامت عدالت سی واسطی تحقیقات سزا کی ضرور نہین جلد دوم صفحہ ۲۴۴ ایک شخص نی چپراسی عدالت دیوانی کی وضع بناکر ایک حکمنامہ جعلی کی مدعی کو گرفتار کیا تین برس کی قید ہوئی صرف داخل کرنا دستاویز جعلی کا واسطی ایسی شخص کی کہ جسکا فائدہ اوس سی ظاہر کرنی مین ہو واسطی ثبوت اس امر کی کافی ہی کہ اوسنی باوصف واقفیت جعل کی اوسکو داخل کیا جلد دوم صفحہ ۴۵۴ ایک ڈگریدار معہ وکیل ومختار اپنی کی بعلت محو اور بدل ڈالنی تاریخ ڈگری کی بنظر سبیل اجرای اوسکی کی دو برس قید ہوا جلد ۳ صفحہ ۲۸ ایک شخص نی خزانہ سرکاری سی روپیہ لیکی کسی اور کی نام سی رسید لکھدی اس جرم مین اوسکو چھہ مہینی کی قید ہوئی جلد ۵ صفحہ ۹۵ ایک شخص نی ضمانت نامہ سادہ کاغذ پہ داخل کیا ہدایت ہوئی کہ کاغذ اسٹامپ پر داخل کری تب اوسنی بعینہ نقل اوسکی معہ نام گواہان اسٹامپ کی کاغذ پر کردی ثابت ہوا کہ بلا ارادہ فریب کی نقل کردی ہی یہہ داخل جعل متصور نہوا جلد ۵ صفحہ ۱۰۵ ایک نقل نویس کچہری سرکاری نی ایک عرضی مدخلہ کسی شخص غیر جو بید رخواست نقل کی دی تھی ایک ایسی کاغذ کا نام درج کر دیا جسکی نقل خود نقل نویس کو لینا منظور تھی وہ نقل نویس مجرم جعلسازی قرار پاکر ایکسال کو قید ہوا رپورٹ نظامت جلد ۵ صفحہ ۱۲۴ ایک شخص نی ایک قید کو روبرو ایک حاکم فریباً دستخط کرانی مین تین سال کی قید معہ مشقت وزنجیر ہوئی جلد ۵ صفحہ ۳ سپردگی صاحب مجسٹریٹ کی ایک مقدمہ جعلسازی مین ہوئی جو کہ اثنای تحقیقات مقدمہ دیوانی مین ہوئی تھی اور صاحب مجسٹریٹ نی بلا اجازت حاکم دیوانی اوسکی تجویز کی تھی تحقیقات سپردگی بی ضابطہ ٹہری جلد ۵ صفحہ ۲۰۳

۳۸ نمبر دروغ حلفی یا ترغیب دہی دروغ حلفی

حلف دروغ اوسی کہتی ہین کہ کوئی شخص قصداً وبغور تامل اظہار دروغ بحلف یا اقرار زبانی بعوض حلف نسبت کسی امر متنازعہ مقدمہ کی بحضور عہدہ دار سرکاری جسکو اوسکی لینی کا اختیار حاصل ہو دیوی ضمن اول دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۴۰ع حلف دروغی کی دو صورتین ہین اول یہہ کہ ایک اظہار جو بحلف وبرو عہدہ دار مختار لینی حلف کی دیا ہوا اور پھر دوسرا اظہار بحلف اوسکی خلاف نسبت کسی امر موثر نتیجہ مقدمہ کی دیوی ایسی صورت مین

علت بموجب نمونۂ ذیل کی لکھی جاویگی (**علت** دروغ حلفی نسبت اسکی مدعا علیہ فلان تاریخ کو دیدہ و دانستہ وقصداً از روی اقرار جو بجای حلف لیا گیا باجلاس فلان اسطرح مظہر ہوا اس مقام پر خلاصہ پہلے اظہار کا لکھا جاوی اور پہر فلان تاریخ کو از روی اقرار کی جو بجای حلف کی لیا گیا دیدہ و دانستہ وقصداً باجلاس فلان اسطرح پر مظہر ہوا (**اس** مقام پر خلاصہ دوسری اظہار کا لکھا جاوی) اور یہہ اظہارات نسبت ایک امر موثر نتیجہ مقدمہ کی ایک دوسری سی مخالف ہین **سرکلر** نمبری ۲۵۰۷ مورخہ ۲۳ جولائی ۱۸۴۶ء **صورت دوم** یہہ ہی کہ اظہار ایک شخص نی بحلف دیا اور وہ اظہار جہوٹ تہا اور ثابت ہوا کہ قصداً دیدہ و دانستہ یہہ اظہار دروغ دیا اور ایسی صورت مین علت حسب نمونۂ ذیل لکھی جاویگی (دروغ حلفی نسبت اسکی کہ مدعا علیہ فلان تاریخ کو از روی اقرار کی جو بجای حلف کی لیا گیا بحضور فلان کی مظہر ہوا کہ اس مقام پر وہ بیان جسمین دروغ حلفی ہوئی لکھا جاوی یہہ اظہار دروغ ہی اور دیدہ و دانستہ قصداً بہ نسبت ایک امر موثر نتیجہ مقدمہ کی دیا گیا) **سرکلر** مذکورہ صدر چاہیی کہ وقت و جگہہ و عدالت جہان حلف دروغ وقوع مین آیا ہو علت مین مندرج ہو **نظامت** عدالت رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۱۲۹ **اگر** گواہ قرابت مندی سی جہوٹ انکار کری اور اگر قرابت مندی بخوبی ثابت ہو تو ایسا انکار دروغ بہ نسبت ایک امر موثر نتیجہ مقدمہ کی حلف دروغ ہی چٹہی اسسٹنٹ جج گورکہپور مورخہ ۱۰ مئی ۱۸۴۷ء **اظہار** دروغ حلف دروغ نہین ہی بشرطیکہ اظہار مذکور بخلاف ضابطہ قلمبند ہوا ہو **نظامت** عدالت جلد اول صفحہ ۱۳۸ و جلد ۲ صفحہ ۸۰ **ایضاً** منجانب ایسی شخص کی جسکو اختیار لینی حلف کا نہو **ایضاً** جلد اول صفحہ ۳۲۶ و ۳۸۶ و جلد ۲ صفحہ ۱۵۴ او جلد ۳ صفحہ ۱۷۱ و ۲۱۲ **جو** شخص کہ حلف دروغی کری یا کراوی دورہ سپرد ہوگا **قانون** ۲ ۱۸۳۲ء **جو** شخص کہ دورہ سپرد ہوا اوس سی صرف حاکم سپرد کنندہ ضمانت لیسکتا ہی **دفعہ ۵ قانون** ۲ ۱۸۳۲ء **دروغ** گوئی نسبت روانگی شراب ملک غیر مین حلف دروغی ہی علی ہذا القیاس جو عہدہ دار سرکار کہ دیدہ و دانستہ دستاویز باطل پر دستخط کری مجرم حلف دروغ کا ہی اور سوای اسکی قابل موقوفی کی ہی **دفعہ ۹ قانون** ۹ ۱۸۴۱ء اگر کسی مقدمہ دیوانی یا مال مین حلف دروغی ہوئی تو بغیر اجازت اوس عدالت کی فوجداری مین سماعت نہو گی **دفعہ ۱۴ قانون** ۱۷ ۱۸۱۷ء و **کنسٹرکشن** نمبری ۱۲۰۶ مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۳۹ء اور ایسی اشخاص ضمانت پر نہ رکہی جاوینگی تاوقتیکہ حاکم تفویض کنندہ نی اجازت ضمانت لینی کی ندی ہو لیکن اگر صاحب مجسٹریٹ خود کسیکو سپرد کرین تو اونکو ضمانت لینی کا اختیار حاصل ہی **دفعہ ۵ قانون** ۲ ۱۸۳۲ء

ایسے جرم مین سزا سات برس قید و دو برس بعوض سید کی ہو سکتی ہے اور صاحب سشن کو اختیار ہے کہ سزا کم
یعنی تین برس کی دین لیکن اگر زیادہ تخفیف چاہین تو صدر کو بہیجدین دفعہ ۴ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۱ع و دفعہ
۱۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۱ع و سرکلر نمبری ۲۴۸ مورخہ ۲۹ ستمبر سنہ ۱۸۳۳ع نظائر صدر نظامت ایک شخص نے
تحریر تمسک سے کہ جو اوسکا دستخطی بنایا لکہا گیا بحلف انکار کیا اوسکو اس باعث سے رہائی ہوئی کہ اگرچہ بظاہر دستخط
کی شمول دیگر وجوہ کی احتمال قوی پیدا کرتی ہے الا بغیر وجوہ دیگر کی صرف یہہ وجہہ دلیل ثبوت کا حسب ضابطہ کی
نہین ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۱۳ ایک مجرم علت حلف دروغی ہدین وجہہ بری ہوا
کہ اوس سے بغلطی ایک مقدمہ مین جسمین وہ ماخوذ تہا ایک شخص نے روبرو صاحب مجسٹریٹ کی ایک عرضی دی
اور اوسکا مضمون بحلف تصدیق کیا جسمین درج تہا کہ مال مندرجہ ازان سائل ہے حالانکہ وہ مال حقیقت مین اوسکی
رشتہ دار کا تہا جسکی واسطے وہ اوسکا حاصل کرنا چاہتا تہا قابل سزای حلف دروغی نہ سمجہا گیا کیونکہ اظہار اوسکا عمداً
یا ہنیت فریب نہ ظاہر ہوا جلد اول صفحہ ۲۲۲ جب کوئی جہوٹا دعوی بحلف کیا جاوے اور قبل ازانکہ شخص تہمت یافتہ
کو اوس سے کچہہ نقصان پہونچا ہو لا دعوی اٹہایا جاوے ازروے شرع محمدی کی دعوی کنندہ قابل سزای حلف دروغ
کی نہین ہے صرف قابل سزای عدالت حسب رائ حاکم کی ہے جلد اول صفحہ ۲۰۸ درحالیکہ سچ یا جہوٹ حالات مظہرہ
بحلف مین شک ہو تو صرف اقبال ترغیبا جہوٹی گواہی دینے سے ثبوت بجرم حلف دروغی نہین ہوسکتا جلد اول
صفحہ ۱۴۳ ایک جہوٹا اظہار بحلف روبرو محرر عدالت دیوانی کی لیا گیا جسکو حسب ضابطہ اظہار بحلف لینے کی
اجازت نہوئی تہی تجویز ہوئی کہ یہہ امر داخل حلف دروغی نہین ہے رپورٹ جلد اول صفحہ ۳۲۶ ایک اظہار
جہوٹا بحلف روبرو محرر تہانہ بحالت موجودگی داروغہ کی ہوا داخل حلف دروغی تصور نہوا اسلیے کہ محرر کو بحالت
موجودگی داروغہ کی اظہار لینے کا اختیار نہ تہا اور داروغہ کو اختیار نہین کہ کسی دوسرے کو اجازت حلف لینے کی دیوے
جلد اول صفحہ ۳۸۶ ایک اظہار بحلف روبروی عملہ صاحب مجسٹریٹ بحالت نہ موجود ہونے کسی حاکم کی لیا گیا
داخل جرم متصور نہوا جلد دوم صفحہ ۱۵۴ جو اظہار صاحب مجسٹریٹ نے غلطی سے بحلف لیا ہو اوسمین خلاف بیانی
داخل حلف دروغی نہین ہے جلد دوم صفحہ ۱۸۰ ایک شخص نے بیان کیا کہ مین داروغہ سے واسطہ نرکہتا تہا
یہہ اظہار بحلف جہوٹ و یا مدعا علیہ نے رہائی پائی اسلیے کہ داخل نفس الامر مقدمہ کی نہ تہا جلد دوم صفحہ ۳۱۴
ایک برقنداز تہانہ نے حلف دروغی کی قیاساً معلوم ہوا کہ اپنے افسر کی دہشت سے اوسنے ایسا کہا اسلیے اوسکو
سزا بتخفیف ڈیڑہ سال کی ہوئی جلد سوم صفحہ ۹۰ ایک مجرم نے تہانہ مین بحلف اظہار دیا کہ چند شخص مجکو

پکڑ لیگئی تھی پہر ثابت ہوا اوسکی بہائی کو پکڑ لیگئی تہی وہ مجرم متصور ہو کر تین برس کو قید ہوا **جلد** چہارم صفحہ ۹۹
ایک مقدمہ چوری مین ایک گواہ صفائی نی تحلف بیان کیا کہ مین مجرم کا بہائی نہین ازانجا کہ یہہ خلاف بیانی
بغرض معتبر کرنی اپنی شہادت کے کی مجرم متصور ہو کر سزا پائی **جلد** چہارم صفحہ ۲۵۹ **جو** شخص کہ جہوٹا گواہ بذریعہ وکیل
کی عدالت مین حاضر کری گو خود موجود نہو مجرم حلف دروغی کا قرار دیا جاویگا جلد پنجم صفحہ ۶۷ **ایک** شخص کا اظہار
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۰ع مین تحلف ہوا چونکہ ایسی مقدمہ مین اجازت اظہار تحلف کی نہین ہی اسلیئی رہائی پائی جلد ۶
صفحہ ۹۳ **ایک** مقدمہ حلف دروغی مین ثابت ہوا کہ گواہ نی اظہار جو دو مرتبہ حاکم کی سامنی دیا تہا اوسکی خلاف
بیان کیا جرم حلف دروغی کا مجرم ٹہہرا مگر چونکہ قیاساً معلوم ہوا کہ دیدہ و دانستہ اوسنی یہہ حلف دروغی نہین کی
بلکہ بسبب کثرت سوالات کی سہواً اختلاف بیان کیا رہائی پائی **مقدمہ** رامی سنگہ مدعا علیہ ضلع اٹاوہ منفصلہ ۲۹ مئی سنہ ۱۸۵۵ع

۳۹ نمبر فعل شنیعہ بجبر

یہہ مقدمہ دورہ سپرد ہوگا **دفعہ ۶ قانون** ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع **اور** صاحب سشن جج ایسی مجرم کو سات برس
اور دو برس بعوض بید یا محنت و جولانہ قید کر سکتی ہین **دفعہ ایضاً** ایسا مقدمہ تحقیقات کی لیئی سپرد پولس
ہو سکتا ہی **کنسٹرکشن** نمبری ۱۱۷۴ مورخہ ۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۸ع **داروغہ** کو اختیار تحقیقات نالش زنا بجبر
جو بلا وساطت خود اون کی یہان پیش ہو حاصل ہی **کنسٹرکشن** نمبری ۱۳۶۵ مورخہ ۹ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ع **صاحب**
مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ بلا نالش بہی مقدمہ زنا بجبر کی سماعت کرین لیکن چاہیئی کہ نہایت دور اندیشی سی اور
عورت اور اوسکی خاندان کی عزت کا بخوبی لحاظ رکہین **کنسٹرکشن** نمبری ۶۷۰ مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۳۲ع
بعد داخل ہونی عرضی نالش کی مقدمہ زنا بجبر مین راضی نامہ منظور نہوگا اور اگر وہ عورت یا اوسکی اقربا
پیروی کرنی سی انکار کرین تو سرکار کی جانب سی پیروی کرنی کی لیئی حکم صادر ہوگا **رپورٹ** نظامت عدالت جلد
سوم صفحہ ۱۲۷ و **کنسٹرکشن** نمبری ۳۱۸ مورخہ ۷ جولائی سنہ ۱۸۳۲ع و نمبری ۴۰۳ مورخہ ۲۲ اگست سنہ ۱۸۳۵ع
مقدمہ زنا بجبر کا مجرم بعلت زنا ماخوذ نہین ہو سکتا **رپورٹ** نظامت عدالت جلد پنجم صفحہ ۱۴۰ **جس** حالت
مین کہ وہ عورت جسکی ساتہہ زنا بجبر ہوا ایسی صغیر سن ہووی کہ خود نالش نکر سکی تو وکیل سرکار مدعی قائم کیا جاویگا
رپورٹ نظامت عدالت جلد سوم صفحہ ۱۷۰ **بعلت** اقدام زنا بجبر کی صاحب سشن کی حضور سی سزا
ہو سکتی ہی **ایضاً** جلد دوم صفحہ ۱۸۲ و سوم صفحہ ۲۱۵

۴۰ نمبر زنا

زنا ساتھہ عورت شوہردار کی مجرم کو بشرط ثبوت دورہ سپرد کرنا پڑیگا اور سزای مجرم اجلاس صاحب سشن
سی سات برس قید اور دو برس بعوض بید ملتی ہی ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ء عورت منکوحہ بیہ
سوای اوسکی شوہر کی کسیکو اختیار نالش کا حاصل نہین ہی ضمن ۴ دفعہ ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ء صرف دو شخص
نالش کرسکتی ہین خواہ شوہر اپنی عورت پہ یا عورت اپنی شوہر پر اگر شوہر اونکا دعویدار نہو تو صاحب مجسٹریٹ
کو اختیار نہین ہی کہ سرکار کی جانب سی بنام زانی مدعی ہون کنسٹرکشن نمبری ۷۰۶ مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۳۲ء
و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۹۹ مورخہ ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۳۹ء و رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۳۲۱ و جلد
سوم صفحہ ۲۹ نالش زنا کی چاہیی کہ اول بمحکمہ صاحب مجسٹریٹ دائر ہو قابل سماعت پولس کی نہین ہی
ضمن ۲ دفعہ ۲ و ۳ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ء اگر کسی عورت ہندوستانی غیر منکوحہ سی جو کسی اہل ولایت
فرنگ کی پاس رہتی ہو کوئی طفل پیدا ہووی تو بعلت زنا کی عدالت مفصل سی ماخوذ ہوسکتا ہی لیکن اگر عورت
مذکور منکوحہ ہو تو اوسکی طفل کا مقدمہ قابل سماعت نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ۹۷۸ مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۳۵ء
ایسی نالشون مین صاحب مجسٹریٹ قبل اجرای حکمنامہ کی مقدمہ کی حقیقت حال سائل سی دریافت کرکی
اپنی اطمینان کرلین کہ شخص متہم کی ماخوذ کرنیکی وجوہات کافی پائی جاتی ہین اور اگر نالش کو دروغ سمجھین تو
قبل اجرای حکمنامہ واسطی گرفتاری شخص متہم کی گواہان مدعی کو طلب کرلین ضمن ۶ دفعہ ۳ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ء
اس قسم کی تحقیقات داروغہ پولس کی سپرد نہووی دفعہ ایضاً جو لوگ کہ زناکار ونکو چھپا رکھین گی
وہ از روی شرع شریف مستوجب سزا کی ہونگی نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۲۴ جب شخص پہ کہ نالش
فعل شنیعہ بجبر کی ہو وہ صرف بعلت زنا ماخوذ نہوگا ایضاً جلد پنجم صفحہ ۱۳۱

کسبی مین اعانت کرنا یا ترغیب دینا

کسبی مین اعانت کرنا اور مدد دینا یا اوسکو آمادہ کرنا جرم ہی اور اعانت کرنیوالا اور مدد دینیوالا مجرم قتل شبہ عمد
کا متصور ہوکر دورہ سپرد ہوگا اور حاکم دورہ کی اجلاس سی ایک میعاد تک جو کہ زیادہ سات برس اور دو برس
عوض بید سی نہو قید رہیگا ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۹ء اور اگرچہ عورت اپنی خوشی سی خود کسبی ہووی
تو بھی مدد کرنیوالا اوسکا سزایاب ہوگا سرکلر نمبری ۷ مورخہ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء صاحب مجسٹریٹ کو
اختیار ہی کہ مجرم کو حسب تجویز اپنی ضمانت پر رکھین یا نرکھین ضمن ۳ دفعہ ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۹ء اور زمینداران
وغیرہ کو بہہ بابت لازم ہی کہ ایسی حال کی اطلاع فی الفور پولس کو کرین کہ فلانی عورت کسبی ہوئی جاتی ہی بجالت

غفلت قصد اُجرمانہ دوسو روپیہ ورنہ چہہ مہینی قید جائز ہی ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ع جب
کہ عورت اپنی نشہ سی بیہوش ہوا اگر کوئی شخص زبردستی یا جبر سی ستی کر ڈالی تو مجرم قتل عمد کا متصور ہوگا اور
پہانسی پاویگا دفعہ ۵ ایضاً گشتی نمبری ۱۱۲۵ مورخہ ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۳۹ع جسکا منشا یہ تہا کہ میعاد کے
ساتہہ مشقت لینا جائز نہیں ہی منسوخ ہوا اور حکم ہی کہ محنت لینا جائز ہی سرکلر نمبری ۷۰ مورخہ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۴۴ع

۴۲ نمبر جرائم و قصور یا سوای مذکورہ بالا

فصل دوم مین تفصیل اس کی ہی وہان ملاحظہ کرنا چاہیے

۴۳ نمبر ارادہ ارتکاب کسی جرم یا قصور مذکورہ بالا کا

سزای ارتکاب اوسی قانون مین ہی جسکا ذکر بمقابلہ سزا ہے

فصل دوم دربیان جرائم خفیف

بہکا لیجانا عورت منکوحہ کا

ا نمبر حرف الف

اگر کوئی شخص کسی عورت منکوحہ کو جو اپنے شوہر کے ساتہہ رہتی ہو یا غیر منکوحہ کو جسکا سن پندرہ برس سے کم ہو نکال
لیجاوی تو سزا چہہ مہینے قید و دوسو روپیہ جرمانہ یا چہہ مہینے اور قید ہوگی دفعہ ۲ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۹ع مقدمات
سنگین دورہ سپرد ہونگی اور صاحب سشن کو اختیار ہی کہ سات برس لمحنت شاقہ و دو برس بعوض سزا
کرین دفعہ ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۳۱ع و دفعہ ۲ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۳۲ع پندرہ برس سے زیادہ سن کی لڑکیونکی
نکال لیجانے اور واسطے پیشہ طوائف کی بیچنے کے قصد کی علت مین سزا ہو سکتی ہی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۶
صفحہ ۴۴ اگر کوئی شوہر کسی پر بابت نکال لیجانے عورت کی نالش کری تو اگرچہ عورت رضامندی اپنے نکلنے مین
بیان کری تاہم سزا بہکا لیجانے والی پر ہوگی اور اگر شوہر یہہ ثابت نہ کرسکے کہ جو شخص بہکا لیگیا اکیلا قصوروار ہے
تو بہی مجرم سزا سے بری نہوگا سرکلر نمبری ۱۳۱۳ مورخہ یکم ستمبر سنہ ۱۸۵۹ع ترمیم یافتہ بموجب سرکلر نمبری ۱۶۱۸ مورخہ
۱۴ اکتوبر سنہ ۱۸۵۶ع اگر کوئی شخص بعلت نکال لیجانے عورت کی فوجداری عدالت سے سزا پاوی تو بہہ سزا
مانع ارجاع نالش مدعی عدالت دیوانی مین بابت زرخسارہ کی نہیں ہوسکتی گشتی نمبری ۱۲۵۱ مورخہ
۹ ستمبر سنہ ۱۸۳۶ع اگر کوئی شخص کسی عورت کو کسی کام کے لیے زبردستی سے نکال لیجاوی تو حسب تجویز عدالت
وہ قابل سزا ہوگا رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۳۳۲ واضح ہو کہ بہکانا یا ترغیب کا

باعث ہونا عام ہی کہ اپنی زوجہ بنانی کی واسطی یا کسی دوسرے کی زوجہ بنانی کی واسطی ہو جس صورت سے کہ ہووے
اور غیر منکوحہ مراد اوس سے ہی کہ جو کم از پانزدہ سالہ ہو در پاس اپنے ولیون یا والدین کی رہتی ہووے۔ من لعنو

حرکات خلاف قوانین آبکاری

۲ حرف الف

اگر کوئی شخص اہلکاران سرکاری سے جو واسطی گرفتاری اور ضبطی آلات و اسباب تیاری شراب یا مسکرات
ناجایز کی مصروف ہون مزاحمت کرے یا شخص گرفتار شدہ کو چھڑا لیوے یا اور کسی طرح حکام کو اس معاملہ مین کرکے
تو اوسپر ۵۰ روپیہ تک جرمانہ کیا جاوے اگر نہ ادا کرے تو چھہ مہینے تک قید رہے دفعہ ۵ و ۶ قانون ۲۱ سنہ ۱۸۴۳ع
اگر کوئی شخص بسبب حسد کی مخبری جھوٹی کرکی خانہ تلاشی کسیکی کرا دے تو مخبر مذکور دو برس تک بامحنت یا بلامحنت
قید ہوگا اور ۵۰ روپیہ تک جرمانہ اگر نہ دے تو چھہ مہینے تک اور قید دفعہ ۷ ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۴۳ع و ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۴۹ع
اگر کوئی شخص جو تابع آئین جنگی نہو کسی رسد رسان یا ہمراہی لشکر کو دیدہ و دانستہ بلا اجازت تحریری افسر کمانیر کمپو
شراب مقطر یا مخمر یا کسی طرح کی مسکرات کو لادے اور کسی سپاہی ولایتی یا کسی ایسے عیسائی کو جو ہمراہ لشکر ہووے
یا کسی سپاہی کی زوجہ کو دیوے یا بیچے یا اوسکا اقدام کرے یا مبادلہ کرے تو مجرم پر جرمانہ کیا جاوے جو پچاس روپیہ سے
تجاوز نکرے اور اگر صاحب مجسٹریٹ مناسب تجویز کرین تو مجرم قید رہے بامشقت یا بلا مشقت ایک
مہینے تک اگر دوبارہ مجرم ایسے جرم کا مرتکب ہو تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے جو زیادہ ایک سو روپیہ سے نہو اور اگر
مناسب ہو صاحب مجسٹریٹ ہو تو قید کرین ایک میعاد تک جو زیادہ تین مہینے سے نہو دفعہ ۱ و ۲ ایکٹ ۱۸
سنہ ۱۸۵۳ع کمپو یا کمپو گرد نواح کی حدود کی اندر شراب مقطر یا مخمر جو وزن مین سیر بھر یا پیمانہ کوٹ سے زیادہ ہو بلا اجازت تحریری
افسر کمان کی واسطی سپاہی یا ہمراہی لشکر کی لاوے تو لانی والے پر جرمانہ کیا جاوے جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو اگر پھر بھی مرتکب
ہو تو جرمانہ کیا جاوے سو روپیہ تک یا قید کیا جاوے تین مہینے تک بامحنت یا بلا محنت دفعہ ۳ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع
جو کسی افسر کمیشن دار کی استعمال کی لیے لاوے وہ اس سے متعلق نہین ہے دفعہ ۴ ایضاً اگر کوئی شخص اہلکاران پولیس
سے جو واسطی گرفتاری یا قرقی ایسے اشخاص کی جو حرکات خلاف حکم اس ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع کی کرتی ہون مزاحمت
کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے جو زیادہ نہو سو روپیہ سے دفعہ ۶ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع جو شراب یا مسکرات کمپو یا
حدود کمپو کی اندر وقت ارتکاب جرم ثانی اوراں پائی جاوے قرق اور ضبطی کی لائق ہے ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع اگر اہلکار
پولیس چالان مجرم جرائم مذکورہ مین تساہل کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۶ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۳ع اگر کوئی

اہلکار پولیس بحیلہ تعمیل حکم اس ایکٹ کی گرفتار کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاے جو زیادہ سو روپیہ سے نہو اور صاحب مجسٹریٹ
مجاز ہین کہ کل یا جز جرمانہ کا مظلوم کو دین **دفعہ ۷ ایکٹ ۱۳ ۱۸۵۶ء** اگر کوئی اہلکار ابکاری جسکا رتبہ
جمعدار سے زیادہ ہو کسی طرح سے سمجھے کہ شراب مقطر یا مخمر یا مسکرات و نشی ناجائز کسی جگہہ مخفی رکہی ہین تو اختیار ہے
کہ درمیان طلوع آفتاب اوس مکان کی خانہ تلاشی کرے مگر پہلے تہانہ دار کو خبر کرنا چاہیے کہ وہ خود یا کسی افسر کو
جسکا رتبہ کم جمعدار سے نہو بہیجے اور اوسکے روبرو خانہ تلاشی کیجاوے اور اگر اندر جانے کا کوئی امر مانع ہو تو کواڑ توڑ کر
جبراً گہسے **دفعہ ۱۰ ایکٹ ۱۲ ۱۸۵۶ء** جب کوئی اہلکار ابکاری عملہ پولیس سے واسطے اعانت کی درخواست
کرے تو اہلکار پولیس کو لازم ہے کہ اعانت کرے اور اگر بلا عذر اعانت نکرے یا انکار کرے تو صاحب مجسٹریٹ کی
تجویز سے جرمانہ جو پانسو روپیہ سے زیادہ نہو ہوگا **دفعہ ۶۵ ایکٹ ۲۱ ۱۸۵۶ء** عملہ پولیس کو اختیار ہے ضبطی
و تلاشی افیون ناجائز و گرفتاری ایسے مجرمونکی **دفعہ ۵۹ ایضاً** بعد وقوع معاملہ چوبیس گہنٹہ کے اندر کیفیت
مفصل بنسبت گرفتاری یا ضبطی یا تلاشی اپنے افسر کو لکھ بہیجے اور اشخاص گرفتار و اشیاے منضبطہ کو جتنا جلد ہو سکے
صاحب کلکٹر کے حضور مین روانہ کرے **دفعہ ۶۰ ایضاً** اگر کوئی اہلکار ابکاری کا جو تعمیل اس ایکٹ کی کرتا ہو
مزاحم ہووے تو صاحب مجسٹریٹ جرمانہ جو پانسو روپیہ سے زیادہ نہو کر سکتے ہین **دفعہ ۶۴ ایضاً** جو اہلکار متعلقہ
ابکاری کیفیت گرفتاری کسی شخص یا مال یا تلاشی کی بعد وقوع ۲۴ گہنٹہ کے اندر نگذرانے یا غفلت سے کسی شخص گرفتار شدہ
کو حکام مناسب کے پاس پہنچانے مین دیر کرے یا چہوڑ دے یا مجرم کے بہاگ جانے مین چشم پوشی کرے تو وہ عہدہ سے موقوف ہو
اور دو سو روپیہ تک جرمانہ لیا جاے اگر جرمانہ وصول نہو سکے تو عوض اوسکے تین مہینے تک قید رہے **قانون ۲۵ ۱۸۵۶ء**
دفعہ ۹ منجملہ جرمانہ جو بعلت رکہنے یا بنانے یا بیچنے شراب یا مسکرات ناجائز غیر افیون کے وصول ہو اور جو روپیہ اشیاے
منضبطہ کی نیلام سے ملے نصف اوسکا اوس اہلکار کو ملیگا جسنے مجرم کو گرفتار کیا اور نصف مخبر کو اور در صورت
نہ وصول ہونے جرمانہ کی صاحبان کمشنر معرفت صاحبان بورڈ ریونیو و نمک و افیون ہر مقدمہ مین دو سو روپیہ تک
کی انعام کی سفارش کر سکتے ہین **قانون ۵ ۱۸۶۲ء دفعہ ۱۵** اگر کوئی اہلکار ابکاری بیع فروخت یا تیاری
شراب یا مسکرات ناجائزہ کی چشم پوشی کرے تو اوسکو وہی سزا ہوگی جو مجرم کو جسکی مقدمہ مین اوسنے چشم پوشی
کی ہو **قانون ۵ ۱۸۶۲ء دفعہ ۱۶** اگر صاحب مجسٹریٹ کے روبرو کوئی اہلکار ابکاری بعلت بلا ضرورت
یا بنظر تکلیف دہی کسی شخص کا اسباب گرفتار کرلے تو قید دو برس تک با مشقت یا بلا مشقت اور پانسو روپیہ
تک عوض جرمانہ کی چہ مہینے کی قید علاوہ برین آئین عامہ کی رو سے اور سزا بہی دے سکتے ہین اور اوس سے ہرجہ لوا دے سکتے ہین

قانون ۲ ۱۸۲۴ء **دفعہ** ۷ **ایکٹ** ۳ ۱۸۴۴ء لمقدمہ رم یا تیاری رم شراب بارادہ لیجانی ضلع غیر کی جو شخص عمداً جھوٹ بولی یا دوسری سی جھوٹ بلواوی تو وہ شخص حلف دروغی کرنی یا کرانیکا مجرم سمجھا جاویگا اور جو اہلکار سرکاری ایسی نظائر پر با وصف واقفیت دروغگوئی اپنی دستخط ثبت کریگا وہ وہی سزا پاویگا جو جھوٹ بولنی والی کو ملیگی اور عہدہ سرکار سی معزول کیا جائیگا **قانون** ۶ ۱۸۴۱ء **دفعہ** ۹ **ایک** نقل رجسٹر اسامی اور مقام اہلکاران متعینہ گماشتون افیون کا ہر سال صاحب جج اور مجسٹریٹ اور کلکٹر سے گورنمنٹ مین بھیجا جائیگا اور اوس اثنای مین جو کچھ تبدل ہوا ہوگا درج کیا جائیگا **قانون** ۱۳ ۱۸۱۶ء **دفعہ** ۲۷ **بعد** موسم بوئی جانی پوست کی صاحب اجنٹ افیون جسقدر جلد ممکن ہو ایک فہرست کاشتکارون کی جن سی اقرارنامہ لیا گیا ہو صاحب مجسٹریٹ اور کلکٹر کی پاس بھیجدین **قانون** ۱۳ ۱۸۱۶ء **دفعہ** ۱۱ **نقول** ایسی فہرستونکی صاحبان مجسٹریٹ اور کلکٹر اپنی اپنی توابعین پولس اور ابخو کی پاس بھیجدین تاکہ اون اشخاص کو پوست نہ بونی دین جنکی نام درج فہرست نہین **قانون** ۱۳ ۱۸۱۶ء **دفعہ** ۱۹ **زمینداران** قسم اول اور اونکی توابعین اور اہلکاران ہندوستانی متعینہ صاحب کلکٹر رنبو جو عمداً اور جانکر اطلاع کاشت ناجائز پوست کی دینی مین غفلت کرین بوقت ثبوت صاحب کلکٹر کی حکم سی فی بیگہ عدہ جرمانہ کی مستوجب ہونگی **قانون** ۱۳ ۱۸۱۶ء **دفعہ** ۳۲ و ۳۳ **صاحب** مجسٹریٹ یا دیگر حکام جسکو اطلاع کاشت ناجائز پہنچی فوراً خبر اوسکی صاحب کلکٹر رنبو کو کردین **قانون** ۱۳ ۱۸۱۶ء **دفعہ** ۳۴ **زمیندارونکو** اختیار گرفتاری ایسی پوست ناجائز کا ہی جو اونکی علاقہ کی حد مین پیدا ہو مگر اوس گرفتاری کی رپورٹ قریب تر پولس یا اہلکار رنبو کو کردین **قانون** ۱۳ ۱۸۱۹ء **دفعہ** ۳۸ **صاحبان** مجسٹریٹ کو اختیار بند کرنی دکاکین معینہ فروخت مسکرات کا نہین الا اختیار سماعت مقدمات بدنظمی یا دیگر جرائم یا بدوضعی آبکار یا اوسکی توابعین کا حاصل ہی **قانون** ۱۰ ۱۸۴۳ء **دفعہ** ۳۲ **صرف** کھلا رہنا دوکان مسکرات کا دیرتک بطور بدنظمی قابل سزا نہین الا اگر بسبب کھلی رہنی دوکانکی اوقات ممنوعہ مین کوئی بدوضعی عائد ہو تو طریق آبکار کا بدوضع سمجھا جاویگا اور علت بدوضعی مین اوسکی سزا ملیگی **کنسٹرکشن** نمبری ۵۴۳ مورخہ یکم جولائی ۱۸۴۴ء **صاحبان** مجسٹریٹ تمامی اضلاع کو لازم ہی کہ جو بھٹی شراب کسیکی بطور ولایت بنائی اور مستعمل کیجائی اوسکی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کلکتہ کو کردین **قانون** ۲ ۱۸۳۰ء **دفعہ** ۲ **جو** شخص موافق رواج ولایت کی بلا اجازت بھٹی شراب کی بناوی یا تیار کری تمام شراب اور بھپکی اور دیگر مال منقولہ متعلقہ کارخانہ ضبط ہوگا اور فی گیلن دو روپیہ کی حساب اور فی یوم اجرای

کارخانہ کی دو روپیہ کے حساب جرمانہ ہوگا اور ایصال اوسکا قرقی جائداد سے عمل مین آویگا قانون ۲ ۱۸۶۳ء
دفعہ ۲ جو مالک شراب خانہ اجازت نامہ کرنے سے دس دن کے اندر ہر مکان و عمارت کا جسمین اجراے
کار ہوتا ہے رجسٹر داخل نکرے او سپر ہزار روپیہ جرمانہ ہوگا اور وصول ہوگا قرقی جائداد اوسکی سے قانون ۲ ۱۸۶۳ء
دفعہ ۴ اگر مالک شراب خانہ شراب کشیکے آلات لانے سے پانچ دن پیشتر تمام بھبکون اور ظروف مستعملہ
کارخانہ کا رجسٹر داخل نکرے تو پانسو روپیہ جرمانہ وصول ہوگا قرقی جائداد سے قانون ۲ ۱۸۶۳ء دفعہ ۵ جو شخص
صاحب مجسٹریٹ یا صاحب سروپر یا اہلکاران تابعین کو اپنے شراب خانہ یا اور مقامات کی جانے سے دن مین
یا رات کو روکے یا منع کرے تو پانسو روپیہ جرمانہ وصول ہو قرقی جائداد سے قانون ۲ ۱۸۶۳ء دفعہ ۶ جو شخص
کام مین لاوے یا مستعمل کرے ایسا بھبکا جسمین دو سو گیلن شراب سے کم آوے سزا پانسو روپیہ جرمانہ وصول ہوگا قرقی جائداد
سے قانون ۲ ۱۸۶۳ء دفعہ ۷ اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ کارخانہ شراب یا ذخیرہ کا حساب جھوٹا داخل
کرے تو فی گیلن کمی پر دو سو روپیہ کے حساب سے جرمانہ قانون ۲ ۱۸۶۳ء دفعہ ۹ محصول آبکاری ماہواری
یا جلد تر جیسا کہ صاحب سروپر نے مقرر کر دیا ہو داخل نہو تو بھبکے اور جائداد واسطے ایصال باقی کے نیلام کیے جاوینگے
قانون ۲ ۱۸۶۳ء دفعہ ۱۰ جو شراب کش ارادہ شروع کارخانہ کا رکھتا ہو اور اسباب شراب کشی لانے کے
شروع سے پانچ دن پہلے اطلاع روز مقررہ کی نکرے تو جرمانہ پانسو روپیہ اور وہ وصول ہو قرقی جائداد سے قانون ۲
۱۸۶۳ء دفعہ ۱۱ اگر آبکار اپنے ارادہ موقوفی کارخانہ آبکاری سے چار روز پیشتر مسدودی کی اطلاع نہ دے تو پانسو روپیہ
جرمانہ اور وصول ہون قرقی جائداد سے قانون ۲ ۱۸۶۳ء دفعہ ۱۲ اگر کوئی شخص توڑے یا مٹاوے مہر بھبکے کی
جو صاحب سروپر یا اور کسی افسر با اختیار نے لگائی ہو تو جرمانہ پانسو روپیہ وصول ہو قرقی جائداد سے قانون ۲
۱۸۶۳ء دفعہ ۱۳ سواے گودام کے اگر شراب بھٹی کے کہین اور پہنچائی جاوے تو تمام شراب اور بھٹی اور مویشی
یا کشتی جسمین بار ہو لائق ضبطی کے ہے قانون ۲ ۱۸۶۳ء دفعہ ۱۴ اگر کوئی شخص صاحب سروپر یا اور
اہلکار کو اجراے کار مین روکے تو اوس قانون کے خلاف کوئی اور کام کرے تو علاوہ اور سزا کے اجازت نامہ
اوسکا باطل ہو قانون ۲ ۱۸۶۳ء دفعہ ۱۵ جو شراب واسطے باہر لیجانے کے بھیجنے کی اور کشتی پر بار کیجاوے اور بغیر
اجازت خاص کسی عدالت کے پہر اوتاری جاوے تو کشتیان یا گاڑیان معمولہ ضبط ہون قانون ۲ ۱۸۶۳ء
دفعہ ۲ جو شخص کسی اہلکار کو جسکو بذریعہ وارنٹ ایک عدالت کے اختیار تلاشی اور گرفتاری بھبکون وغیرہ
کا جو فریب سے چھپائی گئین ہون دیا گیا ہو روکے اور پانسو روپیہ جرمانہ اور ضبطی تمام بھبکون مستعمل کی ہو اور وہ

وصول ہو قرقی جائداد سے قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۹ جو شخص وقت معینہ پر محصول ابکاری دینے مین تامل کریگا
فی روپیہ ایک روپیہ ایک آنہ جرمانہ ہو کر قرقی جائداد اوس سے وصول کیا جاوے قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۳۲ جو
اہلکار سرکار ہندوستانی کسی قسم کا باوصف علم کے اطلاع کاشت پوست ناجائز اپنی افسر کو نہ دے عہدہ سے معزول
او قانون عامہ کی رو سے سزایاب ہوگا قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۶ء دفعہ ۳۴ جو پولیس یا افیون کا داروغہ کاشت
ناجائز پوست مین چشم پوشی کریگا فی بیگہ کاشت پر بیس روپیہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا یا چہ مہینے کی قید کا قانون
۱۳ سنہ ۱۸۱۶ء دفعہ ۳۶ و قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹ جو اہلکار تابع اجنٹ افیون کا کسی نوع
کاشت ناجائز پوست مین چشم پوشی کریگا مستوجب معزولی اور فی بیگہ کاشت پر بیس روپیہ جرمانہ یا چہ مہینے
کی قید کا ہوگا قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۶ء دفعہ ۳۷ جو اجنٹ افیون یا اوسکا اہلکار ایسے وزن اور ترازو مستعمل
کرے جن پر صاحب مجسٹریٹ کی مہر نہو جنکا صاحب مجسٹریٹ سالانہ امتحان کیا کرینگے یا عمداً ترازو ناموزون
یا باٹ غیر صحیح گو اونپر مہر ہو کام لاوینگے مستوجب جرمانہ ۵۰۰ تک کے ہونگے قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۶ء دفعہ ۱۳
جو شخص بیچ گرفتاری افیون مشتبہ ناجائز کے زبردستی یا دہمکاوٹ سے کسی اہلکار کو روکے یا کسی طور پر ایسے
اہلکار کا بیچ تعمیل کار سرکار کی مقابلہ کرے جرمانہ ہزار روپیہ تک سوای سزای معینہ جرم چشم پوشی کے قانون ہفتم
سنہ ۱۸۲۴ء دفعہ ۱۰ ضمن ۷ بیچ تمام مقدمات قابل الضمانت کے جسمین کوئی شخص ملازم محکمہ نمک و افیون
بطور مدعا علیہ حاضر ہونا چاہیے اوس مقدمہ مین حکمنامہ طلبی صاحب اجنٹ یا اہلکار اعلی ہندوستانی کے بہیجا جاویگا
تاکہ وہ واسطے حاضری اوس شخص کے عدالت مجسٹریٹی مین ضمانت دلاویگا یا اوسکو تہانہ مین حاضر کردیگا اور حکمنامہ
کی پشت پر کیفیت تعمیل کی لکہدیگا قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹ بیچ مقدمات ناقابل الضمانت کے اشخاص
معینہ محکمہ افیون اور نمک پر حکمنامجات اس ہی طرح جاری ہونگے جیسے اور اشخاص پر اور بعد گرفتاری مجرم کے اطلاع
اس امر کی اجنٹ یا اہلکار اعلی کو دی جاویگی قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹ ضمن ۸ تمام اہلکاران پولیس
کو بسزای معزولی باعانت مسدودی کاشت اور تیاری اور فروخت اور خرید اور درآمد اور برآمد او تصفیت افیون
مین قطعی ممانعت ہے موجب منشاء قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۶ء کے قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹ ضمن ۹ جبکہ کسی داروغہ
پولیس کو خبر پہنچے کہ اوسکی علاقہ کے اندر سوای پوست سرکاری کے اور پوست بویا گیا ہے وہ فوراً اوس مقام پر جاوے
اور اوس پیداوار کو ضبط کرکے رپورٹ اس امر کی صاحب مجسٹریٹ کو کردے قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء دفعہ ۲۹

۳ نمبر حرف الف

اسقاط حمل

اسقاط حمل کرنا یا کرانا جرم سنگین نہین ہی مگر اوس صورت مین کہ نوبت بمرگ پہونچی سرکلر نمبری ۳۰۳ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۸۲۲ء اہلکاران پولس بلا حکم صاحب مجسٹریٹ مقدمات اسقاط حمل مین جسمین ضرر جان نہین ہوا دست اندازی نکرین ورنہ مستوجب جرمانہ اور معزولی کی ہونگی دفعہ ۲۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء و دفعہ ۱۲ و ۱۳ قانون بستم ۱۸۱۷ء جو کوئی کسی عورت منکوحہ یا غیر منکوحہ کا حمل گراوی یا گرانی مین شریک ہو یا اور کسی شخص سے اسقاط حمل کراوی تو قید سات برس با مشقت اور دو برس عوض بید و عوض محنت جرمانہ جا سی دفعہ ۶ قانون ۱۸۱۷ء دفعہ ۳ قانون ۱۸۲۲ء اگر صاحب سشن جج اس سزا کو کافی نسمجھین تو مقدمہ معہ رپورٹ اپنی نظامت عدالت مین بہیجدین دفعات ایضاً

نظایر صدر نظامت

جرم نشہ پلانی مین بارادۂ اسقاط حمل کی جس سی ایک عورت مر گئی صاحبان نظامت عدالت نی مجرم کی نسبت حکم قید سات برس کا صادر کیا کیونکہ ارادۂ قتل نہ ثابت ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۳۰۳ صاحبان نظامت عدالت نی ایک مقدمہ اسقاط حمل مین جسمین عورت کو حمل قریب جننی کی نہ تہا چہہ مہینی کی قید کا حکم دیا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۳۴۶ ایک عورت کی اسقاط حمل کرا دینی کی علت مین مجرم کو حکم قید دو برس کا صادر ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۱۰۶ مجرم نشہ پلانی کا عورت حاملہ اور اوس سی اسقاط حمل کرانی اور زمان بعد لیجانی عورت کی اسطور سی کہ پہر اوسکی کچہہ خبر نہ آئی حکم حبس دوام کا صادر ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۲۶۹

۴ نمبر حرف الف

دشنام دہی

اگر مدعا علیہ عوام سی ہو تو جرمانہ کیا جاوی جو زیادہ پچاس روپیہ سی اور قید جو زیادہ پندرہ روز سی نہووی بلا محنت و جولانہ دفعہ ۰ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ء اور اگر مدعا علیہ مالگذار تعلقہ دار زمین مالگذاری زیادہ پانسو روپیہ سالیانہ سی ہو یا مالک زمین لاخراجی کہ محاصل سالیانہ زیادہ ایکہزار روپیہ سی تو بہی جرمانہ کیا جاوی اور جو دوسو روپیہ سی زیادہ نہو دفعہ ۲ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۳۴ء ایسی مقدمات کا سپرد پولس کی کرنا اسکی تحقیقات کی منع ہی دفعہ ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء

۵ نمبر حرف الف
خانہ جنگی خفیف

خانہ جنگی اوسی کہتی ہین کہ فریقین سی وقوع مین آوی اور دونو فریق مجرم ہونگی سرکلر نمبری ۳۰ مورخہ ۲۶ جنوری ۱۸۳۸ع جو کوئی مجرم خانہ جنگی خفیف کا ہو تو وہ قید کیا جایگا ایک میعاد تک جو زیادہ نہو چہہ مہینی اور پہر دو سو روپیہ تک جرمانہ اگر نہدی توچہہ مہینی اور قید رہی بلا جولانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ کیا جاوی دفعہ ۱۹ قانون نہم ۱۸۰۳ع دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ع اگر نوبت زخم کاری خواہ اور صدمہ سنگینی کی نہ پہنچی تو صاحب مجسٹریٹ ایک برس تک با یا بلا محنت و زنجیر قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ اور بحالت عدم ادا ایک برس اور قید کرینگی دفعہ ۳ قانون ۷ ۱۸۲۲ع یہہ قانون صرف اراضی اور اوسکی پیداوار پر جو نزاع ہووی اوس سی متعلق ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۰۵۳ مورخہ یکم جون ۱۸۳۶ع یہہ علت خانہ جنگی کی سزا میں پہیہ دینا جائز نہین ہی دفعہ ۲ قانون ۱۲ ۱۸۲۵ع صاحب مجسٹریٹ یکبارگی دونو برس کا حکم نہین دی سکتی کنسٹرکشن نمبری ۴۷۰ مورخہ ۲۹ مارچ ۱۸۳۳ع پہلی سال حکم با محنت ہو تو دوسری سال بہی ویسی ہی محنت کرنی ہوگی و بعوض دونو سال کی محنت کی بموجب دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ع جرمانہ لینا جائز ہی کنسٹرکشن نمبری ۹۲۲ مورخہ ۷ اگست ۱۸۳۵ع ایسی مقدمات خانہ جنگی سپرد صاحب اسسٹنٹ ہونگی تا وقتیکہ اختیار خاص اونکو حاصل نہو دفعات ۳ و ۴ قانون اول ۱۸۲۱ع ہر ایک مقدمہ خانہ جنگی مین خواہ مخواہ ضرور نہین ہی کہ تحقیقات جرم نسبت فریقین کی کیجاوی کنسٹرکشن نمبری ۸۰۷ مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۳۴ع جس ملازم کارخانہ نیل سی خانہ جنگی شدید واقع ہوئی ہو چاہی کہ عدالت سشن مین بہیج کیا جاوی سرکلر نمبری ۳۲ مورخہ یکم مئی ۱۸۲۵ع اگر کسی مقدمہ مین زخم تلوار کا آیا ہو تو صرف ہونی زخم تلوار سی مقدمہ خارج از حد سماعت صاحب مجسٹریٹ نہین ہوجاتا بلکہ بلحاظ زخم کی خواہ خود فیصلہ کرین یا درصورت سنگینی مقدمہ سپرد سشن جج کرین سرکلر نمبری ۵۳ مقدمہ ۱۲ جون ۱۸۳۴ع

نظائر صدر نظامت

کوئی فریق شریک خانہ جنگی کہ اونکی طرف سی اول حملہ نہین ہوا لائق معافی سزا کی نہین ہی مگر تخفیف سزا ہوسکتی ہی رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۳۲۹ دو مجرمونکو کہ اونہون نی ایک خانہ جنگی مین مدد کی تہی اور اوس خانہ جنگی مین ایک حوالدار کی چوٹ آئی اور بعد عرصہ کی اوس صدمہ سی مرگیا صرف ایک

برس کی قید ہوئی کیونکہ سپاہیونکی بدوضعی سے ہنگامہ پردازی ہوئی تھی رپورٹ جلد دوم صفحہ ۹۳ ۴
ایک مقدمہ خانہ جنگی معہ مجروحی بباعث عزت داری ایک مجرم سرغنشاہ کی عدالت سے بموقوفی حکم قید
مجرمون پر جرمانہ بقدر جرم ہر شخص کی صادر ہوا اور رپورٹ نظامت عدالت جلد سوم صفحہ ۱۸۱ ایک مقدمہ
مین بحالت قرقی جائداد کہ ایک منصف کی حکم سے ہوئی تہی ایک چپراسی سے خانہ جنگی عمل مین آئی صاحبان عدالت
نے تجویز کی تا آنکہ طلب نکیا جاوے نوکر سرکار پر دکہلانا وارنٹ کا خواہ مخواہ فرض نہین ہے جلد چہارم صفحہ ۱۵ ۲

۶ نمبر حرف الف

حرکات خلاف ورزی رعایای ملک غیر

قوانین متعلقہ رعایا ملک غیر اگر کوئی شخص ساکن ملک غیر ممالک محروسہ سرکار مین آکر قصد ہنگامہ سازی
اور فتنہ پردازی کا کرے تو نواب گورنر جنرل کو اختیار ہے کسی دوسری جگہہ اونکو منتقل کرادین دفعہ ۲
قانون ۱۱ ۱۸۳۱ء اگر کوئی شخص ملک غیر سے آکر عملداری سرکار مین فتنہ پردازی کرے یا قصد اوسکا
کرے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور درصورت ثبوت جرم کی سات برس تک قید کیا جائیگا ضمن اول دفعہ
قانون ۱۱ ۱۸۳۱ء اگر صاحب سشن جج تخفیف سزا مناسب جانین تو رپورٹ صدر نظامت مین
کرین دفعہ ضمن ۲ قانون ایضاً اگر کوئی شخص ترغیب دے یا ممد و معاون ہو درباب لیجانی کسی ہندوستانی
کی بطور مزدور کسی غیر ملک کی آبادی جدید مین جو بیرون اضلاع حکومت کمپنی کی ہووے تو جرمانہ کیا جاے گا
فی ہندوستانی دوسو روپیہ تک اور درصورت عدم وصول قید تین مہینے تک ہوگا دفعہ ۲ قانون ۱۴ ۱۸۳۹ء
اگر کوئی ہندوستانی خلاف اپنی خوشی کسی کشتی لیجانیکا ٹہیکہ کرلیوے یا کوئی شخص بطور خدمت جانا قبول کرے
تو قانون مذکور بالا اوس سے علاقہ نہین رکہتا دفعہ ۳ قانون ایضاً قانون ۱۴ ۱۸۳۹ء جہانتک
کہ اوٹہہ جانی ہندوستانیونکی بندرگاہ کلکتہ اور مدارس اور بمبئی سے طرف جزیرہ ماریشس کی علاقہ رکہتا تہا منسوخ کیا
مگر اور سب اضلاع ہندوستانی کی واسطے اور نیز واسطے اون سکنای ہند کی جو جزیرہ ماریشس کی سوا اور جگہہ جانا
چاہین دفعہ ایکٹ ۵ ۱۸۴۲ء واضح ہو کہ اگر کوئی شخص کسی اہل ہند کو جبراً یا فریباً اس غرض سے کہ قلمرو
گورنمنٹ کی باہر کسی نوکری مین بہرتی کرادے حالانکہ وہ شخص جانے پر راضی نہو کسی مقام مین نا جوازا رکہے
یا باہر جانے کا باعث ہو تو اوس شخص کو بزبان انگریزی کرپٹ کہتے ہین اور جرم کرپٹنگ کہلاتا ہے دفعہ اول
ایکٹ ۴۲ ۱۸۵۵ء اگر کوئی شخص نیک نیتی سے کسیکے ساتہہ معاہدہ کہ ہندوستانی مذکور ہند کی کسی ملک غیر مین

خدمت کرے یا قسم مذکور کے کسی ملک غیر مین جانے کی ترغیب دے تو مستوجب سزا ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۲۹ء کا نہوگا دفعہ ۲ ایکٹ ۴۲ سنہ ۱۸۵۲ء اور اگر خاص نیت یہہ ہو کہ اس بہانے سے وہ ہندوستانی باہر ملک ہند سے نکلجاوے تو مجرم جرم کرنے کا متصور ہوگا اور یہہ نکلجانا شخص مذکور کی نیت کا وجہہ ثبوت متصور ہوگا اور بعد نکل جانے ہندوستانی مذکور کے ملک غیر سے اگر سرکار کی قلمرو کے باہر جانے کی تاریخ سے چھہ مہینے کے اندر ثابت ہو کہ وہ ملک غیر سے نکل گیا تو بہکانے والا لائق سزاے قید جو زیادہ چھہ سے اور جرمانہ جو کہ پانسو روپیہ سے نہو ہوگا دفعہ ۳ ایکٹ ۴۲ سنہ ۱۸۵۲ء اگر کوئی شخص کسی اہل ہند کو شے منشی دیکر یا اوسکو ناجائز قید کرکے یا خوف دکھلاکے اور کسی جھوٹے وعدہ یا حیلہ سے جبراً یا فریباً سرکار گورنمنٹ کی قلمرو سے باہر لیجاوے یا فریب کرکے اوسکے نکلجانے کا باعث ہو تو تین برس تک قید ہوسکتا ہے دفعہ ایضاً حاکم حکم دہندہ کو اختیار ہے کہ کل قید کا حکم دے یا اوسکے کسی جز کا جو مناسب ہو دفعہ ۶ ایضاً جب کوئی مجرم بموجب دفعہ ۲ ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۲۹ء لائق قید کے ہووے تو جائز ہوگا کہ مجرم مذکور ہندوستانی کے مقابلہ جسکی بابت معاہدہ کیا ہو کسی معیاد تک جو تین مہینے سے تجاوز نکرے قید با مشقت یا بلا مشقت کیا جاوے پر شرط یہہ ہے کہ ایسی قید ایک جرم کے مقابلہ مین کسی حالت مین چھہ مہینے سے زیادہ نہو دفعہ ۷ ایکٹ ۴۲ سنہ ۱۸۵۲ء

۷ نمبر حرف الف

زد و کوب

ایسی نالشین حسب د ۳ ق ۷ سنہ ۱۸۱۱ء صاحب مجسٹریٹ کے حضور دائر ہونگی سزا اوسکی پندرہ روز قید و پچاس روپیہ جرمانہ یا پندرہ روز اور قید ہے اور جو زمیندار کہ زائد از دس ہزار روپیہ والیہ دار یا پانسو روپیہ والاخراج دار ہزار روپیہ ادا کرتا ہو قابل جرمانہ دوسو روپیہ یا پندرہ روز قید کی ہوگا فقط و مقدمات زدوکوب سنگین مین صاحب مجسٹریٹ و سشن جج کے اجلاس سے موافق قوانین مروجہ کے سزا ہوگی قانون ۳ سنہ ۱۸۲۳ء اور قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ء صرف استخوان شکنی کی باعث سے مقدمہ زدوکوب مجسٹریٹ کی حد سماعت سے خارج نہوگا بلکہ صاحب موصوف کو اختیار ہے کہ خود تجویز کرین خواہ دورہ سپرد کرین اور سشن جج کو اختیار نہین کہ اوس سپردگی کو منسوخ کرین جو حسب اختیار مذکورہ بالا عمل مین آئی ہو سرکلر نمبری ۳۰۵ مورخہ ۱۲ جون سنہ ۱۸۴۲ء قاعدہ مندرجہ فقرہ چار و سرکلر مذکور نسبت زخم شمشیر بوقت خانہ جنگی کے زدوکوب سے ہی متعلق ہے اور مجسٹریٹ کی تجویز پر منحصر ہے کہ خود سزا دین یا دورہ سپرد کرین سرکلر نمبری ۱۰۲ مورخہ ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۴۲ء

نظامت عدالت نے مقرر کیا ہے کہ استرہ سے ناک کاٹنے کی سزا صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہیں چٹھی بنام
سشن جج گورکھپور مورخہ یکم مئی ۱۸۴۳ء

۸ نمبر ارادہ ارتکاب جرائم مذکورہ

سزا اسکی اون قوانین میں ہے جنکا ذکر اوپر ہو گیا

۹ نمبر حرکات خلاف ورزی قوانین اسلحہ

چونکہ قانون ۲۸ ۱۸۵۷ء کی میعاد صرف اخیر جون ۱۸۶۰ء تک ہے اسلیے اسکا ذکر کرنا ضرور نہیں ہے

نمبر ب بدمعاشی

جب کسی شخص کی بدمعاشی کی نسبت کوئی تحریری سوال گذرے یا معتبر خبر پہنچے تو دارونغہ اوسکی نسبت خفیہ تحقیقات عمل میں لاوے اور مناسب جانے تو اوسکو گرفتار کرے اور جیسا موقع ہو خود حاضر ضامنی پر چھوڑ دے یا صاحب مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے صاحب موصوف بے تامل تحقیقات مقدمہ کی کریں ضمن ۲ دفعہ ۲۲ قانون ۲ ۱۸۱۶ء وسرکلر آرڈر نمبر ۱ مورخہ ۱۷ جنوری ۱۸۱۱ء سرکلر آرڈر نمبر ۱۴۹ مورخہ ۱۱ مئی ۱۸۱۵ء جب صاحب مجسٹریٹ کسی داروغہ کو واسطے تحقیقات معاش کسی شخص مشتبہ کے حکم دیں تو اوسکو چاہیے کہ چار یا زیادہ رئیسونکو طلب کرکے اور اگر تحقیقات سے مجرم کی نیک معاشی ثابت ہو تو صرف ایک رپورٹ بخدمت صاحب مجسٹریٹ کے روانہ کرے اور جو بدمعاش معلوم ہو تو چند گواہوں کو کہ چار سے زیادہ نہوں منتخب کرکے اونسے ایک مچلکا واسطے حاضری اور ادای شہادت عدالت فوجداری کی لکھائے ضمن ۴ و ۵ دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۱۶ء تمام اشخاص بدمعاش کو روبرو سرشتہ داروں کو رہائی دینی چاہیے ضمن ۵ دفعہ ۲۰ قانون ۲۰ ۱۸۱۷ء جن رشتہ داروں کے سامنے بدمعاش مجرم کو رہائی دیجاوے اونکے نام لکھکے صاحب مجسٹریٹ کی خدمت میں بھیجے جاوینگے ضمن ۶ و ۷ دفعہ ۲۰ قانون ۲۰ ۱۸۱۷ء جلا وطن کرنا کسی آوارہ یا بدمعاش کا کسی شہر یا ضلع یا ممالک محروسہ انگریزی سے خلاف قانون ہے سرکلر آرڈر نمبری ۵۵ مورخہ ۴۳ فروری ۱۸۱۸ء

۲ نمبر ب

تعمیر یا استعمال کشتی ممنوعہ بلا حصول پروانہ

کسی شخص کو حکم نہیں ہے کہ کشتیاں مقدار مندرجہ ذیل بلا اجازت صاحب مجسٹریٹ کے بنواوین یا استعمال میں لاوین ضمن اول دفعہ ۳ قانون ۲۲ ۱۸۵۶ء اقسام کشتی ممنوعہ یہہ ہیں لکھا و نچکا ۴۰ ہاتھ

تا ۹۰ ہاتھہ طول اور ڈہائی ہاتھہ سے تا ۴ ہاتھہ عرض جلبکا و جلکا طول ۳۰ ہاتھہ سے تا ۷۰ ہاتھہ اور
ساڑہے تین ہاتھہ سے تا ۵ ہاتھہ اور پیندی کہ ۳۰ ڈانڈ سے زیادہ نہو ضمن ایضاً جو شخص بدون تحریری
حکم کسی صاحب مجسٹریٹ ضلع کے اندر قسم مصرحہ بالا کی کشتیان مستعمل کرے یا بناوے تو کشتی گرفتار اور ضبط کیجاویگی
قانون ۲ سنہ ۱۸۹۳ء دفعہ ۲ ضمن ۲ جو زمیندار قسم مذکورہ بالا کی کشتیان بنانی یا مرمت کرنیکی اپنے متعلقہ
مین اجازت دے تو وہ گانون جسمین کشتی بنائی یا مرمت کی گئی سرکار مین ضبط ہوگا قانون ۲ سنہ ۱۸۹۳ء دفعہ ۲
ضمن ۳ کوئی درودگر آہنگر یا اور پیشہ ور قسم مذکورہ بالا کی کشتی بنانے مین مصروف ہو یا شریک کار ہو اوسے
ایک مہینے تک قید کا حکم ہوسکتا ہے ضمن ۴ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۹۳ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے
کہ واسطے بنانے یا استعمال یا تبدیلی کشتیہای قسم متذکرہ صدر بارادہ سوداگری یا سیر کے تحریری اجازت نامہ دین
بشرطیکہ اونکو اطمینان ہو کہ مالکان کشتی کسی امر ناشائستہ کا استعمال نہ کرینگے ضمن ۴ دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۹۳ء
صاحبان مجسٹریٹ ہر سال خدمات پولس کار گذشتی کی رپورٹ کیا کرینگے سرکلر آرڈر نمبر ۱۴ مورخہ یکم فروری
سنہ ۱۸۹۶ء

۳ نمبر ب دنگہ

دنگہ جسمین کوئی فعل موجب زیادتی جرم کا وقوع مین نہ آیا ہو مجرم کو قید جو زیادہ چھہ مہینے سے نہو اور جرمانہ جو
دوسو روپیہ سے زیادہ نہو ہوگا درصورت نہ دینے جرمانہ کے چھہ مہینے اور قید رہ سکتا ہے اور عوض معافی محنت جرمانہ
ہوسکتا ہے دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ء و دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۴۳ء

۴ نمبر ب آمادگی دنگہ

جو شخص شر و فساد پر آمادہ ہون اونسے ضمانت لی جاسکتی ہے یا صرف مچلکہ یا ضمانت و مچلکہ دونون جسکی معیاد
ایک برس سے زیادہ نہو درصورت عدم ادخال یا انقضای معیاد اور یا تا ادخال مچلکہ ضمانت محبوس ہو اونکی
قید رکہا جاوے دفعہ ۴ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۸ء اگر ضمانت یا مچلکہ یا مچلکہ و ضمانت دونون زیادہ معیاد ایک برس
سے لینا منظور ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ مقدمہ معہ رای اپنی محکمہ صاحب سشن مین بہیجدیوین کہ صاحب سشن
تین برس تک قید رکہہ سکتے ہین بشرط عدم ادخال ضمانت اور جبکہ ضمانت داخل ہو جاوے تو وہ رہا کر دیا جاویگا
دفعہ ۵ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۸ء ضمانت حسب حیثیت مدعا علیہ کے لیجاوے گشتی سرکلر نمبری ۱۳ مورخہ
۲۰ مئی سنہ ۱۸۳۳ء ممانعت اسکی ہے کہ کسی جرم مین جو لائق ضمانت نہو مدعا علیہ پابند ارادہ رکہا جاوے گشتی

نمبری ۴۰ مورخہ ۴ جنوری ۱۸۶۰ء

۵ نمبر باب خیانت

اس باب مین ایکٹ ۱۳ ۱۸۵۰ع بتفصیل جاری کیا گیا ہی اسلیئی وہ قانون بعینہ نقل کیا جاتا ہے

دفعہ اول ایکٹ ۳۱ ۱۸۵۰ع ہر شخص جو جناب ملکہ عالیہ یا سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کا ملازم ہو اور باعتبار اسکی ملازمی کی کوئی جائداد منقولہ یا زر نقد یا کفالت المال وصول کرنی یا اسکو اپنی قبضہ مین رکھنی یا اسکی نسبت حکم دینی کا اختیار اسکو سپرد ہوی اور اوسکو یا اوسکی کسی جزو کو فریباً کسیطرح تغلب کری یا اوسکو خواہ اوسکی کسی جزو کو سوای اسکام کی جسمین حسب شرائط ضمانت کی لگانا چاہیی تہا کسی دوسری کام مین لگاوی یا تصرف یا انتقال کری جرم کبیرہ کا مجرم اور سرقہ کا مرتکب ہوگا دفعہ ۲ مطلب کلی ملازم سرکاری سی یہہ ہی کہ جمیع اہل قلم متعہد و غیر متعہد معہ اپنی تابعین کی نوکر اور امانت دار سمجھے گئے دفعہ ۳ ایکٹ پارلیمنٹ کی دفعات ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ و ۱۰۳ جو بادشاہ عالیجاہ جارج رابع کی نوین سنہ جلوس مین نافذ ہوا تہا منسوخ ہوئین مگر ان اعمال کی نسبت منسوخ نہین ہوئین جو قبل صدور اس ایکٹ کی تعمیل پا چکی ہون یا جسکی تعمیل رہ گئی ہو دفعہ ۴ جو کوئی متصدی یا ملازم کچہہ اسباب یا زر نقد اپنی آقا کا چرا وی تو وہ مستوجب اوسی سزا کا ہوگا جیسی سرقہ کا جرم کبیرہ اس ایکٹ کی روسی قرار دیا گیا دفعہ ۵ جو شخص باعتبار اپنی عہدہ کے کوئی جائداد وغیرہ اپنی آقا کی نام سی حاصل کرکی اپنی قبضہ مین لاوی اور فریباً اسکو یا اسکی جزو کو تغلب کرے تو مشار الیہ مرتکب جرم کبیرہ متصور ہوگا دفعہ ۶ اور یہہ حکم جملہ اہلکارونکو اور تاجر اور آڑہتیی اور دلال اور مختار کار اور امین اور ناہجونسی متعلق ہی یعنی اشخاص مذکور کسی شی منجملہ اشیای مفوضہ کو یا اسکی محاصل کی کسی جزو کو کسی اور مقصد مین سوای اوس مطلب کی جسکی حصول کی لیے وہ شی اسکو مفوض ہی فریباً لگاوین یا تصرف یا انتقال کرین تو ایسا سمجہا جائیگا کہ جرم کبیرہ کی سرقہ کی مرتکب ہوی ہین دفعہ ۷ اشخاص مذکورہ درصورت صادر ہونی جرم مذکور کی گو اصالۃً شخص مفوض کی طرف سی مامور نہوی ہون اور نہ شی مذکورہ کی نسبت انکو اختیار دیا گیا ہو موجب حکم دفعہ ماسبق کی مجرم سمجہی جائینگی دفعہ ۸ ہر شخص جو دوسری شخص کی طرف سی امانت دار یا تحصیل کسی شی یا حفاظت کی لیی معین ہوا اور اوس سی جرم مذکورۃ الصدر سرزد ہو تو وہ بہی سرقہ اور جرم کبیرہ کا مرتکب قرار دیا جائیگا دفعہ ۹ جس شخص پر یہہ بات ثابت ہو کہ جرم کبیرہ کا مرتکب ہوا ہی تو قابل اسکی ہوگا کہ بعبور دریای شور انتقال کیا جاوی یا ایک میعاد تک جو سات برس سی زیادہ نہو

بامشقت یا بلا مشقت قید ہی دفعہ ۱۰ وثیقہ کفالت المال مراد ہی اس وثیقہ سی جو کسی مال کی بابت حجت
ہو سکی دفعہ ۱۱ اگر کوئی شخص اس ایکٹ سی انحراف کر کی بدفعات تغلب یا انتقال کری اور ارتکاب
اول سی ارتکاب آخر تک چہہ کلنڈر مہینی تک واقع ہوے ہون تو شخص مرتکب پر سہ ارتکاب کی لیی نالش [illegible]
بدعوی قسم واحد دائر ہو سکتی ہی اور اگر زر امانت مین کچہہ کمی واقع ہو تو جب تک وجہہ موجہہ بیان نکیجاے
تب تک کمی مذکور جرم کی وجہہ ثبوت ہوگی دفعہ ۱۲ اگر جرم زر نقد یا بنک نوٹ یا ہنڈوی یا وثیقہ سرکاری
وغیرہ ہو تو نالش یا بیان دعوی مین فقط لکہنا ذکر تغلب یا فریب بیجا یا تصرف کا کافی ہی اور نسبت قسم شی کی
بیان مذکور متحقق متصور ہوگا گو یہہ بات ثابت نہو کہ مسکوک یا کفالت المال بابت مبلغ مدعا بہ فلان قسم خاص
کا تہا دفعہ ۱۳ عرضی استغاثہ مین اگر شکایت ملازم بادشاہی یا ملازم السیٹ انڈیا کمپنی کی ہو تو اسمین لکہنا
کفایت کریگا کہ مدعا علیہ ملازمی مذکور مین مامور ہی اور اسنی باعتبار اس ملازمی کی مال کو پایا اور اسکو یا اسکی جزو کو
تغلب کیا یا فریباً کام مین لگایا یا تصرف یا انتقال کیا اور اگر شکایت اسبات کی ہو کہ ملازم سرکار قسم مذکور کا
نہین ہی تو یہہ لکہنا چاہیی کہ مشار الیہ نی بذریعہ اپنی اعتماد کی فریباً مال کو کسی کام مین لگایا یا تغلب یا انتقال کیا
اور مال کی حیثیت بیان کیجاوی اور یہہ کہ مال مذکور شخص موصوف کو تفویض ہوا تہا اور یہہ بات کافی ہوگی
کہ امانت کا مقصود مختصراً مذکور ہو اور یہہ کہ مدعا علیہ نی فریباً مال کو خلاف شرائط اپنی عہدہ کی کام مین
لگایا دفعہ ۱۴ اگر بیان دعوی اور وجہہ ثبوت وغیرہ مین اختلاف واقع ہو تو حاکم عند التحقیقات مقدمہ
اس ایکٹ کی روسی مجاز ہی کہ اگر اسکو معلوم ہو کہ مدعا علیہ نی بسبب بیان ناقص و ناتمام کی مغالطہ کہا کے
جواب داخل کیا ہی تو اختلاف مذکور کو رفع کری دفعہ ۱۵ اگر کوئی شخص اس ایکٹ سی خلاف ورزی کرے
تو جائز ہوگا کہ جہان مجرم مقید ہو یا جہان بنای جرم واقع ہوئی ہو وہانکا حاکم اسکی نسبت حکم سزا صادر کرے
دفعہ ۱۶ اور بسبب قید ہونی مجرم کی یہہ بات سمجہنا چاہیی کہ مواخذہ نقصان سرکار وغیرہ کا بسبب
سزای بد اعمالی کی مجرم پر اور اسکی ضامنون سی ساقط ہوا دفعہ ۱۷ اگر کسی شخص پر اس ایکٹ کی روسی دعوی
اسبات کا پیش ہو کہ وہ جرم کبیرہ کی روسی خیانت کا مرتکب ہوا ہی اور یہہ بات ثابت ہو کہ اوسنی دیدہ دانستہ
حساب کتاب ناراست روپیونکا جسکو اوسنی وصول یا صرف کیا یا جو مال اسکی حفاظت اور اختیار مین تہا
فریبکو پیش کیا ہی تو شخص مذکور حسب تجویز عدالت جرمانہ کی لائق ہوگا گو واقع مین یہہ بات ثابت نہو
کہ اسنی کسی زر یا مال منقولہ یا کفالت المال امانتی کو فریباً کسی کام مین لگایا یا اسکو تصرف یا انتقال کیا اور

سواے جرمانہ کی مجرم ایک برس تک بامشقت یا بلا مشقت قید بہی رہ سکتا ہی لیکن حسب مسبوق الذکر یہہ بات
ثابت ہو کہ کوئی شخص جرم کبیرہ کی روسی خیانت کا مرتکب ہوا ہی اور اسکو سزا دیجاے تو شخص مذکور لائق اسبات
کی نہوگا کہ بابت حسابات نار است کی جو اسی معاملہ خیانت سی متعلق ہو علاوہ سزا پاوی

۶ نمبر ب

رشوت و بدکرداری عمال

جو عہدہ دار ملکی متعہد اپنی کسی تابع یا قرابت مند اوسکی سی قرض لیوی تو موقوف کیا جاییگا دفعہ ۲ قانون ۷
سنہ ۱۸۴۳ع اگر شاگرد پیشہ عہدہ دار ملکی بابت مقدمہ متدائرہ عدالت کی کوئی شی قیمتی لیوی تو جرمانہ سہ چند
رقم وصولی کا بذریعہ نیلام وصول کیا جاییگا یا بعلت اہانت عدالت قید ہوگا اور پہر نوکر نرکہا جاسے گا
دفعہ ۱۱ قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ع و کنسٹرکشن نمبری ۹۳۵ مورخہ ۲۶ فروری سنہ ۱۸۳۵ع اگر عہدہ دار پولیس کوئی
شی بطور نذر لیوی یا طلب کری تو وہ شی اوسی واپس کرنا ہوگا اور قابل موقوفی یا جرمانہ یا قید ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۱۱
قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع سرکلر نمبری ۲۲۱ مورخہ ۲۹ دسمبر سنہ ۱۸۲۶ع و کنسٹرکشن ۱۱۳۴ مورخہ ۱۶ فروری سنہ ۱۸۳۵ع
ازروی قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ع و قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع کی اجازت دایر کرنی نالش محکمہ عدالت مین حاصل ہی کچہہ بہی
امتناع نہین کہ فوجداری مین مقدمہ دائر نکیا جاے بشرطیکہ وجہہ کافی پائی جاے اور ایسی صورت مین وکیل سرکار
پیروی کریگا کنسٹرکشن نمبری ۴۳ مورخہ ۲۱ نومبر سنہ ۱۸۰۹ع و ایضا نمبری ۵۸ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۱۰ع اگر
عہدہ دار افیون اسامی افیون سی نذر لیوی تو موقوف کیا جاے گا و دیوانی جیل مین چہہ مہینی قید رہیگا اور دو سو روپیہ
جرمانہ کیا جاییگا اور درصورت ندینی کی چہہ مہینی اور قید رہیگا دفعہ ۱۲ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۶ع کنسٹرکشن نمبری ۶۷
مورخہ ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۱۱ع اگر عہدہ دار نمک اسامی نمک سی نذر لی تو وہ شی واپس کرنا ہوگا و فیصد روپیہ
یا نسو روپیہ جرمانہ لیا جاییگا مجسٹریٹ کی اجلاس سی چہہ مہینی قید رہیگا سواے اسکی اپنی افسر کی اجلاس سی موقوف
کیا جاییگا دفعہ ۶۳ قانون ۱۰ سنہ ۱۸۱۹ع اگر عہدہ دار کسٹم رشوت لی تو پانسو روپیہ جرمانہ کا سزاوار ہوگا
تا ادا اوسکی دیوانی جیل مین قید رہیگا مگر چہہ مہینی سی زائد نہین دفعہ ۱۳ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۳۶ع مفتی یا پنڈت عدالت
یا عہدہ داران ہندوستانی بعلت رشوت ستانی یا لینی کوئی شی بجبر و تعدی یا تغلب و تصرف کی قابل نالش
فوجداری کی ہونگی اور بعد ثبوت کی سات برس قید رہینگی ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۸ سنہ ۱۸۱۷ع اگر خزانچی
غیر متعہد عہدہ دار سررشتہ جوڈیشیل کو قرضہ دی تو دونو موقوف کیے جاینگی سرکلر ۳۰۶ مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۴۳ع

دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ١٨٢٨ع بموجب ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون ۲۳ سنہ ١٨١٤ع کی نالش رشوت ستانی و تعدی وغیرہ
کی نسبت منصف کی اول صاحب جج کی حضور دائر ہونی چاہیے کہ صاحب ممدوح بعد تحقیقات یہہ تجویز کرین کہ اوسپر
نالش فوجداری ہونی مناسب ہی یا نہین اگر صاحب ممدوح نالش فوجداری اسکی نسبت مناسب جانکر حکم
برطبق اسکی صادر کرین تو مدعی کو چاہیے کہ مقدمہ روبروی مجسٹریٹ کی مثل اور مقدمات حرکات ناشائستہ کی رجوع
کری اگر صاحب جج بتقاضای انصاف مناسب سمجھین تو اونہین یہہ بہی اختیار ہوگا کہ وکیل سرکار کو
حکم دیکر نالش فوجداری سرکار کیطرف سی دائر کرا دین دفعہ ۲۶ قانون ۵ سنہ ١٨٣١ع کنسٹرکشن نمبری ۷۰۱ مورخہ
۱۲ اپریل سنہ ١٨٣٣ع اگر بہ نسبت عہدہ دار اہل ولایت فرنگ کی نالش رشوت ستانی وغیرہ بحلف پیش کیجای تو چاہیے
کہ اظہار بذریعہ محکمہ بالا نسخہ بیت گورنمنٹ بہیجا جای کہ گورنمنٹ سی صاحبان کمشنر واسطی تحقیقات کی معین ہونگے
قانون ۲۶ سنہ ١٨٢٩ع امین معینہ قانون ۹ سنہ ١٨١٤ع کہ بعلت رشوت ستانی وغیرہ یا اور حرکات ناشائستہ ماخوذ ہو
و صاحب کلکٹر عدالت فوجداری مین نالش کرین تو اوس امین سی اوس روپیہ کا سہ چند جرمانہ لیا جایگا اور علاوہ
اوسکی چہہ مہینی تک قید رہیگا اسکی نالش عدالت دیوانی مین بہی ہو سکتی ہی دفعہ ۳ قانون ۹ سنہ ١٨١٤ع درصورت
ثبوت رشوت ستانی وغیرہ کی اگر مجسٹریٹ دیکہین کہ جسقدر سزا وہ دے سکتی ہین وہی کافی ہی تو لازم ہی کہ حکم اخیر
درباب سزا نسبت اوسکی صادر کرین ورنہ ضرور ہی کہ دورہ سپرد کرین کنسٹرکشن نمبری ۲۳۷ مورخہ ۱۶ فروری
سنہ ١٨٢٦ع اگرچہ تہانہ دار محرر داخل عملگان مندرجہ دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ١٨٣٣ع یا دفعہ ۱۰ قانون ۱۰ سنہ ١٨١٧ع کی
نہین ہی تو بہی وہی قاعدہ نالش رشوت ستانی سی جو بنام اونکی دائر کیجاوین متعلق ہی اور مجسٹریٹ کو اختیار تمام
حاصل ہی کہ جب کسی نالش کو جو بنام عملگان پولس کی دائر ہو دروغ و بی بنیاد سمجہین تو مدعی سی حاضر ضامنی
تا انفصال مقدمہ طلب کرین کنسٹرکشن نمبری ۷۳۱ مورخہ ۲ نومبر سنہ ١٨٣٣ع عملگان محکمہ مال بعلت رشوت ستانی
مطابق ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ١٨٣٥ع بطور حرکات ناشائستہ قابل سزا ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۰۴
مورخہ ۴ مارچ سنہ ١٨٣٦ع مقدمہ واسطی واپس پانی زر رشوت سررشتہ دار کلکٹری سی مطابق مقدمہ زر قرضہ قابل سماعت ہی
کنسٹرکشن نمبری ۷۰۰ مورخہ ۶ ستمبر سنہ ١٨٣٣ع چونکہ ہندوستانی کہ عملہ عہدہ دار سرکار کیو واسطی کسی معاملہ کی
رشوت دہی مجرم حرکت ناشائستہ کا ہی اور اوسپر نالش دائر ہو سکتی ہی کنسٹرکشن نمبری ۵۲۲ مورخہ ۳۰ ستمبر
سنہ ١٨٢٩ع کالکٹر مقدمہ اپنی کسی عملہ کا خود باجلاس مجسٹریٹی بلا حصول منظوری صاحب کمشنر تجویز نہین کرسکتی
صاحب کمشنر اسباب کی تنقیح کرینگی کہ آیا مقدمہ محکمہ مجسٹریٹ یا جج مجسٹریٹ مین تجویز کیا جای یا دوسری ضلع مین

مشتہر ہے حکم گورنمنٹ مورخہ یکم اکتوبر ۱۸۴۴ء چونکہ راشی و مرتشی دونوں پر نالش فوجداری ہو سکتی ہے اسلیے
حاکم عدالت خواہ مخواہ مرتشی کا اظہار بحلف درباب دینے رشوت کے نہین لے سکتا کنسٹرکشن نمبری ۷۵ مورخہ
۸ فروری ۱۸۳۳ء اگر کسی عدالت دیوانی یا فوجداری کے ہندوستانی عملہ یا مفتی یا پنڈت پر نالش واپسی پانے
روپیہ کے کہ اوسنے بطریق رشوت یا جبر کے لیا ہو عدالت دیوانی مین دائر ہو تو صاحب عدالت کو لازم ہے
کہ بعد ثبوت کے مدعی کو وہ روپیہ معہ سود و خرچہ واپس دلا دین لیکن مدعا علیہ کی نسبت کسی طرح کے جرم کا حکم
صادر نہین کرینگے دفعہ ۳ قانون ۲۷ سنہ ۱۸۲۲ء جس شخص کو عہدہ دار ہندوستانی نے لوٹ لیا ہو اوسے کچھ
ضرور نہین کہ عدالت دیوانی مین نالش کرے بلکہ اگر مستغیث کا مقدمہ عدالت دورہ یا نظامت عدالت
مین ثابت ہو چکا ہو تو ایک درخواست اسٹامپ متفرقہ پر معہ ایک نقل مصدق فیصلہ عدالت مذکور کے
گذرانے پر صاحب عدالت دیوانی کو چاہیے کہ اوسکو دلا دین دفعہ ۵ ایضاً

۷ نمبر ب حرکات خلاف قواعد سڑک آہنی

اگر کوئی شخص بلا ادائے کرایہ کے سڑک آہنی پر سفر کرے بارادہ حق تلفی کمپنی سڑک آہنی کے یا کم درجہ کا کرایہ دیکر
اعلی درجہ پر بیٹھے یا ایک مقام تک کرایہ دیکر اوس سے آگے چلا جاوے بلا ادائے کرایہ اس ارادہ سے کہ کرایہ نہ دینا پڑے
یا مقام پر پہونچکر نہ اوترے یا اوترنے مین تساہل کرے یا کسی اور طرح کرایہ سے بچا چاہے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے فی جرم
جو زیادہ نہو پچاس روپیہ سے دفعہ ۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۴ء اگر کوئی مسافر گاڑی کے اندر یا اوسکے اوپر جو سڑک آہنی
پر چلتی ہو چلتے وقت گاڑی پر چڑھے یا ایسا قصد کرے یا اوترے یا اوترنے کا قصد کرے یا پاؤن رکھے ایسی جگہہ جو
موضوع نہو اوسکے واسطے تو سزا بشرح صدر کیجاوے دفعہ ۴ ایضاً اگر کوئی شخص سواے اون لوگون کے
جو اہتمام اور کام کے لئے متعین ہین گاڑی پر چڑھے یا قصد کرے بلا اجازت مہتمم گاڑی کے یا گاڑی مال لدی ہوئی
پر چڑھے تو سزا بشرح صدر پاوے دفعہ ۴ ایکٹ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی کی کمپنی کے احاطہ مین
یا اوسکی کسی گاڑی کے اندر یا اوپر سواے اون جگہون یا گاڑیون کے کہ جو خاص واسطے تماکو پینے کے موضوع ہین تماکو
یا چرس وغیرہ پیوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے بیس روپیہ تک اور اگر ممانعت اہلکار سے باز نہ آوے تو اہلکار
سڑک آہنی کو اختیار ہے کہ ایسے شخص کو اوتار دین اور کرایہ اوسکا سوخت کرین دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص
سڑک آہنی کی کمپنی کے احاطہ مین یا گاڑی مین نشہ پیکر جاوے یا کسی حرکت بیہودہ کا مرتکب ہووے یا بلا عذر
آرام مین مسافرون کے خلل انداز ہووے تو جرمانہ بشرح صدر کیا جاوے دفعہ ۷ ایضاً اگر کوئی شخص جان بوجھہ کر

بلا عذر سڑک آہنی کی گاڑی کی کمرہ مین جاوی یا اوسکی جز مین جو عورتون کی واسطی ہین تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے
سو روپیہ تک اور وہ تار دیا جاوی اور کرایہ اوسکا سوخت ہووی دفعہ ۱۴ ایضاً اگر کوئی شخص مال خطرناک
بر راہ سڑک آہنی لیجاوی یا کیفیت اوسکی کسی والی کو نہ دکھلاوی تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی دو سو روپیہ تک دفعہ ۱۵
اکٹ ایضاً اگر کوئی شخص ملازم سڑک آہنی سی اونکی کام مین مزاحمت کری جبکہ وہ کام مین مصروف ہون
تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی پچاس روپیہ تک دفعہ ۱۶ اکٹ ایضاً اگر کوئی شخص کسی احاطہ یا ڈیرا ویا مین متعلقہ
سڑک آہنی مین مداخلت بیجا کری یا کہ جب شخص دخل کنندہ سی کوئی افسر سڑک کا کہی کہ جلد چلا جا اور وہ نہ جاوے
تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی صورت اول مین بیس روپیہ تک اور صورت دوم مین پچاس روپیہ تک دفعہ ۱۷
اکٹ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی پر سی نکل جاوی سوای اوسوقت کی اور اوس راہ کی جو نکل جانی کی واسطے
موضوع ہی سوار ہوکر یا پیادہ یا کوئی چوپایہ لیکر اوسکو ہانکتی ہووی تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی ہر جرم کی پیچھی پچاس روپیہ تک
دفعہ ۱۸ ایضاً جہانکہ سڑک آہنی سڑک سرکاری پر ہوکر نکلی ہو اور سرکار گورنمنٹ حکم پہاٹک کی مرتب ہونیکا دیوی
اور اگر پہاٹک ہانکی کو نہ لگی جاوین اور مرتب نہ رہین تو صاحب مجسٹریٹ یا جسٹس اف دی پیس کو اختیار ہے
کہ پروانہ میعادی واسطی تیاری اسکی بنام کمپنی سڑک آہنی کی جاری کرین اور اگر عمدہ کمپنی مذکور اوسکی تعمیل نہ کرے
تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی جو کہ زیادہ نہو دو سو روپیہ سی دفعہ ۱۹ اکٹ ایضاً سڑک آہنی کی کمپنی کو لازم ہی کہ مابین
سڑک کا احاطہ اور کاٹی سڑک آہنی کی دونو طرف قائم رکہی اگر اوس سی قصور ہوگا تو اوسپر جرمانہ کہ ہر جرم کی پیچھی
زیادہ پچاس روپیہ سی نہو کیا جاویگا دفعہ ۲۰ ایضاً اگر کوئی جانور سڑک آہنی قسم مذکورہ پر یا اوسکی کمپنی کی
زمین پر چلتا یا ٹہلتا پہرے اور یہہ امر قصور قائم نہ کرنی مین سی نہووے تو ہر مالک چارپایہ پر جرمانہ کیا جاویگا جو فی چارپایہ
دس روپیہ سی زیادہ نہووی اور کمپنی مذکور اوس چارپایہ کو پولیس مین پہونچاوی کہ جب تک جرمانہ نہ ادا ہووے
یا صاحب مجسٹریٹ کا حکم نہووی وہ حراست مین رکہی اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ بعد ثبوت کے
نیلام کرین اور زر نیلام سی جرمانہ و خوراک وغیرہ جو کچھہ حراست مین خرچ ہوا مجرا کری اگر فاضل بچی تو مالک کو واپس کرین
دفعہ ۲۱ ایضاً اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ اوس تختی سڑک آہنی کو جس پر نمبر لگی ہون نکال ڈالی یا خراب کری
یا فانوس گاڑی کو نکال لیوی یا بجہا دیوی یا کسی اور اسباب سڑک آہنی کو نقصان پہنچاوی تو شخص مذکور پر جرمانہ
کیا جاوی جو کہ زیادہ نہو پچاس روپیہ سی دفعہ ۲۲ ایضاً اگر کوئی شخص سڑک آہنی کی پہاٹک کو ناجائز کہولے
یا ایسی وقت جبکہ گاڑی کا سلسلہ چلتا ہوا نظر آوی سڑک آہنی سی چوڑائی کیطرف جاوی یا جانیکا قصد کرے

یا کسی جانور کو عرض مین ہانکی یا ہانکنی کا قصد کرے یا پھاٹک کو بعد نکلجانی گاڑی مویشی وغیرہ کے بند نہ کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاویگا جو کہ زیادہ پچاس روپیہ سے نہووے دفعہ ۲۳ ایضاً اگر کوئی مجرم اس قانون کا ہووے اور نام و پتہ معلوم نہووے یا اسباب کا مظنہ ہووے کہ مجرم فرار ہوگا تو کمپنی مذکور کا افسر یا کوئی اور اہلکار جسکو افسر کمپنی نے مدد کیواسطے طلب کیا ہو تو مجاز ہوگا کہ مجرم کو بلا پروانہ یا حکم تحریری گرفتار کرے جبتک وہ بحضور صاحب مجسٹریٹ یا کوئی حاکم جسکو اختیار بموجب اس ایکٹ کے ہووے حاضر نہ کر دیا جاوے یا وہ حاضر ضامنی معتبر نہ داخل کرے تو حراست مین رکھے دفعہ ۲۴ ایضاً اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ کوئی حرکت کرے یا ایسی حرکت سے باز رہے کہ جسکے کرنی یا نکرنی سے ایسا مقصود ہووے کہ کسی مسافر کی سلامتی مین جو سڑک آہنی پر سفر کرتا ہو خطرہ پڑے یا احتمال خطرہ کا ہو تو وہ مادام الحیات قید ہوگا یا سات برس تک بامشقت یا بلا مشقت قید رہیگا دفعہ ۲۵ ایضاً اگر کوئی افسر سڑک آہنی حرکات ممنوعہ کا مرتکب ہووے یا عمداً یا غفلتاً ایسی غفلت کرے یا نہ کرے جو اوسکو لازم ہے اور ایسی حرکت کی کرنی سے یا نہ کرنی سے کسی شخص کی سلامتی مین جو سڑک آہنی پر مسافرت کرتا ہو خطرہ پڑے تو وہ قید کیا جائیگا ایک میعاد تک جو زیادہ نہو تین برس سے بامشقت یا بلا مشقت یا اوسپر جرمانہ کیا جاوے یا جرمانہ اور قید دونون دفعہ ۲۶ ایضاً اگر کوئی افسر سڑک آہنی حالت نشہ مین کسی کام مین مصروف ہووے یا اپنے کام کو بے انجام چھوڑ دیوے یا بطور نامناسب اپنے کام کو کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے جو زیادہ پچاس روپیہ سے نہووے دفعہ ۲۷ ایضاً اور اگر کار مذکور اس قسم کا ہووے جس کے سبب سے کسی مسافر یا شخص موجود پر خلل پڑنیکا اندیشہ ہووے تو افسر مذکور قید کیا جاوے جو زیادہ نہو ایک برس سے بامشقت یا بلا مشقت یا جرمانہ کیا جاوے یا جرمانہ اور قید دونون دفعہ ۲۷ ایضاً

۲ نمبر

حرکات خلاف قوانین متعلقہ نہر

جو شخص کوئی بات خلاف ہدایت نامہ مجاریہ نفٹنٹ گورنر بہادر کے کریگا یا چند مدت فوائد نہر سے محروم کیا جائیگا یا سزا موافق مندرجہ ذیل کے پاویگا دفعہ ۳ ایکٹ ۲۲ سنہ ۱۸۶۳ع نزد باقیات محصول آب مثل باقی مالگزاری وصول کیا جائیگا دفعہ ۴ ایضاً جو شخص بانی نہر یا اوسکی شعبہ کا روکیگا یا عمارت نہر کو گزند پہونچائیگا یا آب نہر کو دانستہ ناپاک و خراب کریگا اوسکو حضور صاحب مجسٹریٹ سے بعد ثبوت جرم یا حکم قید بلا مشقت یا حکم جرمانہ یا دونون سزا دیجاویگی مگر قید زیادہ چودہ دن سے اور جرمانہ زیادہ پچاس روپیہ سے نہوگا اور درصورت عدم ادخال جرمانہ چودہ دن

بہر قید کیا جائیگا دفعہ ۶۰ و ۱۶ ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۵۴ء اگر مالک کشتی ادا کرنی محصول سرکاری مین اغماض یا
انکار کری تو صاحب محصول کشتی کو گرفتار کری اگر دس روز تک مالک نہ چہڑاوی تو گیارہوین دن بصلاح سپرنٹنڈنٹ
نہر نیلام با قدر ضرورت نیلام کرڈالی یا حکم ضبطی صادر کرین مگر تعمیل ضبطی بلا اجازت صاحب کمشنر علاقہ جائز نہ ہوگی
دفعہ ۱۷ ایکٹ ایضاً جو اہل کار واسطی تحصیل محصول مقرر کیے جاوین نواب لفٹننٹ گورنر بہادر کو اختیار ہے
کہ اونکو اختیار جنٹ مجسٹریٹی کا دین دفعہ ۱۸ ایکٹ ایضاً صاحب سپرنٹنڈنٹ نہر کو اختیار جنٹ مجسٹریٹی واسطے
سزا دہی مجرمان مطابق اس ایکٹ کی دیا گیا ہی اور اونکی نائب کو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی کا دفعہ ۳ اشتہار نمبر ۲۱۹ مورخہ
۳۰ جنوری ۱۸۵۵ء اگر کوئی کشتی نہر گنگ مین بلا اجازت آوی تو مالک کشتی پہ بعوض ہر جرم جس و جرمانہ
کیا جائیگا اور کشتی بخرچ مالک نکال دی جائیگی دفعہ ۴۴ اشتہار نمبری ۲۱۹ مورخہ ۳۰ جنوری ۱۸۵۵ء اگر کوئی شئی ایسے
مقام پر اوتاری جاوی جسکا ذکر پروانہ مین نہوی اور نہ اجازت سپرنٹنڈنٹ کی حاصل ہو تو اشیای مذکور کی بابت
دونا محصول لیا جائیگا دفعہ ۴۶ ایضاً اگر کوئی شئی کسی بیڑہ مین لائق محصول پائی جاوی اور اسکا ذکر پروانہ
مین مندرج نہووی تو جو فی میل کی لیے محصول مقرر ہے اوسکا دونا محصول اشیای مذکور کی بابت لیا جائیگا اور
اگر اشیای کی تعداد کی نسبت جو پروانہ مین مندرج ہو تصرف کیا جاوی تو کل بیڑا لائق ضبطی کی ہوگا دفعہ ۴۷ ایضاً
امثال مفصلہ صاحبان نہر صاحب مجسٹریٹ کی کچہری مین آوینگی اور داخل ہاسکیبار مجسٹریٹی ہونگی سرکلر نمبری ۲
مورخہ ۱۳ جنوری ۱۸۵۳ء

۲ نمبر ذات مین بٹا لگانا

کسی مسلمان کا ہندو کی چوکی مین چلا جانا جس سی اوسکا چوکا خراب ہو یا اور ایسی حرکت کرنا کہ اوسکی ذات مین
نقص آوی تو بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ء کی سزا ہو سکتی ہے

۴ نمبر ٹھگنا

جو کوئی بجرم ٹھگی یعنی دغا بازی وغیرہ ماخوذ ہو بشرطیکہ جرم سنگین نہو قید کیا جائیگا ایک میعاد تک جو زیادہ نہو
چہہ مہینے سے اور جرمانہ دو سو روپیہ تک اگر نہ دی تو اور چہہ مہینے قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ء

۵ نمبر مقدمات چوکیداری بموجب قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ و ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۳۷

قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ و ۱۵ سنہ ۱۸۳۷ موجب قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ منسوخ ہوا ہر مہینے کی ۲۰ تاریخ داروغہ نکس فہرست
باقیداران نکس کی بہیجیگا اور صاحب مجسٹریٹ قطعہ من تمام باقیداران جاری کرینگے دفعہ ۱۲۱ و ۱۲۲ ایکٹ ۲

۴۲ء اگر کوئی باقیدار بطبق اجرای سمن جوابدہی کی لیے حاضر نہ آوے یا حاضر ہوکر صاحب مجسٹریٹ کو اسبات
سے مطمئن نکر سکے کہ اسکے ذمہ کوئی باقی نہین ہے تو صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہے کہ اپنا پروانہ داروغہ ٹکس کے
نام اس حکم سے جاری کرے کہ وہ کل باخرو مطالبہ کو باقیدار کی جائداد منقولہ یا جو کچھہ جائداد اس احاطہ مین جسکی بابت
باقی پایا ہے موجود ہے اوسکی قرقی اور نیلام کے ذریعہ سے وصول کرے اور صاحب مجسٹریٹ کا حکم مندرجہ پروانہ منتخب ہوگا
دفعہ ۴۳ داروغہ ٹکس کو لازم ہے کہ جو کچھہ جائداد منقولہ باعتبار پروانہ صاحب مجسٹریٹ کی قرق کیجاوے اوسکا
تعلیقہ مرتب کرے اور قبل نیلام کے اطلاع نیلام اور وقت اور مقام نیلام کی بضرب ڈھول اوس علاقہ مین جہان
جائداد واقع ہے منادی کراوے اور اگر باقی معہ اخراجات ادا نہووے یا اس عرصہ مین حکم پروانہ کا صاحب مجسٹریٹ
کی تحریر سے موقوف یا ملتوی نکیاجاوے تو جائداد منقولہ مقروقہ اوسی زمان اور مکان مین جو پروانہ مین مذکور ہین ایسے
طور پر کہ خلق اللہ کو اوس سے اطلاع ہووے برملا نیلام ہوگی اور زر ثمن مین سے زر باقی اور اخراجات وضع ہوکر اگر
کوئی زر فاضل رہجاوے تو وہ عند الطلب اوس شخص کو دیا جائیگا جو وقت قرقی کی جائداد منقولہ پر قابض تھا
دفعہ ۴۴ ایضاً اگر کوئی اہلکار ٹکس یا عملہ پولس کسی جائداد کو خرید کرے تو بعد ثبوت جرم پچاس روپیہ تک جرمانہ
ہوسکتا ہے اور جائداد خرید کردہ ضبط ہوگی دفعہ ۴۵ ایضاً اگر جائداد باقیدار مکتفی نہووے اور کسی علاقہ
تحت حکومت صاحب مجسٹریٹ یا غیر ضلع مین ہو تو بذریعہ پروانہ مجاریہ صاحب مجسٹریٹ کی جائداد غیر منقولہ
کی قرقی سے وصول ہوسکتی ہے دفعہ ۴۶ ایضاً اور زر و آلات حرفت کی سوا سب چیز قرق ہوسکتی ہے اور اگر
جائداد اور کسی شخص کی ہو کہ وہ بسبب موجودگی بخانہ باقیدار کی قرق ہوگئی ہو اگر اوس مین خسارہ پڑے
تو ذمہ باقیدار ہوگا دفعہ ۴۷ ایضاً اور کوئی قرقی بعد گذرنے چھہ مہینے کی تاریخ قائم ہونے باقی سے بوجہ باقی
جائز نہوگی دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص عملہ ٹکس سے وقت انصرام اپنی خدمت کی اوس سے مزاحمت کرے
یا متعرض ہووے یا فریباً اپنی جائداد کو چھپاوے یا اوٹھا لیجاوے یا اس حرکت مین کوئی اور شخص اوسکی اعانت
کرے یا دیدہ و دانستہ اوسکو مدد دیوے تو بعد ثبوت جرم پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوسکتا ہے دفعہ ۴۸ ایضاً +
نالشات زیادہ ستانی یا بد اعمالی یا خلاف ورزی خدمات کی بنام عملہ ٹکس صاحب مجسٹریٹ لیکے تحقیقات
کرینگے اور درصورت ثبوت اہلکار مذکور معزول کیا جائیگا اور چھہ مہینے تک با یا بلا مشقت قید رہ سکتا ہے
اور جو روپیہ بطور رشوت یا ناجائز اوسنے لیا ہو واپس کرا دیا جاوے اور جو چیز قرق یا نیلام ناجائز ہوئی ہو جائداد
یا اوسکی قیمت واپس دلائی جاوے یا اگر حکم مذکور کی تعمیل نہووے تو چھہ مہینے تک اور قید رہے جب تک کہ جائداد

وغیرہ پہ قبضہ نہ دلایا جاوی یا روپیہ واپس نہووی دفعہ ۴۹ ایضاً اگر صاحب مجسٹریٹ مقدمہ دورہ سپرد
کرنا مناسب سمجھیں تو اونکو اختیار ہے اور صاحب سشن موجب قوانین عامہ کے سزا دے سکتے ہیں دفعہ ایضاً
اگر کسی جمعدار یا چوکیدار یا اور کسی اہلکار ٹکس پہ جرم غفلت انجام خدمت مین یا بد اعمالی ثابت ہو تو
اوسپر جرمانہ کہ جو اوسکی نصف مشاہرہ سے زیادہ نہو کیا جاوے یا چھہ مہینے تک مقید رہے دفعہ ۵۵ ایضاً اگر
صاحب مجسٹریٹ کسی اہلکار کو کاہل یا غافل سمجھیں تو اختیار معطلی یا معزولی کا حاصل ہے دفعہ ۵۶ ایضاً
صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹ اختیاری خاص کو اجازت ہے کہ ان مقدمات کو سماعت کرین
دفعہ ۵۸ ایضا

۶ نمبرت جرائم سنگین کا عمداً اخفا کرنا

جو کوئی شخص دیدہ و دانستہ جرائم سنگین کو چھپا دے تو چھہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ تک اوسپر جرمانہ ہو سکتا ہے
اور عوض معافی محنت کے جرمانہ لیا جا سکتا ہے دفعہ ۱۹ قانون نہم ۱۸۰۷ء اگر یہہ سزا کم ہووے تو
صاحب مجسٹریٹ مقدمہ دورہ سپرد کرین اور اجلاس صاحب سشن سے سات برس تک قید ہو سکتی ہے
ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۳۲ء

۷ نمبرت اخفای تولد از طرف مادر

قید کیا جاوے مجرم ایک میعاد تک جو چھہ مہینے سے زیادہ نہو اور دو سو روپیہ تک جرمانہ اگر ادا نہ کرے
تو چھہ مہینے اور قید رہے دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۷ء جو کہ یہہ جرم کثیر الوقوع ہے اسواسطے موجب سرکلر
نمبری ۷۶۲ مورخہ ۴ مئی ۱۸۵۵ء کی یہہ علت قائم کی گئی ہے اگر یہہ سزا کافی نہو تو مقدمہ دورہ سپرد
ہو کر سزای قید سات برس تک ہو سکتی ہے ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۱۷ ۱۸۱۷ء

۸ نمبرت

اگر کوئی شخص صلاح و مشورہ واسطے برپا کرنے فساد کے کرے یا کسی امر خلاف مصلحت کا کرنا چاہے تو مجرم
قید رہیگا چھہ مہینے تک اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۷ء

۹ نمبرت تحقیر عدالت

جو شخص کہ حاکم فوجداری یا دیوانی کے حضور مین حرکات یا الفاظ دہشت انگیز یا کسی اور طرح سے وہ دینے مین
مخل ہووے تو سزا اور دو سو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینے قید کا ہوگا دفعہ اول قانون ۳۰ ۱۸۴۱ء و دفعہ ۲۲

قانون ۳ سنہ ۱۸۳۳ء ضمن اول دفعہ ۶ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ء اگر صاحب کلکٹر یا کوئی حاکم دیوانی سزا کرے تو دو سو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینہ قید کر سکتا ہے مگر حکم اوسکا معرفت صاحب مجسٹریٹ کی حسب ضابطہ تعمیل ہوگا دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۴۱ء گستاخی صرف اوس حالت مین قابل سزا ہے کہ عین کچہری مین ہوئی ہو کنسٹرکشن نمبری ۹۱۶ مورخہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۸۳۱ء اگر کوئی شخص بعد بیع نیلام کے زر بیعانہ نہ داخل کرے تو بجرم اہانت عدالت کے قابل دو سو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینہ قید کا ہو سکتا ہے دفعہ ۳۱ قانون اول سنہ ۱۸۴۵ء

۱۰ انمبرت عہد شکنی کاریگران یا نوکران یا آقایان

اگر نوکر بلا اطلاع دہی قبل پندرہ روز کی نوکری ترک کرے یا جس کام کا ٹھیکہ لیا ہو اوسکی تکمیل مین غفلت کرے تو مستوجب قید ایک مہینے کا ہوگا اگر مناسب و قرین انصاف معلوم ہو تو جس کام کا ٹھیکہ لیا ہو اوسکے تمام کرنیکا حکم دیا جاوے و درصورت عدم تعمیل کے دو مہینے اور قید رہیگا دفعہ ۵ و ۶ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ء حکم مذکور ایسی حالت مین مرعی نہوگا کہ بسبب نہایت بدسلوکی مالک یا بسبب عدم ادای مشاہرہ واجب الوصول کے یا اور کسی وجہہ موجہہ سے نوکری ترک کرے ضمن ۴ دفعہ ۶ ایضاً آقا کو اختیار نہین کہ بلا وجہہ موجہہ خلاف خواہش نوکر کے قبل انقضای میعاد معہودہ یا تکمیل کار مقررہ یا درصورت ملازمان مشاہرہ دار یا مواری کے بلا اطلاع دہی پندرہ روز قبل یا بادای مشاہرہ پندرہ روز کے موقوف کرے مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اس حکم کی تعمیل کرین یعنی جو نوکر کہ خلاف اسکے موقوف کیا جاوے اوسکو پندرہ روز کا مشاہرہ علاوہ زر بقیہ کے جو بوقت موقوفی کے واجب الادا ہو دلا وین یا اگر نوکر کسی کار خاص پر میعاد معہودہ کے لیے مقرر ہوا ہو تو اسقدر دلا او جو بسبب موقوف ہو جانے قبل انقضای میعاد معہودہ کے اوس شخص کی نقصان کے برابر ہو زر ڈگری بذریعہ نیلام جائداد منقولہ مدعا علیہ کے وصول کیا جائیگا ضمن ۲ دفعہ ۳ و ۶ ایضاً کنسٹرکشن نمبری ۳۴۰ و ۴۲۵ و ۵۸۲ و ۱۰۵۳ من مولف میری دانست مین قانون مذکور کا صاف یہہ منشا ہے کہ مجسٹریٹ صرف اوس حالت مین دست انداز ہون کہ نوکر کی موقوفی بیجا عمل مین آئی ہو اس امر پر ہمیشہ لحاظ نہین ہوتا ایسی نوکرون کی عرضیان بہی اکثر منظور ہوتی ہین جو ہنوز نوکر ہین عدالت فوجداری مین زر مشاہرہ قابل وصول کی کچہہ تعداد معین نہین ہے نوکر کو اختیار ہے کہ ایکسال تک کی بابت نالش کرے کنسٹرکشن ۹۱۳ مورخہ ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ء حکم مذکور مشاہرہ مختار سے متعلق نہین کنسٹرکشن ۱۷۷ اور صاحبان نیل کے

گماشتون اور محررون سے کمشنر کشن نمبری ۴۲۲ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۳۴ع مقدمات منفصلہ مجسٹریٹ
حسب منشاء قانون ۷ ۱۸۳۱ع کے قابل سماعت عدالت دیوانی نہین کمشنر کشن نمبری ۱۵۸ مورخہ ۱۳ ماہ
جولائی ۱۸۳۹ع اگر مستریون اور موچیون وغیرہ نے پیشگی لی ہو تو دفعہ ۵ قانون ۷ ۱۸۱۹ع مین اوس وقت
داخل ہو سکتے ہین کہ کام کے واسطے کوئی میعاد یا ٹھیکہ معین ہوا ہو ایسے مقدمات کی نالش خواہ اوس ضلع مین
قابل سماعت ہے جہان عہد و پیمان ہوا ہو یا اوس ضلع مین کہ مدعا علیہ بستا ہو کمشنر کشن نمبری ۳۲۹ مورخہ
۲۷ مئی ۱۸۴۲ع مطابق کمشنر کشن نمبری ۳۴۸ و ۳۴۵ کے مجسٹریٹ نالش ملازم کی بنام اپنے آقا کے
کہ اہل ولایت فرنگ ہو سماعت نہین کر سکتے لیکن ایسے مقدمات بتعداد پچاس روپیہ بطور مقدمہ زر قرضہ
مطابق باب ۳۳ شاہ جارج سوم کی سماعت ہو سکتی ہین چٹہی نظامت عدالت اسمی صاحب جج
گورکہپور مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۴۶ع نوکر بعلت وزدی مال آقا مستوجب قید دو برس ایک برس بعوض
بید ہوگا و مقدمات سنگین دورہ سپرد ہونگے اور ایسی حالت مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اپنی روبکاری
سپردگی مین وجوہات سپردگی لکہین قانون ۱۲ ۱۸۱۸ع و قانون ۲ ۱۸۳۴ع کمشنر کشن نمبری
۱۹۳ مورخہ ۱۰ جون ۱۸۲۵ع سرکلر نمبری ۲۳۹ مورخہ یکم ستمبر ۱۸۲۰ع اگر آقا کسی کام کا حکم دے اور اوسکے
انجام مین کوئی قصور از قسم جرائم فوجداری سرزد ہو تو اوس وجہ سے قصور معاف نکیا جائگا گو کہ سزا کی
تخفیف ہوگی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۱۲۸ لیکن اگر وہ جرم ظاہرا مین قبیل جرائم فوجداری
نہو تو البتہ قابل معافی ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲ صفحہ ۳۳۰

۱۱ نسبت حرکات خلاف ایکٹ ۳ ۱۸۵۷ع

کاشتکار و قابض اراضی مختار ہے کہ درصورت مداخلت بیجا مویشی آن دار و فصل یا پیداوار اراضی پر مویشی کو گرفتار
کر کے مویشی خانہ مین بہیجدے دفعہ ۲ ایکٹ ۳ ۱۸۵۷ع محرر مویشی رجسٹر مین نام و مسکن گرفتار کنندہ
درج کرکے نقل اوسکی لانیوالے کو دیگا دفعہ ۵ ایضاً سے مویشی کی بابت حسب تفصیل ذیل جرمانہ لیا جائگا

نام مویشی	تعداد جرمانہ	نام مویشی	تعداد جرمانہ	نام مویشی	تعداد جرمانہ	نام مویشی	تعداد جرمانہ
شتر یا بہینس	۸ر	گہوڑا ٹٹو	۴ر	بچہ گاو	۲ر	بہیڑ و بکری	۱ر
		ساند بہینسا گاو		وگدہا			

اور محرر مویشی بلا ادائے جرمانہ کسیکو رہا نکریگا دفعہ ۵ ایضاً اگر مالک مویشی دعوی کرے تو بعد اخذ

جرمانہ وخرچ خوراک مقرر کردہ صاحب مجسٹریٹ مویشی اوسکو سپرد ہوگی اور رسید رجسٹر سے بہی ہو بکہا لیجائیگی دفعہ ۷ ایکٹ ایضاً بعد سات روز کی درصورت نہ آنی دعویدار کی محرر مویشی اہلکار پولس کو اطلاع کریگا اور اہلکار پولس اشتہار بذریعہ منادی مشتہر کریگا اور بعد سات روز تاریخ اعلان سے درصورت غیر حاضری دعویدار کی نیلام عمل مین آویگا دفعہ ۸ ایضاً اگر مالک جرمانہ سے انکار کرے تو واسطے وصول جرمانہ وخوراک نیلام کیجاوے اور باقی مویشی یا زر قیمت مالک کو واپس ہو دفعہ ۹ ایضاً کوئی اہلکار پولس یا محرر مویشی صراحۃً یا حیلۃً کسی نیلام مین نہ خریدے دفعہ ۱۰ ایضاً جرمانہ بعد مجرائی خرچہ خوراک بذریعہ محکمہ پولس پاس صاحب مجسٹریٹ کی بہیجا جائیگا دفعہ ۱۱ ایضاً اگر کوئی شخص بالجبر گرفتاری مویشی مین مانع ہو یا بعد گرفتاری چہڑا لیجاوے تو وہ سزا اوپر چہہ مہینے قید بامشقت یا بلا مشقت یا جرمانہ پانسو روپیہ تک یا دونو سزا کا ہوگا اور اہلکار پولس اس جرم کی نسبت بموجب دفعہ ۲ قانون پنجم سنہ ۱۸۶۱ع کی عمل کرین دفعہ ۱۳ ایضاً اگر مویشی بلا وجہہ گرفتار ہو حراست مین رکہی جاوے تو مالک مویشی اندر میعاد دس روز کی نالش بیجا گرفتاری کی کسی حاکم فوجداری کی حضور مین کرے اور جائز ہے کہ شکایت زبانی ہووے کہ ایسی صورت مین حاکم فوجداری مضمون شکایت لکہہ لیوے یا شکایت مذکور سادہ کاغذ پر لکہی جاوے اور خود شاکی یا اوسکا مختار داخل کرے درصورت احتمال درستی نالش حاکم موصوف مدعا علیہ کو طلب کرکی مقدمہ کی سرسری تحقیقات کرے درصورت ثبوت ہرجہ ونقصان جو گرفتاری وحراست سے ہوا ہو شاکی کو دلائیگا پر کسی صورت مین زیادہ سو روپیہ سے نہونا چاہیے اور مویشی کی چہوڑنی کا حکم صادر کرے مگر جرمانہ وخرچہ مدعا علیہ سے دلایا جائیگا دفعہ ۱۴ ایکٹ ایضاً جن اشخاص کو سڑک ونہر وغیرہ کا اہتمام مفوض ہے مجاز ہین کہ مویشی جو اونکا نقصان کرتی ہو گرفتار کرے یا کراوے اور جملہ احکام اسی معاملہ گرفتاری سے متعلق ہونگی دفعہ ۱۵ ایضاً جب کوئی شخص مویشی سے اراضی پر مداخلت بیجا کراکے نقصان کا مرتکب ہو اوسپر جرمانہ عائد کیا جائیگا دفعہ ۱۷ ایکٹ ایضاً اور نیلام مویشی سے وصول کیا جائیگا ایضاً اگر کوئی شخص خنزیر یعنی سور رونکا مالک یا پالنیوالا اور وہ غفلت یا کسی اور طرح سے اراضی یا فصل کی پیداوار مین سور رونسے نقصان پونہچاوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے جو دس روپیہ سے زیادہ نہو اور حسب راے صاحب مجسٹریٹ معاوضہ نقصان مین بہی یہہ جرمانہ صرف ہوسکتا ہے دفعہ ۱۸ ایضاً

امرث طائفہ ڈکیتونکا شریک ہونا

جب صاحب مجسٹریٹ کو خبر معتبر ملے کہ فلان شخص ڈکیتی مین شریک تہی یا ایسا مشہور ہے کہ واسطے آرام ضلع کی گرفتاری اوسکی ضرور ہے تو چاہیے کہ اطلاع اوسکی معہ تعداد انعام گرفتاری نظامت

عدالت کو کرین دفعہ ۲ قانون ۹ ۱۸۶۰ء اور پانسو روپیہ تک انعام کا حکم ہو سکتا ہی دفعہ ۳ و ۴ قانون ۹
۱۸۶۰ء ہر گاہ کوئی مجرم کہ بنام اوسکی اشتہار نامہ موافق قانون ۹ ۱۸۶۰ء جاری ہو غیر حاضر ہو وی پس ایسی
عدول حکمی مانع تحقیقات اصل جرم نہوگی ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۵ ۱۸۶۱ء تجویز اسباب کی کہ آیا جرم عدول حکمی
یا اصل جرم جسکی نسبت اشتہار جاری ہوا تجویز کیا جای عدالت دائرسائر مین ہوگی دفعہ ۳ ایضاً بعد تجویز
عدول حکمی اور رہائی اوس شخص کی کہ بنام اوسکی اشتہار نامہ جاری ہوا از سرنو قابل سپردگی بعلت اصل جرم کی ہی
لیکن بعد تجویز اور رہائی کی اصل جرم سی رہائی نہین ہو سکتی دفعہ ۴ ایضاً اگر ثابت ہو کہ فلان شخص جماعت
ڈاکوؤن مین شریک تہا تو اوسکو ہر ایک صاحب مجسٹریٹ جہان کہ وہ گرفتار ہو دورہ سپرد کر سکتی ہین اور تجویز اوسکی
اوسیطرح کیجاویگی گویا وہ جرم اوسی ضلع مین واقع ہوا تہا قانون ۲۴ ۱۸۶۳ء ایسا مجرم حبس قید ہوگا قانون ۵ ایضاً

۲ نمبر ۳ اتلاف یا عمداً نقصان جائداد

اگر کوئی شخص کسیکا درخت کاٹ ڈالی یا کسی اسباب گاڑی یا کہ برتن وغیرہ کو توڑ ڈالی یا عمداً ایسی حرکت کری
کہ ٹوٹ جاوی یا کوئی شخص کوئی چیز لیی جاتا ہی اور اوسکو گرا دیوی کہ اوسکی سبب سی وہ تلف ہو جاوی تو بموجب
قوانین عامہ کی سزا ہوگی یعنی جرمانہ جو پچاس روپیہ سی زیادہ نہو ورنہ قید بلا محنت و جولانہ جو پندرہ روز سی زیادہ نہو
یا قید و جرمانہ دونوں اور بعوض جرمانہ پندرہ روز اور قید دفعہ ۸ قانون ۲۲ ۱۸۶۳ء و دفعہ ۲۰ قانون ۹ ۱۸۶۰ء
اگر کسی سبب سی زیادہ سزا دینا منظور ہو تو چہہ مہینی تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چہہ مہینی اور قید اور بعوض منہا
محنت کی جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۶۰ء و دفعہ ۳ قانون ۲۴ ۱۸۶۳ء اگر کوئی شخص مویشی اور چارپایہ
بدنیتی سی یا بلا وجہہ چرا تا دوسری شخص کی ہار ڈالی تو نشینگاہ صاحب مجسٹریٹ سی پس از ثبوت جرم مجرم اسبات کی
لائق ہوگا کہ وہ کسی میعاد تک جو زیادہ تین برس سی نہو بامشقت قید رہی یا محکمہ سشن مین حسب تجویز صاحب مجسٹریٹ
کی سپرد ہووی اور اوس محکمہ سی بعد ثبوت جرم کی کسی میعاد تک جو زیادہ سات برس سی نہو بامشقت قید رہی دفعہ
اول ایکٹ ۱۸۵۸ء اور نسبت مجرم کی بموجب قاعدہ دفعہ ۲ قانون بستم ۱۸۵۸ء کی جو اور مجرمان سنگین
کی نسبت عملدرآمد ہوتا ہی ہوگا یعنی تہانہ دار کو اختیار گرفتاری اور سماعت اسی نالش کا اور بعد گرفتاری بمیعاد
اڑتالیس ۴۸ گہنٹہ کی بحضور صاحب مجسٹریٹ بہادر روانہ کرنا ہوگا دفعہ ایضاً

۳ نمبر ۳ دہرنہ

اگر کوئی عرضی استغاثہ درباب بیٹہنی دہرنہ کی گذری تو بعد تحقیقات حسب ضابطہ درصورت نہونی جرم سنگین کی

دو سو روپیہ تک جرمانہ مجرم پر کرین اگر نہ دے تو عوض اوسکی دیوانی مین قید کرین دفعہ ۷ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ع مقدمہ سنگین دورہ سپرد کیے جاوین اور صاحب سشن جج کی اجلاس سے ایک برس قید اور ایکہزار روپیہ جرمانہ یا ایک برس اور قید دفعہ ۳ و ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۲ع اگر کوئی شخص کسیکے دروازہ پر بہ بدمستی بیٹھے اور باوجود منع کرنیکے نہ اوٹھے تو یہہ داخل جرم دہرنہ کی نہین ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۶۴

نظائر صدر نظامت

ایک شخص نے دہرنہ دیا اور بحیلہ ایصال قرضہ کے واسطے جبر وصول کرنیکی علت مین ماخوذ جرمانہ ہوئے رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۰۵ ایک گروہ واسطے مقرر ہونے جرم دہرنہ دینے اور دفن کرنے ایک شخص زندہ کا اوسکی درخواست سے کہ جس سے وہ مرگیا ثابت ہو کر بخیال کمال جہالت اونکے حکم قید صرف پانچ برس بامشقت کا صادر ہوا رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۱۴۱ ایک شخص ایک ضعیف آدمی کو دروازہ پر دہرنہ دیکر بیٹھا کہ جس سے اوس ضعیف آدمی تک کہانا نہ پہونچ سکا اور وہ مرگیا مجرم کو دو سال کی قید ہوئی رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۲۰۹

۴ نمبر بدمستی یا دوسرا فعل مفسدانہ

اگر کوئی شخص شراب پیکر لوگونکو تکلیف دیوے یا اور ایسی حرکت کرے کہ باعث تکلیف دہی اشخاص ہو اور افعال مفسدانہ اوس سے صادر ہوون تو قید کیا جاوے پندرہ روز تک اور جرمانہ پچاس روپیہ تک ورنہ پندرہ روز اور قید رہے دفعہ ۸ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ع یا قید کیا جاوے چہہ مہینے تک اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دیوے تو اور چہہ مہینے قید بلاجولانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و دفعہ ۳ قانون ۲۴ سنہ ۱۸۳۴ع واسطے تخفیف سزا کے نشہ کا عذر قابل پذیرائی نہین رپورٹ نظامت عدالت جلد اول صفحہ ۲۲۷

۵ نمبر قید بیجا

اگر کوئی زمیندار یا مہاجن کسی اسامی کو قید کرے یا کاٹ مین ڈالے یا کوٹہے مین بند کرے یا پہرہ مین بٹہاوے واسطے وصول کرنے زرلگان و قرضہ یا اور کسی شی کی تو درصورت خفیف ہونے رنج اور دکہ کے سزا سے زد و کوب خفیف کے جاوے یعنی پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ روز تک قید بلامشقت و جولانہ ضمن ۶ دفعہ ۲۷ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع و دفعہ ۸ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ع یا قید چہہ مہینے تک اور جرمانہ دو سو روپیہ تک اور چہہ مہینے بعوض جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع

۱ نمبر ج باندہ کا توڑنا

اس جرم میں جرمانہ پچاس روپیہ تک ورنہ پندرہ روز تک قید یا قید اور جرمانہ اور بعوض جرمانہ کے پندرہ روز اور قید ضمن ۶ و ۷ دفعہ ۱۲ قانون ۶ سنہ ۱۸۰۶ع و دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع اگر مدعا علیہ کا قصور زیادہ ہو تو چھ مہینے قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور قید بلا جرمانہ دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع اور اگر نقصان ہوا ہو تو دیوانی میں نالش کرے ضمن ۷ دفعہ ۱۲ قانون ۶ سنہ ۱۸۰۶ع

۲ نمبر ج تغلب

مقدمہ تغلب و تصرف میں جانب تحصیلدار یا خزانچی یا اور عہدہ دار ہندوستانی کا دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۲ و ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۳ع و کنسٹرکشن نمبری ۴۳۵ مورخہ ۲ اپریل سنہ ۱۸۳۱ع درصورت سپردگی کے جمیع دستاویزات جو مفید یا خلاف مطلب تنقیدی کے ہوں درج روبکار ہونگی سرکلر نمبری ۲۱۱ مورخہ ۲۸ اکتوبر سنہ ۱۸۳۶ع یہہ جرم قابل ضمانت ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۳۸ مورخہ ۱۹ جولائی سنہ ۱۸۳۹ع جرم تغلب و تصرف قابل ضمانت ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۳۸ مورخہ ۱۹ جولائی سنہ ۱۸۳۹ع منشاء قانون ۲ سنہ ۱۸۱۳ع درباب تغلب و تصرف اتنیک عہدہ داران ہندوستانی سررشتہ تجارت سے متعلق ہے اور قانون ۹ سنہ ۱۸۲۹ع موثر نہیں ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۰۳ مورخہ ۳ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ع جب عہدہ داران ہندوستانی کی نسبت اشتباہ تغلب و تصرف ہو تو چاہیے کہ تحقیقات سرسری کیجاوے اور حاضر ضامنی طلب ہو تا وقتیکہ نہ دیا اوسکی گرفتاری کی ضرورت باقی نرہے بحوالات چپراسیان یا دیوانی جیلخانہ میں قید رہیگا ضمن ۲ دفعہ ۷ قانون ۱۸ سنہ ۱۸۱۷ع درصورت ثبوت کی عہدہ دار کو حکم ہوگا کہ اندر کسی میعاد معینہ کے روپیہ ادا کرے اگر ادا نکرے تو زر مذکور اوس سے اور اوسکے ضامنوں سے حسب ضابطہ وصول کیا جاویگا ضمن ۳ ایضاً ضرور ہے کہ تغلب و تصرف و نقصان خزانہ جو روپیہ کہ دوبارہ دیا گیا ہو وغیرہ بعد منظوری حساب میں مندرج ہوے ۲۲ فروری سنہ ۱۸۳۰ عیسوی مقدمات پیادہ سررشتہ عہدہ دار سرکاری جو زر مفوضہ یا محمولہ التغلب و تصرف کرے داخل منشاء قانون ۲ سنہ ۱۸۱۳ع کے نہیں ہے کہ ایسے جرائم مسبیہ یعنی جرم خفیف متصور ہوکے مطابق قوانین عامہ کے قابل سزا ہیں کنسٹرکشن نمبری ۱۲۰۰ مورخہ یکم فروری سنہ ۱۸۳۹ع درصورت تغلب و تصرف زر مرحلہ عدالت کی حاکم اہل ولایت کو چاہیے کہ اول خزانہ سرکاری سے مالکونکو زر مذکور بلا لحاظ مقدور ادائے زر مسطور میں جانب تحصیلدار یا اوسکے ضامن کی ادا کرے و گورنمنٹ اون لوگوں سے جسطرح ہوسکیگا وصول کرینگے دفعہ ۶ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۷ع

اگر کسی عملہ ہندوستانی محکمہ صاحب جج سے تغلب وقوع مین آوے تو صاحب جج کو چاہیے کہ مطابق دفعہ
قانون ۱۸ سنہ ۱۸۱۷ع کی تحقیقات سرسری کر کے مثل مقدمہ پاس مجسٹریٹ کے بھیجے کہ صاحب ممدوح موافق ضوابط
کے خواہ مجرم کو رہائی دینگے خواہ دورہ سپرد کرینگے کمشنر کشن نمبری ۱۵۶ مورخہ ۱۱ مئی سنہ ۱۸۳۲ع ایک مقدمہ
مین کسی محرر کوٹھی نیل کے نام چوری کی نالش ہوئی اور بعلت تغلب و تصرف کسی قدر روپیہ کے جو اوسکے
آقا نے اوسکے سپرد کیا تھا اور بھی ایک چٹھی کے کہ جسمین بنک نوٹ ملفوف تھا اور اوسکو ڈاک گھر پہونچانے
کیواسطے حکم ہوا تھا حکم قید دو برس بلا محنت و زنجیر کا صادر ہوا تھا رپورٹ نظامت عدالت جلد ۴
صفحہ ۱۵۲ اگورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بنام سربراہکار معینہ قانون ۵ سنہ ۱۸۱۲ بعلت تغلب و تصرف
زر خراج تحصیلی کے نالش کرین لیکن منشاء قانون ۳ سنہ ۱۸۱۳ کا نہین ہے ایضاً جلد ۶ صفحہ ۲۲۴ اگر نالش
تغلب کی کسی ملازم سرکاری یا غیر سرکاری پر ہووے تو صورت اول مین عرضی استغاثہ مین لکھنا چاہیے کہ
ملازم سرکاری نے باعتبار اپنی ملازمی کے اس مال کو پایا اور اوسکو تغلب کیا یا فریباً کام مین لگایا یا تصرف
و انتقال کیا اور صورت دوم مین تصریح کرنا چاہیے کہ مشار الیہ نے بذریعہ اپنے اعتماد کے فریباً مال کو کسی کام مین
لگایا یا تغلب و انتقال کیا اور مال کی حیثیت بیان کیجاہے دفعہ ۱۳ ایکٹ ۳۱ سنہ ۱۸۵۵ع کی حالات
شکایت تغلب مین جو بموجب دفعہ ۱۳ ایکٹ ۳۱ سنہ ۱۸۵۵ع کے پیش ہون اوسمین علت بعبارت شایستہ
و باحتیاط لکھی جاوے اور مدعا علیہ کو بصراحت تمام سمجھا دیا جاوے کہ تمہاری نسبت فلان امانت مین خیانت
کرنیکی شکایت ہوئی ہے اور ایسے مقدمات مین تغلب کو چوری سے امتیاز کرنا امر دقیق ہے اسلیے ضرور ہے
کہ علت مین جرم چوری اوسی شے کا جو بدار تغلب ہو بھی لکھدیا جاوے دفعہ اول سرکلر صدر نظامت عدالت
نمبری ۵۰ مورخہ ۲۳ جنوری سنہ ۱۸۵۶ع اس جرم مین دونون علت کا یعنی تغلب و چوری کا لکھدینا اسواسطے
ضرور ہے کہ صاحب سشن و حاکم اپیل کو اختیار ہے کہ جس علت کو مناسب جانین اوسمین تجویز کرین دفعہ ۲ ایضاً
اگر کسی اہلکار سرکار پر جرم تغلب کا ثابت ہووے تو سرکار کیطرف سے اوسپر محکمہ فوجداری مین نالش ہو سکتی ہے
اور اس قسم کی نالشات اس سبب سے ممنوع السماعت نہوگی کہ مدعا علیہ وقت پیش ہونے نالش کے نوکری
سرکار پر نہین ہے دفعہ اول ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۵۲ع لیکن کوئی نالش اس قسم کی کوئی افسر سرکاری جو
اس نالش کے کرنیکا من جانب سرکار مجاز نہو خود شروع نکریگا نہ پیروی کریگا تا وقتیکہ اپنے افسر اعلی مثل
صاحب کمشنر وغیرہ سے اجازت دائر کرنے نالش کی نہ حاصل کرے دفعہ ۲ ایکٹ ایضاً

۳ نمبر ج فرار ہونا اشخاص مجرم یا ماخوذ کا قید یا حوالات سے

اگر کوئی شخص جو حوالات مین ہووے حوالات یا کوتوالی یا چوکی یا دیگر جاے حراست سے یا راہ مین سے بہاگ جاوے تو چہہ مہینے قید بلا جولانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ کرنا چاہیے ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ء اگر قیدی جیلخانے سے بہاگ جاوے تو سزا تیس۳۰ بید و دو برس قید ہوگا ضمن ۱۱ ایضاً قیدیان مذکور درصورت ادا کرنے جرمانہ مطابق ضمن اول دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء کی محنت سے معاف ہونگے کنسٹرکشن نمبری ۱۵ ۱۲ مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۱۸۲۹ء بعوض تیس۳۰ بید کی حسب دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء ایک برس قید معین ہے کنسٹرکشن نمبری ۸۴ مورخہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۸۳۵ء اگر قیدی کی بہاگنے کی باعث کسیکو زیادہ صدمہ بدنی کی نوبت پہونچے تو چاہیے کہ قیدی دورہ سپرد ہووے ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ء اگر قیدی بار بار بہاگ جایا کرے لیکن کچہہ صدمہ بدنی کی نوبت نہ پہونچے تو دورہ سپرد نہین ہو سکتا و صرف صاحب مجسٹریت مطابق ضمن اول دفعہ ۸ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ء کی سزا کر سکتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۰ مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۸۲۹ء قیدی مادام حیات جلاے وطن اگر پہر آوے تو وہ پہانسی دیا جائیگا قانون اول سنہ ۱۸۲۲ء اگر کوئی قیدی جو صاحب سشن جج کی اجلاس سے ماخوذ ہو کے حکم سزا کا اوسکے نسبت صادر ہوا ہو لیکن چونکہ یہ نسبت اوس قیدیونکی نظامت عدالت سے استفسار کیا گیا ہو اجرا ہو وارنٹ صاحب سشن جج ملتوی رہا ہو بہاگ جاوے تو صاحب مجسٹریت کی اجلاس سے سزا پاویگا کنسٹرکشن نمبری ۲۴۶ مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۳۵ء

۴ نمبر ج اعانت و ترغیب نسبت دونون قسم فرار مذکورہ کے

اگر کوئی قیدی کسی قیدی کو ترغیب بہاگنے کی دیوے یا بیڑی کہولی اور نامضبوط کر دیوے یا اور کسی طرح پر اعانت ترغیب دیوے تو تیس۳۰ بید لگائی جاوین اور علیحدہ کوٹہڑی مین قید کیا جاوے اور زنجیر بہاری پانون مین ڈالی جاوے قانون اول سنہ ۱۸۲۲ء و ضمن ۵ دفعہ ۵ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ء و ضمن ۳ دفعہ ۶ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ء

۵ نمبر ج روپوشی از حکم عدالت

اگر کسی مدعا علیہ کی نام سمن طلبی جاری ہووے اور وہ روپوش ہو جاوے تو اوسکی حاضری کی واسطے اشتہار میعادی یکماہہ جاری ہووے اور اگر بعد گذرجانے میعاد اشتہار کی بہی حاضر نہووے تو جائداد اوسکی قرق کیجاوے اور جو کچہہ از قسم اراضی و ملکیت زمین ہووے اوسکی قرقی معرفت صاحب کلکٹر بہادر کے ہوویگی ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۵ سنہ ۱۸۲۷ء اگر شخص مفرور اندر میعاد چہہ مہینے کی حاضر نہووے تو چاہیے کہ صاحب مجسٹریت بحضور نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل واسطے صدور حکم نسبت اراضی مذکورہ کی اطلاع کرین ضمن ۵ دفعہ ۴

قانون ۳ سنہ ۱۸۳۰ء و قانون ۹ سنہ ۱۸۳۰ء جائداد غیر منقولہ شخص مفرور واقع اضلاع دیگر بہی موافق مرقومہ بالا کے قرق ہو سکتی ہے ضمن ۴ دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۲۶ء اور املاک منقولہ شخص مفرور بعد چہہ مہینے کی بشرطیکہ مفرور حاضر نہو جائے ضبط ہو کر نیلام کر دیجاویگی ضمن ۱ دفعہ ۶ قانون ہستم سنہ ۱۸۲۸ء

۶ نمبر ج حرکات خلاف اکٹ ۸ سنہ ۱۸۴۱ء نسبت رسد و آنکی اسباب و آلات جنگ ملک غیر مین

اگر کوئی شخص عملداری سرکار سے بلا اجازت کی ہتیار باہر لیجاوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے پانسو روپیہ تک اور ہتیار چہین لیے جاوین اگر جرمانہ وصول نہووے تو بذریعہ قرقی نیلام مال منقولہ وصول کیا جاوے درصورت عدم وصول بلا جرمانہ و محنت چہہ مہینے تک قید رہے دفعہ اول اکٹ ۸ سنہ ۱۸۴۱ء لیجانے ہتیاروں کی باب مین صاحب مجسٹریٹ بمنظوری سکرتری گورنمنٹ پروانہ اجازت دے سکتے ہین اگر ضرورت ہووے اور انتظار منظوری مین ہرج معلوم ہو تو بلا منظوری بہی دے سکتے ہین اشتہار گورنمنٹ نمبری ۷۲ مورخہ ۳ فروری سنہ ۱۸۴۳ء

۷ نمبر ج اطفال تازہ تولد کو راہ گہاٹ مین پہینک دینا

جو کوئی مجرم اس جرم کا ہووے تو قید کیا جاوے سات برس تک اور دو برس بعوض سزای بید اگر یہہ سزا کافی نہو تو مقدمہ نظامت عدالت مین معہ رای اپنی کے بہیجدین وہانسے اسے مقدمہ مین سوای قصاص کے ہر ایک سزا ہو سکتی ہے ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳ء و دفعہ ۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۳۴ء و ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء اگر میعاد کم ہووے پانچ برس سے تو عوض محنت کی جرمانہ لینا جائز ہے دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء

۸ نمبر ج رشوت ستانی بجبر

اگر داروغہ یا اوسکی تابعین رشوت ستانی یا جبر و تعدی یا کسی حرکت خلاف قانون کی مجرم ہوں تو اون پر فوجداری مین نالش ہو سکتی ہے اور عدالت دیوانی مین بہی بابت زر خسارہ کی قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ء و کنسٹرکشن نمبری ۸۸ مورخہ یکم نومبر سنہ ۱۸۳۹ء و ایضاً نمبری ۸۵ مورخہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۱۸ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر اپنے اختیارات کو کافی سمجہین تو عہدہ داران ہندوستانی کی سزا جرم رشوت ستانی و جبر و تعدی کی کرین قانون ۱۲ سنہ ۱۸۳۲ء و کنسٹرکشن نمبری ۳۴ مورخہ ۱۹ فروری سنہ ۱۸۱۹ء رشوت کے مقدمہ مین رشوت دہندہ سے اظہار بحلف نہ لیا جائیگا اسواسطے کہ لینے والیکی طرح دینے والا بہی مجرم ہے دفعہ ۶ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء کنسٹرکشن نمبری ۹۵۷ مورخہ ۸ فروری سنہ ۱۸۳۵ء

اگر کسی مفتی یا پنڈت یا کسی شخص ہندوستانی پر رشوت ستانی یا جبراً روپیہ لینا پایا جاوے تو سزای قید سات برس تک پاویگا قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۰۱۷ مورخہ ۱۲ اپریل سنہ ۱۸۳۵ء جب کوئی شخص نالش رشوت ستانی کی

یا زبردستی روپیہ لینے کی واسطے ہو بنام کسی اہلکار پولیس یا نوکر سرکار کی اور صاحب مجسٹریٹ کو احتمال ہو وے
کہ مبنی جھوٹ ہی یا عداوت رجوع ہوئی ہو تو مدعی سے ضمانت طلب کرین دفعہ اول قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ء و دفعہ ۱ قانون
۱۰ سنہ ۱۸۳۴ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۲۷ مورخہ ۵ نومبر سنہ ۱۸۳۳ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اس قسم کی نالش جو
بنام عملہ صاحب کمشنر یا صاحب سشن کی رجوع ہو وے سماعت کرین دفعہ ۲ قانون ۱۸ سنہ ۱۸۱۷ء و دفعہ ۴ قانون
۳ سنہ ۱۸۲۳ء و کنسٹرکشن نمبری ۹۴۹ مورخہ ۲۲ جولائی سنہ ۱۸۳۱ء

امتبرح نالش دروغ بغرض ایذا رسانی

اگر کوئی شخص براہ حسد و عداوت یا بنظر ایذا رسانی بابت بے بنیاد نالش کرے تو اوسکی سزا پندرہ روز قید یا پچاس روپیہ
جرمانہ اور واسطے زمیندار دس ہزار روپیہ اور آئمہ دار پانسو روپیہ کی اور لاخراج دار ہزار روپیہ کی دوسو روپیہ جرمانہ
معین ہے دفعہ ۱۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء علاوہ اسکی صاحب مجسٹریٹ چھہ مہینے قید کر سکتے ہین دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء
لیکن یہہ سزا علاوہ سزای معینہ صورت اول کی نکیجاوے گی کہ اوس مین چھہ مہینے قید یا پچاس روپیہ جرمانہ حد غایت ہے
سوای اون مقدمات خاص کی جسمین دوسو روپیہ معین ہے کنسٹرکشن نمبری ۵۹۴ مورخہ ۱۳ اگست سنہ ۱۸۲۲ء اگر
کوئی شخص داروغہ کی روبرو بلا حلف نالش دروغ کرے تو مطابق دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء سزا نہین پا سکتا
کنسٹرکشن نمبری ۱۱۰۹ مورخہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ء لیکن اگر اوس نے بابت الزام بے اصل کے حلف کیا ہو تو بشرطیکہ
اوس کی تحقیقات کا اختیار عملہ پولیس کو حاصل ہو تو موجب کنسٹرکشن نمبری ۲۳۳ جرم حلف دروغی کا
ماخوذ ہو سکتا ہے سرکلر نمبری ۷۸ مورخہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۸۵۵ء صاحب سشن جج اگرچہ مدعی اور اوسکے
گواہونکی سپردگی کا حکم بعلت حلف دروغ صادر کر سکتے ہین تو بھی اختیار سزا دہی بعلت نالش دروغ بمقدمہ
سپرد دورہ کی نہین رکھتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۵۲۸ مورخہ ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء لیکن مقدمات اپیل مرجوعہ
اشخاص علاوہ سرکار مین بحالت خاص اگر ضرورت معلوم ہو سزا کر سکتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۵۳۰ مورخہ
۷ نومبر سنہ ۱۸۲۹ء صرف بعلت دائر کرنے اپیل بنظر ایذا رسانی کے سزا نہین کی جا سکتی ہے لیکن اگر مدعی اقرار
کرے کہ صاحب مجسٹریٹ کی حضور نالش مبنی برحسد کے عدالت ماتحت سے دسمس ہوئی ہو پیش کرے تو موجب دفعہ ۵
قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء کی سزا پاویگا کنسٹرکشن نمبری ۱۲ مورخہ ۲ جون سنہ ۱۸۲۹ء اظہار دروغ بے حلف نسبت
استغاثہ قسم خیانت خاص جسکو مظہر بے بنیاد جانتا ہے اور جو ظاہرا مبنی برحسد ہے جرم حلف دروغ مین بموجب قانون
۲ سنہ ۱۸۰۷ء کی داخل ہے باوجودیکہ احکام نسبت نالشات مبنی برحسد و ایذا رسانی و بے بنیاد کی دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ء

مین مندرج هین گشتی کنستر نمبری ۲۳۳ مورخه ۲۹ جنوری ۱۸۱۶ء درصورت نالش دروغ بنام عهده داران اهل
ولایت فرنگ کی سزا قید چهه مهینی یا با محنت و زنجیر یا پانسو روپیه جرمانه یا چهه مهینی اور معین هی دفعه ۵ قانون ۲
۱۸۲۵ء صاحب کمشنر اگرچه اختیار مجسٹریٹی درباب سزا دهی بجرم نالش دروغ بنام پولس هندوستانی کی
رکهتی هین تو بهی بموجب اس قانون کی سزا دهی کا اختیار نهین رکهتی هین کنستر گشتی نمبری ۱۴۵ مورخه یکم فروری ۱۸۳۳ء
صاحب مجسٹریٹ نالش دروغ هی جسمین مندائره پیشگاه حکام مال کی سزا نهین کرسکتی کنستر گشتی نمبری ۱۲۲
مورخه ۹ جولائی ۱۸۳۹ء

۲ نمبر ح اهالیان پولس کو دیده و دانسته جهوٹی خبر دینا

جو کوئی شخص اهالی پولس کو دیده و دانسته جهوٹی خبر دیوی تو جرمانه کیا جاوی پچاس روپیه تک و درصورت عدم ادای
پندره روز تک قید کیا جاوی دفعه ۸ قانون ۱۸۱۶ء یا قید کیا جاوی چهه مهینی تک اور جرمانه جو زیاده نهو
دو سو روپیه ورنه چهه مهینی اور قید رهی اور بعوض معافی محنت کی جرمانه کیا جاوی دفعه ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۷ء و دفعه
۲ قانون ۲ ۱۸۳۴ء

۳ نمبر ح تغیر و تبدیل کاغذات بلا تکمیل جعل

اس جرم مین وه جرائم داخل هین که جسمین جعل حقیقت مین نه کیا هوا لا کاغذات مین کچهه تغیر و تبدیل ایسی کی هو
که جسی اعتراض هووی یا اهلکاران نی خلاف قانون کاغذات دفتر کو تغیر و تبدیل کیا هو ایسی صورت مین اگر سزای
اختیاری اپنی کو صاحب مجسٹریٹ کافی سمجهین تو اپنی اختیار سی سزا دین چهه مهینی تک قید بلا جولانه اور دو سو روپیه تک
جرمانه اگر نه داخل کری تو چهه مهینی اور قید و عوض معافی محنت کی جرمانه دفعه ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۷ء و قانون ۲
۱۸۳۴ء

۴ نمبر ح حرکات خلاف قوانین معابر

گهاٹ مانجهی بعلت غفلت شدید کی چهه مهینی تک قید یا دو سو روپیه جرمانه کی سزاوار هونگی ضمن ۲ دفعه ۱۳
قانون ۶ ۱۸۱۹ء گهاٹ مانجهی بعلت بد وضعی کی و خلاف ورزی قوانین معینه کی علاوه سزا پانیکی
مطابق قوانین عامه کی موقوف بهی هو سکتی هین ضمن ۲ دفعه ۴ قانون ۶ ۱۸۱۹ء گهاٹ مانجهیون پر رعایت
نه کیجاوی اور جن لوگونکا اونکی بد وضعی سی نقصان هوا هو اونکی رعایت فی الفور کیجاوی کنستر گشتی نمبری
۶۰۶ مورخه ۱۱ نومبر ۱۸۳۳ء اگر کوئی گهاٹ مانجهی محصول مقرر کرده صاحب مجسٹریٹ سی زیاده لیوی تو موقوف

کیا جاوے اور جرمانہ کیا جاوے جو کہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہو دے درصورت نہ دینے کے قید رہے پندرہ روز تک جیلخانہ دیوانی مین ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۹ ۱۸۱۹ء و دفعہ ۸ قانون ۲ ۱۸۲۳ء یا قید رہے پندرہ روز اور پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ روز اور قید رہے بلا جلانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ دفعہ ۲ قانون ۹ ۱۸۱۹ء و دفعہ ۲ قانون ۲ ۱۸۳۴ء یا قید رہے چھہ مہینے تک اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھہ مہینے تک اور قید رہے بلا جلانہ عوض معافی محنت کے جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۹ قانون ۹ ۱۸۱۹ء و دفعہ ۳ قانون ۲ ۱۸۳۴ء

اگر بسبب زیادہ ہونے بوجھہ یا غفلت ماجھیون کے کوئی کشتی ڈوب جاوے جس پر مال بھرا ہو یا کوئی آدمی ڈوبا غرق ہو جاوے تو دو سو روپیہ تک جرمانہ اگر نہ ادا کرے تو چھہ مہینے قید رہے ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۹ ۱۸۱۹ء

۵ نمبر ۲ چھوڑنا بندوق یا پٹاخہ وغیرہ یا آتش بازی کا بازار یا شارع عام یا قریب دوسری

اگر کوئی شخص بندوق ایسی جگہہ چھوڑے یا آتش بازی چھوڑاوے جہانکہ کچہہ احتمال آتش زدگی کا ہو یا کوئی خطرہ ہو تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ روز تک قید جیلخانہ دیوانی مین دفعہ ۸ قانون ۲ ۱۸۳۴ء عملہ پولس ایسی حرکت کی مرتکب کو بلا استغاثہ پیش ہونیکے چالان عدالت کر سکتی ہین ایکٹ ۲ ۱۸۵۶ء

۶ نمبر ۲ فریب

جو کوئی دغا و فریب کرے تو چھہ مہینے قید یا محنت اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے اور کا سزاوار ہے دفعہ ۹ قانون ۹ ۱۸۱۹ء درصورت سنگینی جرم کے مجرم دورہ سپرد ہوگا دفعہ ۱ قانون ۳ ۱۸۳۲ء صاحب سول جج مجرم فریب دورہ سپرد نہین کر سکتے بلکہ مقدمہ کو واسطے فیصلہ یا سپردگی دورہ کے پاس صاحب مجسٹریٹ کے بھیجدین کنسٹرکشن نمبری ۹۲۵ مورخہ ۹ ستمبر ۱۸۳۵ء و ایضا نمبری ۱۲۳ مورخہ ۱۳ مئی ۱۸۳۶ء و ایضا نمبری ۱۲۲۵ مورخہ ۱۶ جون ۱۸۳۹ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بعلت استعمال بٹکہرہ کم وزن یا پیمانہ کے جو کم ہو وے کہ یہہ بمنزلہ فریب کے ہے سزا کرین لیکن تعداد وزن مین نہین کر سکتے ہین کنسٹرکشن نمبری ۱۲۷ مورخہ ۲۷ مارچ ۱۸۴۱ء فریب بہ نسبت جعلسازی کے خفیف ہے اور علیحدہ اسلیے اوسکی علت قائم کی گئی ہے رپورٹ نظامت عدالت جلد دوم صفحہ ۵۰ لیکن مقدمہ فریب کا دائر نہ کیا جاویگا تاوقتیکہ مستغیث استغاثہ نکرے سرکلر نظامت عدالت مورخہ ۵ اپریل ۱۸۵۳ء

۷ نمبر ۲ مال افتادہ یا لاوارث یا مویشی گمراہ کو فریبا اپنی تصرف مین لانا یا مخفی کر رکھنا

اگر کوئی شخص شے افتادہ پاوے یا لاوارث یا گمراہ مویشی کو گرفتار کرے اور اس حیلہ سے کہ یہہ شے میری ہے یا [illegible]

مالک مین ہون اپنی تصرف مین لاوی اور پولس مین ظاہر نہ کری یا آنکہ اپنی یہان چھپا رکہی ہو جرمانہ کیا جاوی
پچاس روپیہ تک ورنہ پندرہ روز قید رہی یا پندرہ روز قید اور پچاس روپیہ جرمانہ درصورت عدم ادخال
جرمانہ پندرہ روز اور قید رہی دفعہ ۸ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۳۳ع و دفعہ ۲ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع یا چھہ مہینے قید رہی اور دوسو روپیہ
تک جرمانہ اگر نہ دیوی تو چھہ مہینے اور قید رہی اور جرمانہ کیا جاوی عوض معافی محنت کی دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع
و دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۳ع

الف نمبر خ جوا کہیلنا یا جوا خانہ جاری رکہنا

تمام عہود و مواثیق متعلقہ قمار و شرائط نقد و جنس خواہ زبانی خواہ تحریری وغیرہ ہون بالکل نامعتبر و نامسموع
ہونگی اور کوئی مقدمہ درباب دلا پانی زر نقد یا جنس ہیش بہا کی کہ بسبیل شرط موافق بیان مدعی کی جیتی ہوئی ہو
اور یا بنظر الفای شرائط قمار سپرد کسی شخص کی ہوئی ہو اور یا معرض شرط مین رکہی گئی ہو کسی عدالت مین
مسموع نہوگا قانون ۲۱ سنہ ۱۸۴۸ع جو کوئی شخص جوا کہیلی یا جواخانہ جاری رکہی تو موجب قانون عامہ کی سزا ہو سکتی ہی
یعنی چھہ مہینے تک قید اور دوسو روپیہ تک جرمانہ دفعہ ۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع اور ایسی معاملہ مین موجب فتوی
شرع کی عمل کرنا چاہیے کنسٹرکشن نمبری ۹۱۸ مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۸۳۴ع

۲ نمبر خ رکہنا باروت کا زیادہ مقدار معینہ سے

اگر کوئی شخص جمع رکہی باروت زیادہ پچاس پونڈ سے کہ بحساب سیر سوا سیر ہوتی ہی ایک یا کئی جگہہ پر بفاصلہ تین تین
میل کی بدون اجازت نامہ سرکاری کی تو اوسپر جرمانہ کیا جاوی پانسو روپیہ تک اور باروت ضبط کیجاوے
اگر جرمانہ وصول نہووی تو قرقی و نیلام مال منقولہ سے وصول کیا جاوی اگر اس سبیل سے وصول نہووی تو قید کیا جاوے
چھہ مہینے تک بلامحنت و جولانہ دفعہ ۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۴۱ع

الف نمبر د بدمعاش کو دیدہ و دانستہ جگہہ دینا

جو کوئی بدمعاش کو دیدہ و دانستہ اپنی یہان رکہی یا اوسکو پناہ دیوی یا اوسکی ساتھہ ایسی رعایت کرے کہ
جس سے اوسکو تقویت ہووی یا اوس سے کچہہ فائدہ اوٹھاوی تو قید کیا جاوی چھہ مہینے تک اور دوسو روپیہ جرمانہ
اگر نہ دیوی تو چھہ مہینے اور قید بلاجولانہ اور عوض معافی محنت جرمانہ دفعہ ۳ قانون ۶ سنہ ۱۸۱۰ع دفعہ ۱۹ قانون ۹
سنہ ۱۸۰۷ع و دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۴ع

۲ نمبر د مجرمان اشتہاری کو دیدہ و دانستہ جگہہ دینا

اگر کوئی شخص بعد اجرای اشتہار کے پناہ دیوی یا رکہے اپنی حمایت مین کسی ڈکیت یا غارت گر وغیرہ مجرم کو یا خبر اک دیوی اوسکو تو قید کیا جاوے چہ مہینے تک اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چہ مہینے اور قید بلا جولانہ اور عوض معافی محنت کی جرمانہ دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ء و دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ء اگر مجرم صدر مالگزار ہووی یا تعلقہ دار یا مستاجر تو سوای سزای مذکورہ کے گانون یا علاقہ اوسکا ضبط کیا جاوے مگر چاہیے کہ اول کاغذات نظامت عدالت مین بہیجدی جاوین اگر رای صاحبان نظامت عدالت مین رای صاحب مجسٹریٹ کی مناسب ہو تو کاغذات معہ رای اپنی کے گورنمنٹ مین بہیجدین دفعہ ۴ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۸ء اور اگر مجرم نوکر سرکاری ہووی تو صاحبان موصوفین گورنمنٹ کو لکہین کہ مشار الیہ آیندہ کبہی کوئی نوکری سرکاری نہ پاوی دفعہ ۵ ایضاً

۱ نمبر ذ استعمال ناجائز سرکاری لباس لشکری یا چپراس سرکاری کا

اگر کوئی شخص اپنے ملازم کو لباس متعلقہ فوج سرکاری بلا حصول اجازت گورنمنٹ کے پہناوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے دو سو روپیہ تک اور اسباب چہین لیا جاوے ضمن ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۹ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۱ء عملہ پولیس کو اختیار ہے کہ جب ایسے لوگون کو پاوے تو اونکو گرفتار کر کے پاس صاحب مجسٹریٹ کے چالان کرین ضمن ۸ دفعہ ۹ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۱ء اگر زر جرمانہ وصول نہووے تو قید چہ مہینے تک ہو سکتی ہے دفعہ ۱۲ اکٹ ۲ سنہ ۱۸۳۴ء اگر کوئی شخص چپراس وغیرہ اپنے پاس رکہے یا کسیکو واسطے باندہنے کے دیوے تو لازم ہے کہ چپراس مذکور مثل چپراس پیادون وغیرہ نوکران سرکار کے نہووے اور اوسکی مشابہ نہو اگر خلاف اسکے کریگا تو بحضور صاحب مجسٹریٹ قید و جرمانہ کا بطور سرسری بموجب قوانین عام کے ہوگا اور چپراس پر چاہیے کہ نام اوسکے آقا کا کندہ ہو ورنہ بموجب مذکورہ بالا قید و جرمانہ کے لائق ہوگا اکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۳۶ء سزای اسکی موجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ء چہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چہ مہینے اور قید ہو فقط اور اگر حاکم تخفیف چاہے تو موجب دفعہ ۸ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۱ء کے صرف پچاس روپیہ جرمانہ و پندرہ روز قید کرے فقط

۲ نمبر ذ بیگار پکڑنا قلی یا کہار وغیرہ کا

بیگار مین پکڑنا مزدورون وغیرہ کا واسطے کار سرکار کے بلا رضامندی اونکے ممنوع ہے اور صاحبان مجسٹریٹ پر لازم ہے کہ درصورت پیش ہونے ایسی نالشونکے بعد ثبوت کامل حکم تاوان کا نسبت مرتکبان اس قصور کے صادر فرماوین قانون ۳ سنہ ۱۸۲۰ء

۳ نمبر ذ مباشرت ساتہہ محرمات کے

اگر کوئی شخص زنا کرے اون عورتون سے جنکے ساتھہ اوسکے مذہب مین نکاح جائز نہو مثلاً مذہب اسلام مین ناتی واسطے دادی پہوپہی خالہ مان بہن بہانجی بہتیجی ساس مرضعہ یعنی جس نے دودہ پلایا ہو دختر رضیعہ یعنی دودہ شریکی بہن تو ایسا مجرم دورہ سپرد ہوگا و ہانسے سزا پاویگا زناکی یعنی قید جو زیادہ نہو سات برس سے اور دو برس عوض سزاے بید کی با محنت و جولانہ ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۷ ۱۸۱۹ع اگر میعاد قید کم ہو پانچ برس سے تو بلا جولانہ قید اور عوض سزاے محنت جرمانہ جائز ہے دفعہ ۳ قانون ۲۳ ۱۸۳۴ع ایسے مقدمہ کی نالش منجانب سرکار ہو سکتی ہے کنسٹرکشن نمبری ۶۹۶ مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۳۴ع

۴۴ نمبر نقصان کہیت کا پائمالی مویشیان سے یا کسے اور طور پر

اگر کوئی شخص کسی کہیت کی پائمالی کرے خواہ مویشی کو اوس مین چرا لیوے یا اوس مین ہانک دیوے تو قید کیا جاوے مجرم چہہ مہینے تک اور دو سو روپیہ تک جرمانہ در صورت نہ دینے کے چہہ مہینے اور قید دفعہ ۴ قانون ۵ ۱۸۰۴ع و دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۰۸ع

۴۵ نمبر حرکات خلاف قواعد جیلخانہ

اگر کوئی قیدی شرارت یا تمرد کی راہ سے انکار کرے محنت سے جسکے واسطے حکم محنت کا ہو وے بلا عذر ضعیفی یا بیماری کے تو تیس ضرب بید لگائی جاوین اور غذا اوسکی کم کیجاوے ضمن ۲ دفعہ ۵ و ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۱۴ ۱۸۱۶ع جو قیدی کہ احکام انتظام امورات قیدخانہ فوجداری سے تمرد کرے تو ہر ایسے لائق سزا کے ہے ضمن ۳ دفعہ ۵ ایضاً قیدی کہ سرکش اور شورہ پشت ہون اور دارو غہ محلہ جیلخانہ سے مقابلہ پیش آوین یا گالی دین یا مرتکب ایسے قصور کے ہون کہ جو جرائم شدیدہ سے نہون تو صاحب مجسٹریٹ اونکو سزا دینگے ضمن ۴ دفعہ ۵ ایضاً ہرگاہ کوئی قیدی فتنہ اور فساد یا قصد بہاگ جانیکا کرے یا زنجیر کو یا نوسے نکال ڈالے یا ریتی سے گہسے یا چند قیدیان ملکر آپسمین برپا کرنے فساد کیواسطے مشورہ کرین یا کوئی قیدی دوسرے قیدی کو گالی دے یا مارے تو بشرطیکہ نوبت بجرم سنگین کے نہ پہنچی ہو موجب اختیار صاحب مجسٹریٹ کے سزا پاوینگے ضمن ۵ دفعہ ۵ قانون ۱۴ ۱۸۱۶ع جو قصورات کہ ضمن ۳ و ۴ و ۵ دفعہ ۵ اس قانون مین بیان ہوے اسکی سزا مین صاحب مجسٹریٹ تیس بید کی سزا کر سکتے ہین ضمن ۳ دفعہ ۶ قانون ایضاً جو اختیار کہ صاحبان مجسٹریٹ کو موجب اس قانون کے مفوض ہے صاحبان جنٹ مجسٹریٹ اور اسسٹنٹ مجسٹریٹ کو جو کہ علحیدہ جگہہ پر سواے جگہہ صاحب مجسٹریٹ کے مقرر ہین مفوض ہین اور صاحب مجسٹریٹ

کو اختیار ہی کہ ایسی مقدمات سپرد صاحب اسسٹنٹ کی کر کی صاف ہدایت کر دین کہ یا بموجب دفعہ ۴۰
قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع کی خود فیصلہ کر ڈالین یا بعد تحریر رائی کی صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین واپس کرین دفعہ ۷
قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع صاحبان مجسٹریٹ کو حکم نہین ہی کہ وقت تجویز سرسری کسی مقدمہ کی موجب اس
قانون کی مفصل زبان بندی گواہونکی لکھین اور یہی سوای جرائم کبیرہ کی زبان بندی گواہونکی بجنسہ لینا
ضرور نہین لیکن صاحبان مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ ہرگاہ ایسا اتفاق ہو تو روبکاری متضمن تجویز سرسری اور اوس
سزا کی جو مجرم کو دینی لازم ہو اور یہی نام قیدی کا اور اوسکا قصور اور خلاصہ گواہی گواہان کا لکھین اور اگر
صاحب مجسٹریٹ نی بچشم خود قصور مجرم کا دیکھا ہی تو مناسب ہی کہ صرف روبکاری متضمن حکم سزا لکھاوین
دفعہ ۸ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع اگر عملہ محبس کسی قیدی کی ساتھ بدسلوکی کری تو وہ موقوف کیا جاوی اور
جرمانہ بقدر ایک مہینی تنخواہ کی کیا جاوی یا چھ مہینی تک قید ہو اور اگر مجرم مذکور برقنداز یا چھوٹی نوکر ہمیں سے
ہو تو بموجب حکم صدر کی لائق سزای جسمانی کی ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۹ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۳ع اگر برقنداز ان
جیلخانہ کسی اپنی نوکری مین غفلت کرین تو موقوف ہون اور قید ہوسکتی ہین چھ مہینی تک ضمن ۱ دفعہ ۹
قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع

۱ نمبر ز حرکات خلاف قانون مشعر ممانعت چٹھی اندازی صفحہ

چٹھی اندازی کی ممانعت ہی جو شخص ایسا کام کریگا صاحب مجسٹریٹ کی اجلاس سے پانچ ہزار روپیہ جرمانہ ہوگا
جو شخص کہ چٹھی اندازیکا انتظام بطور مہتمم کری یا اوسمین شریک ہو وہ ہر ایک جرم کی بابت ہزار روپیہ جرمانہ
سکا سزاوار ہوگا نصف جرمانہ گوئندہ کو دیا جائیگا دفعہ ۳ و ۴ قانون ۵ سنہ ۱۸۴۴ع اگر کوئی شخص چٹھی اندازی
کا اشتہار چھاپیگا وہ بھی مجرم موجب اس قانون کی متصور ہوگا دفعہ ۳ ایکٹ پانچ سنہ ۱۸۴۴ع جرمانہ
بموجب دفعہ اول ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۳۹ع از روی قرقی و نیلام جائداد کی وصول کیا جائیگا

۱ نمبر س حرکات خلاف قانون دار الضرب

اگر کوئی شخص بلا وجہ کھوٹا روپیہ یا اشرفی رکھی تو چہار چند جرمانہ کیا جاوی در صورت عدم ادای چھ مہینی تک
قید دفعہ ۱۱ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع اگر کوئی شخص اپنی پاس آلات بنانی روپیہ اشرفی کی رکھی تو چھ مہینی
تک قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھ مہینی اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع

۲ نمبر س بدکرداری از طرف اہالیان سرکاری جو کسی جرم خاص مین داخل نہین

اگر کوئی اہلکار پولس اپنے علاقہ مین سوداگری یا دادوستد کرے تو موقوف ہوگی ضمن اول دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء
اگر کوئی اہلکار پولس اپنے کام کا کام برقندازون سے لے تو وہ موقوف ہوگا یا جرمانہ حسب صورت مقدمہ کے کیا جاوے ضمن ۲
دفعہ ایضاً اگر کوئی اہلکار پولس مجرمان جرائم خفیف کو کاٹھہ مین رکہے تو موقوف کیا جاوے ضمن ۸ دفعہ ۱۹ قانون
ایضاً اگر کوئی اہلکار پولس مقدمات ممنوعہ مین مثل مقدمات دشنام دہی و زنا و زد و کوب خفیف کی دست اندازی
کرے تو موقوف ہوگا ضمن اول دفعہ ۱۲ قانون ایضاً اگر کوئی اہلکار پولس کسیکی مکان مین بلا وجہ گہس جاوے
یا دروازہ توڑے تو وہ موقوف کیا جاوے ضمن ۷ دفعہ ۵ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ء اگر افسر پولس زرخوراک خواہ کچھہ
کسی شخص سے طلب کرے یا لے تو وہ اپنے عہدہ سے موقوف ہوگا اور سزاوار جرمانہ اور قید کا ہوگا دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ
۱۸۱۷ء و سرکلر نمبری ۱۳۳ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۲۶ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۱۳۴ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۳۰ء اگر
پولس کسی طرح کی بدچالی یا غفلت یا نالائقی کرے تو معطل یا موقوف ہوگا دفعہ ۷ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ء
و دفعہ ۸ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۷ء اگر عہدہ دار اپنے کام مین غفلت کرے تو اوسپر ایکماہ جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۸ قانون
۸ سنہ ۱۸۱۷ء اگر عملہ پولس قیدیون پر ظلم کرے تو مستوجب موقوفی اور جرمانہ ایکماہ یا چہہ مہینے قید کا ہوگا دفعہ ۹
قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۶ء اگر پولس درباب دفتر تہانہ کے غفلت کرے یا کوئی حکم جاری کرے یا کوئی کار متعلقہ سررشتہ انجام
کرے اور قصداً اپنے روزنامچہ مین مندرج نکرے تو سزاوار جرمانہ اور موقوفی کا ہوگا ضمن ۲ دفعہ ۸ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء
اگر عہدہ دار پولس یا اور کوئی شخص کسی قیدی یا گواہ کو واسطے اقرار کرنے جرم کے یا اظہار دینے کے تنگ کرے تو وہ
موقوف کیا جاوے اور سزا دیجاوے ضمن ۱ دفعہ ۱۹ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء اگر عہدہ دار پولس کسی اسامی کو
تہانہ مین زیادہ ۴۸ گہنٹہ سے رکہے تو موقوف کیا جاوے دفعہ ۱۹ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ء برقنداز صرف بعلت غفلت
کام کی محنت شاقہ کا سزاوار نہین ہوسکتا کنسٹرکشن نمبر ۷۱۲ مورخہ ۲۴ اگست ۱۸۳۲ء اگر گارد پولس کی
قصداً غفلت سے قیدی فرار ہوجاوے تو مستوجب موقوفی و جرمانہ و قید کا ہے دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء و کنسٹرکشن
نمبری ۲۰۶ مورخہ ۲۵ مئی ۱۸۱۵ء اگر عہدہ دار ہندوستانی دوکان شراب بہتیہ کو جان بوجہہ کر جاری
رہنے دے تو موقوف کیا جاوے اور جرمانہ پانسو روپیہ تک جو بذریعہ نیلام وصول کیا جاوے یا بعوض اوسکے چہہ مہینے
قید رہے ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۷ سنہ ۱۸۲۴ء اگر کوئی اہلکار پولس تعمیل حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس
یا مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ جب بذریعہ پروانہ و مہر بدستخط
اونکے صادر ہووے نکرے یا اوسمین غفلت کرے تو قابل جرمانہ معطلی و موقوفی ہوگا ضمن ۴ دفعہ ۴ قانون سنہ

۱۸۱۶ع اگر کوئی عہدہ دار پولس کسی وکیل یا مختار زمیندار کو تہانہ پر مقرر رہنے دے تو قابل معطلی یا موقوفی کا ہوگا ضمن ۴ دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع اگر کوئی اہلکار پولس بلا وجہہ تحریر رپورٹ طول و طویل باعث تضیع اوقات صاحب مجسٹریٹ کا ہوے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۷ سرکلر نمبری ۹ ۵ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۲۹ع اگر کوئی چوکیدار تہانہ وقت معینہ پر واسطے رپورٹ کے حاضر نہووے تو جرمانہ کیا جاوے جو تنخواہ ایک مہینے سے زیادہ نہ ہووے ضمن ۵ دفعہ ۵ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع و ضمن ۷ دفعہ ۱۲ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع اگر کوئی اہلکار پولس غفلت یا چشم پوشی کرے گرفتاری مجرمان میں وقت ارتکاب جرائم سنگین اور مجرمان اشتہاری کے تو موقوف کیا جاوے عہدہ سے ضمن ۱ دفعہ ۱۲ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع اگر یہہ سزا کافی نہووے تو قید کیا جاوے چہہ مہینے کو دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چہہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع اگر کوئی چوکیدار مرتکب جرم مذکورہ کا ہووے یا خبر خون و ڈکیتی وغیرہ جرائم سنگین کی داروغہ کے پاس پونہچانے میں غفلت کرے یا تعاقب ڈکیتوں اور رہزنوں میں چشم پوشی کرے تو سزا مندرجہ بالا پاوے گا اگر کوئی چوکیدار خانگی اپنے کام کے انجام میں قاصر ہووے تو صاحب مجسٹریٹ موقوف کر سکتے ہیں ضمن ۱ دفعہ ۱۱ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع اگر خزانچی کسی اہلکار جوڈیشیل کو قرضہ دلوے تو موقوف ہوگا سرکلر نمبری ۳۰۶ مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۸۳۴ع اگر ناظر ایسے شخص کو حکمنامہ واسطے اجرا کے دیوے جسکا نام مندرجہ فہرست نہو تو موقوف ہوگا ضمن ۳ دفعہ ۱۴ قانون ۲۶ سنہ ۱۸۱۴ع اگر محافظ دفتر غفلت کرے کہ جس سبب سے کاغذ ضائع ہو جاوے یا کوئی کاغذ وقت طلب یا جسکی ضرورت پیش کرنیکی ہوے پیش نکرے اور سبب اوسکے پیش نکرنیکا معقول بیان نکرے تو موقوف ہوگا دفعہ ۷ قانون ۱۲ سنہ ۱۷۹۳ع اگر سررشتہ دار کاغذات سرکاری کو منتقل کرے تو موقوف ہوگا دفعہ ۶ و ۷ قانون ۳۲ سنہ ۱۷۹۳ع اگر کسی عملہ ہندوستانی کے نسبت یقین ہو کہ وہ اپنے عہدہ کے امورات متعلقہ کے انجام میں غفلت کرتا ہے یا کسی وجہہ سے اوس عہدہ کی لیاقت نہیں رکھتا ہے تو بلا ثبوت کسی جرم خاص کے موقوف کیا جائیگا دفعہ ۵ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۹ع

انیسویں نہ دینا نان و نفقہ کا اپنی زوجہ یا اطفال کو

جو شخص کہ باوجود استطاعت پرورش اپنی اطفال کی اونکو ترک کرے یا قصداً اونکی خبرگیری سے غفلت کرے خواہ وہ حلال زادے ہوں یا حرامزادے ہوں تو اوسکو خواہ مخواہ اونکی پرورش کرنی ہوگی ورنہ ایک مہینے قید رہیگا اور اوسی طرح جب تک کہ یہہ ہی حال رہے دفعہ ۳ و ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۹ع صاحب مجسٹریٹ کو

اختیار نہین کہ ضمانت طلب کرین لیکن شوہر سے ایک اقرارنامہ متضمن پرورش اوسکی عورت کی طلب کرسکتی ہین اور جبتک برخلاف اقرارنامہ کی عمل کرے بطور جرم خفیف ایک مہینا قید کرین کنسٹرکشن نمبری ۹۹۲ مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۸۳۵ع دفعہ ۲ قانون ۷ سنہ ۱۹ درباب پرورش حرامزادہ وما در اوسکی ہم کی لڑکونکی بحالت حمل یا اوس صورت مین کہ پرورش بچے کی اوسکے ذمہ ہوے اہل ولایت فرنگ سے متعلق نہین ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۱۰ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۸۳۶ع اظہار مادر طفل حرامزادہ بہ نسبت کسی شخص کی کہ جسکو باپ اوس لڑکیکا قرار دیتی ہے قابل سماعت ہے بشرطیکہ ثبوت اوسکی موافقت وغیرہ کا بخوبی ہو کنسٹرکشن نمبری ۱۱۶۳ مورخہ ۲۹ اگست ۱۸۳۸ع

۴ نمبر شش غفلت زمینداران تعمیل مراتب مامورہ

اگر زمیندار بیچ انجام امورات پولس متعلقہ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ع کی مجرم غفلت یا بدچالی کا ہووے تو چہہ مہینے قید و دو سو روپیہ جرمانہ یا چہہ مہینے اور قید دفعہ ۱۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۲ع اگر زمیندار فہرست چوکیدارون کی نہ بہیجے تو مستوجب جرمانہ دو سو روپیہ کا ہوگا دفعہ ۲۱ قانون ۲۲ سنہ اگر زمیندار بہ نسبت اپنے کسی ڈاکو مشتہر کی اپنے علاقہ مین اطلاع دہی مین غفلت کرے یا اوسکی رعایت کرے تو سزاوار قید چہہ مہینے اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چہہ مہینے اور قید کا ہوگا دفعہ ۱۳ و ۱۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ و دفعہ ۲ و ۳ و ۴ قانون ۱۸ سنہ ۱۸۱۷ع اگر زمیندار کسی بدمعاش کی نسبت جو اوسکی گانو مین قید سے رہائی پاکر شب کو وہان موجود نہو یا بدمعاشونکے ساتھ صحبت رکہتا ہووے اطلاع دینے مین غفلت کرے تو سو روپیہ جرمانہ یا ایک مہینا دیوانی جیل مین قید ہوگا ضمن ۷۰۶ دفعہ ۲۰ قانون بستم ۱۸۱۷ع اگر زمیندار اوس شخص کی سکونت کی نسبت جو مال مسروقہ کی لینے مین بہت مشہور ہے اطلاع نکرے تو چہہ مہینے قید اور دو سو جرمانہ یا چہہ مہینے اور قید ہوگا دفعہ ۱۰ قانون اول ۱۸۱۱ع اگر ڈاکہ پڑنے کی اطلاع نکرے تو سزای مذکور پاویگا دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۲ع اگر قتل مجروحی چوری و آتش زنی کی اطلاع نکرے تو سزای مذکور پاویگا دفعہ ۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۱۲ جو خبر کہ بذریعہ چوکیدارونکے حاصل ہوتی ہے وہ کافی نہین ہے زمیندار کو اختیار ہے کہ اپنی تجویز کی مطابق جسطرح چاہے اطلاع دے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۸۱ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۸۲۲ع صاحب مجسٹریٹ اگر زمیندار کو حکم دین کہ خواہ مخواہ تہانہ کی ڈاک کی لیجانیکے لیے ہرکارہ مقرر کرے اور ایک مکان خاص جہان وہ ہمیشہ مل سکے تجویز کرے اور زمیندار اوسکی بجاآوری مین غفلت کرے تو مستوجب جرمانہ سو روپیہ یا ایک مہینا دیوانی جیل مین قید ہوگا ضمن ۵

دفعہ ۱۱ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع اگر زمیندار وقوع مرگ مشتبہ کی اطلاع نکرے تو دو سو روپیہ جرمانہ یا چہہ مہینے قید کا
مستوجب ہوگا دفعہ ۱۴ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع زمیندار اپنی جوابدہی ٹہیکہ داران وغیرہ کی ذمہ نہیں کر سکتا
کنسٹرکشن نمبری ۱۲۹۸ مورخہ ۲۸ مئی سنہ ۱۸۴۱ع صرف بسبب وقوع سستی اندر علاقہ کسی زمیندار کے
جرمانہ نکرنا چاہیے کنسٹرکشن نمبری ۷۴۹ مورخہ ۴ جنوری سنہ ۱۸۳۳ع درصورت غیر حاضری زمیندار کو چاہیے
کہ علاقہ کی اصل مہتمم و منتظم کی ذمہ جوابدہی رہے اور بحالت عدم تعمیل احکام دفعہ ۱۲ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۲ع کی اوسکی
سزا کیجاوے کنسٹرکشن نمبری ۱۲۸۱ مورخہ ۱۷ جولائی سنہ ۱۸۴۳ع زمینداروں کو چاہیے کہ واسطے آسانی کوچ لشکر
کو رسد کشتی و پل جام وغیرہ مہیا کریں دفعہ ۳ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۰۶ع درصورت غفلت امور مذکور میں صاحب کلکٹر
زمیندار پر ہزار روپیہ جرمانہ کر سکتے ہیں دفعہ ۲ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۲۵ع اگر زمیندار دیدہ و دانستہ محصول نمک کی بچانے
میں اغماض کرے تو صاحب مجسٹریٹ پانسو روپیہ جرمانہ یا چہہ مہینے قید یا بلا محنت شاقہ کر سکتے ہیں دفعہ ۷ قانون
۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ واسطے جوابدہی ہر ایک خفیف عدم توجہی یا بے ضابطگی متعلقہ ہیچ انجام
کار متعلقہ زمیندار کی ظہور میں آوے اوسے خواہ مخواہ حاضر ہونیکا حکم دیں بلکہ چاہیے کہ بلا تمیز اوسپر حکومت نکریں جس سے
تکلیف ہووے اور غلطی اور قصور خفیف کو معاف کرنا چاہیے اور جب کبھی زمیندار مستحق تعریف اور انعام کا ہو
تو بخوشی عطا کریں سرکلر نمبری ۱۴۲ مورخہ ۱۰ نومبر سنہ ۱۸۴۳ع اگر چونگی کی وصول کرنے میں کچھہ ظلم و تعدی ہووے
تو زمیندار کو اوسکی وصول کرنے کی امتناع نہیں ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۷۳ مورخہ ۱ اگست سنہ ۱۸۳۵ع

۳ نمبر ش غفلت مجرمانہ جس سے کسیکی ذات خاص یا جائداد کو نقصان پونہچے

اگر کوئی شخص کسی گزندہ یا درندہ جانور کو پالے اور اوسکی حفاظت میں غفلت کرے جس سے وہ کسیکو ضرر پونہچاوے
یا آگ وغیرہ چیز ایسی جگہہ پر پہینک دیوے کہ کسیکی مکان کے قریب ہو اور اوسکی جائداد کو اوس سے نقصان پونہچے تو
درصورت ہونی جرم خفیف کی سزای معینہ دفعہ ۸ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۳۶ع یعنی پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ
روز قید ہے اور اگر سزای زیادہ دینا مناسب ہووے تو چہہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چہہ مہینے اور قید
بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ع اور اگر کسی سبب سے جرم زیادہ سنگین ہو جاوے تو صاحب مجسٹریٹ
کو بموجب دفعہ ۲ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ع کی اختیار دورہ سپردگی کا حاصل ہے فقط

۴ نمبر ش جرائم متعلقہ نقصان یا ایذادہی خاص و عام

اگر کوئی شخص اشیای مضر شارہ راہ پر ڈالے یا رکھے یا ایسی عمارت بنا دیوے یا شی آتش گیر رکھے کہ جس سے

آتش زدگی کا اندیشہ ہووے تو صاحب مجسٹریٹ اوسکی دور کرنیکا حکم دین اور اگر مالک اوسکی تعمیل مین انکار
کرے تو دس روپیہ تک جرمانہ ورنہ چہہ مہینے قید ہے قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے
کہ شاہراہ و گذرگاہ عام سے ہر چیز کو جو مضر خلائق ہو رفع کرا دین اور جو پیشہ کہ خلائق کی تندرستی اور آسائش
کے واسطے مضر ہون اونکو اور کہین نقل کرنیکا حکم دین اور ایسی عمارت کو بنانے اور اشیاے آتش گیر کے رکہنے کی
جس سے احتمال آتش زدگی کا ہو ممانعت کرین اور جن مکانونکے گرنے سے خوف ہو اونکو گروا دین دفعہ اول
قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ حکمنامہ بنام اوس شخص کے جاری کرین کہ جو وہ عذر
رکہتا ہو اوسکو بذریعہ عرضی کے پیش کرے یا دس دن کے اندر درخواست پنچایت کی کرے کہ جس مین سے دو پنچ
اوسکی طرف سے اور دو پنچ اور سرپنچ منجانب سرکار مقرر ہوگا لیکن اگر وہ شخص تغافل کریگا یا اور طریق سے پنچایت
کے مقرر کا مانع ہوگا یا پنچ اندر میعاد مندرجہ حکمنامہ کے فیصلہ داخل نکرینگے یا اون سے فیصلہ نہو سکیگا تو حکم
صاحب مجسٹریٹ کی اوسی طرح تعمیل ہوگی کہ گویا عذرداری نہین ہوئی دفعہ ۳ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع
احتیاط کرنا چاہیے کہ مطابق قانون مذکور کے ظلم نہونے پاوے سرکلر نمبری ۱۳۱ مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۸۵۸ع
سوا انکے صاحب جائنٹ مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ و دیگر حاکم کے جو کہ اختیار کامل مجسٹریٹی کا رکہتا ہو اور کسی شخص کو اختیار
فیصلہ کرنے مقدمات قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع کا نہین ہے رپورٹ نظامت عدالت مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۵۷ع
جو درخت گرنے پر ہو اور اوس سے باعث خطرہ خلائق کا اندیشہ ہووے اوسکے گروا دینے کا اختیار صاحب مجسٹریٹ
کو حاصل ہے چٹہی نظامت عدالت مورخہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۵۶ع ایک مقدمہ مین ایک شخص نے نالش کی تہی
کہ فلان قصاب نے اوسکے دروازہ کے متصل دوکان کی ہے صاحبان صدر نظامت آگرہ نے یہہ حکم دیا کہ قانون
۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع اس مقدمہ سے متعلق نہین ہے کیونکہ وہ قانون واسطے رفع کرنے اوس چیز کے جو مضر و مخل خلائق ہو بنظر آسائش
و فائدہ عام کے صادر ہوا اور نہ کہ واسطے سماعت اون نالشونکے جو منجانب کسی شخص خاص کے بوجہ ضرر ذات
خاص اوسکے پیش ہون اگر قصاب کی دوکان کسی ہندو کے مکان سے متصل ہو تو ہندو مذکور کا نقصان البتہ ہے
لیکن عوام کی تندرستی یا آرام کا ضرر متصور نہین ہے اور اسی واسطے مطابق قانون ۱۴ سنہ ۱۸۵۶ع کے اوسکی تحقیقات
نہین ہو سکتی تاوقتیکہ سب لوگ یا اونمین سے اکثر متفق ہوکر نالشی نہون چٹہی نظامت عدالت مورخہ
۲۰ نومبر سنہ ۱۸۵۶ع

نمبر شش بیہودہ مستی

کسی دوست کو بہیجا جاوی بشرطیکہ اوسکی عوض اجرت وغیرہ نلی جاوی دوم جو خاص معاملہ کاتب و مکتوب الیہ
سی متعلق ہو اور خاص آدمی کی ہاتہہ خط بہیجا جاوی سوم کوئی خط ہمراہ کسی اسباب کی بلا اجرت بہیجا جاوی
بشرطیکہ مضمون خط متعلق اوسی اسباب کی ہو دفعہ ۲ ایکٹ ۱۷، ۱۸۵۴ع جو لوگ مسافرون کو ایک جگہہ
سی دوسری جگہہ لیجانی کا پیشہ رکہتی ہین اونکو ممانعت ہی کہ چٹہیات کو فراہم کرکی مکتوب الیہ کی پاس پونہچاوین
گو اونکو صلہ نہ ملا ہو دفعہ ۳ ایکٹ ۱۷، ۱۸۵۴ع درصورت پونہچانی خطوط کی ایک جگہہ سی دوسری جگہہ کو
علاوہ صورت ہای مستثنی مذکورہ بالا کی ہر چٹہی نسبت بہیجنے پونہچانی والی پر پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴ ایکٹ
ایضاً اگر کوئی شخص عادی اسکا ہو تو ہر ہفتہ پیچہی جسکہ وہ موافق عادت اپنی کی خطوط پونہچاوے
علاوہ جرمانہ مذکور کی پانسو روپیہ تک جرمانہ کا سزاوار ہوگا دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص کسی خط کو لیوے
یا تسلیم کری یا اوسکی نسبت حکم دیوی یا لیجاوی یا خط کو حوالہ کری یا خطوط فراہم کری کہ جس سی سواے ڈاک سرکاری
کی خطوط پونہچائی جائین تو ہر خط پیچہی پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور اگر وہ شخص عادی اسکا ہو تو ہر ہفتہ
پیچہی بشرطیکہ موافق عادت اپنی کی عمل کری تو پانسو روپیہ تک جرمانہ کا علاوہ جرمانہ مذکورہ کی لائق ہوگا دفعہ
ایضاً اگر کوئی شخص علاوہ ڈاک سرکاری کسی خط کو بہیجی گا یا بہیجنی کی لیے پیش کریگا یا کسیکو حوالہ کریگا
تو صہ تک ہر خط پیچہی جرمانہ ہوگا اور درصورت عادی ہونی اسکی ہر ہفتہ پیچہی بشرط مذکورہ بالا علاوہ جرمانہ مذکورہ
پانسو روپیہ تک جرمانہ ہوگا اگر کوئی شخص خطوط جو مستثنی کیے گئے ہین اس غرض سی فراہم کریگا کہ علاوہ
ڈاک سرکاری روانہ کیے جائین تو ہر خط پیچہی پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور اگر شخص مذکور اسکا عادی
ہو تو ہر ہفتہ پیچہی بشرح مذکورہ بالا پانسو روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴ ایکٹ ۱۷، ۱۸۵۴ع اگر کوئی شخص
دیدہ و دانستہ کسی خط یا بدری یا پلندہ کو جسمین شی آتش گیر یا خطرناک بہیجی ڈاک مین یا پیش کری تو ہر جرم پیچہی دوسو روپیہ
تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۳۲ ایضاً اگر کوئی شخص اسٹام فروش قواعد فروخت اسٹام سی تجاوز کری تو دوسو روپیہ تک جرمانہ
ہوگا دفعہ ۳۳ ایضاً اگر کوئی اسٹام فروش خریدار کو باوجود دینی قیمت کامل کی بحیلہ و تساہل اسٹامپ نہ دی تو سو روپیہ تک جرمانہ
ہوگا دفعہ ۳۳ ایضاً اگر اسٹامپ فروش قیمت زیادہ لیوی تو چہ مہینی تک بجرم زیادہ ستانی قید ہوگا بامشقت یا بلا مشقت خواہ
سو روپیہ تک جرمانہ ہوگا اور قیمت زیادہ لی ہوئی واپس کرنا ہوگا دفعہ ۳۴ ایضاً اگر کوئی شخص ٹہپہ یا ٹپرہ یا اور
کوئی آلہ بنانی اسٹامپ کا جعلی یا مصنوعی بناوے یا کسی اسٹامپ کو مصنوعی یا لباسی بناوی یا بنواوی
یا بلا وجہہ معقول ٹہپہ یا ٹپرہ بنانی اسٹامپ کا اپنی پاس رکہی یا بدنیتی کسی جعلی یا مصنوعی یا لباسی ٹہپہ وغیرہ

کوئی نقش و نشان کسی کاغذ وغیرہ پر کرے یا دیدہ و دانستہ ایسے اسٹامپ مصنوعی یا التباسی کو استعمال مین لانیکا
ارادہ کرے یا بیچے یا بیچنے پر پیش کرے تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب سشن جج سے سات برس تک
با یا بلا محنت قید رہیگا ضمن اول دفعہ ۱۳ ایکٹ ایضاً جرائم مذکورہ مین مدد کرنیوالا اور اعانت
دینے والا مثل اصل مجرم کی سزای مذکورہ پاویگا ضمن ایضاً دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص کسی چٹھی وغیرہ سے ایسے
اسٹامپ کو الگ کرے یا دیدہ و دانستہ ایسے اسٹامپ کو جو براہ فریب خطوط وغیرہ سے الگ کیے گئے ہون استعمال
مین لاوے یا نشان و خطوط جو واسطے منسوخی اسٹامپ کے کر دیے جاتے ہین مٹا دیگا تاکہ پھر اونکا استعمال ہو تو وہ مجرم
کبھی بھی دو سو روپیہ تک جرمانہ ہوگا اگر کپتان جہاز کا جبکہ جہاز بسبیل دریای شور سرکار کمپنی کی قلمرو مین آوے
دیدہ و دانستہ کسی چٹھی یا لفافہ کو ڈاک خانہ مین نہ دیگا یا اوس جگہ جہان دینا اوس خط و لفافہ کا چاہیے نہ دیگا
تو اوسے ہزار روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴۰ ایکٹ ایضاً اگر کپتان مذکور پوست ماسٹر اوس جگہ کو جہان
جہاز وارد ہوا ہو جو کوئی چٹھی یا لفافہ سے جسکا اوس مقام پر دینا واجب ہو اطلاع نہ دیگا تو جرمانہ پنجصد کیا جاویگا
دفعہ ایضاً اگر کوئی کپتان کسی جہاز کا دیدہ و دانستہ بعد اسکے کہ خطوط جہاز سے ڈاک خانہ کو بھیجے گئے ہون کسی خط کو
اپنے پاس رکھیگا تو ہر خط پیچھے عام اس سے کہ خط مذکور کمپنی والیکی اسباب کی ساتھ یا اوسکے جسم پر یا اوسکی قبضہ مین ہو تو
ہر خط پیچھے پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۴۱ ایکٹ ایضاً اور جب اہلکار ڈاک خانہ ایسے چٹھی طلب کرے
اور کوئی شخص اوس خط کو اپنے پاس رکھیگا تو ہر خط پیچھے سو روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ایضاً اگر کپتان جہاز
کسی مہتمم ڈاک خانہ سے باوجود درخواست اوسکی کوئی خط یا لفافہ نہ لیوے یا اوسکی رسید نہ دے جبکہ جہاز بسبیل دریای شور
کسی مقام کو روانہ ہوتا ہو تو اوسے جرمانہ ہزار روپیہ تک ہوگا اگر کوئی شخص بغرض ہضم آمدنی ڈاک خانہ
دیدہ و دانستہ بذریعہ تحریر کسی سرکاری یا غیر سرکاری چٹھی یا پلندہ پر جو بسبیل ڈاک روانہ ہونیکی لیے ڈاک خانہ
مین آوے اور شخص مذکور کی تصدیق چٹھی یا پلندہ یا اوسکی مضمون کی نسبت راست و درست ہو یا شخص مذکور
دیدہ و دانستہ ایسی چٹھی اور پلندہ کہ جسپر خلاف واقع تصدیق ثبت ہو وہ بھیجے یا داخل کرے اور یہی ہر شخص جو
دیدہ و دانستہ غیر سرکاری چٹھی وغیرہ کو بحیلہ سرکاری بسبیل ڈاک بھیجے یا بھیجی جانے دے وغیرہ جو کوئی ان جرائم
کا مدد و معاون ہو یا اخفا کرے تو ہر جرم پیچھے جرمانہ پانسو روپیہ تک ہوگا دفعہ ۴۷ ایکٹ ایضاً اگر کوئی
ملازم ڈاک کسی چٹھی یا پلندہ کو بنظر تصرف و فریب کھولے یا براہ فریب مخفی رکھے یا ادرھین نہ پہونچاوے یا اپنے
تصرف مین لاوے یا براہ تصرف نقصان کرے تو دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب سشن سے سات برس تک

قید ہوگا دفعہ ۵۰ ایضاً اگر کوئی شخص بلا خاص حکم سرکار کسی گاڑی و گھوڑی کو جسپر ڈاک کی تھیلیان ہون
یا کسی شخص کو جو ڈاک لیے جاتا ہو روکے یا کسی حیلہ سے اثنای راہ مین جبکہ کوئی بدری ایک ڈاک خانہ سے دوسرے ڈاکخانہ
مین جاتی ہو کہولے تو ہر جرم پیچھے پانسو روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۵۱ ایضاً اگر کوئی شخص براہ فریب چٹھی
یا اور کوئی شی جسکو سپرد دوسرے کے کرنا لازم ہے اپنے پاس رکھے یا کوئی تھیلی جسمین چٹھی ڈاک کی ہون اپنے پاس رکھے
یا عمداً و دانستہ چھپا دیوے یا جدا کرے یا وقت طلب اہلکار ڈاک اوسکی حوالہ کرنے سے غفلت یا انکار کرے تو دو برس تک
قید کیا جاوے اور جرمانہ بھی ہو دفعہ ۵۲ ایضاً اگر کوئی برندہ تھیلی ڈاک مخموری یا بے احتیاطی یا بد اعمالی کا مرتکب ہو
جسکے سبب سے تھیلی وغیرہ خطرہ مین آجاوے یا شخص مامور منجانب سرکار اوسکی لیجانے مین تساہل یا توقف کرے
یا خبرگیری اور احتیاط نہ رکھے کہ تھیلی وغیرہ اچھی طرح سے پہنچ جاوے تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا یا کوئی پہنچانے والا
خط یا وغیرہ کا اچھی طرح مکتوب الیہ تک اوسکو نہ پہنچاوے یا چھپانے سے خط وغیرہ اوسکو ملا تھا اندر میعاد چوبیس گھنٹہ
کے توقف کی کیفیت نہ لکھ دیوے اور چٹھی وغیرہ مذکور واپس نہ کرے تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۵۳ ایضاً
اگر نوکر سرکاری سررشتہ ڈاک کا روپیہ سرکاری اپنے تصرف مین لاوے تو دو برس تک بامشقت یا بلا مشقت
قید رہیگا اور علاوہ اسکے جرمانہ بھی ہو دفعہ ۵۴ ایضاً اگر کوئی اہلکار ڈاک از راہ فریب کسی خط یا بلندہ یا بدرنی
پر غلط نشان لگا دیوے یا فریب کسی چٹھی بلندہ سے کسی نشان کو یا اسٹامپ کو تبدیل یا جدا یا محو کرے یا کسی چٹھی لفافہ
سے اسٹامپ کو جدا کرے اور کسی چٹھی وغیرہ پر براہ فریب لگا دیوے یا ایسے جرم کا معاون ہو یا ترغیب دے یا اوسکو
مخفی رکھے تو دو برس تک با یا بلا مشقت قید ہوگا اور جرمانہ بھی کیا جائیگا دفعہ ۵۵ ایضاً اگر کوئی اہلکار
ڈاک کسی کاغذ کی تیاری و حفاظت مین براہ فریب دست اندازی کرے یعنی غلط تیار کرے یا دستاویز مین تصرف
کرے یا مدد و معاون ہو یا اخفا کرے یا دستاویز مذکور کو مخفی رکھے یا معدوم کرے تو دو برس تک قید ہوگا اور جرمانہ
بھی کیا جائیگا دفعہ ۵۶ ایضاً اگر کوئی شخص اہلکار سرکاری سررشتہ ڈاک کا کسی چٹھی بلندہ وغیرہ کو جسپر
اسٹامپ ثبت ہو بنظر مضم ہوجانی محصول سرکاری بھیجے یا مدد و معاون اس حرکت کا ہو یا ایسی حرکت کو
مخفی رکھے تو دو برس تک قید ہوسکتا ہے اور جرمانہ بھی ہوگا دفعہ ۵۷ ایضاً جس علت کی نسبت اس دفعہ
مین یہ بات تجویز ہوئی ہے کہ اوسکی سزا صرف جرمانہ کی روسے ہوسکی کی صاحب مجسٹریٹ اسبات کی مجاز ہین
کہ علت مذکور کو سزا او فیصلہ کے لیے اپنے اسسٹنٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ اختیاری خاص کو سپرد کرے اور
بعد انفصال مقدمہ موجب اسکے کاربند ہونگے دفعہ ۵۸ ایضاً اگر جرمانہ جو بموجب اس ایکٹ کے

ہوا ہو ادا نہو تو اندر وی قرقی و نیلام جائداد وصول کیا جاوی اور تا وصول جرمانہ مجرم حراست مین رہے یا مجرم
حسب اطمینان حاکم ضامنی دیوی کہ مین اوس مقام اور ایام مین جو قرقی کیواسطی معین کیے جاوین حاضر ہونگا
حراست سے رہا ہووی اور اگر بعد گذرنی میعاد دیا دریافت ہووی اس امر کی کچھ جائداد مجرم کی پاس نہین ہے
تو مجرم مذکور دو مہینی تک قید رہیگا اگر جرمانہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہو اور چار مہینی تک جبکہ زر جرمانہ
سو روپیہ سے زیادہ نہو باقی صورتون مین چھہ مہینی تک دفعہ ۶۲ ایکٹ ایضاً اگر کسی شخص مخبر کی بیان سے اظہار
جرم ہوا ہو تو جائز ہے کہ مخبر کو جرمانہ مین سے کچھ روپیہ جو کہ آدھے سے زیادہ نہو دیا جاوے دفعہ ۶۳ ایکٹ ایضاً
جبتک سرکار گورنمنٹ کا حکم یا ڈیریکٹر جنرل یا پوسٹ ماسٹر کا حکم تحریری حاصل نہو تو تب تک
ایسی جرمانہ کی وصول کی لیے کسیطرح کا تدارک عمل مین نہ آنا چاہیے دفعہ ۶۴ ایضاً

دربیان حرکات خلاف قوانین ڈاک برقی

اگر کوئی شخص سلسلہ ڈاک برقی کا بلا اجازت سرکار قلمرو گورنمنٹ کمپنی مین جاری کرے تو ایکہزار روپیہ
تک جرمانہ کیا جاوے دفعہ ۴ ایکٹ ۳۴ سنہ ۱۸۵۴ع اگر کوئی شخص باوجود جاننے اس بات کی کہ اجازت
حاصل نہین ہوئی ہے ڈاک برقی کا سلسلہ اس غرض سے قائم کرے کہ آمد و رفت پیغام ہوا کرے یا سلسلہ مذکور
کی خدمت کیا کرے تو ہر جرم کی پیچھے پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۵ ایضاً اگر کوئی شخص بلا اجازت
سرکاری ڈاک برقی کی دفتر مین جاوے اور باوجود منع کرنی اہلکار کی دفتر سے باہر نہ نکلے تو سو روپیہ تک جرمانہ کیا جاوے
دفعہ ۸ ایکٹ ایضاً جبکہ اہلکار ڈاک برقی اپنا کام کرتا ہو اور کوئی شخص اوسکو دیدہ و دانستہ
مزاحمت کرے یا حارج ہو تو جرمانہ بشرح صدر کیا جاوے دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ روکنے کے
یا قصداً روکنی کا کرے کسی پیغام کا جو چلتا ہو سلسلہ ڈاک برقی سرکاری پر تو قید کیا جاوے دو برس تک با مشقت
یا بلا مشقت خواہ جرمانہ بھی ہو یا جرمانہ اور قید دونو دفعہ ۹ ایکٹ ایضاً اگر کوئی ڈاک کے
تار وغیرہ کو گرا دے یا کسی آلہ اور اسباب وغیرہ مین دیدہ و دانستہ نقصان پوہنچاوے تو سزا بشرح صدر پاویگا
دفعہ ایضاً اگر کوئی شخص بے دیدہ و دانستہ یا بسبب غفلت کی ڈاک برقی کی کسیقدر سررشتہ کو نقصان
یا ضرر پوہنچاوے تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۱۰ ایضاً اگر کوئی اہلکار سرکاری فریباً یا بدنیتی سے
کسی پیغام ڈاک برقی کو مخفی رکھے یا تصرف اوس پیغام مین کرے یا نہ پوہنچاوے یا کسی پیغام مخفی کو فاش کرے
جسکی افشا کرنیکی اوسے ممانعت ہو تو دو برس تک با مشقت یا بلا مشقت قید رہے خواہ فقط جرمانہ یا جرمانہ اور سا

قید دو نو دفعہ ۱۱ ایکٹ ایضاً اگر کوئی ملازم سررشتہ ڈاک برقی کا مخمور یا غافل ہو یا مرتکب ایسے افعالی
کا ہو جس سے پیغام کی پہونچنے مین دشواری ہو یا پونہچانے مین توقف کرے تو سو روپیہ تک جرمانہ ہو دفعہ ایضاً
اگر بلا ادای معمولی بنظر تغلب زرسرکاری کوئی پیغام اہلکار سررشتہ ڈاک برقی بہیجے تو اوسکو سزای قید
دو برس تک بامشقت عائد ہوگی دفعہ ۱۳ ایضاً اگر براہ فریب یا بدنیتی کوئی پیغام دروغ بذریعہ
ڈاک برقی بہیجے یا بہجوا دے باوجود جاننے اسباب کی کہ پیغام مذکور دروغ یا مصنوعی ہے تو سزای مذکورہ صدر
پاویگا دفعہ ۱۴ ایکٹ ایضاً ایسی مقدمات جن مین صرف جرمانہ کرنا لازم ہو سپرد صاحب مجسٹریٹ
و ڈپٹی مجسٹریت اختیاری خاص کی ہو سکتی ہین دفعہ ۱۸ ایکٹ ایضاً جو جرمانہ بموجب اس ایکٹ کی
ہو تو بذریعہ قرقی و نیلام جائداد وغیرہ وصول ہو سکتا ہے اگر وصول نہو سکی تو بعوض اوسکی قید کیا جاوے ۵۰ تک
دو مہینے اور سو روپیہ تک چار مہینے اور زیادہ اوس سے چہ مہینے تک دفعہ ۲۰ ایکٹ ۳۴ سنہ ۱۸۵۴ء

۳ نمبر ضرر حرکات خلاف قوانین مطبع

اگر کوئی چھاپہ خانہ بغیر داخل کرنے اقرارنامہ جدید کی بدل لیوے تو جرمانہ کیا جاوے پانچہزار روپیہ تک اور
دو برس قید ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۵ء اگر کوئی شخص چھاپہ کرے ایسی کتاب جسمین مسئلہ
یا بیان ہو یا اشاعت اوسکی کرے بغیر داخل کرنے اقرارنامہ کے اور حاصل کرنے اجازت کی تو جرمانہ و سزای قید
بموجب شرح صدر ہوگی دفعہ ۳ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۳۵ء جو کتاب یا کاغذ کہ جاری ہووے نام لکہنے والیکا
اور جاری کرنے والیکا اور جای اجرا اوسمین درج ہونا چاہیے ورنہ سزای مذکورہ صدر پاویگا دفعہ ۷ قانون
ایضاً اگر کوئی شخص بغیر لکہدینے اقرارنامہ کی آلات چھاپہ اپنے پاس رکھیگا تو بشرح صدر سزا پاویگا
دفعہ ۸ قانون ایضاً جو کوئی دیدہ و دانستہ اقرارنامہ برخلاف دیوے تو بموجب مذکورہ بالا کے
سزا پاویگا دفعہ ۹ ایضاً

۴ نمبر عدم تعمیل شرط مچلکہ

اگر کوئی شخص مچلکہ کی شرائط بجا نہ لاوے تو زر مچلکہ مثل اجرای ڈگری عدالت کی وصول کیا جاوے ورنہ
چہ مہینے تک محبس دیوانی مین قید رہے قانون ۹ سنہ ۱۸۳۹ء و دفعہ ۸ و ۱۹ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۵ء اگر
کوئی ضامن کسیکا ہووے اور بموجب شرط مندرجہ ضمانت کی زر ضمانت اوسکو ادا کرنا پڑے تو ضامن کو
حکم دیا جاوے کہ بالفور روپیہ داخل کرے ورنہ عذر معقول بیان کرے و در صورت نہ بیان کرنے عذر معقول کی

روپیہ وصول کیاجاوے ورنہ چھ مہینے تک قید رکھا جائیگا **دفعہ ۹۸ و ۹۹ اکٹ ۵ سنہ ۱۸۴۸ء ضامن متوفی**
کی جائداد سے زرضمانت وصول ہوسکتا ہے لیکن اوسکے وارثونکو اختیار ہے کہ اوس شخص کو جسکا وہ ضامن
رہا ہو حاضر کرکے جائداد کو محفوظ رکھیں **سرکلر مورخہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۶۱ء اگر شخص** ورہ سپردگی حاضر ہو
تو صاحب مجسٹریٹ ضامن کو حکم دینگے کہ اوسے حاضر کردے اگر نہ حاضر کرسکے تو اطلاع اسکی صاحب سشن جج کو
کرینگے کہ صاحب موصوف تجویز کرینگے کہ شرط ضمانت فی الفور تعمیل کیجاوے یا مہلت دیجاوے اور بطور ڈگری
عدالت کی زرضمانت وصول کیا جائیگا **دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۶۱ء مقدمات** دورہ میں صاحب مجسٹریٹ
کو نہ چاہیے کہ ضامن سے بعلت حاضر نہ کرنے مجرم کے شرط ضمانت بلا حصول منظوری سشن جج کی تعمیل کراوین
کنسٹرکشن نمبری ۲۹

۲ نمبر ۲ جرائم نسبت مذہب

اگر کوئی مسلمان کسی ہندو کی عبادت گاہ میں جاکر کسی مہادیو وغیرہ کی صورت کو بگاڑدے یا مندر میں
جاکر گاے ذبح کرے یا کوئی ہندو مسجد و امام باڑے میں سور وغیرہ کو مارے یا اور کوئی حرکت جو خلاف
کسیکے مذہب کے ہو تو بموجب قوانین عامہ کی سزا ہوسکتی ہے یعنی درصورت خفیف ہونے جرم کے پچاس روپیہ
تک جرمانہ ورنہ قید پندرہ روز بلا محنت و جولانہ بموجب **دفعہ ۸ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء** یا چھ مہینے قید
اور دوسو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے اور قید **دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء**

۳ نمبر ۳ جبراً چھوڑ الینا کسی شخص یا شے کو حفاظت سرکاری سے

اگر کوئی زمیندار کسی شخص یا شے کو حفاظت سرکاری سے چھوڑا لیوے تو ضبطی اراضی کی واسطے رپورٹ
گورنمنٹ کو کیجاوے **ضمن ۳ دفعہ ۶ قانون بستم سنہ ۱۸۱۷ء** اور صاحب مجسٹریٹ کو یہہ بھی اختیار ہے
کہ عوض ضبطی کے جرمانہ کریں دوسو روپیہ تک یا قید رکھیں چھ مہینے تک **ضمن ۵ دفعہ ۶ قانون**
بستم سنہ ۱۸۱۷ء اگر اور کوئی شخص سواے زمیندار کے مرتکب ایسی حرکت کا ہو تو دوسو روپیہ تک جرمانہ
و چھ مہینے تک قید ہوسکتی ہے **ضمن ۵ ایضاً**

۴ نمبر ۴ تمرد حکم عدالت

جو کوئی بتعمیل حکم عدالت تمرد کرے تو اوسپر دوسو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھ مہینے قید یا چھ مہینے قید و
دوسو روپیہ جرمانہ و چھ مہینے اور قید **دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء**

۵ نمبر ـ بے اندازہ گھوڑے یا گاڑی وغیرہ کو راہ یا شارع عام پر دوڑانا

جو کوئی شخص راہ یا شارع عام پر گھوڑے یا گاڑی کو بے اندازہ دوڑاوے تو اوسپر پچاس روپیہ جرمانہ کیا جاوے ورنہ پندرہ روز قید یا پندرہ روز قید پچاس روپیہ جرمانہ اگر نہ دے تو پندرہ روز اور قید رہے دفعہ ۸ قانون ۶ سنہ ۱۸۶۱ء دفعہ ۲۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۶۷ء اگر صاحب مجسٹریٹ لائق زیادہ تر سزا کی جانین تو چھ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ ورنہ چھ مہینے اور قید بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۶۷ء

۶ نمبر ـ ہنگامہ پردازی یا اجتماع جماعت مفسد

اگر کوئی شخص ہتھیار بند آدمیونکو جمع رکھے بارادہ ہنگامہ پردازی یا کسی امر ممنوعہ کے تو قید کیا جاوے چھ مہینے تک اور جرمانہ جو زیادہ نہو دو سو روپیہ سے ورنہ چھ مہینے اور قید رہے دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۶۷ء اگر کسی ہنگامہ مین کوئی حرکت باعث سنگینی جرم وقوع مین آئی ہو تو قید کیا جاوے ایک برس تک اور جرمانہ دو سو روپیہ تک ورنہ قید ہے اور ایک برس تک دفعہ ۳ قانون سنہ ۱۸۳۹ء

۷ نمبر ـ مزاحمت انتظام امورات دریائی مین

اگر کوئی شخص دریا مین ایسی صنعت بناوے کہ جس سے آمد و رفت کشتی مین دقت ہووے تو مہتمم دریا ایسی صنعت کو معدوم کرے اور مدعا علیہ پیشگاہ صاحب مجسٹریٹ سے جرمانہ پچاس روپیہ تک ہوگا در صورت نہ دادن [illegible] ایک مہینے تک جیلخانہ ہوگا دفعہ ۱ قانون سنہ ۱۸۴۳ء اگر کوئی شخص اہلکاران دریا سے وقت [illegible] یا تعمیل کرنے انسداد صنعت کی جو کہ مانع آمد و رفت کشتی کے ہووے مزاحمت کرے تو تین مہینے تک بلا جرمانہ قید رہے اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ واسطے انتظام آیندہ کی ضمانت بھی لین دفعہ ۱ قانون ۸ سنہ ۱۸۴۳ء اگر زمیندار یا تعلقہ دار یا مستاجر وغیرہ قابض زمین کسی اہلکاران مذکورہ بالا سے مزاحمت کرے تو اوسپر جرمانہ کیا جاوے دو سو روپیہ تک ورنہ تین مہینے تک قید رہے ضمن ۲ دفعہ ۱ قانون سنہ ۱۸۴۳ء اگر وقت مدد طلب کرنے اہلکاران پولیس یا مالیان دریا کو درباب امور مذکورہ بالا مدد نہ دین تو موقوف ہونگے اور دو سو روپیہ تک جرمانہ ورنہ تین مہینے تک جیلخانہ ضمن ایضاً

۸ نمبر ـ حرکات خلاف قوانین نمک وغیرہ

اگر کوئی شخص بغیر [illegible] یا ایسی نمک بنانیکا بلا اجازت گورنمنٹ کارخانہ جاری رکھے یا اوس نمک کی ساخت [illegible] کو نکالے یا کراوے تو پانسو روپیہ تک جرمانہ ورنہ چھ مہینے قید یا بلا محنت

جیبنا نہ اور نمک ضبط ہوگا اور مکان گروادیا جاویگا دفعہ ۴ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۳ء

کلکٹر ریت اور مال کو اختیار ہے کہ مکانات گرادیں اور نمک کو ضبط کر کے مدعا علیہم کو واسطے تجویز

کے جنکو صاحب مجسٹریٹ ضلع کے چالان کریں دفعہ ۵ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۳ء جو لوگ کہ

بیشی وو روپیہ فی من کے نمک لیجاویگا اور وہ نکالی لیجانی مین کوشش کریگا یا اوسکا مکان ...

مین جماعت کریگا یا شکل ... دانستہ اشخاص کریگا تو پانسو روپیہ جرمانہ ہوگا در صورت ...

ہوسکیگا چھ مہینے تک قید دفعہ ۶ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۳ء عہدہ دار ریت کو اختیار ہے کہ ... دفعہ

قانون ایضاً اور اہلکار پولیس کو جسکا رتبہ جمعدار سے کم نہو وے ہمراہ لینا چاہیے دفعہ دوالہ ۳۶

سنہ ۱۸۵۵ء درصورت نہ کہولنے دروازہ کے افسر کو اختیار ہے کہ جبر اندر جا سکتا ہے دفعہ ۳ ایکٹ ۳۶

سنہ ۱۸۵۵ء اگر اہلکار پولس وقت طلب کی نہ آوے اور نہ کسی اہلکار تابع کو جسکا رتبہ جمعدار سے کم نہو بہیجے

یا اہلکار بعد حاضری نمک ناجائز کی یا گرفتاری مین انکار کرے یا بارج ہو تو علاوہ موقوفی کے جرمانہ جو ایک

یا قابض نمک سے وصول ہوتا ہے وصول کیا جاویگا دفعہ ۶ ایضاً اگر اہلکار مجاز تلاشی بغیر وجہ موجہ

تلاشی لیوے تو صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے بس از ثبوت جرم ... جرمانہ ہوگا جو کہ پانسو روپیہ سے زائد نہو

اور کل یا جز شخص مظلوم کو دیا جاوے اور اگر مخبر بدنیتی سے عمداً جہوٹی خبر پونہچا کر تلاشی کرا کر ...

نقصان کراوے یا ایذا پونہچاوے تو اوسپر بہی جرمانہ کیا جاوے اور یہہ بہی کہ وہ کسی میعاد تک ... یا بنا

جو دو برس سے تجاوز نکرے قید رہے دفعہ ۷ ایضاً بعد تلاشی اگرچہ نتیجہ حاصل ہو یا نہو ۴۸ گہنٹے کے عرصہ

مین تلاشی کی رپوٹ اہالیان ریت و پولس اپنے اپنے افسرونکی خدمت مین بہیجین دفعہ ۸ ایضاً شورہ

کی بنانے وقت نمک غیر خالص جو حاصل ہوتا ہے سو اوسکو صاف یعنی خالص کرنا تا کہ نمک خوردنی حاصل ہو

ساختگی نمک متصور ہوگی دفعہ ۹ ایضاً جو لوگ کہ شورہ بنانا چاہین اونکو چاہیے کہ تحصیلدار و صاحبان

کلکٹر مال و ریت کو اطلاع کرین کہ اتنے مکانات اسکام کی لیے تعمیر ہوے اور فلان فلان مقام مین شورہ طیار

کیا جاویگا اگر ایسا نکرینگے تو بحالت ثبوت صاحب کلکٹر مال کے اجلاس سے بمنظوری صاحب کمشنر کی سزاوار

جرمانہ پانسو روپیہ بابت ہر ایک جرم کی یا قید چھ مہینے بلا محنت کی ہونگے جو لوگ کہ نمک خوردنی کو کہ کارخانہ

شورہ مین طیار ہوا ہو باہر لیجاوین یا لیجانے کا قصد کرین یا چھپا رکہین یا کسی طرحسے مغالطہ دین تو مستوجب

سزای قانون مذکور کی ہونگے جیسی صدر بورڈ مورخہ ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۴۳ء جہان شورہ بنتا ہے وہان ...

کچھ نمک خوردنی بھی اچھا بُرا خواہ مخواہ پیدا ہوتا ہی ازروی قانون ۱۴ ۱۸۴۳ء کی کارخانجات شورہ پر
کچھ مزاحمت نہین ہو سکتی ہی گو کہ پیدا ہونا نمک خوردنی کا اس سی ظاہر ہوا اور سوای اسکی جو نمک کہ
کارخانجات شورہ سی پیدا ہو قابل ضبطی اور محصول کی نہین ہی اگر کارخانہ شورہ محض برای نام ہو یا اگر شورہ
مین سی نکلا ہوا نمک خوردنی صاف کیا جاوی تو اہل کارخانہ مستوجب ایکی سزای مندرجہ قانون بالا کی ہونگے
اس بات کی تمیز کرنی مین کہ کونسا کارخانہ شورہ کا مبنی اوپر حقیقت کی ہی اور کونسا اوپر فریب کی بہت
ہوشیاری لازم ہی اور بہی بڑی احتیاط چاہیی کہ اہل کارخانہ معتبر کو بی ضرورت کچھ تکلیف نہو جو شخص کہ
درحقیقت صرف کارخانہ شورہ کا رکھتی ہین وی ہمیشہ اپنی تئین تکلیف سی اس طریق پر بچا سکتی ہین کہ
صاحب کلکٹر کی خدمت مین حاضر ہو کر لکھوا دین کہ کتنی کارخانہ رکھتی ہین اور وہ کارخانہ کہان ہین اور کسقدر
شورہ اون سب مین سی پیدا ہو سکتا ہی اور سوا اسکی عہدہ داران سرکار کو بلا مزاحمت کارخانو نمین
جانی دین بعد حاصل ہونی اس اطلاع کی صاحبان کلکٹر کو لازم ہی کہ کارخانی کی حمایت کرتی رہین تا وقتیکہ
معتبری سی کام انجام ہوتا رہی اگر کبھی یہہ اشتباہ ہو جاوی کہ اب اس کارخانہ مین فریب ہونی لگا ہی
تو اہل کارخانہ کو ایک ہفتہ پیشتر مطلع کر دین کہ اب حمایت و رعایت کچھ نہوگی اور سزای مندرجہ قانون
نافذ کیجاویگی بعد اوسکی اگر کچھ فریب نکالا وین تو سزا اوکو پہنچاوین چاہیی کہ جب کوئی کارخانہ مستحق رعایت
و حمایت ہو یا قابل حمایت و رعایت نہ ہی تو اطلاع ان باتون کی فوراً صدر بورڈ کو کیجاوی حکم گورنمنٹ
نمبری ۶۱۷ مورخہ ۱۰ ماہ فروری و چٹھی صدر بورڈ مورخہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۴۳ء جو نمک کہ بوقت طیاری
شورہ کی بچ رہے وہ ضرور ضائع کر ڈالنا چاہیی چٹھی صدر بورڈ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۸۴۳ء بعلت کھرچنی
نونی زمین کی بغرض بنانی نونی مٹی کی مطابق دفعہ ۳ قانون ۱۰ ۱۸۴۳ء کی سزا نہین ہو سکتی
کنسٹرکشن نمبری ۱۲۱۱ مورخہ ۱۹ ماہ اپریل ۱۸۳۹ء بعلت زراعت بلا اجازت اوپر نونی زمین کی
جرمانہ پانسو روپیہ علاوہ نالش بابت زر خسارہ کی معین ہی دفعہ ۱۲ قانون اول ۱۸۲۴ء و بعوض
جرمانہ قید جائز ہی کنسٹرکشن نمبری ۳۸۸ مورخہ ۳ ماہ جون ۱۸۲۵ء بعلت سرکشی و مقابلہ ساتھ عہدہ داران
نمک کی دو سو روپیہ جرمانہ اجلاس صاحب مجسٹریٹ سی کیا جائیگا سوای اسکی اگر دنگہ و تکرار کی نوبت
پہنچی تو مطابق قوانین مروجہ کی سزا کیجاویگی دفعہ ۵ قانون ۱۰ ۱۸۱۹ء اگر عہدہ دار نمک نمک تغلب
کری تو بطور جرم چوری کی سزا پاویگا دفعہ ۱۴ ۱۹ ایضاً نالش بنام عہدہ داران نمک اور بہی عہدہ

آمیزش نمک قابل سماعت صاحب مجسٹریٹ ہی دفعہ ۱۹۶ ایضاً اگر کوئی شخص نمک مقبوضہ اپنے
مین کچھہ ملا دیوی تو نمک مذکور ضبط ہوگا اور جرمانہ بحساب دس روپیہ فی من وصول کیا جاویگا درصورت
عدم ادا چھہ مہینے تک محبس دیوانی مین قید رہیگا دفعہ ۷۷ و ۷۸ ایضاً گشتی کمشنر نمبری ۳۰۵ ۱۱ اکتوبر حسب
۲ مارچ سنہ ۱۸۳۵ء بعلت تغیر و تبدیل روزنہ وغیرہ نمک کی پانسو روپیہ جرمانہ بابت نقص مین نمک مندرجہ
روزنہ مذکور لیا جاویگا دفعہ ۳۴ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۳۵ء جس حالت مین کہ کوئی گماشتہ نمک نمک ناجائز
کو گرفتار کیا چاہے تو لازم ہے کہ نزدیک ترین افسر پولیس کو طلب کرے تاکہ اوسکے مقابلہ مین نمک گرفتار کیا جاوے
یا اوس مکان مین جہان نمک کی موجودگی ہونیکی خبر ہو زبردستی گھس جاوین دفعہ ۳ و ۴ و ۵ قانون ۲۹
سنہ ۱۸۳۸ء اگر کوئی شخص قصداً خبر دروغ پہونچاوے جسکی باعث سے مکانات کی تلاشی لیجاوے تو دو برس قید
اور جرمانہ پانسو روپیہ جو بذریعہ قرقی و نیلام کی وصول ہو یا درصورت عدم وصول کی چھہ مہینے اور کا مستوجب ہوگا
دفعہ ۲۳ ایضاً اگر افسر نمک بنظر ایذارسانی کی مال کو ضبط اور لوگون کو بحیلہ تلاشی نمک گرفتار کرے یا روکے
تو چھہ مہینہ قید اور دوسو روپیہ جرمانہ یا چھہ مہینے اور قید کا سزاوار ہوگا دفعہ ۲۲ ایضاً و دفعہ ۱۱ قانون ۱۴
سنہ ۱۸۴۳ء کھاری نمک قابل محصول نہین اور بشرط روزنہ کی اوسکی لیجانی کی اجازت دینی چاہیے چٹھی صدر بورڈ
مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۴۰ء

۲ نمبر ظ پاس رکھنا سیندہ کاٹی یعنی آلہ نقب

اگر کسیکے پاس آلہ نقب نکلے تو اوس سے ضمانت لیجاویگی اور بے ضمانت چھوڑا جاوے دفعہ ۶ قانون اول
سنہ ۱۸۱۱ء مقدار ضمانت باختیار صاحب مجسٹریٹ ہے بشرطیکہ زیادہ ایکسال سے نہو ورنہ قید رہے ضمن اول
دفعہ ۹ قانون ۶ سنہ ۱۸۱۱ء

۳ نمبر ظ بیگار پکڑنا بطور ناجائز اشیای بار برداری کا

اگر کوئی نوکر گرفتار کرے ایسی بیل گاڑی وغیرہ جو کہ کرایہ کی واسطے نہوین بلکہ کسی خانگی تصرف کی لیے ہون
تو نوکری سے موقوف کیا جاوے دفعہ ۵ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۰۶ء اگر کوئی بیگار مین پکڑے مزدورون وغیرہ کو
واسطے کار سرکار وغیرہ کی بلا رضامندی اونکی تو اوسپر سزا ہو سکتی ہے دفعہ ۳ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۰ء اور بموجب
اختیارات دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۴۰ء چھہ مہینے تک قید اور دوسو روپیہ تک جرمانہ ہو سکتا ہے بعد ممانعت
واسطے مسافرون و لشکر سرکاری کی ہے تاکہ آدمیون سے زبردستی مزدوری نکراوین اور یہی حاکمان ملکی کی لیے

کر دیوے تستی سے اون لوگونکی واسطے بنگلہ بن باستثنائے صورت ثانی کی قواعد قانون ۱۸۳۰ع واسطے اعانت لشکر و مسافرونکے بدستور جاری ہین گشتی نمبری ۲۱۴ مورخہ ۵ مئی ۱۸۲۳ع

۴ نمبر خط حرکات خلاف قوانین بمادہ کنیز و غلام

جو کوئی شخص بیچے یا خرید کرے غلامون یا لونڈیونکو تو چھ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ تک جرمانہ بشرطیکہ غلام مذکور عملداری غیر سے لا کر بیچا ہو دفعہ ۳ و ۴ قانون ۱۰ ۱۸۱۱ع نسبت خرید و فروخت ایسے غلامون کے جو دوسری جگہ سے لائے گئے ہون کچھ ممانعت نہین ہو سکتی سرکلر نمبری ۱۳۱ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۱۲ع اگر کسی شخص نے کوئی شی حاصل کی ہوگی تو وہ بدین وجہ کہ وہ شخص غلام ہے یا جس سے کہ اوسنے وہ شی حاصل کی غلام تھا شی مذکور سے بیدخل یا اوسکے قابض ہونے سے منع نہ کیا جائیگا دفعہ ۳ قانون ۵ ۱۸۴۳ع اگر کوئی شخص کسیکو اپنا غلام قرار دیکر اوسکا اور اوس سے خدمت لینے کا دعویدار ہو تو اوسکا دعوی ممالک محروسہ سرکار کمپنی کی عدالت دیوانی یا فوجداری مین مسموع نہوگا دفعہ ۲ ایضاً

۵ نمبر خط حرکات خلاف قوانین اسٹام

اگر کوئی شخص جسکو سرکار سے اختیار نہ دیا گیا ہو اسٹامپ بیچے تو چھ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ یا چھ مہینے قید ہوگا دفعہ ۱۰ قانون اول ۱۸۵۲ع اگر اسٹامپ فروش زر معاوضے سے زیادہ لے تو عدالت فوجداری مین اوسپر نالش ہو سکتی ہے دفعہ ۱۲ ایضاً اگر کوئی شخص اسٹامپ جسکی اوپر فروخت کرنا اوسکا لکھا ہو جسکو اختیار نہو فروخت کرے اسٹامپ کارکو تو جرمانہ کیا جاوے یہ گناہ ضمن دفعہ ۹ قانون ۱۸۲۹ع

۶ نمبر خط جرائم متعلق بغاوت

اگر کوئی شخص تدبیر استیصال سرکار کرے تو سزا اوسکی پھانسی ہے دفعہ ۳ قانون ۱۰ ۱۸۰۴ع اگر کوئی شخص ساکن ممالک سرکار کمپنی جنگ ممالک محروسہ مین کچھ فساد ہو سرکار سے لڑائی کرے یا مسلح گرفتار آوے یا کسی جنگی عدول حکمی کرے یا دشمنونکو ترغیب دے تو عدالت فوج مین بحکم نواب گورنر جنرل بہادر سپرد ہوگا دفعہ ۲ ایضاً اگر مجرم کا جرم کورٹ مارشل مین ثابت ہو تو قتل کیا جاوے یا اوسکا اسباب ضبط ہو دفعہ ۲ و ۳ قانون ۱۸۰۴ع صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ ایسے مقدمے کی فوراً اطلاع گورنمنٹ مین کرین اور جس طور سے حکم آوے فوراً بحکم گورنمنٹ ایک عدالت ججونکی تقرر کیجاوے کہ وہ تجویز اسکی کرین دفعہ ۳

ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ء نواب گورنر جنرل بہادر کو اختیار ہی کہ بیچ کسی ضلع یا شہر ممالک محروسہ سرکار کمپنی کی عدالت فوجداری بالکل یا تھوڑی سی موقوف کرین یا حکم موقوفی کسیکو سونپ دیوین دفعہ ۲ قانون ایضاً

۷ نمبر ظ کسیکی خودکشی مین مدد دینا

کوڑہی کو جبکہ وہ سمادہ لیا چاہی مٹی الیتو مین یا پانی کی ڈوبنے مین کوئی شخص مدد دی تو پہانسی پاوی دفعہ ۳ قانون ۸ سنہ ۱۷۹۹ء

۸ نمبر ظ قصد خود ہلاکی

اگر کوئی شخص آپ ہی بقصد ہلاکت کوئین مین گری یا بقصد ہلاکت پہانسی لگاوی تو پچاس روپیہ تک جرمانہ اگر نہ دی تو پندرہ روز تک قید دفعہ ۸ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۱ء یا چہہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دی تو چہہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء بموجب چٹھی رجسٹر عدالت نظامت مورخہ ۲۸ جون ۱۸۵۰ء نمبری ۶۹۵ جو شخص قصد خود ہلاکی کا کری بموجب قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء سزا دیجاوے

۱ نمبر ع کلام یا حرکات تہدید

کسی کو دہمکانا کہ تجھکو مار ڈالونگا یا اور کوئی ایسی حرکت کرنا کہ جس سے دوسری کو اوس سے خوف پیدا ہووے تو مچلکہ لیا جاوی یا مچلکہ اور ضمانت دونون بمقدار حیثیت مدعاعلیہ و میعاد کہ زیادہ ایکسال سے نہووے دفعہ ۳ و ۴ قانون ۵ سنہ ۱۸۳۴ء

۲ نمبر ع طائفہ ٹھگ و کیتونکی شریک ہونا

شریک رہنا ٹہگون کی گروہ سے خواہ اندر عملداری سرکار یا عملداری غیر کی تو قید کیا جاوے مادام الحیات بعبور دریای شور دفعہ اول قانون ۳۰ سنہ ۱۸۳۶ء و قانون دہم سنہ ۱۸۴۳ء

۳ نمبر ع مداخلت بیجا

اگر کوئی شخص کسیکی گہر مین گہسے بارادہ بیجا یا کسیکی باغ مین گہسکر لکڑی کاٹی یا کہیت اوکہاڑی یا کوئی ایسی حرکت کری جس سے مجرم کو مداخلت کرنا نہ چاہیے تہی تو پچاس روپیہ تک جرمانہ اگر نہ دی تو پندرہ روز قید یا پندرہ روز قید اور پچاس روپیہ جرمانہ اگر نہ دی تو پندرہ روز اور قید دفعہ ۸ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۱ء و دفعہ ۲ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء اور اگر زیادہ سزا دینا منظور ہو تو چہہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دے تو چہہ مہینے اور قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء اگر کوئی شخص [illegible] اپنی [illegible] کہیت [illegible] کاوی

تو یہہ جرم اسی مد مین داخل ہوگا نہ کہ ۲ نمبر ت اتلاف یا عمداً نقصان جائداد مین دفعہ ۱ اسرکلر نمبری ۶۲۷ مورخہ ۴ مئی ۱۸۵۹ء

نمبر غ جرائم خلاف فطرت

اگر کوئی شخص کسیکی جورو کو لیڈالی تو مجرم دورہ سپرد ہوگا اور اجلاس صاحب سشن سے سزای قید سات برس تک اور دو برس بعوض بید کے پاسکتا ہے ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳ ۱۸۲۱ء مجرم ماخوذہ جرم اغلام کا دورہ سپرد ہوگا اور سزای مذکورہ کا مستوجب ہوگا دفعہ ۶ قانون ۱۷ ۱۸۱۷ء اگر کوئی شخص کسی گھوڑی یا گدہی اور چارپایہ سے ایسی حرکت قبیحہ کرے تو مستوجب سزا کا بموجب قوانین عامہ کے ہوگا دفعہ ایضاً

نمبر ف استعمال جہوٹی بٹکھری اور پیمانہ کا

اگر کوئی شخص کم وزن باٹ رکھے یا کھوٹی ترازو رکھے یا کوئی پیمانہ پیمانہ مقررہ سے کم رکھے تو پچاس روپیہ تک جرمانہ ورنہ پندرہ روز قید یا پندرہ روز قید اور پچاس روپیہ جرمانہ اگر نہ دے تو پندرہ روز اور قید دفعہ ۸ قانون ۷ ۱۸۱۶ء دفعہ ۲ قانون ۹ ۱۸۱۷ء اگر زیادہ سزا دینا منظور ہووے تو چھہ مہینے قید اور دو سو روپیہ جرمانہ اگر نہ دے تو اور چھہ مہینے قید دفعہ ۱۹ قانون ۹ ۱۸۱۷ء

۲ نمبر ف انکار گواہ درباب ادای شہادت یا درپیشی وجہ ثبوت

اگر گواہ حسب ضابطہ طلب کیا جاوے اور وہ حاضر نہو یا حاضر ہوکر اظہار دینے یا اپنے اظہار پر دستخط کرنے سے انکار کرے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر بحلف ثابت کیا جاوے کہ اوسکا اظہار اس مقدمہ مین ضروری ہے تو ناظر کو حکم دیں کہ اوسکو گرفتار کرکے عدالت مین حاضر کرے اگر گواہ حاضر ہوکر اظہار دینے سے انکار کرے تو وہ اولاً حوالات مین رکھا جاوے اور بعد ایکروز کے اظہار اوسکا لیا جاوے اگر وہ انکار کرنے مین اصرار کرے تو جرمانہ پانسو روپیہ تک یا قید محبس دیوانی مین تا ادای اوسکے یا اوس میعاد تک کہ بعوض جرمانہ مقرر ہو یا اگر مقدمہ دائر ہو تو تا ادای شہادت ہوگا اور بعد اوسکے رہائی پاویگا ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون ۵۰ ۱۸۰۳ء

فصل سوم دربیان مقدمات بموجب ایکٹ ۴ ۱۸۴۰ء

جبکہ صاحب مجسٹریٹ کو اسبات کی اطلاع ہووے کہ بنسبت کسی اراضی یا احاطہ یا پانی یا پوکہری وغیرہ کے جسمین

مچھلی کی نزاع ہووی یا فصل یا پیداوار اراضی کی ہنگامہ پیدا ہونیکا خوف ہووی تو چاہیی کہ روبکار متضمن وجوہات
اطلاعیابی کی تحریر فرماوین اور جو لوگ کہ اس ہنگامہ سی متعلق ہون خواہ وی مالک یا ٹھیکہ دار یا کاشتکار دار
یا رعیت یا اور اشخاص ہون اونکو حکم دین کہ اصالۃً یا مختارۃً اندر میعاد مناسب کی حاضر ہوکر اپنی اپنی
دعوی کو بذریعہ درخواست تحریری نسبت قابض ہونی شی متنازعہ پر رجوع کرین **دفعہ ۲ اکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع**
صاحب مجسٹریٹ کو چاہیی کہ بلا لحاظ حقیت دعوی احد من الطرفین نسبت استحقاق قبضہ کی صرف
اس امر کی تحقیقات کرین کہ بوقت پیدا ہونی نزاع کی شی متنازعہ پر کون شخص قابض تہا اور بعد اطمینان
اپنی روبکار متضمن اسباب کی کہ فلان شخص جو اونکی دانست مین قابض رہا ہو مستحق دخل پانیکا تا وقتیکہ
عدالت دیوانی سی اوسکی بیدخلی ثابت نہووی اور تا تصفیہ عدالت اوسکی قبضہ مین کسی طرح سی مخلل نہ پڑی
تحریر فرماوین بلکہ اگر ضرورت ہو تو صاحب مجسٹریٹ شخص قابض کو دخل دیکر اوسکو قابض و دخیل رکہینگی
تا وقتیکہ تصفیہ حقیت متخاصمین عدالت دیوانی سی طی نہووی **دفعہ ۲ اکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع** **اگر** مقدمات
متذکرہ دفعہ ۲ مین صاحب مجسٹریٹ کی اطمینان نہو سکی کہ وقت پیدا ہونی نزاع کی کون شخص قابض تہا
تو اختیار ہی کہ شی متنازعہ کو تا تصفیہ حقیت طرفین عدالت مختار سی قرق کر کی اطلاع اوسکی صاحب کلکٹر کو
کرین اور اگر شی متنازعہ اراضی ہو تو **قانون ۵ سنہ ۱۸۲۷ع** جو نسبت قرقی مطابق حکم عدالت دیوانی کی
ہی اوس قرقی سی متعلق ہوگا جو حسب الحکم صاحب مجسٹریٹ مطابق اس دفعہ کی عمل مین آوی **دفعہ ۳ اکٹ ۴**
سنہ ۱۸۴۰ع **اگر** کوئی شخص صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین یہہ نالش کری کہ مین فلان اراضی یا پانی
یا جہیل وغیرہ جسمین مچھلی ہووی یا فصل غلہ یا دیگر پیداوار جسمین بطور مالک یا ٹھیکہ دار یا کاشتکار دار
یا رعیت یا اور کسی طرح سی قابض تہا یا بجبر بیدخل کیا گیا ہون تو صاحب مجسٹریٹ مستغاث علیہ یا
اشخاص شریک کو واسطی جوابدہی کی اصالۃً یا مختارۃً اندر میعاد مناسب کی طلب کرینگی پس اگر
بعد ملاحظہ اظہار گواہان ضروری و دستاویزات کی صاحب مجسٹریٹ کی دانست مین نالش ثابت ہوجاوی
معلوم ہووی تو روبکار تحریر فرما کر حکم دینگی کہ مستغیث شی متنازعہ پر از سر نو قابض کیا جاوی اور تا تصفیہ
عدالت مختار نسبت حقیت قبضہ کی وہی شخص دخیل رہی لیکن ایسا حکم صرف اس حالت مین
صادر ہوگا کہ تاریخ بیدخلی سی دعوی اندر میعاد ایک مہینی کی پیش ہوا ہو **دفعہ ۴ اکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع**
صاحب مجسٹریٹ کو اختیار قرقی اراضی مالگذاری سرکاری اور اراضی کا تا تصفیہ مقدمہ **قانون ۴ سنہ ۱۸۲۷ع** اگر

حاصل نہین ہی اور یہہ بہی اختیار نہین ہی کہ قبل فیصلہ مقدمہ کی صاحب کلکٹر سی درخواست کرین کہ مطابق قانون ۵
سنہ ۱۸۴۸ع کی اراضی کو قرق کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۳۴۷ مورخہ ۲۰ اگست سنہ ۱۸۴۸ع ثبوت بیدخلی مستغیث
کی ذمہ ہی اگر وہ بیدخلی بالجبر جس کی ضمن مین قبضہ سابق بہی ظاہر ہوگا ثابت نکری تو اوسکا مقدمہ خارج کیا جاویگا
اور احتیاط کرنی چاہیے کہ شی متنازعہ کی تشریح مفصل یوم و وقت و طریق وغیرہ بیدخلی بالجبر کی کیساتہہ دیکی ثبوت
قرار واقعی نسبت بیدخلی بالجبر فی الواقع واسطی دخل یابی مستغیث مطابق اس دفعہ کی ضرور ہی صرف بیدخلی بالجبر
ثابت ہونی ضرور ہی بعد اسکی صاحب مجسٹریٹ کو مناسب ہی کہ روبکاری تحریر کرین کہ مستغیث از سر نو قابض
و دخیل کیا جاوی اور چونکہ وقوع مین آنا بیدخلی بالجبر کا قبض و دخل سابق کی دلیل کافی ہی اسلیے بحال رکہنا اوسکا
بلا لحاظ حقیت کی منشاء قانون ہی سرکلر نمبری ۲۰۰ مورخہ ۱۶ اپریل سنہ ۱۸۴۵ع مستغیث حسب قانون ۴
سنہ ۱۸۴۰ع سی حلف لینا جائز نہین ہی اور وہ مجرم حلف دروغ کا نہین ہوسکتا نظامت عدالت رپورٹ
جلد ششم صفحہ ۹۳ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین ہی کہ مرتہن قابض کو بیدخل کرین (یہہ مطابق
منشاء چٹہی صاحبان صدر بورڈ مورخہ ۳ فروری سنہ ۱۸۴۶ع کی ہی اگر بعوض ٹہیکہ کی زر نقد دیا جاوی تو چاہیے
کہ بحال رہی اور داخل خارج جو قبضہ پر منحصر ہی کیا جاوی لیکن اگر روپیہ نہ دیا گیا ہو تو داخل خارج جائز نہین ہی)
کنسٹرکشن نمبری ۱۳۶۶ مورخہ ۲۳ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ع درصورت تنازع مابین زمیندار و کاشتکار واسطے
دخلیابی مواضع کی اگر زمیندار دعوی حقیت رکہتا ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو مداخلت کرنی مناسب نہیں ہی
زمیندار قرقی و بیدخلی کا اختیار رکہتا ہی اور تجویز اس امر کی کہ آیا زمیندار اس اختیار کو بجا عمل مین لایا ہی
یا نہین صاحب مجسٹریٹ سی متعلق نہین ہی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۳۳ مورخہ ۱ اپریل سنہ ۱۸۴۲ع
اگر کسی محال کا خریدار نیلام ظاہر کری کہ مین اپنی اختیار جائز نسبت بیدخلی پر عمل کرتا ہون تو صاحب مجسٹریٹ
کو چاہیے کہ دفعہ ۱۰ کی مطابق اپنا اطمینان کرین کہ آیا اراضی متنازعہ اس قسم کی ہی جو قوانین مروجہ کی رو سے
مخصوص ہی پس درصورتیکہ اراضی مذکورہ اس قسم کی نہو تو خریدار نیلام کو اپنی حقوق پر عمل کرنی کی بابت
کسی عدالت مین درخواست کرنیکی کچہہ ضرورت نہوگی کنسٹرکشن نمبری ۱۳۱۲ مورخہ ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۴۱ع
اور یہہ حکم ہی کہ جو مقدمات اس قانون کی موافق دائر ہون اگر زمین جدید کی بابت تنازع ہووے
اور صاحب موصوف یا حاکم مذکور کو بالتحقیق معلوم ہووی کہ وہ زمین اس سی پہلی فریقین کی قبضہ مین سی
کسیکی قبضہ مین نہین رہی تو صاحب موصوف یا حاکم موصوف اوس شخص کو حسب رواج اور قانون کی

موافق اوسکی پانیکا مستحق جانین سپرد کرے اور جب تک کسی اور کی حقیت قابض ہونیکی اس امر پر بھی
جسکو یہہ اختیار ثابت نہووے اوسکا قبضہ اوس زمین متنازعہ پر قائم رکھین دفعہ ۵ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۴۰ع
اور حکم ہے کہ اگر کسی زمین یا پانی کے تصرف کی بابت جھگڑا ہو تو صاحب مجسٹریٹ یا حاکم مذکور کو کہ جسکے
علاقہ مین وہ شی متنازعہ فیہ واقع ہووے تحقیقات کرنیکا اختیار ہے جو اونکی تجویز مین ٹہرے کہ شی متنازعہ تصرف
عام یا خاص یا کسی فرقہ کے مصارف کیواسطے ہے تو اس صورت مین صاحب موصوف یا دوسرا حاکم
حکم دیگا کہ فریقین مین سے کوئی شی متنازعہ پر اسطور سے قابض اور متصرف نہوگا کہ جس سے عوام الناس خارج
اور محروم ہون جبتک کہ مدعی اپنے خاص قبضہ کی بابت اس عدالت سے جسے یہہ اختیار ہے کوئی حکم
حاصل نہ کرے بشرطیکہ حقیت سال بہر مین ہر ایک وقت مستعمل ہوتی رہتی ہے اور تحقیقات کرنے سے
تین مہینے کے قبل کے اندر استعمال مین رہی ہو ورنہ صاحب موصوف یا حاکم موصوف حکم مذکور کو جاری
نہ کر سکینگے یا اگر وہ حقیت کسی خاص موسم مین مستعمل ہو اور خارج ہونیکے پیشتر قدیم رواج کے بموجب مین چلی آتی ہو
تو یہہ حکم جائز ہوگا ورنہ نہین دفعہ ۶ ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۴۰ع اور یہہ حکم ہے کہ اگر کوئی شخص اس دخل و تصرف کی
تعمیل حکم مین جو اس قانون سے صادر ہوا ہو نہ ورز مزاحمت پہونچاوے یا اوسکی اطاعت سے سرتابی کرے یا جبتک
کہ وہ حکم ناطق اور برقرار ہے جان بوجھکر اوسکو باطل کرے تو بشرط ثبوت اس جرم کے وہ شخص اور جو کوئی اوسکو
تقویت اور ترغیب دیوے چھہ مہینے تک قید رہیگا یا جرمانہ دو سو روپیہ تک ورنہ چھہ مہینے قید دفعہ ۷ ایکٹ ۴
سنہ ۱۸۴۰ع اور حکم ہے ان مقدمات کی نسبت جو اس قانون کی رو سے دائر ہون صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے
کہ بشرط رضامندی دعویداران متنازع کو اوس امر مین جہانتک اس قانون سے متعلق ہووے فیصلہ کیواسطے
ایک پنچ یا کئی پنچون کو سپرد کرین اور پنچ فیصلہ مثل فیصلہ صاحب مجسٹریٹ ناطق ہوگا دفعہ ۹ ایکٹ ۴
سنہ ۱۸۴۰ع ایسی صورت مین کوئی شخص اراضی ٹھیکہ پر جو منجانب زمیندار دیا گیا ہو باوجود گذرنے
میعاد ٹھیکہ کے قابض ہے تو صاحب مجسٹریٹ کو از روی دفعہ ۲ کے زمیندار مذکور کو قابض کرانیکی اجازت
نہین ہے ایسی صورت مین کہ زمیندار استحقاق قرقی کا مطابق قوانین مروجہ کے رکہتا ہو دفعہ ۱۰ ایکٹ
مطابق عمل کرنا چاہیے اور درصورت پیش ہونے عذر نسبت استحقاق قرقی کے صاحب مجسٹریٹ کو
واجب ہوگا کہ قبل تحقیقات قبضہ سابق کے بنظر تصفیہ اس امر کے عذر مذکور کو رفع کرین اور اس قانون کا
منشا قوانین مروجہ سے مخالف نہین ہے اور زمیندار کو اپنے حق جائز اور واجب پر عمل کرنیکا اختیار ان سے بھی

ویسا ہی رہیگا جیسا کہ سابق مین تھا مگر فرق صرف اسقدر ہے کہ اب تصفیہ اسکا پیشگاہ حکام فوجداری
سے نہ حکام دیوانی سے ہوگا سرکلر نمبری ۵۴۴ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۴۳ء حاکم عدالت دیوانی کو اختیار
التوای اجرای فیصلہ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ء کا تا فیصلہ مقدمہ متدائرہ عدالت دیوانی حاصل نہین ہے رپورٹ
مورخہ ۲۶ اپریل ۱۸۴۳ء اگر دو شخص نسبت نیل مزروعہ رعیت کی دعوی پیش کرین تو صاحب مجسٹریٹ
رعیت کو دخیل رکھینگے مثلاً زید بیان کرے کہ اوسنے عمر کو واسطے نیل بونے کے دیا ہے مگر بکر کہتا ہے کہ اوسنے بھی زر پیشگی
دیا اسلیے درخت نیل اوسکا ہے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ قبضہ زید کا بحال رکھین اور اوسکو
اجازت دین کہ درخت متنازعہ خواہ بکر خواہ عمر کو دیوے جیسا کہ مناسب سمجھے اور بکر کو منع کرین کہ بیدخلی
بالجبر کے قصد سے باز آوے بکر کو یہہ چارہ ہے کہ عدالت دیوانی مین بنام زید یا عمر مطابق قانون ۶ سنہ ۱۸۲۳ء
و قانون ۱۰ سنہ ۱۸۳۶ء کی نالشی ہووے اور بعد تحقیقات سرسری اگر اوسکا حق ثابت ہو تو بعد دینے
ضمانت درخت نیل متنازعہ کو کاٹ لیجاوے کنسٹرکشن نمبری ۱۳۵۹ مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۴۳ء حکم گورنمنٹ
مورخہ ۲۹ نومبر ۱۸۴۴ء از روی دفعہ ۶ قانون اول ۱۸۴۴ء جسکی رو سے صاحب مجسٹریٹ کو امتناع
سماعت مقدمات تنازع سرحد وسوانہ مطابق قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ء کو ہے منسوخ ہوا جب کبھی صاحب مجسٹریٹ
کو وجہ احتمال وقوع تکرار بسبب تنازع سرحد کے ہو تب چاہیے کہ اوسکی اطلاع صاحب کلکٹر کو کرین تا کہ صاحب کلکٹر
فی الفور سرحد کا نشان کرے کہ مطابق نشان مذکور کی قبضہ بحال رکھین سرکلر نمبری ۳۴۳ مورخہ ۱۵ مارچ
۱۸۴۵ء منسوخ ہوا صاحب اسسٹنٹ اختیاری خاص کو مقدمات قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ء کی فیصلہ
کرنیکا اختیار ہے قانون ۷ سنہ ۱۸۳۵ء صدر امین کو اختیار تجویز مقدمات قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ء حاصل
نہین ہے کنسٹرکشن نمبری ۱۰۹۶ سنہ ۱۸۳۲ء و قانون ۵ سنہ ۱۸۴۳ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار تفویض
کرنے اراضی کا معہ فصل غلہ جو اوسپر موجود ہو حاصل ہے گو کہ غلہ مذکور اوس شخص نے
بویا ہو جس سے کہ بیدخلی بیجا کی کنسٹرکشن نمبری ۳۷۸ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۲۵ء
در صورت تنازع نسبت مال منقولہ کے صاحب مجسٹریٹ صرف
اسی حالت مین مداخلت کر سکتے ہین کہ بیدخلی ناجائز و بالجبر وقوع مین آئی ہو
کنسٹرکشن نمبری ۱۲۲۹ مورخہ یکم جولائی ۱۸۳۲ء اگر کوئی شخص اپنی اراضی پر ایسا باندھ تیار کرے کہ جسکے
باعث دوسرے شخص کی مال کا نقصان متصور ہووے تو ایسا مقدمہ عدالت دیوانی کی سماعت کے قابل ہے

نہ کہ عدالت فوجداری کی لیکن ایسی شکل بہی پیدا ہو سکتی ہی جسمین صاحب مجسٹریٹ کی مداخلت فی الفور
بنظر انسداد وقوع تکرار یا نقصان عظیم بنسبت مال مستغیث کی مناسب ہو کنسٹرکشن نمبری ۱۰۹۱
مورخہ ۲۸ اپریل ۱۸۳۶ء قید نالش اندر میعاد ایک مہینہ کی بیجا ہی کیونکہ واسطی نہین ہی جنکی بنسبت صاحب مجسٹریٹ
اسقدر رعایت ضرور نگی چہہ بلحاظ فاصلہ اوس شخص کی مناسب ہو دفعہ ۳ قانون ۵ ۱۸۴۰ء یہہ امر مشتبہ ہی
کہ آیا صاحب مجسٹریٹ کو مطابق دفعہ ۳ قانون ۴ ۱۸۴۰ء کی اختیار سماعت نالش بنسبت اس باب کی کہ فلان
شخص نی میری غیبت مین میری مکان کو اپنی قبضہ مین کر لیا ہی یا نہین اگر صاحب مجسٹریٹ کو گمان وقوع تکرار
ہو وی تو بنظر اسبات کی کہ یہہ نالش بطور اطلاع دہی وقوع تکرار پیش ہوئی ہی مطابق دفعہ دوسری کی قبضہ کی
تحقیقات کرین صرف اسقدر ضرور ہوگا کہ اوس عرضی پر یہہ حکم صادر کرین کہ یہہ نالش مطابق دفعہ ۳ قانون ۴
۱۸۴۰ء کی قابل سماعت کی نہین ہی اور تجویز روبکار مسجدہ متضمن مضامین عرضی نالش جسکی باعث سی گمان وقوع
تکرار پیدا ہو فریقین سی درخواست تحریری بنسبت اونکی دعوی کی مطابق دفعہ ۲ کی طلب کرین رپورٹ
نظامت عدالت ۳ ستمبر ۱۸۴۶ء درصورت تنازع مابین زمیندار و کنگنہ دار واسطی استحقاق انتظام
و تحصیل کے نہ واسطی قبضہ حصہ معینہ اراضی کی چاہیی کہ زمیندار اپنی بحال کی اہتمام مین بحال رکہا جاوی اور جو شخص
کہ دعویدار اسبات کا ہی کہ اوسکی اختیارات غیر مشتبہ ہی اوسکو بیدخل کری اوسکو ہدایت واسطی رجوع کرنی نالش عدالت دیوانی
کی جاوی زمیندار شرائط چند اختیار قرقی اور بیدخلی کا رکہتا ہی اور تجویز اسبات کی کہ وہ اپنی اختیار کو بطریق بیجا عمل
عمل مین لایا ہی کہ نہین صاحب مجسٹریٹ کی اختیار سی باہر ہی کنسٹرکشن نمبری ۳۳۲ مورخہ ۵ اپریل ۱۸۳۸ء
ایک مقدمہ مین مابین زمیندار اور مرتہن بابت علاقہ اوسکی کچہہ نزاع تہی پس صاحب مجسٹریٹ نی مناسب
کیا کہ قبضہ مشتبہ مرتہن کا بحال رکہا اور حکم صاحب سشن جج مشعر اسبات کی کہ قبضہ زمیندار بحال رہے
اور مرتہن کو ہدایت رجوع عدالت دیوانی کیجاوی منسوخ ہوا کنسٹرکشن نمبری ۱۳۶۶ مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۴۶ء

باب سوم دربیان ترتیب

فصل اول دربیان ترتیب منشی خانہ فصل دوم دربیان ترتیب محافظ خانہ فصل سوم دربیان
ترتیب سررشتہ نظارت فصل چہارم دربیان ترتیب دفتر تہانہ

فصل اول دربیان ترتیب منشی خانہ

واضح ہو کہ درباب ترتیب منشی خانہ وغیرہ ابتک کوئی حکم خاص بنسبت تقسیم کام دیا ہی جسبہ تفصیلہ

پیشگاہ حاکمان صدر سے مفصل جاری نہین ہے اور اسی واسطے کہ یہہ امر منحصر اوپر رای صاحبان مجسٹریٹ اضلاع کی
ہر ضلع مین ترتیب ایک وضع پر نہین ہے اور نہ آج تک کوئی رسالہ اس باب مین کسی حاکم نے لکھا
البتہ سرکلر مورخہ ۱۸ جون ۱۸۴۲ء صاحبان نظامت عدالت بنگال و سرکلر ۲۳ جولائی ۱۸۴۲ء صاحبان
نظامت عدالت مغربی اسباب مین جاری ہوئے اور یہہ سرکلر نمبری ۱۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۴۳ء
بعد ملاحظہ جوابات سرکلر ہای مذکورہ بالا اسباب مین جاری کیا گیا اور بعد ازان جناب مسٹر رابرٹ کسٹ صاحب
بہادر مجسٹریٹ ضلع باندہ نے ایک ہدایت نامہ نہایت مفصل اسباب مین جاری فرمایا چونکہ ہدایت نامہ
موصوف جامع مراتب سرکلر ہای مذکورہ بالا ہے اور اکثر امور پیشگاہ حکام صدر بلکہ کل ہدایت نامہ تا تجویز ثانی
منظور ہوچکا ہے اسلیے ہدایت نامہ موصوف کی بعینہ نقل کیجاتی ہے

ہدایت نامہ کسٹ صاحب

فصل اول نسبت تقسیم مدات و طریقہ کارروائی اہل مدان متضمن اوپر ۹ دفعہ کے

دفعہ اول واسطے سر رشتہ فوجداری کے بموجب حکم سرکلر صدر نظامت نمبری ۱۱۰۴ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۴۳ء
رجسٹر کلیہ و جزئیہ و رجسٹر محافظ خانہ و رجسٹر فراریان جملہ وسٹل رجسٹر ہین رجسٹر اول کلیہ برای
مرافعہ مستغیثان و رجسٹر دوم کلیہ برای رپورٹ تھانہ داران یعنی روزنامچہ و چھہ رجسٹر جزئیہ واسطے
اندراج مقدمات چھہ قسم کاغذات یعنی اول سنگین دوم خفیف سوم مرافعہ چہارم تعمیل
روبکارات موصولہ ضلع غیر پنجم مقدمات قانون ۳ سنہ ۱۸۲۳ء ششم متفرقات و رجسٹر محافظ خانہ
مین مقدمات منفصلہ سنگین و خفیف و رجسٹر فراریان مین مجرم مفرور مندرج ہوتی ہین چنانچہ منجملہ مدات بالا
ایک مد متفرقات ہے کہ اوسمین کاغذات ایسے بہ کثرت از ہر اقسام کی ہوتی ہین کہ خلط ملط ہونی ہر اقسام
کاغذات سے جو مطلب اس تقسیم کا ہے حاصل نہین ہوتا لہذا بنظر حسن ترتیب مدات کے مناسب ہوا
کہ بطور تتمہ مد متفرقات کاغذات سب طرح کی اس مد سے چند قسم کی کاغذات موجب تحریر ذیل کی علحدہ
ہوکر جدی جدی مد قرار دیجاتی ہین لہذا مد متفرقات مشتمل اوپر پانچ قسم کی ترتیب دی گیی
قسم اول متفرقات قسم دوم چوکیدارہ قسم سوم ملازمان قسم چہارم مصارف قسم پنجم
دپازٹ چنانچہ اب کلہم چودہ مدین ہوئی ہین اور یہہ چار مدات منقسمہ ضمیمہ مد متفرقات و متعلق بہ
صرف منضمین ان مدات کی ملاحظہ کی اکثر حاجت پڑتی ہے علحدہ ہونی ہر اقسام کاغذات سے تعمیل و تکمیل

اوسکی باسانی وصفائی ممکن ہی و بہ نسبت رجسٹر فراریان ہرچند سرکلر مذکور مین نسبت مفروران اضلاع غیر
کچھہ ذکر نہین ہی صرف واسطی مرتب رہنی نقشہ فراریان حسب مندرجہ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۶ع ہدایت ہی لہذا
بمقتضاء قانون مذکور و بنظر سہولیت نکلنی کاغذات رجسٹر فراریان تین جلد مرتب رہنا چاہیی ایک رجسٹر
برای قیدیان مفرور محبس خانہ دوم برای مجرمان مرتکب جرائم سنگین سوم برای مفروران اضلاع غیر
اور جو متعلق رجسٹر کلیہ نمبر دو کی رپورٹ و عرائض تہانہ داران ہین اوسمین اکثر کاغذات متعلق بہ تعمیل
حکام ہوتی ہین او بہت سی غیر قابل تعمیل یعنی داخل دفتر و شامل مثل کا حکم اوپر مندرج ہوتا ہی چنانچہ بسبب
آمد کاغذات بکثرت جبتک کہ جملہ کاغذات مندرج روزنامچہ نہو جاوین تبتک تقسیم کاغذات مین برای
اہل مد کی پاس بڑی دیری ہوتی ہی لہذا مناسب معلوم ہوا کہ اوس رجسٹر کلیہ نمبر دو کا ایک رجسٹر اور بطور تتمہ
ہو وہی تعمیلی کاغذات رجسٹر اصل ہین و غیر تعمیلی کاغذات رجسٹر تتمہ مین مندرج ہوا کرینگی اسمین آسانی و جلدی
تعمیل احکام متصور ہی اور رجسٹر مرافعہ سی یہہ مطلب ہی کہ جتنی مرافعہ بحکم حاکم تابع حاکم اعلی کی محکمہ مین گذرین وے
کاغذات رجسٹر مرافعہ مین مندرج ہون مگر بنظر تحقیق محکمجات مرتب رہنا دو رجسٹر کا مناسب ہی ایک برای
مرافع حکام تابع مجسٹریٹ دوم مرافعہ حکم صاحب مجسٹریٹ رجسٹر ثانی جو برای مرافعہ احکام صاحب مجسٹریٹ ہی
وہ تتمہ رجسٹر مرافعہ نامزد ہوگا و نسبت رجسٹر تعمیل روبکارات بجز لفظ موصولہ ضلع غیر کچھہ تصریح نسبت خاص ضلع
نہین ہی اور محکمجات ضلع سی احکام تعمیل طلب بکثرت آتی ہین علیحدہ ہونی ایک اور رجسٹر سی آسانی و بسرعت
تعمیل اونکی ممکن ہی لہذا نامزد تتمہ رجسٹر روبکارات موصولہ ضلع غیر ایک رجسٹر برای روبکارات موصولہ حکام ضلع
سمجھنا چاہیی چنانچہ کلہم اب اٹھارہ رجسٹر تجویز ہوئی

رجسٹر کلیہ یعنی روزنامچہ	رجسٹر جزئیہ یعنی مثل بند
۱	۲
رجسٹر فراریان	
۳	

دفعہ دوم

رجسٹر کلیہ سی مراد روزنامچہ ہی جبکہ رجسٹرہای کلیہ مین کاغذات اپنی اپنی موقع کی سیاہہ ہوگئی تب روزنامچہ نویس
کو چاہیی کہ جو کاغذ جس مد کی متعلق ہو اوسمین اہل مد کو بعد لینی رسید کی دیوی ایک رجسٹر کلیہ مین عرائض
مستغیثان و وثائق ضمانت و مچلکہ وغیرہ جو بر کاغذ اسٹامپ کچہری صاحب مجسٹریٹ گذرین دوسرے
رجسٹر کلیہ مین رپورٹ و جواب طلب پروانہ تہانہ داران و کل ملازمان مندرج ہونگی الا کل کاغذات معمولی
مثل روزنامچہ و نقشہ پانزدہ روزہ یا ماہواری تعمیل و عدم تعمیل پروانجات ماسکبار ماہواری و سہ ماہی و ششماہی

وسالیانہ مندرج رجسٹر ہونا بیفائدہ ہی بلا اندراج رجسٹر رسید ہی پاس اہلمد ان کی جایا کرین کاش اگر کوئی
کاغذ معمولی کسی تہانہ سی نہ آویگا تو اہلمد جسکی متعلق وہ کاغذ ہی فوراً اطلاع کریگا اسمین کچہہ احتمال گم شدگی
کا متصور نہین ہی اور تخفیف تحریر سی تضیع اوقات روزنامچہ نویس کی ہوگی اور روزنامچہ نویس کو چاہئی
کہ سوای کاغذ قابل واپسی دستاویز وغیرہ جس کی مہر کٹنی کی حاجت نہین ہی اور کاغذ اسٹامپ کہ جسکی مہر کٹنی
کی ضرورت ہی مہر اوسکی ٹہپہ سی کاٹ دیا کری کہ اس طریقہ سی کوئی کاغذ اسٹامپ مہر کٹنی سی باقی نہ رہیگا

دفعہ سوم

نمبر کل رجسٹر ونکا سال بسال جاری ہونا چاہئی نمبر سال بسال جاری ہونی سی اول تو تعداد دوران مقدمات ہر اقسام بادی النظر مین
معلوم ہوسکتی ہی دوم کاغذ اسٹامپ کا نقشہ جو صدر مین جایا کرتا ہی اوسکی تیاری کی واسطی آسانی و صحت ہوگی
مگر رجسٹر کلیہ رپورٹ تہانہ داران مین اگر بباعث تعدد نہ پہنچنی کاغذات تاریخ وار کی نمبر اوسکا ماہوار
یا تاریخ وار ہو تو کچہہ مضائقہ نہین ہی

دفعہ چہارم

نمونی ہر ایک رجسٹر کی ذیل مین لکھی جاتی ہین واسطہ دریافت ہر ایک اہلمد کی اونکو لازم ہی کہ بموجب نقشہ
عنوان مندرجہ اپنی رجسٹرون پر رول کشی کرواکر مقدمات کو بہ ترتیب نمبر و تاریخ و ماہ و سال مندرج کرین فقط
عنوان رجسٹر محافظ خانہ کا دفعہ ۲۰ مین درج ہی کہ وہ متعلق دفتر ہی فقط

رجسٹر کلیہ نمبر اول یعنی روزنامچہ عرائض مستغیثان

نمبر رجسٹر	نام سائل	تاریخ	جرم	حکم

رجسٹر کلیہ نمبر ۲ یعنی روزنامچہ رپورٹ عرائض تہانہ داران وغیرہ اہلکاران

نمبر رجسٹر	نام تہانہ	تاریخ وصول رپورٹ	مضمون رپورٹ	حکم

رجسٹر جرائم سنگین

نمبر رجسٹر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	جرم	تاریخ رجوع نالش	[illegible]	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر جرائم خفیف

نمبر رجسٹر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	جرم	تاریخ رجوع نالش	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر مرافعہ حکم صاحب مجسٹریٹ بمحکمہ اعلیٰ

نمبر	نام محکمہ جہاں اپیل ہوئی	نام اپیلانٹ	تاریخ رجوع اپیل	کس کے حکم کی اپیل	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

تتمہ رجسٹر مرافعہ بمحکمہ صاحب مجسٹریٹ

نمبر	نام اپیلانٹ	تاریخ رجوع اپیل	کس کے حکم کی اپیل	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر روبکارات ضلع غیر

نمبر	نام ضلع	تاریخ وصول روبکاری	مضمون روبکاری	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

تتمہ رجسٹر روبکارات ضلع خاص

نمبر	نام محکمہ	تاریخ وصول روبکار	مضمون روبکار	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر مقدمات مرجوعہ حسب منشاء قانون ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ ع

نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	تاریخ رجوع عرضی یا وصول رپورٹ	تنازعہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر مقدمات متفرقات

نمبر	نام اہل مقدمہ	تاریخ رجوع نالش	اصل حال مقدمہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر چوکیداران ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تھانہ	تاریخ رجوع مقدمہ	اصل حال مقدمہ	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر ملازمان ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تھانہ	تاریخ رجوع	خلاصہ حال	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر رپارٹ ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام تھانہ	تاریخ رجوع	خلاصہ کاغذ	تعداد و قسم	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر مصارف ضمیمہ متفرقات

نمبر	نام کاغذ	تاریخ رجوع	خلاصہ حال صرف	خلاصہ حکم	حکم اخیر	تاریخ سپردگی	العبد محافظ دفتر

رجسٹر نمبر اول مفروران محبس

نام و قوم کسان فرار شدہ	ولدیت	عمر	حلیہ	سکونت	مقدار انعام گرفتاری	تاریخ گرفتاری یا حاضری یا فوت

رجسٹر نمبر ۲ مفروران مرتکب جرائم کبیرہ

نام و قوم و سکونت خود و یا مشتبہ	ولدیت	عمر	حلیہ	سکونت	مقدار انعام گرفتاری	تاریخ گرفتاری یا حاضری یا فوت

رجسٹر فراریان ضلع غیر

نام و قوم و سکونت خود و یا مشتبہ	ولدیت	عمر تخمیناً	حلیہ	مقام سکونت	مقدار انعام	تاریخ گرفتاری یا حاضری یا فوت

دفعہ ۵

کاغذات ہر قسم کی جو باجلاس حکام گذرین اول پاس روزنامچہ نویس کی آوینگی اور بعد درج روزنامچہ ہر ایک اہلمد کی پاس جاوینگی چنانچہ اہلمد سنگین کی پاس وہ کاغذ آویگا جسکی بنیاد متعلق بجرائم سنگین ہووی خواہ مقدمہ بسبب حصول وجہ ثبوت چالان و طلب ہوا یا بعدم ثبوت دعوی مدعی یا بیان مخبر و چوکیدار صرف عرضی اول پر خارج ہوا جبکہ بہ نالش مدعی یا مخبری مخبر یا رپٹ چوکیدار یا کسی اور شخص کی تھانہ یا عدالت مین بنیاد اوس جرم کی قائم ہوئی گو وہ دعوی و بیان باضابطہ یا بے ضابطہ ہوا ایسی سب کاغذات متعلق جرائم سنگین کے ہونگے اور یہی طریقہ واسطی اہلمد خفیف کی ہوگا اور اہلمد مرافعہ کی پاس جملہ کاغذات مرافعہ کی آوینگی اور اہلمد اضلاع غیر کی پاس کل روبکارات اضلاع غیر و ضلع خاص متعلق بہ تعمیل مراتب مستفسرہ یا اسامی و کاغذ مطلوبہ آوینگی مگر جو روبکارات بجواب احکام ضلع آوینگی وہ شامل مثل ہونگی یا بذریعہ روبکار ضلع غیر یا غیر ضلع کوئی مقدمہ سوقوعہ ضلع خاص دوسری محکمہ و ضلع مین بنیاد پذیر ہو کر اوسکا وہ کاغذ روزنامچہ نویس سی پاس اہلمد سنگین یا خفیف کی جاویگا اور اوسکی آمد مثل تھانہ متصور ہوگی مگر اوسکو واضح ہو کہ تعمیلات ضلع و غیر ضلع مین اکثر چھپایت

انگریزی کی ذریعہ سی بہی کارروائی کرتی ہی اوسکو چاہیی کہ حسب وصول کوئی چٹھی کسی محکمہ ضلع یا غیر ضلع
یا پلٹن تحریر روبکار علیحدہ بنیاد کوئی مراتب کی قائم ہووی اوسکو بہی شامل روبکارات موصولہ غیر محکمہ و ضلع تصور کرکا
اپنی رجسٹر و نمبر قائم کری اور اہلمد ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ء کی پاس صرف وہی کاغذ جاوینگی جو متعلق اس قانون کی بموجب
خواہ بعرائض مستغیثان یا برپورٹ تہانہ داران یا بروبکار سررشتہ بنیاد پذیر ہوین اسیطرح اہلمد چوکیداران و ملازمان
و مصارف و وارنٹ کی پاس بہی اپنی اپنی مد کی کاغذات آوینگی اونکی علاوہ جو اور کاغذ ہونگی سب اہلمد متفرقات
کی پاس جاوینگی فقط واضح ہو کہ گسٹ صاحب بہادر نی تجویز تقسیم کار اہلمدان صیغہ وار فرمائی ہی یعنی
اہلمد جرائم سنگین علیحدہ و جرائم خفیف علیحدہ و غیرہ صیغجات جنکا ذکر اوپر ہوا علیحدہ علیحدہ واسطی کل ضلع کی
اہلمد ہوں اگرچہ جناب مسٹر ایلس اکسٹین سوم صاحب بہادر مجسٹریٹ ضلع اٹاوہ نی ایک ہدایت نامہ نہایت
مفید و مشرح واسطی انتظام منشی خانہ کی تحریر فرمایا ہی اور یقین ہی کہ بہت جلد پیشگاہ حکام صدر نظامت عدالت
سی منظور ہو کر جاری فرمایا جاوی چونکہ نہایت مفید ہی اسواسطی ہم کچھہ دفعات اوسکی انتخاب کرکی لکھتی ہین +
واضح ہو کہ تقسیم کام تہانہ دار ہونا مناسب ہی کہ فی تہانہ یا فی دو و تین تہانہ ایک اہلمد مقرر ہووی
اور جملہ کاغذات جنکی تفصیل ذیل مین ہی متعلق اوس تہانہ کی وہ لیکر جملہ کام کی تعمیل کری دفعہ اول و ۲
ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع اٹاوہ

دربیان کارروائی اہلمدان

اہلمدان کو چاہیی کہ فی تہانہ ایک رجسٹر مرتب رکہین اور یہہ رجسٹر اوپر چار حصہ کی منقسم ہو اور ہر ایک
حصہ مین واسطی ایک ایک قسم کی جرم یا مقدمہ کی ایک یا زیادہ ورق بلحاظ کثرت اوس مقدمات کی
چہوڑ دیا جاوی حصہ اول مین مقدمات سنگین درج ہونگی اوسمین ہر ایک جرم اور مد مندرجہ نقشہ اول سہ ماہی
کی تفصیل ہوگی اور یہہ مدات کٹی ہوئی اوس رجسٹر مین لکہی جاوینگی حصہ دوم مین تفصیل جرائم خفیف
جو کہ متعلق مد نمبر ۲۴ نقشہ اول سہ ماہی کی ہین لکہی جاوینگی اور ہر یک مد بموجب تفصیل فہرست مجاریہ
سرکلر نمبری ۲۷ ۲۲ ۱۲ مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۵۵ء لکہی جاوینگی حصہ سوم مین مقدمات بموجب ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۰ء
درج ہونگی حصہ چہارم مین اقسام کاغذات متفرق کیواسطی جتنی مدین قائم کرنا ضرورت ہونگی مدات قائم
کیجاوینگی بالفعل مدات مفصلۂ ذیل تجویز ہوئی ہین اول ملازمان جملہ مقدمات متعلقہ ملازمان کہ حصہ دوم
بعد مدکرداری ۲ نمبر حرف سین مین شامل نہیں ہو سکتی اسی مد مین درج ہونگی دوسری چوکیداران

تیسری مال لادعوی چوتھی مال لاوارث پانچوین اپیل اس مین دو مد ہونگی یعنی اپیل باجلاس صاحب مجسٹریٹ بہادر اور اپیل محکمہ صاحب سشن جج بہادر و کمشنر بہادر چھٹوین مرگ اتفاقیہ یا وقوع نقصان کسی ناگہانی سے مثلاً آتش زدگی ساتوین ہنڈنگ آٹھوین درخواست و کاغذات متفرق جو اور کسی مدمین شامل نہین ہوسکتے نوین عرائض امیدواران دفعہ ۶ ہدایت نامہ صاحب مجسٹریٹ ضلع اٹاوا علاوہ ان رجسٹرون کے اہلمد کو ایک بہی نقول پروانجات کی رکہنا پڑیگی کہ جو اوس تہانہ سے متعلق ہون اون پروانجات کی نقل اوسمین ہوا کریگی اور ایک نقل پروانجات متفرق جو بنام ناظر یا خزانچی یا دار وغہ جیلخانہ یا تہانہ داران ضلع غیر کی جاری ہون اوس مین نقل کیجاوی دفعہ ۸ ہدایت نامہ ایضاً اہلمدان کا یہہ کام ہے کہ جب سررشتہ دار کاغذات جو کسی حاکم کی اجلاس سے دستخط ہوکر آوین اونکو سپرد کرے تو وے اون سب کو دیکہکر جملہ پروانجات کہ جنکی اجرای کی واسطے اونپر احکام ثبت ہوئی ہین جاری کرینگی تب اونکو سب اپنے روزنامچہ مین کہ یہہ بہی اہلمد کو سپرد ہوگا درج کرینگی اور اگر کاغذ شمولیت ہووے تو اوسکو شامل مثل کی کرکی اوسیوقت اونکو درج فہرست کریگا دفعہ ۹ ہدایت نامہ ایضاً ہر ایک اہلمد کی پاس ایک الماری قفلدار رہیگی جسمین سب کاغذات رہینگی اور سب کاغذات کا چہہ موٹھون مین ہنا چاہیے موٹھہ اول مین مقدمات منفصلہ قابل ادخال دفتر کی رکہی جاینگی موٹھہ دوم مین مقدمات منفصلہ لیکن جنکی کچہہ تعمیل باقی ہے رکہی جاوینگی موٹھہ سوم مین مقدمات زیر تجویز کہ جو قابل پیشی کی نہون رکہی جاوینگی موٹھہ چہارم مین مقدمات قابل پیشی رکہی جاوینگی موٹھہ پنجم مین مقدمات کہ جسمین اظہارات لکہنا ہین رکہی جاوینگے موٹھہ ششم مین کاغذات آمدحال واسطے شمول مثل اور تعمیل کی رکہی جاوینگی دفعہ ۱۲ ہدایت نامہ ایضاً

دربیان طریقہ ادخال امثال دفتر مین

بنسبت موٹھہ اول کی یہہ تجویز ہے کہ ایک دفعہ ہفتہ مین روز مقررہ پر ہر یک اہلمد ان مقدمات کو بہ اخذ رسید سپرد محافظ دفتر کیا کرین اور تجویز ایسی ہوگی کہ ایکدن ایک اہلمد دوسری دن دوسرا اہلمد محافظخانہ مین جایا کریگا تاکہ وقت داخل ہونی اونکی محافظ دفتر کو بخوبی جانچنی امثال کی فرصت ہووے اور ظاہر ہے کہ اگر سب اہلمد ایک ہی دن اونکی پاس جاوینگی یہہ ممکن نہوگا کہ بخوبی جانچ ہووی دفعہ ۱۳ ایضاً

دربیان اسکی کہ اگر مقدمہ بعد فیصلہ کی ہفتہ تک دفتر مین نہ دیا جاوی تو اہلمد کیا کرے

موٹھہ دوم کی نسبت یہہ ہدایت ہے کہ بجز مقدمات سپرد دورہ اگر اور کوئی مقدمہ زیادہ ایک ہفتہ تک

تاریخ صدور حکم اخیر سے تا تکمیل رہیگا اہل مد کو اطلاع اسباب کی سررشتہ دار کو دینی لازم ہے اور اگر بارہ
دو ہفتہ سے مقدمہ غیر مکمل رہیگا تو اطلاع اسباب کی حاکم فیصلہ کنندہ کو دینی ضرور ہے تا کہ حاکم موصوف اوسکی
تعمیل کی نسبت حکم دیگا دفعہ ۱۳ ہدایت نامہ ایضاً

دربیان مقدمات دورہ سپرد کہ بعد سپردگی کی اہل مد کو کیا کیا کرنا چاہیے

جسوقت کوئی مقدمہ سپرد دورہ ہو وے اہل مد اوسیوقت علیحدہ کاغذ پر فرد جواب اخیر تحریر کرا لیوے نہایت
احتیاط چاہیے کہ صحت سے سوال میں وہ جرم کہ جو حاکم فی خانہ ۲ نقشہ نمبر ۳ مین درج کیا لکھا جایا کرے جب
جواب ختم ہو اوسیوقت روبکار اور چٹھی اطلاعی خود لکھے کی اور انگریزی دفتر مین لکھوا کر اوسی روز کی ڈاک مین
بلاناغہ روانہ کرے دفعہ ۱۴ ہدایت نامہ ایضاً بعد اسکی مثل اہل مد کو دیجاوے کہ وہ تمام کاغذات از اول
تا آخر جانچ لیگا اور فہرست بہمہ جہت مرتب کریگا اگر کہیں دستخط یا اور کچھہ رہ گیا تو اطلاع کریگا اور فہرست
محکوکی و مشکوکی الفاظ مرتب کریگا اور یہی اوسیوقت روانجات باندراج نام جملہ گواہان یا مدعیان جنکی حاضری
دورہ مین ضرور ہو گی بلا تحریر تاریخ طلب و تجویز لکھہ کی شامل مثل رکھیگا کہ بوقت صدور حکم صاحب سشن جج بہادر
کی کار آمد ہونگے بعد اسکی اہل مد یہ مثل پیشکار یعنی اہل منشی کو واپس کریگا کہ وہ کلندرہ کو فارسی مین تیار
کر کی معہ نقشجات قرائن ثبوتیہ و نقشہ مال مسروقہ وغیرہ سررشتہ دار کو مثل واپس کریگا اور سررشتہ دار خود
اوسکو اول سے آخر تک جانچ کر کی انگریزی دفتر مین نقشجات و کلندرہ انگریزی مرتب کرالیگا چاہیے کہ ۲ روز
کی اندر تاریخ صدور حکم سپردگی سے مثل بہمہ جہت مرتب ہو کر روبرو حاکم سپرد کنندہ واسطے ملاحظہ اور دستخط کے
پیش ہو دفعہ ۱۵ ہدایت نامہ ایضاً

دربیان کام پیشکاران یعنی اہلکاران منشی

محرران منشی کو چاہیے کہ جملہ لفافجات کو کہول کر احکام معمولی لکھین اور جو قابل سماعت ہون اونکو
سنا کر حکم حاکم حاصل کرین اور بعد کرانی دستخط کی پاس سررشتہ دار بہیجدین کہ وہ تقسیم کریگا دفعہ ۲ و ۳
ہدایت نامہ ایضاً پیشکار کا ذمہ ہے ہمیشہ نگران رہنا ترتیب و تعمیل مقدمات کا جو متعلق اونکی ہین
یہہ اونکی واسطے کافی نہین ہے صرف کاغذات پیش کرنا اور انپر حکم لکھنا اور بعد اجلاس کی اونکو چاہیے
کہ اہل مدونکی پاس بیٹھ کر گرد آوری مقدمات اور جستجو کی کرین اور جہان تک ہو سکی اہل مدان کو مدد دین
سوای اسکی اہل منشی خود سب روبکاریات آپ لکھا کرینگی البتہ نقل لکھنا ذمہ اہل مد ہے اور جو اظہارات

اجلاس مین تحریر ہونگی اونکو وقت تصدیق کے اہل پیشی ہمیشہ فہرست پرچہ یاد دیا کرینگے اور وقتاً فوقتاً جیسے کہ مقدمہ
پیش ہوا کریگا پیشکار اونکو واسطے تعمیل کے پاس اہل مد کے بھیجدیا کریگا دفعہ ۱۷ ہدایت نامہ ایضاً

فصل دوم دربیان ترتیب دفتر خانہ

دفعہ ۱ درباب نکالنے کاغذات پارینہ و بیفائدہ حسب مراد چٹھی سرکلر نمبری ۱۴۲ مورخہ ۱۶ نومبر
سرکلر نمبری ۲۵ مورخہ ۲۲ مارچ مندرجہ گزٹ ۱۸۵۵ء کے اختلاف رکھنے کاغذات کا یعنی کہین آٹھ برس اور
کہین نو برس و دس برس کا رہتا ہے اور چاہیئے کہ ہر یک ضلع مین ایک طور پر کاغذ رہا کرے بدین نظر
کہ بموجب چٹھی سرکلر بالا کے سواے کاغذات بنچبالہ کے نہ رہا کرے کہ اسکے زیادہ رکھنے مین نہایت حرج اور تردد
محافظ دفتر کو رہتا ہے اور کچھہ فائدہ نہین ہے پس لازم ہے کہ جب پانچ سال سے کاغذ زیادہ ہوا کرے اوسوقت بذریعہ
عرضی ایک فہرست کاغذات حاکم وقت کے سامنے پیش کیا کرے کہ کاغذات فلان سال و ماہ قابل اتلاف کے ہے
پس وہ کاغذ حسب اجازت صاحب مجسٹریٹ کے کسی حاکم کے سامنے کہ جسکو صاحب مجسٹریٹ وہ کام سپرد فرماوین
نکال ڈالا جاویگا لیکن واضح ہو کہ قبل از تلف ہونیکے بہر کیف سررشتہ دار کا ذمہ ہوگا کہ بموجب حکم کے آپ خود
جملہ کاغذات کے جو لائق تلف کے ہون اونکی جانچ کرلیا کرے اور عمدہ طریق حسب منشاء صاحبان صدر نکالنے
کاغذ کا یہہ ہے کہ پہلی تاریخ ہر مہینے کی جب کاغذ ماہ اول سال جدید کا آنا شروع ہووے تو کاغذ پانچ برس گذشتہ
اوسی مہینے کا کہ جس مہینے کا آنا شروع ہوا ہے بعد ملاحظہ حاکم نکال ڈالا جاویگا کہ اسمین ہمیشہ آرام رہیگا اور
بڑی محنت محافظ دفتر کو نہوگی جس طور سے کاغذ ماہ بماہ سال جدید کا آتا جاویگا اوسی طرح سے سال قدیم کا ماہ
بماہ تلف ہوتا جاویگا لیکن واضح ہو کہ صورت تلف کرنے کاغذات دفتر کی اسطور سے رہے کہ وقت دور کرنے کے
معرفت داروغہ ایک ناند گلی طلب کرکے وہ کاغذات لائق تلف بھگوادے جب وہ بھیگ جاوے
پھر جیلخانہ پر روانہ کرے کہ اسمین کسی شخص کو بذریعہ پروانہ یا مہر صورت جعل و فریب کرنے آئندہ کو باقی نرہیگی

دفعہ ۲ جس جس کاغذات کا دفتر سے نکالنا لازم ہے بیان اونکا کیا جاتا ہے یعنی مقدمات دزدی خفیف
و زدوکوب خفیف و خانہ جنگی خفیف و مداخلت بیجا و دشنام دہی و رپورٹ ہای متفرقہ مرسلہ تھانہ داران و عرائض
عملگان عرائضات داروغہ جیلخانہ و کاغذات روزنامچہ مرسلہ تھانہ داران و نقشجات ماسکیار ماہواری
وسہ ماہی و ششماہی و سالتمام و عدم تعمیل پروانجات و نیز کتابین سررشتہ قبل از دہ سال نکالی جاوینگی مگر
مقدمات قانون چار ۱۸۴۳ء و مقدمات دورہ فراریان این ضلع و ضلع غیر و کاغذات میرمحرر و انتظام

تہانجات وچوکیات موجب منظوری گورنمنٹ گزٹ و قوانین جسٹرہای تعلق محافظ دفتر کاغذات نیلام
مال خانہ ومصارف ونقشجات ماہکبار صدر وغیرہ ہرگز تلف نہونگی اور خوب واضح ہو کہ فقط مقدمات
دورہ مین سے یہہ کاغذات رکہین جاینگی یعنی فہرست کاغذات مقدمہ وکیفیت مفصل تہانہ وحوالات علیہ
عدالت و تہانہ وفہرست مال مغروقہ ومسروقہ وصورتحال زخم وروبکار سپردگی ونقل وارنٹ سزا سوای
ان کاغذات کی ہریک مقدمہ دورہ سے بہی کل کاغذات نکال ڈالی جاینگی اور بعد دور کرنی کاغذات
دفتر کی باقیماندہ کاغذات ایسی ترکیب سے رکہی جاوین کہ جب کوئی مثل مطلوب ہو فوراً ہاتہہ لگ جاوے
اگر ترتیب اچہی ہوگی اور کاغذات دفتر کی اپنی ٹہکانی پہ رکہی جاینگی تو کچہہ مشکل نہین ہے کہ جلد دستیاب ہون
اب ترتیب رکہی جانی کاغذات کی مفصل بیان کیجاتی ہے

دفعہ ۳ طریقہ ترتیب دفتر کا بیان کیا جاتا ہے واضح ہو کہ دفتر فوجداری کا کاغذ تہانہ وار سالوار مدوار
ماہواری رکہا جاوے مثلاً الماری ہوگی سالوار اور اوس الماری کی اندر ایک تختہ برای ہریک تہانہ
اور ایک تختہ برای مرجوعہ صدر ہونا چاہیے یعنی ہر ایک تختہ تہانہ وار کی اندر بستہ مدوار ہوگا اور ہر ایک
مد کی بستہ مین طبلق ماہواری ہوگی اور سب کاغذ ہریک الماری سالوار مین رہنا چاہیے سوای رجسترات
وبستہ ہدایتی کی

دفعہ ۴ بستہ مدوار کا حال بیان کیا جاتا ہے کہ تقسیم مدات بموجب چٹہی سرکلر صدر نظامت نمبری
۹۶۵ محررہ ۲۳ جولائی سنہ ۱۸۵۹ء مطابق چٹہی سرکلر نمبری ۱۶۷۳ محررہ ۳۰ اکتوبر مندرجہ گزٹ دوم
ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۰ء حسب تفصیل ذیل دفتر فوجداری مین چاہیے سنگین خفیف قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ء متفرقات
چنانچہ اہل مد ہریک مد کا منشی خانہ مین علیحدہ علیحدہ ہوگا اور الماری مین ہر ایک تختہ تہانہ وار کی اندر
ایک بستہ سنگین اور ایک بستہ خفیف اور ایک بستہ قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ء اور پانچ بستے متفرقات حسب
تفصیل ذیل ہونگی بستہ مال لامالک بستہ نقشجات ماہکبار بستہ روزنامچات بستہ چوکیداری
بستہ رپورٹ عرائض قسم متفرقہ غرض کہ ہریک تختہ تہانہ وار مین آٹہہ آٹہہ بستہ ہونگی اور دفتر مین
ہر ایک الماری بشمار حروف تہجی رکہی جایگی اور ہر ایک الماری پہ نام سال بخط جلی اور ہر ایک تختہ
الماری پہ نام تہانہ اور ہر ایک مد کی بستون پہ نام مد لکہا جاوے اور اسیطرح ہریک مد کی بستون پہ
نمبر لگا دیا جاوے ایسا کہ جب دفتر دیکہا جاوے تو اول نظر مین معلوم ہو کہ کاغذ فلان سال فلان تہانہ مد کا ہے

اور ہر ایک بستہ کے اندر طبلق ماہواری پر علی ہذا القیاس نام بخط نستعلیق لکہا جاوے اگر ایسا اتفاق ہو کہ کسی مہینے مین کسی مد کا کاغذ نہ آوے مثلاً مد سنگین با قانون ہم ۱۸۴۳ء ہے کہ ایک مہینے مین کوئی مثل دس مد کی نہین آئی ہے تو دوسرے مہینے کی طبلق پر اسقدر یادداشت لکھدیا کرے کہ فلان مہینے کی کوئی مثل نہین آئی ہے ایسا کہ جب کبہی کوئی اوس بستہ کو دیکھیگا تو اگر کسی مہینے کی طبلق نہین ہوگی تو بملاحظہ اوس یادداشت کی تسلی ہو جاوےگی

دفعہ ۵ واضح ہو کہ بعض کاغذات اس قسم کے ہین کہ وہ تہانہ وار نہین لگ سکتے ہین اسواسطے وہ سب کاغذات اس قسم کی قسم وار علیحدہ علیحدہ بستہ تختہ المارے مرجوعہ صدر کے اندر رہینگے چنانچہ ان کاغذات کا بیان کیا جاتا ہے **بستہ اول** اضلاع غیر اہل مد جسکا علیحدہ ہے اور کاغذ اس مد کا تہانہ وار نہین لگ سکتا ہے اسواسطے تختہ مرجوعہ صدر مین رہیگا اور اس بستہ کے اندر طبلق ماہواری ہوگی یہہ کاغذ اہل مد اضلاع غیر کی معرفت آیا کریگا **بستہ دوم** جیلخانہ سب کاغذات ماہواری سوائے تقسیم تنخواہ و کنٹنجنٹ بل ملازمان بیچ طبلق ماہواری کے رہا کریگا اور یہہ کاغذ متعلق مد متفرقات ہے لیکن واضح ہو کہ ایک کتاب اوریک پاس داروغہ جیلخانہ حسب الحکم صاحب انسپکٹر بہادر کے رہتی ہے اور اوسمین اکثر احکامات مجاریہ عدالت مندرج ہوتی ہین اوسکو کچہہ علاقہ دفتر سے نہین ہے وہ ہمیشہ پاس داروغہ جیلخانہ رہا کریگی الا مقدمات فیصلہ کہ قیدی کسی جرم مین ماخوذ ہوا اور سزا اوسکی کیجاوے تو وہ مقدمہ اگر سنگین ہے تو بستہ سنگین مین رہیگا اگر خفیف ہے تو بستہ خفیف مین اور یہہ مقدمات بہی بیچ طبلق ماہواری کے بستہ علیحدہ مین رکہی جاوینگی اور اوسکو کچہہ تعلق مقدمات سابق سے ہے کہ جسمین وہ قیدی قید ہوا ہے نہو گا غرض کہ تین بستہ ہونگے **بستہ** رپورٹ عرائض جیلخانہ **بستہ** مقدمات سنگین جیلخانہ **بستہ** مقدمات خفیف جیلخانہ یعنی ہر ایک اہل مد کے پاس جسجس مد کا کاغذ ہوگا آیا کریگا اور بستہ مدوار کے طور پر مرتب ہو کر اندر تختہ المارے مرجوعہ صدر مین ہا کریگا علاوہ اسکے سوالات جو واسطے ملاقات قیدیان کے گذرتی ہین وہ سوالات بستہ رپورٹ عرائض جیلخانہ مین رکہی جاوینگے رپورٹ عرائض مرجوعہ صدر مین نہ رکہنا چاہیے **بستہ سوم نظارت** اس مین کاغذات جرمانہ و دیگر متفرقات رہینگے الا حساب سائر خرچ کہ جو معرفت ناظر کے گذرتا ہے وہ اوسمین نہ رہیگا وہ پاس اہل مد مصارف کے جا کر بستہ مصارف مین رکہا جاویگا **بستہ چہارم میر محرر** یہہ کاغذ بہی متعلق متفرقات ہے و نیز کاغذ ٹہیکہ میر محرر بہی مگر یہہ کاغذ ماہواری نہین لگ سکتا ہے اسواسطے اسکی مثل از روی ٹہیکہ رہیگی الا اگر گہاٹ خام ہو تو بستہ مثل ماہواری مرتب ہو کر طبلق ماہواری مین رہا کریگی علاوہ اسکے اگر کوئی نالش ٹہیکہ دار پر نسبت ٹہیکہ

مثل زیادہ ستانی وغیرہ دائر ہو تو بدون لحاظ تہانہ اوسکو ساتہہ رہیگی بستہ پنجم حساب ڈاک مفصل کہ
حساب اسکا ہمراہ نقشجات سالتمام کی محکمہ صاحب کمشنر بہادر مین بہیجا جاتا ہی اور بموجب عرضی نقشہ نویس کے
ہر ایک تحصیلداری و تہانہ سے آتا ہی یہہ متعلق بہ متفرقات ہی مثل اسکی طبق تہانہ وار سال وار نہین رہیگی بلکہ
بستہ ششم کاغذات مرمت و طیاری مکانات سرکاری اس بستہ کی اندر طبق ماہواری چاہیے لیکن
ہر یک تہانہ دار ہر مہینے مین واسطے مرمت مکان تہانہ و چوکیات کی روپیہ طلب نہین کرتی اور نہ عرضی بابت
مرمت کی ماہواری آتی ہی اسلیے اسکی بہی مثل سال وار تہانہ وار ہونا چاہیے بستہ ہفتم نقشجات مرجوعہ صدر
مثلاً نقشہ ماسکبار یعنی ماہواری و سہ ماہی و شش ماہی و سالتمام طبق ماہواری مین ہیگا اور یہہ کاغذ
متعلق بہ متفرقات ہی اور بستہ اسکا تختہ الماری مرجوعہ صدر مین رہیگا بستہ ہشتم جو کاغذات
رپورٹ عرائضات مرجوعہ صدر کہ متعلق تہانہ نہین ہی عرائض تعطیل عمال و درخواست معافی [illegible] عرائض تحصیلداران
محافظ کچہری منجملہ ایسی کاغذات کہ جو اس قسم کی ہون اس بستہ کی اندر بیچ طبق ماہواری کی رہیگا بستہ نہم [illegible]
واضح ہو کہ یہہ کاغذ پانچ قسم کا ہی اور بیان اسکا فصل اول مین بہدایت اہل مدان ہوچکا ہی پانچون
قسم کی کاغذ کو بیچ ایک طبق ہر مہینے کی ماہواری تہانہ دار رکہو اور ہر ایک طبق تہانہ وار یہہ ہر قسم کی عبارت
بخط جلی لکہدی جاوی و علی ہذا القیاس ہر ایک بستہ تہانہ وار پر بہی لکہدیو تاکہ عند المعاینہ معلوم ہوجاوے
کہ یہہ کاغذ فلان سال فلان تہانہ فلان مدکا ہی اور بستہ اسکا تختہ الماری مرجوعہ صدر مین ہیگا بستہ
دہم روبکارات مرجوعہ صدر جو روبکارات مرجوعہ صدر سررشتہ صدر مین برای کار متفرقات لکہی جاتی تہی
وہ بیچ طبق ماہواری کی اس بستہ کی اندر رہینگی اور یہہ کاغذ متعلق متفرقات ہی بستہ یازدہم
جملہ کاغذات صرفہ فوجداری یعنی کنٹنجنٹ وغیرہ یہہ کاغذ تہانہ وار نہین ہوسکتا ہی مثل اسکی بیچ طبق
ماہواری کی رہیگی اور بستہ اسکا تختہ مرجوعہ صدر مین رہیگا بستہ دوازدہم حساب تقسیم تنخواہ ملازم
فوجداری یہہ کاغذ متعلق بہ متفرقات ہی مثل اسکی ماہواری مرتب ہو کر تختہ الماری مرجوعہ صدر مین رہیگی

دفعہ ۶ اکثر مقدمات ایسے ہین کہ اونکو کچہہ علاقہ تہانہ سے نہین ہی اور کبہی کبہی تہانہ سے بہی علاقہ رکہتی
بیان اونکا کیا جاتا ہی مثلاً کوئی مقدمہ چہاونی سے آتا ہی سنگین یا خفیف تو اول یہہ ہی کہ صاحب
کمان افسر خود ہر ایک مجرم کو اپنے یہان کورٹ مین سزا تجویز کرکی واسطی قید کی بذریعہ چٹہی حاکم ضلع کی پاس بہیجتی
تو اوس چٹہی کی بموجب ایک روبکار لکہا جاتا ہی تو ایسی روبکار کو درمیان طبق ماہواری [illegible] مرجوعہ [illegible]

رکہنا چاہیے اور جو مقدمات سنگین یا خفیف بہیجے ہوئے صاحب کمان افسر کی معرفت کوتوال شہر یا دیگر
تہانہ دار کی تحقیق کیے جائین اور حسب سررشتہ تعمیل اُوسکی عدالت مین ہو تو اون مقدمونکو ہمراہ لستہ تہانہ دار کی
رکہے حسب نوع کا مقدمہ ہو اُس نوع کی لستہ مین

دفعہ ۷ مقدمات سپردگی دورہ ہر چند کہ یہہ کاغذات متعلق بہ سنگین و خفیف سے اور تہانہ وار
مرتب ہو سکتا ہے لیکن لستہ علیحدہ رہے تو مناسب کسواسطے کہ عند الدریافت ایسی جلدی پتہ لگ جاوے
کہ ہر ایک سال مین کتنے مقدمہ سپرد دورہ ہوئے اور لستہ کی اندر مثل نمبروار سالوار رہیگی اسواسطے کہ ایسی ہر مہینے
مین ہر ایک تہانہ کی سپرد نہین ہوتی ہین اور بلکہ بعض سال مین کسی تہانہ کا بالکل مقدمہ سپرد نہین ہوتا ہے

دفعہ ۸ بیان اُن کاغذات کا کیا جاتا ہے کہ بعض اضلاع مین وہ کاغذات تعلق فوجداری کی ہین اور
بعض اضلاع مین متعلق فوجداری نہین ہین یعنی لستۂ ہسپتال خیراتی لستۂ سڑک لستۂ مدرسہ اگر کاغذات
ہسپتال خیراتی و سڑک و مدرسہ سررشتہ فوجداری سے تعلق رکہتے ہون تو لازم ہے کہ تینون قسم کی کاغذات سے
علیحدہ علیحدہ لستہ مرتب کرے اور ہر یک لستہ مین طبلق ماہواری جداگانہ حسبطور سے ذکر مرتب کرنی دفعہ ہے مین ہے
لستجات مرتب کرکے تختہ الماری مرجوعہ صدر مین رکہے لیکن کاغذات متعلق تنخواہ ملازمین اوسمین نہین ہونگے
وہ ہمراہ لستۂ ملازمین رکہے جائینگی

دفعہ ۹ اکثر یہہ رویہ ہے کہ ایک مد کا کاغذ بکثرت آتا ہے اور وہ کاغذ بخیال اثبات کی کہ ایک مد کا ہے
ایک لستہ مین باندہا جاتا ہے یہہ بجا ہے اسمین بالکل کاغذ خراب ہوتا ہے اور وقت برآمد کرنی لستہ تختہ الماری
مین سے دقت واقع ہوتی ہے مناسب ہے کہ جب مد کا کاغذ بکثرت آوے اوسکی دو لستہ خواہ تین لستہ مرتب
کر لیے جایا کرین اور جو بارہ طبلق ایک لستہ مین ہوتی ہے اونکو باقاعدہ بطور سہ ماہی خواہ ششماہی
باندہے جسمین کاغذ خراب ہونے نہ پاوے اور جس قاعدہ سے اوسکو باندہے اونکی لستون پر بہی لکہہ یا کرے
کہ فلان ماہ سے فلان تک ہے

دفعہ ۱۰ سوای الماری مثل وار کی دو الماری محافظ دفتر کی پاس اور ہونگی اور جس جس قسم کا کاغذات
دونون الماریون مین رکہا جائیگا بیان اونکا کیا جاتا ہے الماری اول مین لستۂ احکام ہدایتی لستہ صاحبان
لستۂ انتظام پولس بموجب منظوری گورنمنٹ لستہ وارنٹ لستۂ مفروران و دیگر کاغذات کہ جسکی ضرورت
ہر روزہ ہوتی ہے اور درآمد برآمد اسکا رہتا ہے چنانچہ صراحت اوسکی ذیل مین کیجاتی ہے یعنی لستہ نمبر اول

ہدایتی کے باب مین جو احکامات بطور ہدایت عدالت مین جاری ہوئے ہین وہ کاغذ
اوس بستہ مین رہا کرینگے علاوہ اسکے اگر کسی مثل پر کوئی ایسی ہدایت عام جاری ہو
کہ قابل بستہ ہدایتی مین رکھنے کے ہو تو مناسب ہے کہ نقل اوسکی اہل مد سے لکھوا کر بعد کرانے
دستخط حاکم بستۂ ہدایتی مین رکھدیا کرے اور اوس نقل کی پشت پر لکھدیا کرے
کہ اصل مثل فلان سنہ کی بستی مین بہ نمبر فلان رکھی ہے مگر ہر ایک ہدایت کو بحروف تہجی رکھا چاہیے
اور ایک فہرست جملہ ہدایتون کی ردیف وار مرتب ہے یعنی جسوقت کوئی اہل مد اسلئے کسی ہدایت کی کسی
ہدایت نامہ کا معاینہ کیا چاہیے تو فی الفور دستیاب ہوجائے اگر اس ترکیب سے رکھی جائینگی تو کبھی عندالتلاش
وقت واقع نہوگی ماورای اسکے جب کوئی ہدایت سابق موجب حکم صدر یعنی حکم کسی افسر بالاتر از
صاحب مجسٹریٹ منسوخ ہووے تو کیفیت اوسکی اصل روبکار ہدایتی کی نیچے لکھہ دیجاوے اور فہرست پر بمقابلہ
اوسکی لفظ منسوخ لکھہ دیوے بستۂ ضمانت کا حال یہہ ہے کہ سال سال ضمانت ملازمان یعنی ناظر و بخشی تکس
داروغہ جیلخانہ تصدیق ہوتی ہے اور جو ملازم انمین سے موقوف ہوتا جاتا ہے یا نوکری چھوڑ کر چلا جاتا ہے
تو وہ ضمانت نکالی جاتی ہے اس واسطے اس کاغذ کو بہی اس الماری مین رہنا چاہیے
بستۂ وارنٹ مصدورہ صاحب سشن جج بہادر علیحدہ رہنا چاہیے اسلیے کہ جب قیدی مرجاتا ہے
یا میعاد منقضی ہوتی ہے اوسوقت وارنٹ بعد رکھنے نقل کے واپس جاتا ہے اور نقل اوسکی شامل مثل
کیجاتی ہے یہہ کام تعلق محافظ دفتر کے ہوگا علاوہ اسکی اکثر ضلعون مین یہہ دستور ہے کہ جو کوئی قیدی
خارج ضلع یا ضلع خاص کا مفرور ہو جاتا ہے تو اوسکا وارنٹ بستۂ وارنٹ مین باندہ کر رکھہ چھوڑتے ہین
اس خیال سے کہ جب قیدی گرفتار آویگا تب پیش ہوگا اور یہہ امر خلاف منشاء حاکمان صدر یعنی حاکمان
بالاتر از صاحب مجسٹریٹ سے ہرگز قیدی فراری کا وارنٹ نہ رکھا چاہیے جس وقت قیدی فرار ہو جاوے
اور سب طرح پر مراتب تلاش کی طے ہو جاوین اور بدون گرفتاری تین مہینے گذرین اوسوقت وارنٹ
جس ضلع کی صاحب سشن جج کی محکمہ سے آیا ہو وہان کی صاحب مجسٹریٹ ضلع کی معرفت بذریعہ روبکار روانہ
کیا جاوے روبکار مین مندرج ہو کہ بسبب فرار ہو جانے قیدی کی واپس کیا گیا اور اسطرح وارنٹ پر بہی
کیفیت انگریزی مین لکھوا کر بدستخط حاکم روانہ کرے اور بعد روانگی وارنٹ رجسٹر بہی وارنٹ سے نام
قیدی کا خارج کیا جاوے اور خانہ کیفیت مین لکھہ دیوے کہ وارنٹ بتاریخ فلان بسبب فراری قیدی کے

واپس کیا گیا اگر ایسا اتفاق ہو کہ تین قیدی خواہ دو قیدی ایک جرم مین بمیعاد ایک مندرجہ وارنٹ
قید ہون اور اونمین سے ایک قیدی خواہ دو فرار ہو جاوین ایک یا دو باقی رہین تب بھی مناسب ہے
کہ نقل اوس وارنٹ کی روانہ کرے اور روبکار مین مندرج کرے کہ منجملہ تین قیدیان کے فلان فلان فرار ہو گئے
لیکن یہہ امر قیدیان ضلع غیر کے جو مفرور ہون اونکے واسطے جائز ہوگا اور جملہ وارنٹ بطبق ماہواری
بقید رہائی رہا کرینگے اور بارہ مہینے کی طبلق درمیان ایک طبلق سالوار کے رکہی جائینگی یعنی ہر ایک سال کی
طبلق علیحدہ علیحدہ ہوگی اور ہریک طبلق سالوار پر لکہدیا جائیگا کہ رہائی سال فلان اور ہریک طبلق
بقید ترتیب سالوار بشمار حروف ابجد اُس بستہ مین رکہی جائینگی اور سب سے ضروری یہہ بات ہے
کہ کوئی وارنٹ کسی قیدی کا نام تب داخل سررشتہ ہونے نہ پاوے یعنے بغیر تحریر لفظ سنائی جانی حکم قید کے
بخط فارسی و انگریزی بقید تاریخ دستخط حاکم بعد ثبت مہر کے کہ جس حاکم کے سامنے حکم قید کا سُنایا گیا ہو ہرگز
اہلمد سے نہ لیا جاوے اگر نام تب لیکر داخل رجسٹر کیا جائیگا تو موجب بازپرس کا ہوگا البتہ مفروران
مقدمات مفروران کو بہ ترتیب نمبر رجسٹر مفروران رکہنا چاہیے کہ تہانہ وار سالوار ماہواری نہین ہوتی ہین
علاوہ اسکے اسکا خیال رہے کہ جب مفرور گرفتار آجاوے اوسوقت وہ مثل بعد سزایابی مفرور بستہ مفروران
سے نکالکر جس تہانہ کے وہ مقدمہ متعلق ہو اوس تہانہ کے بستہ مین رکہ دیا جاوے المارے دوم مین جملہ
قوانین و گزٹ و رجسٹرہای متعلق محافظ دفتر رہا کرینگے واضح ہو کہ ہریک قوانین و گزٹ موجودہ سررشتہ کو
ہر ایک خانہ الماری مین ترتیب سالوار رکہے اور ہریک جلد کی پشت پر چٹ لگا کر بخط نستعلیق بقید
سنہ لکہکر لگا دیوے اور ایک فہرست جملہ قوانین گزٹ کی سررشتہ مین طیار رکہے کہ جسکی دیکہنے سے
معلوم ہو جاوے کہ گزٹ و قوانین سنہ فلان سے لغایت سنہ فلان تک ہین علاوہ اسکے گورنمنٹ گزٹ
ہفتہ ہفتہ دفتر مین آیا کرتا ہے جس ہفتہ مین نہ پونہچے محافظ دفتر اوسی روز خواہ دوسرے روز عرضی پیش
کیا کرے کہ فلان تاریخ کا گزٹ سررشتہ مین نہین آیا اور جو گزٹ ہفتہ ہفتہ مین آتا جاوے اوسکو بہ ترتیب
تاریخ ماہواری تہی کرتا جاوے اور بعد آخر سال جملہ گزٹ سالتمام کو ہفتہ وار معائنہ کرکے ایک ورق پہ
فہرست بقید تاریخ ہر ہفتہ مرتب کرکے اوسکے ساتہہ لگا کر جلد بنوالیا کرے اور بعد درست ہو جانے جلد کے
جسطور سے سب گزٹ مرتب شدہ ہین اوسکو بہی مندرج فہرست کرکے سب کے ساتہہ رکہے دربارہ رکہنے
کتابہای داخل دفتر و رجسٹرہای مقدمات متعلق محافظ دفتر لازم ہے کہ جملہ رجسٹرونکو مثل گزٹ و قوانین کے

چٹ لگا کر تختۂ الماری مین رکھہ اور جملہ کتب سررشتہ و رجسٹر اہل مدان کو جسوقت داخل سررشتہ کرین جو رجسٹر اہل مدون کی پاس دریشتی مین ہون اوسپر لکھدیا کرے کہ اس سے پہلی کا رجسٹر داخل دفتر ہوچکا ہے علی ہذا القیاس جتنی کتابین یعنی نقول پروانجات و کتاب روزنامچہ وغیرہ داخل دفتر ہوتی جاوین اونکی اوپر بہی لکھہ دیا کرے اور ایک فہرست جملہ کتابہای داخل دفتر ماندہ کی لیے پاس رکھے تا کہ فہرست سے معلوم ہوجاوے کہ اتنی کتابین اس سررشتہ مین اس سنہ کی موجود ہین بعد وہ اون کتابونکو اور جملہ کتابہای موجودہ سررشتہ سنین ماضیہ کو ترتیب سالوار تہانہ وار مدوار ہر ایک کی نشپت پر چٹ لگا کر بخط نستعلیق نام کتاب بقید سنہ و نام تہانہ ہر ایک تختۂ الماری سالوار پر تہانہ وار مدوار رکھہ دیوے کہ عند المعائنہ دفتر کو معلوم ہوجاوے کہ کتاب فلان تہانہ فلان مد فلان سنہ فلان کی ہے جبکہ اسطور سے جملہ کتابون کی ترتیب کر دیوے جو کوئی اہل سررشتہ کسی کام کے واسطے وہ کتاب طلب کرے تو بعد لینے رسید کے دیا کرے

دفعہ ۱۰ — دفتر مین رجسٹر حسب تفصیل ذیل رہنا چاہیے

اول جنرل رجسٹر کہ جسکا یہہ نمونہ ہے								
[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام مستغاثین	جرم	نتیجہ	ماہ و سال و تاریخ	فیصلہ	یادداشت محافظ دفتر

اسطرح سے تیار رجسٹر نمبر ایک یعنی جرائم سنگین و نمبر دو یعنی جرائم خفیف و نمبر ۳ یعنی رجسٹر اضلاع غیر و رجسٹر چوکیداری اندر مستقر علحدہ علحدہ تیار ہونگے **دفعہ** ۱۱ ہدایت نامہ ایضاً

دوم رجسٹر وارنٹ ہی کہ جسکا یہہ نمونہ ہے							
[illegible]	[illegible]	علت	تاریخ و ماہ [illegible]	تعداد میعاد	تاریخ و ماہ سنہ رہائی	تاریخ واپسی وارنٹ	کیفیت

سوم رجسٹر ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع

نمبر	نام تھانہ	نام مدعی	نام مدعا علیہ	دعوی	تاریخ دائرہ	تاریخ فیصلہ	خلاصہ حکم

چونکہ مقدمات ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کبھی تلف نہین ہوتی اسواسطے اسکا رجسٹر علیحدہ تجویز ہوا دفعہ ۱۱ ایضاً

چہارم رجسٹر مقدمات دورہ کہ نمونہ اوسکا یہ ہی

نمبر	نام تھانہ	نام مدعی	نام مدعا علیہ	علت	تاریخ وقوع جرم	تاریخ گرفتاری	تاریخ فیصلہ دورہ	[illegible]	کیفیت سزا و رہائی

پنجم رجسٹر ضمانت متفرقہ کہ جسکا نمونہ یہہ ہے

نمبر	نام مجرم	شی مستغرقہ ضمانت			جمع مالیت شی مستغرقہ			[illegible]	میعاد ضمانت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]									

یہہ کتاب اسواسطے سررشتہ مین ہیگی کہ اکثر مقدمات فوجداری مین ضمانت بموجب قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع
و ایکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع کی لیجاتی ہین اور اوسکی معتبری یا نا معتبری بحکمہ کلکٹری سے دریافت ہوتی ہے
تو لازم ہیکہ جب ضمانت داخل و معتبر ہوجاوی اوسوقت رجسٹر ضمانت مین نام ضامن کا درج کرلیا جاوے
اور جب میعاد منقضی ہوجاویگی اوسوقت سال تمام پر ایک نقشہ میعاد منقضی شدہ کو اس نقشہ مین

مندرج کرکی بذریعہ عرضی حاکم کی یہان پیش کردیا جاوے کہ وہ نقشہ ساتہہ نقل عرضی کی پاس محافظ دفتر کلکٹری کی بہیجدیا جاوی کہ وہ نام ضامنان کا رجسٹر ضمانت سی خارج کردیا کری دفعہ ۱۱۱ ایضاً

ششم رجسٹر درآمد وبرآمد کاغذات دفتر جسکا نمونہ یہہ ہی

نمبر	نام تہانہ	خلاصۂ کاغذ	تعداد قطعہ	نام گیرندہ	تاریخ دینی کاغذ	تاریخ واپسی

رجسٹر درآمد برآمد مثلون کا اسواسطی بنا ناضرور ہی کہ رقعہ اہل مدرستہ مین بجای مثل رہتا ہی اور اگر وہ مثل نہ آوی تو کیا معلوم ہوگا کہ مثل کہان ہی اور رقعہ سررشتہ مین بستہ کی اندر موجود ہی اور شخص گیرندۂ مثل کہین چلا گیا تو بہر بعد برس دو برس کی جبکہ بستہ کہولا اور رقعہ نکلا تو اوس سی کیا فائدہ ہوگا دفعہ ۱۱۱ ایضاً

فصل سوم دربیان ترتیب سررشتہ نظارت

دربیان اسکی کہ کتنی کتابین نظارت مین رہنا چاہیی

واضح ہو کہ سررشتہ نظارت مین کتابہای مفصلہ ذیل رہنا چاہی اول رجسٹر طلبانہ مذکوریان نمونہ اوسکا یہہ ہی

نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	علت	تعداد ایام	تعداد طلبانہ	نام مذکوری	تاریخ اجرای کاغذ	نام کاغذ	تاریخ واپس آنی مذکوری	میزان طلب	حق مذکوری	العبد مذکوری	کیفیت

یہہ رجسٹر اسواسطی ہی کہ جو سمن یا سفینہ جاری ہو اوسیوقت اس رجسٹر پر لکہہ کر وقت داخل ہونی طلبانہ کی از طرف مدعی سمن یا سفینہ کی پشت پر تاریخ داخل ہونی کی لکہنی پڑیگی اور منجملہ آمدنی طلبانہ چہارم ناظر لیگا اور تین حصہ مذکوری کو دیوی اور ایک مذکوری کی معرفت دو سمن یا دو سفینہ جاری نہون دفعہ ۳ فصل چہارم ہدایت نامۂ ایضاً

دوم فہرست مذکوریان جسکا نمونہ یہ ہی

نمبر	نام مذکوری بقید ولدیت	تاریخ ملازمی	تعداد عمر	سکونت	کیفیت

اس فہرست کا تیار کرنا موجب حکم دفعہ ۱۴ قانون ۲۶ ۱۸۱۴ء کے ضرور ہے اور یہہ اسواسطے ہے کہ جب کوئی مذکوری مقرر ہو یا برخاست ہو تو اوسکا نام اسمین لکھا جاوے اور سواے اونکے جنکا نام اس فہرست مین درج ہے ناظر کسی سے کام نہ لیوے دفعہ ۳ فصل چہارم ایضاً

سوم کتاب نقول عرائض

اس کتاب کا کوئی نمونہ نہین ہے اور یہہ کتاب اسواسطے ہے کہ جو کچھہ عرضی کی نا کیفیت لکھنا منظور ہو [illegible] عرضی کی [illegible] اوسکی نقل اس کتاب پر کرے اور اگر کوئی عرضی ظہر پروانہ کی ہووے تو [illegible] اوسکی نقل اس مین کیجاوے دفعہ ۴ ایضاً

چہارم رجسٹر یومیہ خوراک گواہان از جانب سرکار جسکا نمونہ یہہ ہے

نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	علت	نام گواہان	تاریخ [illegible]	تعداد ایام [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت

یہہ رجسٹر اسواسطے ہے کہ جب کسی گواہ مفلس کو موجب قانون ۱۸۱۶ء کے خوراک از جانب سرکار دیجاوے تو اس کتاب مین لکھا جاوے اور حاکم سے فرد دستخط کرالیے جاوین دفعہ ۵ ایضاً

پنجم رجسٹر خوراک گواہان از جانب مدعیان جسکا نمونہ یہہ ہے

نمبر	نام مدعی	نام مدعا علیہ	نام گواہان بقید سکونت و تعداد فاصلہ از مقام صدر	تعداد ایام [illegible] مبلغ آن	تعداد ایام [illegible] مبلغ [illegible]	تعداد [illegible] مبلغ [illegible]	اسم [illegible]	کیفیت

ہشتم رجسٹر مال لاوارث جسکا نمونہ یہہ ہی

نمبر نیلام	تفصیل جنس	تاریخ آمد اسباب	تاریخ اطلاع نیلام	تاریخ آمدن عرضداشت	تاریخ انتہاء اشتہار نیلام	نام مشتری مع ولدیت	تعداد زر قیمت	تاریخ داخل خزانہ	کیفیت ناظر	دستخط خزانچی	دستخط حاکم	کیفیت

یہہ رجسٹر اسواسطی ہی کہ رجسٹر مال لاوارث جو اسباب از قسم لاوارث عدالت مین آتا ہی وہ معرفت ناظر کی نیلام ہوتا ہی تو ناظر بعد مجرائی ایک آنہ روپیہ حق کمیشن جسکا حکم بموجب چٹھی صدر نظامت نمبری ۱۱۶ مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۸۴۳ع کی ہی اوسیوقت زر نیلام درج رجسٹر کرکی خزانہ مین داخل کری اور دستخط خزانچی کی کرالیا کری دفعہ ۹ ایضاً اس رجسٹر کی تیاری کا حکم بموجب سرکلر مورخہ ۲۴ نومبر ۱۸۴۲ع کی ہی من مولف

نہم رجسٹر مال مقدماتی جسکا نمونہ یہہ ہی

نمبر	نام تہانہ	نام اشخاص متہمین	جرم	تفصیل اشیای	تاریخ رسیدن عدالت	دستخط حاکم	کیفیت

یہہ رجسٹر اسواسطی ہی کہ جو مال کسی مقدمہ مین تہانہ سی آتا ہی وہ بذریعہ چالان نمبر ۳ کی آتا ہی اور دو قطعہ چالان ہوتی ہین ایک ناظر واپس دیدی اور ایک رکہہ لی اور موجب اوسکی اپنی رجسٹر مین چڑہاوی اور جب کوئی مال واپس دیا جاوی تو بلا رسید کی واپس نہ کری اور جو مال نقد یا زیور کہ کم از پچاس روپیہ ہو وہ پاس ناظر کی رہیگا اور زیادہ جو پچاس روپیہ سی ہو وہ سپرد خزانچی کی کیا جاویگا دفعہ ۱۰ ایضاً

رجسٹر دہم جرمانہ جسکا نمونہ یہہ ہی

تاریخ و ماہ	نمبر مسل مقدمہ	نام اسامی	عدالت	تعداد جرمانہ	تعداد وصول	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت

یہہ رجسٹر ہمیشہ پاس ناظر کے رہیگا اور جملہ جرمانہ اس مین درج ہونگے مناسب ہے کہ جسوقت جرمانہ داخل ہو یا کسیکے نام حکم جرمانہ کا صادر ہو فوراً اس رجسٹر مین درج کرلیوے اور ہر ایک رقم داخل شدہ پر دستخط حاکم کا کرالیا کرے دفعہ ۱۱ ایضاً اس رجسٹر کی تیاری کا حکم بموجب سرکلر نمبری ۴ مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۸۳۷ء کے ہے

رجسٹر یازدہم رجسٹر جرمانہ بموجب ایکٹ ۱۶ سنہ ۱۸۵۸ء جسکا نمونہ یہہ ہے

نمبر	نمبر مقدمہ	نام شخص جس پر جرمانہ ہوا اور ولدیت و سکونت	تعداد جرمانہ			تاریخ حکم جرمانہ اور نام حاکم جس نے حکم صادر کیا	[illegible]	تعداد وصول	کیفیت
			روپیہ	آنہ	پائی				

یہہ کتاب بموجب سرکلر نمبری ۵۸۶ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۵۸ء کو تیار کیجاوے
اس کتاب کی تیاری سے یہہ غرض ہے کہ حکم جرمانہ کا انضباط ہوگا اور آخر کار کل زرجرمانہ جو بموجب ایکٹ ۱۶ سنہ ۱۸۵۸ء کی ہدایت سے وصول ہوجاویگا دفعہ ۳ سرکلر نمبری ۵۸۶ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۵۸ء اور خانہ کیفیت مین جرمانہ جو وصول ہوا معہ تعداد و تاریخ وصول اور یہہ کہ جرمانہ کہانسے وصول ہوا لکہنا چاہیے اور یہہ خانہ اوسوقت تک جبتک کہ کل جرمانہ وصول نہو یا اوسکے وصول کی کوئی صورت نظر نہ آوے قابل ادخال کیفیت کے متصور ہوگا اور جبکہ کوئی صورت وصول کی نظر نہ آوے تو چاہیے کہ مقدمہ کی خارج از فہرست ہونیکی تاریخ معہ اون وجوہات کے جنکے سبب سے اوسکا داخل فہرست رہنا بیسود ہے داخل کیجاوے سرکلر ایضاً اور واضح ہو کہ خانہ پنجم مین عبارت مندرجہ ذیل بموجب سرکلر نمبری ۶۸۹

مورخہ ۳۰ اپریل ۱۸۶۸ء کو زیادہ کی گئی ہی فقط من مؤلف

عبارت

بنام عدالت جس کے حکم سے صادر ہوا

رجسٹر دوازدہم انعام جسکا نمونہ یہہ ہی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت

یہہ کتاب اسواسطی ہی کہ جو جس شخص کو دیا جاوی وہ اس رجسٹر مین فوراً مندرج کرے

فصل چہارم دربیان ترتیب دفتر تہانہ

ذکر اس امر کا کہ تہانہ مین کتنی کتابین رہنا چاہیی فصل کارروائی پولیس مین مفصل مذکور ہوا وہان ملاحظہ کرنا چاہیی یہان صرف اون کتابون اور کاغذات کا ذکر کیا جاتا ہی جو کہ رہینگی یا تلف کردیجاینگے

دفعہ ۱ فصل سوم ہدایت نامہ کسٹ صاحب

بعد تمام ہونے ماہ دسمبر کی جبکہ نیا سال شروع ہووے تو تہانہ داران کو چاہیی کہ قبل ۱۵ جنوری کے کاغذات مذکورۃ الذیل دفتر سے علیحدہ کرکی عدالت کو روانہ کرین

نمبر	کتاب	حکم
۱ نمبر	کتب قوانین	یہہ کاغذات ہمیشہ کیواسطی تہانہ مین رہینگی
۲	سرکلر احکام مجاریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و مجسٹریٹ	ایضاً
۳	رجسٹر مفروران جنکی لیے اشتہار جاری کیے گیی ہین	ایضاً
۴	فہرست دیہات چوکیداران زمینداران موجب نقشہ نمبر ۶ مندرجہ تتمہ قانون ستم ۱۸۶۱ء	یہہ کاغذ ہمیشہ رکہنا چاہیی زمینداران و چوکیداران کی نام مین اکثر تبدیلیان ہوا کرتی ہین

یہہ نقشہ دس برس کے واسطے معہ خانجات بنایا جاوے خانہ پری ہر سال کی سال بسال کیجاوے
اور بعد دس برس کے نقشہ سابق تلف ہووے اور دوسرا طیار کیا جاوے اسیطرح
دس برس تک پیچھے نقشہ لکھیگا چنانچہ نقشہ مذکور ذیل مین درج ہے

	[illegible]	
	ا ن نمبر	[illegible]
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	[illegible]
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	ا ن نمبر	
	[illegible]	
	[illegible]	

نمبر	کتاب	حکم
۵	فہرست جرائم سنگین	دس برس کی رکہی جاوین
۶	فہرست مال مسروقہ	بشرح صدر
۷	روزنامچہ	دو برس تک رکہا جاوے
۸	کتاب نقل عرائض و نقشجات	بشرح صدر
۹	کتاب نقول پروانجات جو کہ بطور سرکلر ہون	ایضاً
۱۰	نقول چالان ملل و مجرم	ایضاً

باب چہارم دربیان ماسکبار و نقشجات سہ ماہی و سالتمام

فصل اول دربیان نقشجات ماہواری جو صاحب سشن کے حضور مین بہیجے جاتی ہین **فصل دوم** دربیان نقشجات سہ ماہی و سالتمام جو بحضور صاحب سشن کے روانہ ہوتے ہین **فصل سوم** دربیان نقشجات سہ ماہی و سالتمام جو بحضور صاحب کمشنر بہادر مرسل ہوتے ہین

فصل اول دربیان نقشجات ماہواری جو صاحب سشن جج کی حضور مین بہیجے جاتے ہین

واضح ہو کہ ماہواری تین نقشہ ہین کہ وہ عدالتہای فوجداری سے محکمہ صاحب سشن مین بہیجے جاتی ہین اول نقشہ سپردگی مقدمات دورہ یہہ نقشہ یکم تاریخ ہر مہینے کو بابت اون مقدمات کے جو ماہ گذشتہ مین سپرد محکمہ صاحب سشن ہوئے ہون بہیجا جاویگا اور نقشہ مذکور اس نمونہ کا ہوتا ہے

نام مدعا علیہم جو دورہ سپرد ہوئے	جرم بقید نمبر جرم	تاریخ سپردگی	کیفیت اسکی کہ مدعا علیہم بلا سپردگی دورہ بحوالات رہے یا بر ضمانت

دوسرا نقشہ مقدمات متدائرہ محکمہ صاحب مجسٹریٹ و دیگر حکام ماتحت اونکے ہر مہینے کی آخر پر یہہ نقشہ بخط انگریزی محکمہ صاحب سشن مین بہیجا جاتا ہے اور بموجب سرکلر صدر نظامت نمبری ۲۴ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۸۵۵ع جاری ہوا ہے اس نقشہ مین صرف وہ مقدمات جنمین مدعا علیہم ماخوذ آخر مہینے تک زیر تجویز رہے اور نیز مقدمات زیر تجویز حسب ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۴ع درج کیے جاتی ہین اور اوسکی حصہ دوم کی خانہ کیفیت مین نسبت اوس مقدمہ کی جو تین مہینے سے زیادہ عرصہ کا دائر ہو وجہہ توقف تحریر ہوتی ہے اور جب تعداد اسامیان زیر تجویز حوالات کی پچاس نفر سے زیادہ اور اسامیان زیر تجویز حاضر ضمانت و مچلکہ کی سو نفر سے زیادہ ہو تو اوس کی وجہہ بہی خانہ کیفیت مین مذکور کیجاوے جب کبہی صاحب سشن جج کیفیت صاحب مجسٹریٹ مندرجہ اس نقشہ کو غیر کافی سمجہین تو وہ نقشہ معہ اپنی کیفیت کے حضور مین حکام صدر نظامت بغرض صدور حکم مناسب ارسال کرین

نمونہ نقشہ جو بعد ترمیم حسب سرکلر نمبری ۵۶۸ مورخہ ۲۸ مئی ۱۸۵۵ع جاری ہوا

اور قبل روانگی نقشہ جو مہینا ہی صاحب سشن جج کی اونکی تصحیح کرکی ایک پرت اپنی نقشہ کی ساتھہ بہیجا کرین اس انتظام
سی صاحب مجسٹریٹ کو اپنی حکام ماتحت پر زیادہ اختیار و حکومت حاصل رہیگی اور جب صاحب مجسٹریٹ اپنی
حکام ماتحت سی کوئی مقدمہ طلب کرین یا نقشہ مین کسی خطا کی گرفت کرین تو پرت ثانی مین بہی اوسکا حکم
درج کرکی واسطی ملاحظہ صاحب سشن جج کی اس نقشہ کی حصہ اول مین اون مجرمان ماخوذ کی مقدمات جنکی تجویز آخر
ماہ گذشتہ تک نہو سکی معہ نتیجہ تجویز کی جو ماہ حال مین نسبت اونکی ہوا تحریر ہونگی اور حصہ دوم مین وہ مقدمات
جن مین اندر ماہ حال کی مدعا علیہم ماخوذ ہوے خواہ اونکی نسبت حکم آخر صادر ہو گیا یا تجویز سی باقی رہی اور
آیندہ مہینی مین دونون حصون کے مقدمات جو آخر تاریخ مہینی پر تجویز سی باقی رہگئیے داخل حصۂ اول
کیے جاوینگی فقط یہہ نقشہ بہت ضروری ہے اور اگر صاحبان مجسٹریٹ اور سشن جج ہر مہینے
احتیاط کے ساتہہ تیار او امتحان کرتے رہینگے تو اون حکام کو دریافت کرنا اس امر کا سہل ہوگا
کہ اضلاع متعلقہ ہمارے مین انتظام فوجداری کیا ہے اگر مضمون خانہ کیفیت کا بصحت تحریر ہو
یعنی تشریح اوسی تاریخ کی جسمین مقدمہ واسطی تجویز کے در پیش ہوا اور وجوہ توقف کے جو
انفصال اخیر مقدمہ مین واقع ہوا مندرج ہوا کرین تو صاحبان مجسٹریٹ کاغذات مقدمہ کو بشرط
ضروری ملاحظہ کرکے ہر ایک کی نسبت حکم مناسب صادر او غفلت اہلکاران صدر اور مفصل
سے مطلع ہوکر اوسکا انسداد کر سکتی ہین بلکہ اونکے پاس ایسا سامان موجود رہیگا کہ خانہ
کیفیت مین اصل وجہہ توقف اور حال اس امر کا کہ بغرض اندفاع توقف کیا کیا بندوبست
عمل مین آیا بصحت تمام لکہہ سکینگے اور جب یہہ نقشہ صاحبان سشن کی حضور مین پیش ہوگا
تو اوسکے ملاحظہ سے صاحب سشن جج کو نسبت عملدرآمد صاحب مجسٹریٹ کی ایسا اختیار
دست اندازی حاصل ہوگا کہ اشخاص گرفتار شدہ ناحق عرصہ دراز تک زیر تحقیقات نہ رہینگے
اور جو اس وجہہ سے اشخاص بیگناہ پر ظلم ہوتا ہے وہ شاذ و نادر واقع ہوگا اور ہر گاہ
اس نقشہ سے صاف واضح ہوتا ہے کہ ہر ایک مقدمہ مین کیا حکم سزا صادر ہوا تو صاحبان
سشن حکم بیجا و خلاف قانون کے گرفت کر سکینگے چنانچہ ایسی صورت مین ہر ایک صاحبان
سشن کو فوراً کاغذات مرتبہ صاحب مجسٹریٹ طلب کرکی حکم مناسب صادر کرنا لازم ہوگا فقط

نمونہ نقشہ نمبر ۸

بہ تاکید تمام ۴۸ گھنٹہ مقرر کیے گیے نہین تو ممکن نہین ہے کہ اہالیان پولس اندر اوس عرصہ کے مدعا علیہ کا چالانہ نہ کرین یا ضمانت نہ لین ہان کبھی ایسا ہو تو خانہ پنجم بہرا جاوے فقط

خانہ چھٹوان اس خانہ مین تعداد اون مدعا علیہم کی جو آخر تاریخ سہ ماہی پر تھانہ مین زیر تجویز رہے مندرج ہوگی اور یہہ تعداد کل فصلون اس نقشہ مین سوائی اس خانہ کی اور کہین محسوب نہوگی فقط

بیان فصل چہارم

اس فصل کی نسبت صرف اسقدر توضیح ضرور ہے کہ اس مین خالص مقدمات و اسامیان فیصلہ مقابلہ نام ہر یک حاکم کی درج ہوتی ہین فیصلہ حکام فوجداری صرف تین قسم کا ہے جو فصل اول کی خانہ ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ مین داخل ہوتا ہے میزان اسامیان اس فصل کی میزان خانجات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ سے مطابق ہونا چاہیے یعنی مجموعہ اون تینون خانون کا خانہ دوم اس فصل مین درج ہوگا اور مقدمات کی مطابقت کا یہہ طریقہ ہے کہ فصل اول سے مقدمات مندرجہ خانہ ۳ و ۶ و ۹ لیکر مجتمع کیے جاوین اور اوس مجموعہ سے خانہ ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ کے مقدمات جنکی اسامیان خانجات مذکور مین درج ہین اور مقدمات مندرجہ خانہ ۱۷ منہا کیے جاوین جو باقی رہین وہی خالص مقدمات فیصلہ تصور کیے جاوین اور اوسکی مطابق اس فصل کی خانہ اول کی میزان ہو اور اس حساب مین یہہ بہی ملحوظ ہے کہ جس مقدمہ مین کسی مدعا علیہ کو سزا ہو وی دوسرا مر گیا یا بہاگ گیا یا دوسرے ضلع کو بہیجا گیا تو وہ مقدمہ فیصلہ مین داخل تصور ہوگا بسبب فوت یا فرار یا روانگی کسی ایک مدعا علیہ کی مقدمہ قابل منہائی کے رقم فیصلہ سے نہین ہے فقط

بیان فصل پنجم

خانہ اول اس فصل کی میزان میزان خانہ ۱ فصل اول سے مطابق اور خانہ دوم کی میزان خانہ ۲ فصل اول کی میزان سے اور خانہ ۵ کی میزان خانہ ۱۹ فصل اول کی جملہ سے بعینہ موافق ہونا چاہیے اس فصل کی اول مد مین مقدمات اور اسامیان جو بآخر تاریخ سہ ماہی پر تجویز سے باقی رہین بمقابلہ نام ہر یک حاکم کی لکہی جاتی ہین اور دوسری مد مین اونہین مقدمات اور اسامیان کی بابت تفصیل ہوتی ہے باعتبار تاریخ گرفتاری مدعا علیہ کی کہ کس مہینے کی کس قدر مقدمہ و اسامیان زیر تجویز ہین اور اگر احیاناً کوئی مقدمہ تین مہینے سے زیادہ مدت تک زیر تجویز ہو تو اوسکی کیفیت پشت نقشہ پر تحریر ہوگی اور اسی طرح اگر تعداد مجرمان حوالاتی [illegible] نفر یا تعداد مجرمان برحاضر ضامنی و مچلکہ کی زائد از یکصد ہو جاوے تو اوسکی کیفیت بہی

پشت نقشہ پر لکہی جاویگی اور یہہ فصل نقشہ مقدمات زیر تجویز سے جو ماہواری محکمہ صاحب سشن مین
بہیجا جاتا ہے اور اوسکا بیان پہلے ہو چکا ہم شکل ہے اوس نقشہ ماہواری مین صرف آخر پر تعداد مقدمات
زیر تجویز حسب اکٹ چہارم ۱۸۴۳ع کی زیادہ لکہی جاتی ہے

بیان فصل ششم

اول تفصیل سزا اس فصل مین محکمہ وار تفصیل سزا کی درج ہوتی ہے اور اسکی میزان کل یعنی
میزان خانہ ۱۰ میزان خانہ ۱۱ فصل اول سے مطابق ہونا چاہیے اول کی پانچ خانون مین سزای قید کی تفصیل
ہوتی ہے اور جو قید بعوض جرمانہ کے قرار دیجاتی ہے وہ ان خانجات مین داخل نہین کیجاویگی
انمبر ۶ سے ۹ نمبر تک خانجات محتاج تشریح نہین ہین اون کی عبارت سے اونکا مطلب صاف واضح ہے
مگر خانہ ۵ کی نسبت اسقدر ضرور ہے کہ اسمین ایک روز سے ایک چہہ مہینے تک کا قیدی درج ہوگا خانہ ۶
مین تعداد اون مجرمین کی جنپر جرمانہ کا حکم صادر ہوا درج ہوگی اور خانہ ۷ مین تعداد اونکی جنسے حسب
قانون ۹ ۱۸۳۱ع و اکیٹ پنجم ۱۸۴۸ع ضمانت خواہ مچلکہ طلب ہوا لکہی جاویگی یہہ خیال کرنا
ضرور نہین ہے کہ مجرم فی الفور مچلکہ دیکر رہا ہو گیا یا قید ہوا صدور حکم اخذ مچلکہ داخل سزا ہے تفصیل
اسکی کسقدر مدعا علیہم سے مچلکہ لیا گیا اور کسقدر کی نسبت حکم ادخال ضمانت صادر ہوا پشت پر
ذیل دیگر کوائف کی تحریر ہونا چاہیے خانہ ۸ مین جو مدعا علیہ کہ عہدہ سے بحکم فوجداری معزول خواہ معطل
کیے گئے لکہی جاوینگے اور معطل و معزول کی تفصیل پشت نقشہ پر ضمیمہ دیگر کوائف لکہہ دینا چاہیے خانہ ۹ مین تعداد
اونکی جنکو بموجب قانون ۳ ۱۸۴۴ع بید کی سزا دیگئی تحریر ہوگی اور خانہ ۱۰ مین میزان جملہ سزا ہاے حاکم
کی درج کیجاوے

دوم تفصیل رہائی

خانہ ۱ مین وہ مدعا علیہ جو بسبب نہ پیروی کرنے مدعی کے رہا ہوے ہون اور خانہ ۲ مین وہ جو بسبب
درپیش ہونے راضی نامہ کی جانب مدعی سے رہا کیے گئے ہون داخل ہونگے خانہ ۳ اب خالی رہنا چاہیے
پہلے اوسمین وہ مدعا علیہ لکہی جاتی تہے جنسے بموجب قانون ۴ ۱۸۳۵ع مچلکہ طلب ہوتا تہا مگر نفاذ
اکیٹ پنجم ۱۸۴۸ع بموجب حکم صاحبان صدر نظامت وہ مجرم جنسے مچلکہ لیا جاے داخل سزا متصور ہوکر شامل
خانہ ۷ ہونگے خانہ ۴ مین وہ جملہ مدعا علیہ جو بلا سزا رہا ہوے اور خانجات ماقبل اس فصل مین

دربیان نقشجات سالتمام نقشہ نمبر ۱ تا ۶ و ۹

اس نقشہ کی تشریح تبدیل نقشجات سہ ماہی ہوگی نسبت سالتمام کی صرف اسیقدر توضیح ضرور
معلوم ہوتی ہے کہ نقشہ سالتمام پر بسبب تغیر و تبدیل اونہین جرائم کے کیفیت پشت نقشہ پر
تحریر ہوگی جو منجملہ مجریان زیر تجویز تاریخ آخر سال گذشتہ سے اس سال مین جسکا نقشہ ہے
کچھ مجرم [illegible] سزایاب یا بری ہو یا [illegible] ہوا ہو اور جو تغیر و تبدیل کہ اندر
سال [illegible] کے واقع ہوا ہے اوسکی تصحیح سالتمام مین کر لیجاویگی یعنی جب [illegible] مین مقدمہ تجویز ہوا
اوس مین مقدمہ کا دائر او فیصل ہونا موجب خانجات فصل اول نقشہ نمبر ایک کے لکھا جاوے
اور خانجات ۲ و ۳ و ۵ مین وہی رقم بجنسہ جو نقشہ سالتمام سال گذشتہ مین خانہ ۱۷ و ۱۸ و ۱۹
مین تحریر ہوے لکھی جاوینگی اور خانجات ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ مین وہ تعداد تحریر ہوگی جو سہ ماہی
چہارم کی خانجات مذکور مین درج ہوئی تغیر و تبدیل جرائم کا [illegible] مین مضائقہ نہین ہے
مگر میزان کل سالتمام کی چارون نقشجات سہ ماہی سے مطابق رہے اور اگر کسی وجہ خاص سے
کوئی مقدمہ نقشہ سالتمام سے خارج کیا جاوے تو اوسکی کیفیت پشت نقشہ پر تحریر ہو
فقط نقشہ ۷ و ۹

اول نقشہ نمبر ۱

یہہ نقشہ کچھ محتاج تشریح نہین ہے اوسکی کیفیت وہی ہے جسکا نمونہ تبدیل نقشہ سہ ماہی مطبوعہ
سے ہے سب خانجات جو ہین سالتمام پر میزان دیکھ بعینہ [illegible] ان خانجات
مین درج کردی جاویگی فقط مگر واضح ہو کہ میزان خانہ ۲ میزان خانہ اول فصل چہارم نقشہ
نمبر ایک سالتمام کو موافق اور میزان خانہ ۷ مطابق دوم فصل مذکور کے ہونا چاہیے

دوم نقشہ نمبر ۲

یہہ نقشہ بابت تعداد ایام دوران مقدمات کی جو اندر سال فیصلہ ہوے معہ اوسط ماہوار کے
ترتیب دینا چاہیے اور اس نقشہ کی تین جزو ہین اول بابت اون مقدمات کی جنمین پولس کی

یہہ نقشہ بموجب سرکلر صدر نظامت نمبری ۱۷	دست اندازی ہوئی معہ ایام دوران مقدمہ تھانہ پر

مورخہ ۱۲ - نومبر ۱۸۶۸ء جاری ہوا ہے اور اس
نقشہ مین بارہون مہینونکی بابت علیحدہ علیحدہ
مقدمات فیصلہ خانجات تعداد ایام کی نیچے
سطر میں ہوتے ہین یعنی ایکدن کو اگر دس مقدمے
ہین تو اول خانہ ایک یوم عنا مندرج ہونگے
علی ہذا القیاس دیگر خانجات مابعد مین او مقدمات
اور تعداد ایام کی میزان نکالکر اوسط فی مقدمہ ماہواری
نکالا جائیگا اور ایام دوران تاریخ گرفتاری مدعاعلیہ
سے تا صدور حکم آخر شمار کیے جاوینگے فقط

دوم بابت اونہین مقدمات کی جنمین اہالیان پولیس کی
دست اندازی ہوئی معہ تعداد ایام دوران مقدمہ
سوم بابت اون مقدمات کی جنمین پولیس کی
دست اندازی نہین ہوئی معہ ایام دوران مقدمہ

تشریح اجزائی ثلثہ نقشہ نمبر ۸

جزو اول مقدمات قابل دست اندازی پولیس اونکو سمجھنا چاہیے جنکی سماعت سے اہالیان پولیس
مجاز ہین اور جنکی مجرمونکو اونہون نے گرفتار کرکے تحقیقات کی اور اس نقشہ مین ماہواری وہی
مقدمات درج کیے جاوینگے جنکی مجرمونکو تہانہ داران نے اوس مہینے مین خواہ چالان کردیا خواہ ضمانت لیکر چھوڑ دیا
اگر کوئی مقدمہ آخر مہینے پر زیر تحقیقات تہانہ دار رہا ہو تو وہ دوسرے مہینے مین کہ جب چالان
ہوا خواہ مدعاعلیہ سے ضمانت لی گئی شمار ہوگا

جزو دوم یہ نقشہ بابت ایام دوران عدالت اونہین مقدمات کا ہے جنکی تحقیقات سے
اہالیان پولیس مجاز تہین اور جنمین اونہون نے مدعاعلیہ کو گرفتار کرکے تحقیقات کی
اور اس نقشہ مین باعتبار تاریخ تصفیہ کی مقدمات ماہواری درج کیے جاوینگے یعنی جس مہینے مین فیصلہ
ہوا ہو اوس مہینے کی مقابل لکہا جاوے

جزو سوم یہ نقشہ اون مقدمات کا ہے جو بلا توسل اہالیان پولیس محکمجات حکام فوجداری
مین دائر ہون اور مدعاعلیہم اونکی خواہ بذریعہ سمن طلب کیے جاوین یا معرفت اہالیان پولیس طلب ہان فقط
میزان مقدمات مندرجہ جزو دوم و سوم مجتمع ہو کر مطابق تعداد مندرجہ خانہ ۷
نقشہ نمبر ۷ کے ہونا چاہیے

نمونہ نقشہ نمبر ۷ و ۸ ۹

نقشہ تعداد مجرمان گرفتار معہ نتیجہ اونکے

یہہ نقشہ بموجب سرکلر صاحبان صدر نظامت عدالت مورخہ ۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۵۲ع
نمبری ۳۵۹ اجاری ہوا ہے اسمین اکثر جرائم تو مطابق ہین نقشہ نمبر ایک کے
جو ششماہی رسالتمام بمحکمہ صاحب سشن جج مین بہیجا جاتا ہے مگر بعض مخالف بہی
ہین کہ اونکی تفریق معاینہ مسل کرنا لازم ہوتی ہے اور اس نقشہ مین سزا اور رہائی
جملہ محکمجات فوجداری و محکمہ صاحب سشن جج اور حکام صدر نظامت جو کہ شروع تاریخ
سال سے آخر تاریخ تک ہوئی ہو داخل کیجاتی ہے اور جو مدعا علیہ کہ قبل تجویز فوت یا فرار
یا روانہ ضلع غیر ہوئے ہون اور نیز آخر سال پر زیر تجویز رہے ہون مستثنیٰ ہین اور
خانہ میزان سزا اور قید بنسبت قیدی اور رہائی کا جملہ اول خانہ مین لکہا جاتا ہے

نمونہ اوسکا یہہ ہے

۴

نقشہ قیدیان

یہہ ایک مختصر نقشہ جسمین تعداد قیدیان جو سال بہ سال قید ہوتے ہیں درج ہوتی ہے موجب حکم صاحبان صدر نظامت عدالت نمبری ۳۴۵۹ مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۸۵۱ء نقشہ مذکورہ بالا کے ساتھ بھیجا جاتا ہے اور داروغہ محبس اپنے رجسٹر آمدنی قیدیان سے اس نقشہ کو مرتب کرتے ہیں اور اگرچہ کوئی حکم انسداد ترسیل اس نقشہ کا اب تک نافذ نہیں ہوا مگر بعض اضلاع میں اس وجہ سے کہ یہہ نقشہ داخل نقشجات پنجگانہ صاحب انسپکٹر جنرل محبس کے نہیں ہے اور سوا نقشجات مجوزہ اونکے اور نقشجات کا بھیجنا سررشتہ محبس سے متعلق ہے یہہ نقشہ روانہ نہیں کیا جاتا

دائم الحبس بمشقت	
زیادہ چودہ برس سے	
دس برس سے تا ۱۴ برس	
۷ برس سے تا ۹ برس	
کم از ۷ برس	
قیدیان بلا مشقت	

بیان نقشجات سالتمام محکمہ صاحب اکونٹنٹ

صرف ایک نقشہ اوس اسٹامپ کا جو محکمجات فوجداری میں اندر سال کے داخل ہوا ہے بموجب سرکلر صاحب اکونٹنٹ بہادر نمبری ۲۹ مورخہ ۱۹ جون ۱۸۵۵ء یکم مئی کو بھیجا جاتا ہے اور یہہ نقشہ ابتدا ماہ مئی تا آخر اپریل ترتیب دیا جاتا ہے

نمونہ نقشہ

نام عدالت	گوشوارہ کل اسٹامپ جو داخل ہوا
محکمہ صاحب مجسٹریٹ	
محکمجات توابع	

فصل سوم دربیان نقشجات محکمہ صاحب سپرنڈنٹ پولس یعنی صاحب کمشنر

ماہواری تین نقشہ فوجداری سے بھیجے جاتے ہین نقشہ نمبر ایک نقشہ کمبر ۲ نقشہ اسامیان جو تھانہ مین

اول بیان نقشہ نمبر ایک

اس نقشہ کے خانہ اول مین نمبر اور دوم مین عبارت جرم مطبوع ہے اور خانہ سوم مین تعداد اون مقدمات کی جو مین ابتدای یکم تا آخر تاریخ مہینہ کے وقوع مین آئی اور خانہ چہارم مین تعداد اون مقدمات کی جو منجملہ مقدمات مندرجہ خانہ سوم کے نتیجہ گرفتاری مجرم سے بہرہ ور ہے اور خانہ پنجم مین تعداد اون مجرمان کی جو اندر مہینہ کے مقدمات مندرجہ خانہ سوم کے منجملہ گرفتار ہوے مندرج ہوتی ہے اور خانہ ۶ سے ۱۱ تک مین سزا و رہائی اون مجرمان کی جو محکمہ حکام فوجداری خواہ سشن جج یا صدر نظامت سے اندر مہینہ کے ہوئی ہو لکھی جاتی ہے اور خانہ ۱۲ سے ۱۴ تک مین وہ مجرم مندرج ہوتے ہین جو آخر مہینہ تک تجویز سے باقی ہے اور خانہ ۱۵ مین تعداد اوس مال کی جو اندر مہینہ کے چوری گیا یا لوٹا گیا اور خانہ ۱۶ مین تعداد اوس مال کی جو اندر مہینہ کے بازیافت ہوا تحریر ہوتی ہے فقط اس نقشہ کے حصہ اول مین جرائم سنگین اور حصہ دوم مین تفصیل جرائم متفرقات مندرجہ جرم نمبر ۲۴ اور حصہ سوم مین تفصیل جرائم اقدام جو اول حصہ کے جرم نمبر ۲ سے ۲۳ تک مندرج ہیں لکھی جاتی ہے فقط اس نقشہ کے گوشہ پر جو ایک چھوٹا نقشہ مطبوع ہے اوس مین وہ مجرم داخل ہوتے ہین جو بابت واردات موقوعہ گذشتہ کے اوس مہینہ مین جسکا نقشہ ترتیب دیا جاتا ہے گرفتار یا تجویز ہوے ہین اول مین تفصیل اون مجرمان کی سزا اور رہائی و سپردگی دورہ و زیر تجویز کی تحریر ہوتی ہے جو پہلے مہینے کے آخر تاریخ پر تجویز سے باقی تھے اور دوسری مد مین وہ مجرم داخل ہوتے ہین جو اوس مہینے کے اندر جسکا نقشہ ہے مقدمات موقوعہ ایام گذشتہ مین ماخوذ ہوکر تجویز مین آئے فقط

دربیان نقشہ دوم کیپر ٹیو

اس نقشہ مین اونہین جرائم کو جو نقشہ نمبر ایک مذکورہ بالا کے خانہ دو مین مطبوع ہین چار قسم پر تقسیم کیا ہے قسم اول مین وہ جرائم داخل ہین جسمین قتل واقع ہوا ہو دوسرے قسم مین وہ جنمین کہ مجروحی یا دوسری طرح سے جسم انسان کو نقصان پہونچا ہو اور تیسری قسم مین وہ جرائم جنمین بلا وقوع شدائد مال کا نقصان بطور سرقہ یا غارتگری ہوا ہو اور چوتھی قسم مین مابقی جملہ جرائم جو تفصیل مذکورہ بالا سے باقی رہے داخل ہین فقط

اس نقشہ مین بمقابلہ واردات موقوعہ اوس مہینے سال گذشتہ کے جسکا نقشہ مرتب ہوتا ہے کمی وبیشی واردات موقوعہ اندر ماہ حال کے نکالی جاتی ہے اس نقشہ سے بابت ہر جرم کے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس جرم کے کسقدر مقدمات اس مرتبہ سال گذشتہ مین واقع ہوئے اور کس قدر اس سال مین اس مہینے کے اندر وقوع ہوئے فقط

پشت نقشہ پر واسطے وضوح کمی وبیشی مال سرقہ وبازیافتہ کے اول مین تعداد مال سرقہ و بازیافتہ اوس مہینے سال گذشتہ کے جسکا اب نقشہ بنایا جاتا ہے درج ہوکر نیچے اوسکے ماہ حال کے تعداد مال سرقہ و یافتہ لکھی جاتی ہے اور دوسری تعداد مال سرقہ و بازیافتہ شروع سال سے اوس مہینے تک جس قدر ہوا بابت سال گذشتہ و حال درج کیجاتی ہے یعنی اگر جون مہینے کا نقشہ ہو تو جنوری سے جون تک جس قدر مال سال گذشتہ مین چوری گیا اور ملا پہلے لکھہ کے نیچے اوسکے اوس کے اوس طریق سے بابت سال حال کے لکھا جاوے ؛

نمونہ نقشہ کیپر ٹیو کا یہ ہے ؎

تیسرا نقشہ کا تہہ

چونکہ حکم ہے کہ ہر تہانہ مین مکان محفوظ حوالات اسامیان زیر تجویز کے رہنے کو بنایا جاوے اور جب تک مکان محفوظ نہ تیار ہو اور کسی مقدمہ سنگین کا مدعا علیہ نسبت ضرورت حفاظت کا تہہ مین رکہا جاوے تو اوسکا نقشہ ماہواری ترسیل ہو بہ تعمیل اس حکم کے نقشہ بہیجا جاتا ہے اور اوسکی خانہ پری مین کچہہ مشکلات معلوم نہین ہوتی ٭

نمونہ نقشہ کا تہہ

کیفیت اسباب کی کہ کیونکر مدعا علیہ کا تہہ مین رہا اور کتنی دیر تک اور دن مین یا رات کو	[illegible]	عدد	[illegible]	[illegible]

دربیان نقشجات سالتمام

چہوڈول پولس رپورٹ موجب رزلیوشن گورنمنٹ محررہ ۲۲ مارچ ۱۸۵۵ء تجویز ہوا اوسکے ساتہہ چار نقشہ بہیجا تجویز ہوئے ٭

اول نقشہ کمپیریٹیو اسٹیٹمنٹ سہ سالہ دوم نقشہ تقسیم کام تعداد کام حکام ضلع بمنشا حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۵ مئی و ۱۷ جولائی ۱۸۵۵ء سوم نقشہ سرکلر احکام مصدرہ صاحب مجسٹریٹ بنام عمال پولیس چہارم نقشہ جمع خرچ ٹکس

اول نقشہ کمپیریٹیو اس نقشہ مین بمقابلہ دو سال گذشتہ کی تعداد واردات ہر جرم کے سامنے تحریر ہوتی ہے یعنی خانہ پنجم مین تعداد واردات موقوعہ سال حال یعنی جس سال کا نقشہ ہو اور اوس سے ماقبل کے خانہ مین یعنی خانہ ۴ مین واردات موقوعہ سال گذشتہ اور اوس سے پہلے خانہ مین یعنی خانہ سوم مین تعداد واردات اوس سے پہلے سنہ گذری ہوئی کی

درج کیجاتی ہے اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ علی الاتصال تین سال مین کیا حال
وقوع واردات کا رہا اور خانہ ۶ سے ۸ تک تعداد مقدمات و مجرمان سزایاب بابت جرائم
موقوعہ اوس سال کی جسکا بقیہ ہے اور خانہ ۹ و ۱۰ مین تعداد مقدمات مجرمان جو بابت واردات
موقوعہ سالہاے گذشتہ کے اوس سال مین سزایاب ہوے لکھی جاتی ہے اور خانہ ۱۲ مین میزان
اسامیان سزایاب درج کیجاتی ہے اور خانہ ۱۳ مین جو کیفیت کا ہے تعداد اون مقدمات موقوعہ
سال حال کی جسمین کوئی مجرم گرفتار ہوا لکھنی چاہیے نیچے اس نقشہ کی بعد تفصیل جرائم
ہر ہر یک ایت مین تخمینہ تعداد مجرمان جو مرتکب واردات ہوے بابت تین سال کے
تحریر ہوتا ہے جو بوقت تحقیقات مقدمات واضح ہوتا ہے کہ اس جرم کے چار شخص مرتکب
ہوے مین خواہ وہ گرفتار ہوے ہون یا نہون یا اونکا جرم تحقیقات سے منکشف ہوا ہو یا نہوا ہو اور
تعداد فریقان مقدمہ وار سے یہہ مجموعہ ہوکر اس مد مین داخل کیا جاتا ہے اور دوسری
مد مین بابت تین سال کے تعداد کل مجرمان جو ماخوذ ہوکر تجویز مین آئے اور تیسری مد مین بابت
تین سال کے تعداد مقدمات جنمین مجرم گرفتار ہوے اور چوتھی مد مین تعداد مال مسروقہ
بابت تین سال اور مد پنجم مین تعداد مال بازیافتہ تینون برس کی مندرج ہوتی ہے فقط

نمونہ نقشہ نمبر [illegible]

دوسرا نقشہ تقسیم کام و تعداد کار حکام یہہ دو نقشہ مین ایک تو
فہرست سپردگی تہانجات احکام کو جو اندر سال کے سپرد رہے ہون اور دوسرا
نقشہ جو بعینہ نقل نقشہ ششم منجملہ نقشجات محکمہ صاحب سشن جج بہادر کے جسکا ذکر مفصل
بضمیمہ نقشجات صاحب سشن جج کے ہوا مرتب ہوتا ہے بعضے اضلاع مین بجاے فہرست
سپردگی تہانجات کی عوض شجرہ کل ضلع کا کھینچکر اوس مین رنگ ہر ایک حاکم کا جداگانہ
بابت اون تہانجات کے جو اوس حاکم سے متعلق رہے بہر دیا جاتا ہے اور یہہ طریقہ
ظاہرا عمدہ وبہی سے ہے

نمونہ نقشہ کا یہہ ہے

کیفیت جو نج ۔ ی کی سی بیسے پیداوار کی سے صرف ہوا بابت سال سنہ

تاریخ	کس کام میں صرف ہوا	کسکی حکم سے صرف ہوا	روپیہ	کیفیت

نقشہ سوم سرکلر و احکام اس نقشہ میں وہ احکام درج ہوتے ہیں جو صاحب مجسٹریٹ
ضلع نے سال کے تمام حلقہ تھانہ داران خواہ افسران پولیس مشعر ہدایت کسی امر متعلقہ انتظام
پولس خواہ تحقیقات مقدمات فوجداری کے جاری کیے ہوں فقط
نمونہ نقشہ کا یہہ ہی

کیفیت مشرح	خلاصہ حکم	تاریخ حکم	نمبر

نقشہ چہارم جمع و خرچ ٹکس) یہہ نقشہ بابت کل آمدنی زر ٹکس جو حسب قانون ۲۰
۱۸۵۶ء شہر و قصبات و بازار واقع اندر حد و ضلع سے متعلق ہوا اور نیز خرچ منجملہ اوس قسم آمدنی
ہے وصولی کی ترتیب دیا جاتا ہی اول کل خانہ آمدنی جو اندر سال کی ہوئی ہو درج ہو کر خانہ دوم
خرچ جو بابت وصول اوس روپیہ اور انتظام ٹکس کی ہوا یعنی تنخواہ بخشی و محرر و دیگر اہلکاران سوائی تنخواہ چوکیداران
درج ہو گی اور خانہ سوم میں بعد منہائی خرچ مندرجہ خانہ دوم کی رقم مندرجہ خانہ اول سے جو باقی نکلے
وہ تحریر ہو گی اور خانہ چہارم میں وہ روپیہ جو بابت ٹکس کی آخر سال گذشتہ پر صرف سے باقی رہ کر
امانت رہا ہو لکھا جاویگا اور خانہ پنجم میں میزان خانہ سوم و چہارم کی درج کیجاویگی خانہ ششم میں
وہ روپیہ جو بابت تنخواہ کی چوکیداران کو دیا گیا اور خانہ ہفتم میں وہ رقم جو بابت صفائی آمدورفت
شہر یا قصبہ یا بازار کی صرف ہو درج کیجاویگی اگر کسی مقام پر خاکروب واسطے صفائی شاہراہ و سڑک
شہر یا قصبہ کی ملازم ہوں اونکی تنخواہ بھی اسی خانہ میں شامل کرنا لازم ہے اور خانہ ہشتم میں وہ
رقم بقیہ جو بعد منہائی صرف مندرجہ خانہ ۶ و ۷ کی رقم مندرجہ خانہ ۵ سے باقی نکلے درج کیجاوے گی
و وہی رقم بعینہ نقشہ سال آئندہ کی خانہ ۴ میں درج ہونا چاہیے فقط
نمونہ نقشہ کا یہہ ہے

باب پنجم دربیان متفرقات

فصل اول دربیان آبپاشی از نہر

چونکہ بموجب دفعہ اول ایکٹ ۱۸۷۳ع کی جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کو اختیار دیا گیا تہا کہ صاحب موصوف
جن نہروں کو کہ قابل محصول کے جانیں تو احکام اس قانون کو انسے متعلق کریں اور اشتہار ان نہروں
گزٹ سرکاری میں دیویں نیز بموجب دفعہ دو ایکٹ مذکورہ بالا کی یہہ بہی اختیار دیا گیا تہا کہ نواب لفٹنٹ گورنر
بہادر ہدایتنامہ واسطے تحصیل محصول آب اور دینے پانی کی کہیتوں میں اور لینے محصول کشتی و بجرہ وغیرہ
اور متضمن اسبات کی کہ کون کون نہر قابل آمد و رفت کشتی وغیرہ ہی تجویز فرماویں اور نیز اشتہار اسکا واسطے
عوام کے گزٹ سرکاری میں دیویں اسواسطے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے بموجب اشتہار نمبری ۱۹
جنوری ۱۸۷۵ع کے احکام جاری کئے ہیں کہ وہ بعینہٖ نقل کیا جاتا ہی ❊

اشتہار پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ مورخہ ۴ جنوری ۱۸۷۵ع نمبری ۱۹ ام حرف

دفعہ ۱ اشتہار مذکورہ بالا بموجب ان اختیارات کی جو ایکٹ مذکورۃ الصدر کی دفعہ ۱ کی مطابق ممالک مغربی کی جناب
لفٹنٹ گورنر بہادر کو حاصل ہیں جناب ممدوح کی یہہ تجویز ہوئی ہی کہ ایکٹ مذکور کی احکام نہر گنگ کی ان قسموں
سی متعلق ہوویں جسکا ذکر ادیر لکہا ہی ❊

اول قسمت شمالی نہر کی سری سی جو مقام ہردوار واقع ساحل دریای گنگ اور ضلع سہارنپور میں ہی او جان کی طرف فتحگڑہ

ہا کی سرے تک جو قریب مقام چہاونی ضلع مظفرنگر مین واقع ہی ✤

م قسمت اوسط غرب سو یہہ شروع فتحگڈہ کی راج بہا او جان کی طرف جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی مقام شیولا کی راج بہا

رے تک جسمین کشتی چل سکتی ہی اور ضلع میرٹہہ مین واقع ہی ✤

م قسمت اوسط پورب یہہ شیولا کی راج بہا مین او جان طرف جیسا اوپر لکہا ہی جو لایق آمد و رفت کشتی کی ہی او جسکا ذکر

پر لکہا گیا تا سرے راج بہا کی قریب مقام مالو واقع علی گڈہ ✤

عہ ۳ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۸ کی مطابق گنگ نہر کی اون قسمتون کی سوپرنٹنڈنٹ کو ڈپٹی کلکٹر کا اختیار

ویض ہوا ہی اور اوسی اختیار کی مطابق سوپرنٹنڈنٹ مذکور محصول اور ٹیکس وصول کر سکتا ہی اور موصی الیہم

وسی ایکٹ کی مطابق جائنٹ مجسٹریٹ کا اختیار دیا گیا اور اوسی اختیار کی مطابق موصی الیہم کو یہہ اجازت

ہی کہ جو سزا اوس ایکٹ کی مطابق عاید کیجاوے اوسکو مجرم پر پہنچاوین اور سوپرنٹنڈنٹ کی نایب کی

بت یہہ بات تجویز ہوئی ہی کہ باطاعت او ہدایت سوپرنٹنڈنٹ کی جو کچہہ نایب کرے وہی ساختہ اور

داختہ سوپرنٹنڈنٹ مذکور کا متصور ہوگا اور جو کوئی اہلکار سوپرنٹنڈنٹ کی تحت ہووے اسکو بغرض تعمیل

کام اس ایکٹ کے اوسطرح کا اختیار ہوگا جیسا مال اور پولس کی ماتحت کی اہلکار کو حاصل ہی اور جو کچہہ حکم

حب سوپرنٹنڈنٹ کی تجویز سی تحت ڈپٹی کلکٹر صادر ہووے اسکی اپیل بلا وساطت غیر کے قسمت کی صاحب

نر کی حضور ہوا کریگی اور جو کوئی حکم صاحب سوپرنٹنڈنٹ تحت جائنٹ مجسٹریٹ صادر کرے اسکی اپیل صاحب سشن

لمہ مین ہوگی اور سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ حکم کے صدور سی دس روز کی میعاد کے اندر ڈپٹی سوپرنٹنڈنٹ

ڈپٹی مجسٹریٹ کے حکم کی نظر ثانی کرے اور نظر ثانی کے حکم کی اپیل اوسی طرح جیسا اوپر لکہا ہی ہوا کریگی علی ہذا القیاس

سوپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی مجسٹریٹ کی حکم کی اپیل جبکہ اوسکی نظر ثانی نہو گئی ہو جیسا اوپر لکہا ہی ہوئی جایگی

دہ ۴ جب نہر گنگ کا اہلکار تحت جائنٹ مجسٹریٹ بموجب ایکٹ مذکور کے عمل کرے تب اونکی سیاست اون

ب مقامون کی نسبت جو اونکی علاقون مین واقع ہون اور نہر کے ہر ساحل کی طرف جہان چند موضعون کا

پانی پہنچے دس گز تک اور یہی بہندارا اور یہی نہر گنگ کی ساحل جس سی پانی کسی ایک موضع مین جاتا ہووے

یہی ہر زمین جہان پیڑ پیدا ہووے اور یہی ہر عمارت اور احاطہ کی نسبت جو از آن سرکار ہووے اور اہلکار

کی حفاظت مین ہاکر ہے نافذ ہوگی اور اوسکی سوا اون حدود کی باہر اونکی مجرم کی تعاقب اور گرفتاری کی

[illegible]

دفعہ ۵ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲ کی مطابق چند قاعدی جو ذیل مین لکھی ہین صادر ہو کر نہر گنگ کی اوس سے
متعلق کیی گئی جسکا ذکر اوپر لکھا ہی +

نہر گنگ کی قاعدی

دفعہ ۶ قاعدہ ایک جو مقیاس نہر گنگ کی پانی کی مقدار کی دریافت کی لیی جبکہ پانی نہر سی نکلی مقرر
نام پیمانہ رکھا گیا وہ پیمانہ بسوہ اور بسوانسی پر منقسم ہی مثلاً +

۲۰ بسوانسی ایک بسوہ

۲۰ بسوہ ایک پیمانہ

دفعہ ۷ قاعدہ ۲ مقیاس یعنی پیمانہ پانی کی اوس مقدار سی مراد ہی جو ایک پل کی عرصہ مین ایک گذر
جسکی چار و اضلاع خط مستقیم سی قریب ہوویں اور طول اوسکا ایک فٹ اور عمق اوسکا چار بسوہ
اوسکا تین بسوہ ہوو ی نکلی اور اوس پانی کی اوپر جو نکلتا ہووی تین بسوہ اوپر کی ضلع سی بالا ایک
بوجہ ہمیشہ رہا کریگا اور اوس گذراب کی تلی کا ضلع پنسال پر ہوا کریگا اور یہہ گذر بہتر خواہ دوسری
دو بسوہ کی موٹائی سی زیادہ موٹائی نہ رکھی کاٹا جائیگا اور اگر ممکن ہووی تو ایسی شی سی جو دو بسوہ سی کم
جاویگا اور باقی اوس جای گذر تک جہانتک ممکن ہووی پہنچا چاہیی اور اوس سی پلار کا ورطہ نہ
دفعہ ۸ قاعدہ ۳ اگر کوئی گذراب آبپاشی کی لیی مقرر کیا جاوی تو وہ اوس مقدار کا بنایا جائیگا کہ
پانی سی زیادہ نکلنی نہ پاوی +

دفعہ ۹ قاعدہ ۴ نہر گنگ کا پانی جو آبپاشی کی لیی مطلوب ہووی اُن لوگون کی لیی جو آبپاشی
پانی کو چاہین اوس راہ سی جس سی بہانی کی اجازت ہووی یا اور طرح اوس مقدار سی ملا کریگا
چاہئین لیکن مقدار کی نسبت قیود اور شرائط مقرر رہونگی +

دفعہ ۱۰ قاعدہ ۵ پانی کی ہر درخواست ہمیشہ بلفظ پیمانہ یا حصہ پیمانہ لکھی جانی چاہیی اور اگر کوئی
کسی لفظ کو مستعمل کیی تو وہ درخواست مذکور خلاف ضابطہ متصور ہو گی تصحیح کی لیی سائل کو واپس کیجاوی
دفعہ ۱۱ قاعدہ ۶ آبپاشی کی لیی جملہ اشخاص کو جنکی حیثیت واحد ہو ایک میعاد تک بذریعہ ٹھیکہ
قیمت سی پانی ملا کریگا اور ہر ٹھیکہ کی میعاد خریف یا ربیع کی تخم ریزی کی روز سی تا روز کٹائی
ہی اور اوس سی کم میعاد کا ٹھیکہ نہ دیا جائیگا +

۱۲ قاعدہ سات اگر آبپاشی کی لیے کسی کو پانی عطا ہووے تو یہ بات سمجھی نہ جاوے کہ وہ پانی کو سوای
ں کام کی جسکی لیے اوسنے پانی کو لیا اور کام مین لگاوے لیکن اگر اور کام مین لگانی کی شرط دستاویز ٹھیکہ
مندرج ہووے تو اور کام پر لگا سکتا ہے ٭

۱۳ قاعدہ یہہ بات سمجھی گئی ہے کہ ٹھیکہ لینے کی باعث سے ٹھیکہ دار کو اسبات کا اختیار ہے کہ جو پانی
دیا جاوے تو اوسکے بیفایدہ بہنے دیوے اور اگر ٹھیکہ کی دستاویز کی شرائط سے پانی اوسکے مطلب سے زیادہ
زیادہ پانی اوسی کام مین لگ سکتا ہے تو ٹھیکہ دار کو اسبات کا اختیار ہے کہ غیر مضمون کی قسمون کرتا ہے
شرح جسپر ہو سکے فروخت کرے اور یہہ بھی شرط ہے کہ جن لوگون کے ہاتھ پانی فروخت ہووے اگر اونکا
مثالیسی سطح پر ہے کہ فضول پانی کے ذریعہ سے اوسکی آبپاشی ہوسکے اور وہ ٹھیکہ دار کی شرح کو دینا قبول
تو ٹھیکہ دار کو لازم ہے کہ اشخاص مذکور کو فضول پانی دیوے لیکن اگر ٹھیکہ دار فضول پانی کی لیے زیادہ
طلب کرے یا اور کسی سبب سے پانی برباد ہو جاوے تو جس سوپرنٹنڈنٹ کے ساتھہ ٹھیکہ مقرر ہوا تھا اوسکو
ت کا اختیار ہے کہ جسقدر پانی ٹھیکہ دار کو اوسکا عطا ہوا اوسمین تخفیف کرے اور مطابق تخفیف شرح
کم کرے خواہ فضول پانی اپنی دخل مین لیوے دونون شق بالا میں سے ایک کو کرے ٭
جس روز پانی کا برباد ہونا سوپرنٹنڈنٹ کی اطمینان کے مطابق ثابت ہووے اوس سے ہفتہ کے بعد
مذکورہ بالا کے مطابق عمل کرے ٭
کہ ٹھیکہ دار کو حسب ضابطہ اسبات کی اطلاع دیجاوے کہ اسکا پانی ضائع ہوا ہے اور اوسکے اسبابکا
ہووے کہ پانی کا زوال اوس میعاد مین جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے عمل مین نہ آوے ٭
دار سوپرنٹنڈنٹ کی حکم کو نمانے اوسوقت سوپرنٹنڈنٹ اسبات کا مختار ہوگا کہ فضول پانی بید خل
سے شرح سے جو نہر کی شرح معمولی سے کم نہووے اور اوس تتمہ میعاد تک جو ٹھیکہ اول کی باقی رہی ہو
نصف زرثمن سرکار کی خزانہ مین داخل ہوگا اور نصف ثانی ٹھیکہ دار کو دیا جاویگا ٭

۱۴ قاعدہ جب نہر مین اسقدر پانی موجود رہے جو ٹھیکہ دار کی مطالبہ کو کفایت کرے تو جسقدر پانی ٹھیکہ
ٹھیکہ دار کو عطا ہوا تھا تو اوسکو اسبات کا اختیار ہوگا کہ اوسی قدر اور کسی وقت یا موسم مین خشکی مین
قاعدہ بھی برعایت قوانین جو نہر کی پولیس سے متعلق ہووین لیا کرے ٭

۱۵ قاعدہ اگر نہر مین پانی کم ہووے تو نہر کی قسمتون کی سوپرنٹنڈنٹون کو اسبات کا اختیار ہوگا

کہ جسقدر کل پانی آبپاشی کی لیے موجود ہی اوسکو اسطرح پر تقسیم کرین کہ جملہ پانی مین سے ہر ٹھیکہ دار کو حتی الا
اوس مقدار کے مطابق جو سند مین مندرج ہووے بحصہ رسدی ملاکرے خواہ بند کرکے پانی سے اسقدر گذر گا
قطعاً بند کرین جو وہ مناسب سمجھین اور گذرگاہون کو اوس ٹھیکہ دار کے سطہ سے جسکی سند کی تاریخ اخیر
شروع کرکے سلسلہ وار بلحاظ تاریخ بند کرینگے اور دونون صورتون مین اسبات کی شرط ہے کہ جب اوس
جو قاعدون کی روسے مقرر کی گئی پانی کم ٹھہرے اوسوقت کی کے دام کو منہا کرنا جائز ہے ❊

دفعہ ۱۶ قاعدہ ۱۱ قسمت کے سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہے کہ جو پانی اسکی قسمت مین بہہ آ
کل پانی کو مرمت یا صفائی کے کام مین ہر سال دو مرتبہ بہاوے یعنی اُسوقت جبکہ فصل ربیع کی آ
منقضی ہوجاوے اور پھر اُسوقت جبکہ موسم باران گذر جاوے اور کسی ٹھیکہ دار کو اسبات کا دعوی
اوسکو پانی کی تقسیم مین سے کسی قدر مجرا دے الا اس حالت مین یعنی اول یہہ کہ اس تاریخ سے جبکہ
سرے کانل بند ہووے سات دن سے زیادہ میعاد تک پانی کا بہنا بند رہے اور دوم یہہ کہ پانی کم
ہونے کی تاریخ سے ۳ دن ہوے ہیں کہ پانی پھر بند کیا گیا اور میعاد کا حساب اس تاریخ سے کیا جائیگا
کانل بند ہو کے پھر کھولا گیا ❊

دفعہ ۱۷ قاعدہ ۱۴ قسمت کے صاحب سوپرنٹنڈنٹ کو اختیار ہے کہ جب پانی عمارات کی طیاری کے لیے ضرور
کل پانی کو جو اسکی قسمت مین بہہ آوے اور کسی طرف کو لیجاوے اور کسی سٹہ دار کو اسبات کا دعوی
نہوگا کہ اسکی نسبت پانی کی شرح کم ہووے الا ذیل کی صورتون مین ❊
پہلی یہہ کہ اُس تاریخ سے جبکہ کوئی نل جو قسمت کے سرے پر واقع ہے بند ہووے اور سات روز کی میعا
نہر کا پانی بند رہے ❊
دوسرے یہہ کہ اس تاریخ سے جبکہ نہر کا پانی پیشتر بند ہوا تھا اُس سے اکیس روز نہین گذرے پائے کہ نہ
بند ہوا اور جو ایام کا حساب ہوا کریگا سو وہ اُس تاریخ سے کیا جائیگا جبکہ اول مرتبہ پانی کانل
کھولا گیا ❊

دفعہ ۱۸ قاعدہ ۱۳ سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہوگا کہ اپنی قسمت کی کسی نالہ کو جو آبپاشی
ہے غروب سے طلوع آفتاب تک بند رکھے اور بدلیل بند ہونے پانی کے ٹھیکہ دار اسبات کا مستحق نہوگا کہ
[illegible]

۱۹ قاعدہ ۱۴ قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہوگا کہ تعطیل کی روزون کو مقرر کری اور روزہا
ل صرف موقع سی متعلق ہون گی اور اون روزون مین بہی میعاد معین تک پانی بند رہیگا غرض اوس
ہی کہ پانی اون ٹہیکہ دارون کی درمیان جنکی اراضی سوپرنٹنڈنٹ کی قسمت مین یا صدر نہر یا اسکی
ہا کی کنارے پر واقع ہووی تقسیم کیا جاوی اور کوئی ٹہیکہ دار اسبات کی دعوی کرنیکا مجاز نہین ہی کہ پانی کی
ی کی باعث مجکو اسقدر روپیہ مجرا ملی پر شرط یہہ ہی کہ ٹہیکہ دار سات روز مین سی دو روز سی زیادہ اسقدر
ی محروم نرکہا جاوی جسکا ذکر سٹہ مین مندرج ہی ✤

۲۰ قاعدہ ۱۵ اگر کوئی شخص سوای آبپاشی کی اور کسی کام کیواسطی نہر سی پانی چاہی تو اوسکی سٹہ کی شرائط
ت کی سوپرنٹنڈنٹ اور سائل کی درمیان تنقیح پاوینگی اور جملہ اشخاص کو جنکی حیثیت ایکہی ہو ایکہی
ح پانی دیا جائیگا لیکن ہر معاملہ کی حالات پر لحاظ ہوگا اور جو قید اور شرائط ایسی سٹہ کی واسطی مقرر ہین
بی آبپاشی کیواسطی لیا جاوی اُنمین سی جسقدر شرائط معاملہ حال سی متعلق ہووین مرعی ہونگی ✤

۲۱ قاعدہ ۱۶ اجکی جا بجا راج بہا دن پر پانی کی بلندی کی دریافت کی لئی مقرر ہی وہ اوس حالت مین
ئی ٹہیکہ دار پانی کی قسمت کی منہا ہونیکا اس دلیل سی دعویدار ہووی کہ مقدار معین سی مین زیادہ مقدار
ی محروم رہا تو حساب کی وقت گزاسبات کا شاہد ناطق ہوگا کہ پانی کی اسقدر بلندی ہی ✤

۲۲ قاعدہ ۱۷ ان قاعدون کی رو سی جو مقدار معین کی گئی اگر اس مقدار سی پانی کم پہونچی تو معین
ت سٹہ دار بطور منہائی رسدی حسب شرح مندرجہ سٹہ از روی حساب پیمانہ یا حصہ پیمانہ مجرا ہوا کریگا

۲۳ قاعدہ ۱۸ جو شرح ذیل مین مندرج ہی اس شرح سی زیادہ پانی کی قیمت جو آبپاشی
ں سی نہر گنگ سی دیا جاوی نہ لیجائیگی ✤ پہلا تار آبپاشی یعنی جبکہ پانی از خود سر زمین پر بہکر پہیلی اس
مول سالانہ لیا جائیگا جو ذیل مین مندرج ہی نہ اس سی زیادہ ✤

ے فی پیمانہ

ے فی وسوہ

۴ر فی وسوانسی

ال آب پاشی یعنی جبکہ پانی کسی حکمت سی بلندی پر پہنچایا جاوی کہ وہ سر زمین پر پہیل کر بہا اسکا
ل سالانہ جیسا اوپر لکہا ہی حسب ذیل لیا جائیگا نہ اس سی زیادہ ✤

کی اشیای متفرقہ مثلاً بانس فی ہزار فی میل ۷ پائی

م سوختنی ہزار من فی میل ۱ر۲ پائی

وغیرہ ایضاً ایضاً

ن ہزار بوجھہ فی میل ۱ پائی

دوسری اقسام کی اشیا جنکا ذکر نہین ہوا ہے وقتاً فوقتاً اسکے محصول کی بہی شرح عند الحاجت مشتہر کیجایگی

ہ ۳۰ قاعدہ ۷۵ جب کوئی شخص درخواست کرے اسوقت قسمت کا سوپرنٹنڈنٹ یا سوپرنٹنڈنٹ کا
رسائل کو روانہ عنایت کریگا اور اُس روانہ مین جملہ مراتب کی تفصیل جو ضرور ہو لکہی جایگی اور محصول کا
نہ کی حوالی ہونیکی وقت ادا کرنا ہوگا اور اگر کوئی بیڑا بے روانہ نہر مین آوے تو جو کچہہ سزا نہر کی قانون مین مذکور ہے
سزا مجرم کیواسطی ہوگی ✣

ہ ۳۱ قاعدہ ۷۶ اگر بیڑی کی کسی قدر اشیا کو کہین راہ کی درمیان ارجای روانگی تا ختم سفر چہوڑ جانا منظور
وے تو بیڑی کی روانہ مین اون مقامات کا ذکر لکہا رہیگا جہان بیڑی کا کسیقدر اور یا قیمت قسم اشیا جسکو چہوڑنا
ظور ہووے اور یہہ کہ کون کون چیزین اون اشیا مین شامل ہین لکہنا ضرور ہے اور ہر مقام مین جہان بیڑی
اشیا کی کسیقدر کو چہوڑ جانا منظور ہووے وہان کی مقام ایراد کا مہتمم روانہ پر یہہ بات لکہیگا کہ روانہ کی شرائط
تعمیل ہوے اور اگر کوئی شخص اس قاعدہ سے انحراف کرے تو باعتبار ایکٹ نہر کی مجموعہ قواعد مین ایسی انحراف
ی جو سزا معین ہے وہ سزا مجرم پر عاید ہوگی ✣

فعہ ۳۲ قاعدہ ۷۷ اگر قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو یہہ بات معلوم ہووے کہ بیڑی کی مالک یا بیڑی کی چہندار کا
ارادہ ہے کہ نہر کی قاعدون سے انحراف کرے اور وہ ثابت ہو اور یہی انحراف ثابت ہووے تو قسمت کی
سوپرنٹنڈنٹ کو یہ بات کا اختیار ہے کہ اثنای راہ مین کسی جگہہ بیڑی کو روک رکہے اور مجرم پر اوسطرح کی سزا
ورہ بالا عائد ہوگی ✣

فعہ ۳۳ قانون ۷۸ جب کوئی بیڑا اُس مقام پر چلے جہان جانیکا ذکر پروانہ مین ہووے پہنچ جاوے اسکی
ی کا چہندار فوراً نہر کی مہتمم کو جو اوس مقام پر ہے روانہ دیدیوے اور مہتمم کو اسبات کی اطمینان چاہیے کہ شرائط
روانہ کی تعمیل ہوگئی ہین اُسوقت فوراً بیڑی کو نہر مین سے نکال لینا چاہیے ✣

فعہ ۳۴ قاعدہ ۷۹ بلحاظ اُن بہاٹکون کی جنسے پانی ہوکر نکلی اگر کوئی بیڑا اوس مقدار سے زیادہ ہو

جو ذیل مین لکھا ہی تو وہ بیڑا نہر مین آنے پاویگا +

طول	۹۰ فٹ
عرض	۱۴ فٹ
عمق	۴ فٹ

دفعہ ۴۳ قاعدہ ۳۰ نمبر سرکاری روسے انہین تواریخ پر اور اوسی حساب سے ادا کرنا چاہیے جیسے مالگذاری ادا ہوتی ہی +

دفعہ ۴۵ قاعدہ ۳۰ مہتمت کے سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ اس ہدایت کے مطابق اسکے پاس پہنچے سرکار کے مطابق کی شرح جسکو سٹہ کے روسے لینا جائز ہو معین کرے اور جب پانی کا محصول ہووے اسوقت مہتمت سوپرنٹنڈنٹ کی حکم کے مطابق تحصیلدار جسکو صاحب کلکٹر ضلع جہان پانی ... ہوتی ہو معین کرے وصول کیا جاویگا +

دفعہ ۴۶ قاعدہ ۳۱ اگر سرکار کے درمیان اس غرض سے سٹہ کا معاہدہ ہوا کرے کہ رہٹ وغیرہ کے سواے آبپاشی کے اور کسی کام کیواسطے پانی لیا جاوے تو پانی کا محصول اور تاریخ ادائے قسط جملہ اشخاص چند مساوی الحیثیت ہوں اور بنظر حالات ہر معاملہ سوپرنٹنڈنٹ اور سٹہ دار کے درمیان منفصل

دفعہ ۴۷ قاعدہ ۳۲ اُن گانون مین جہان سٹہ کے مطابق آدھے پیمانہ تک نہ اس سے کم پانی آبہ جاوے عام اس سے کہ تار یا ڈال کی آبپاشی کیواسطے لیا جاوے تو اُن گانون کے باشندہ لوگون مویشی کو پانی پلانیکے واسطے کوئی معاوضہ لیا نہ جائیگا +

دفعہ ۴۸ قاعدہ ۳۳ جب کسی گانون مین آبپاشی کیلیے سالانہ ایک پیمانہ سے کم پانی لیا جاوے باشندہ اپنے مویشی کو پانی پلانا اپنے حوضون کو بہرنا چاہے تو انسے حسب ذیل محصول لیا جائیگا

اگر سو مویشی کو سال بھر پلاوے تو اُس سے چہہ روپیہ لیا جائیگا +

اگر سو بھیڑ یا بکری کو سال بھر پانی پلاوے تو اُس سے دو روپیہ لیا جائیگا +

جب کسی حوض کا بھرنا منظور ہووے اور حوض کا پانی آبپاشی مین صرف نکیا جاوے اسوقت فٹ مکعب کی عوض عہ لیا جائیگا +

دفعہ ۴۹ قاعدہ ۳۴ بیڑے کی آمد ورفت اوس حالت مین جائز ہوگی جبتک محصول ادا

کا ذکر ذیل مین مندرج ہی اوس سی زیادہ نلیا جایگا +

قسم اول یعنی سناکہو اور ٹنڈا اور اس قسم کی لکڑیون کی بنی ہوی جسمین کوئی اٹھہ اڑہائی فٹ مدوّر سی زیادہ
ہی اور بہی ایش اور یکہم اور رکولہو اور بڑہی بڑی کہو کی گولی اسکا محصول فی کوڑی فی میل ٹکہ +
دوسری قسم کی جسمین سناکہو اور گولی اور بلی ار بوٹا اور بہڑے اور کڑی اور بارس اور بلی اور پلنگ بکس
ی اور کولہو اور بترن کی لاٹ فی کوڑی فی میل ۳ پائی

تیسری قسم کی اشیاء متفرقہ مثلاً بانس فی ہزار فی میل ۷ پائی

سوختنی ہزار من فی میل ۱؍۲ پائی

وغیرہ ایضاً ایضاً گہاس ہزار پولی فی میل ۱ پائی

دوسری اقسام اشیاء جنکا ذکر نہین ہوا ہی وقتاً فوقتاً اسکی محصول کی بہی شرح عندالحاجت مشتہر کیجایگی

۳۳ قاعدہ ۵ ۔ جب کوئی شخص درخواست کری اسوقت قسمت کا سوپرنٹنڈنٹ یا سوپرنٹنڈنٹ کا مختار
کو روانہ عنایت کریگا اور اوس روانہ مین جملہ مراتب کی تفصیل جو ضرور ہو لکہی جائیگی اور محصول کا روپیہ
جو الیہی بیڑی وقت ادا کرنا ہوگا اور اگر کوئی بیڑا بدون روانہ شہر مین آوی تو جو کچھہ سزا نہر کی قانون مین مذکور ہی
مجرم پر عائد کیجایگی +

۳۴ قاعدہ ۶ ۔ اگر بیڑی کی کسی قدر اشیاء کو کہین راہ کی درمیان از جای روانگی تا ختم سفر چھوڑ جانا منظور
تو بیڑی کی روانہ مین اون مقامون کا ذکر لکہا جائیگا جہان بیڑی کا کسیقدر اور یا صحیح قسم اشیا جسکو چہوڑنا منظور ہووے
کہ کون کون چیزین اون اشیا مین شامل ہین لکہنا ضرور ہی اور ہر مقام مین جہان بیڑی کی اشیا کی
قدر کو چہوڑ جانا منظور ہووے وہان کی مقام اترا و کا مہتمم روانہ پر یہہ بات لکہیگا روانہ کی شرائط کی تعمیل ہوئی
ی شخص اس قاعدہ سی انحراف کری تو باعتبار ایکٹ نہر کی مجموعہ قواعد مین ایسی انحراف کی لیے جو سزا معین
م پر عائد کیجائیگی +

۳۵ قاعدہ ۷ ۔ اگر قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو یہہ بات معلوم ہووی کہ بیڑی کا مالک یا بیڑی کی چرہندار کا
وہ ہی کہ نہر کی قاعدون سی انحراف کری اور وہ ثابت ہوا اور بہی انحراف ثابت ہووی تو قسمت کی
نٹنڈنٹ کو سماعت کا اختیار ہی کہ اثنائی سفر مین کسی جگہہ بیڑی روک رکہی اور جو ...

دفعہ ۳۳ قاعدہ ۴۸ جب کوئی بیڑا اُس مقام پر چلے جہان جانیکا ذکر روانہ مین ہوئی پہونچ جاو
بیڑیکا چودہری فوراً نہر کی مہتمم کو جو اوس مقام پر معین ہووی روانہ حوالہ کریگا اور مہتمم مذکور کو اسبا
خاص کرنی چاہیی کہ روانہ کی شرائط تعمیل ہوئی ہین اور مہتمم تعمیل سی مطمئن ہووی اوسوقت فوراً
مین سی نکال لینا چاہیی ✤

دفعہ ۳۴ قاعدہ ۴۹ بلحاظ اون پہاٹکون کی جنسی پانی ہوکر نکلی اگر کوئی بیڑا اوس مقدار سی زیا
مین لکہا ہی تو وہ بیڑا نہر مین آنی نپاویگا ✤

تفصیل مقدار

طول .. .. ..
عرض .. .. ..
عمق .. .. ..

دفعہ ۳۵ قاعدہ ۳۰ غیر سرکاری لوگونکی کشتیون کی آمد و رفت اُسوقت جائز ہوگی جبکہ قسمہ
باتفاق شخص مذکورہ معاوضہ کو منقطع کری ✤ دفعہ ۳۶ قاعدہ ۳۱ شرح رسوم اون اشیا کی جو از آ
ہوئی اوبیسبیل کشتی نہر مین جایا کری آیندہ کو مشتہر کیجائیگی ✤ دفعہ ۳۷ قاعدہ ۳۲ اگر کسی شخص کی سا
معاہدہ ہووی کہ وہ نہر گنگ سی پانی لیا کری تو اوسکو لازم ہی کہ جب اپنی اراضی یا غیر کی ارا
اوسوقت پانچ گز کامل اپنی بنا کی اوس خط کی درمیان جہان نہر کا پانی بلند پہنچتا ہی اور غیر کی شخ
جو اوسکی بنا سی پیشتر بنا اور رقیب اوسکی بنا کی ہووی اوسکی خط کی درمیان جہان تک ہووی پایا
دیوی اور اس قاعدہ کی ایضاح کی غرض سی جہان دو نو بنا مین پانی کی بلندی کی نشانات د
اوس مقام مین پانچ گز فاصلہ پایا جائیگا ✤

دفعہ ۳۸ قاعدہ ۳۳ جب نہر کی پانی کا کوئی سہ دار اپنا بنا طیار کیا چاہی اوسوقت وہ حسب
دینی جبا کو مرتب کریگا تاکہ بلا روک وصول پانی اپنی اراضی سی دیہات کی اُن مقامون تک
یا اون مقامون تک جہان سی حکمت کی دوسری جگہ ایسی تدبیر کی گئی ہو کہ دیہات کی اور
جیسی اور اوس مقام سی جہان پانی بہنی کی تدبیر مرتب کی گئی ہو کسی سبیل سی پانی کا گذر پا بسا
[illegible]

د ہوا اگر زر خرچہ جو کچھ کہ اسکی بنائی مین صرف ہوا ہو اوسی طرح وصول کرلیوی جس طرح کہ زر تقاوی وصول جاتا ہی ❊

دفعہ ۹۳ قاعدہ ۶۴ ۳ اگر ان قاعدون کی تعمیل کی بابت کوئی تنزاع درپیش ہووی اور اُس تنزاع کی تصفیہ کی علم حکمت کی ضرورت ٹپری تو قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کا فیصلہ بعد منظوری اور بحالی صاحبان ڈائرکٹرس ناطق اور مستحکم ہوگا ❊

دفعہ ۴۰ قاعدہ ۶۵ ۳ اور اگر کوئی تنزاع درپیش ہووی اور اوسکی تصفیہ کیلیے علم حکمت کا جاننا ضرور نہ ٹپری تو قسمت صاحب سوپرنٹنڈنٹ حتی الامکان اسباتکی کوشش کریگا کہ فریقین مصالحہ کرکی تنزاع کو رفع کرین ❊

دفعہ ۴۱ قاعدہ ۶۶ ۳ اگر تنزاع کا تصفیہ بطور مصالحہ ممکن نہووی تو سوپرنٹنڈنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ تنزاع کو ثالثی مین سپرد کری اور ثالثی مین ایک ایک ثالث ہر شخص کیطرفسی اور ایک ایک ثالث سوپرنٹنڈنٹ کیطرف مقرر کیا جائیگا اور اگر ثالثون کی آرا مساوی التعداد ہون تو سوپرنٹنڈنٹ کو اسباتکا اختیار ہوگا کہ اپنی رای بغلبہ رای کو قائم کری اور اوسکی مطابق مقدمہ فیصل ہوگا اور اگر ثالثونکی آرا مساوی التعداد نہون تو بعد منظوری سوپرنٹنڈنٹ ثالثون کا فیصلہ ناطق اور مستحکم تصور کیا جائیگا ❊

دفعہ ۴۲ قاعدہ ۶۷ ۳ اگر کوئی ضرورت ناگہانی واقع ہووی اور اسباتکا احتمال ہی کہ نہر کی کنارے یا نہر کی کسی عمارت مین جسپر پانی روک منحصر ہی نقصان پہنچیگا یا جگہہ نقصان مذکور واقع ہووی اور بصورت معمولی تدبیر معمولی اُسقدر مزدور میسر نہوسکین کہ نقصان مذکور نہونی پاوی یا نقصان کی مرمت کیجاوی تو ایسی ضرورت مین بلحاظ اسکی کہ خاص و عام کا بہت سا فائدہ تدبیر پر موقوف ہی قسمت کی سوپرنٹنڈنٹ کو اسباتکا اختیار ہوگا کہ اون شخصون سی جو کسی گانون مین رہتی ہون جہان نہر کا پانی صرف ہوا کرتا ہی خلاف معمول استعانت کی اور اگر اعانت نکیجاوی تو منکر پر اسطرح کی سزا ہوگی جو دفعہ آیندہ مین لکھا ہی ❊

دفعہ ۴۳ جب سوپرنٹنڈنٹ گانون کی مالکون اور کاشتکارون سی استعانت کری اور گانون کا مالک یا کاشتکار با اجرت معمولی اور بلحاظ تعداد اپنی گانونکی لوگون کی اون ایام تک جبتک کہ مزدور کا حاضر ہونا ہووی مزدور کو حاضر نکری تو جو کچھہ پانی نہر گنگ سی آبپاشی کی لیی گانون مین متصور ہوگا لیکن نہر کا صاحب ڈائرکٹرس صاحب اسباتکا مجاز ہی کہ سوپرنٹنڈنٹ کو اس قاعدہ کی نفاذ کا اختیار نہ دیوی الا اون صورتون مین جسکا اشد ضرورت ٹپری اور اشد ضرورت کا امر اس قاعدہ مین ملحوظ ہی اور اس قاعدہ کو کسی صورت مین جاری

یا ضمناً مزدور کی حاضر کرنیکا حیلہ نکرے دانستا چاہیے +

دفعہ ۴۴ قاعدہ ۳۸ اگر کوئی کشتی کسی نہر مین بلا اجازت آوے تو مالک کشتی پر کسی قدر جرمانہ عائد کیا
جو ہر جرم پچیس ۲۵ سے زیادہ نہو اور کشتی اور بیڑا نکالا جائیگا اور جو کچھہ نقصان عائد ہووے وہ
نقصان متصور ہوگا +

دفعہ ۴۵ قاعدہ ۳۹ اگر کوئی بیڑا بلا پروانہ ہیتیال جاتا ہووے تو ایسے اون اشیاء کی بابت جب
مرتب ہووے اور نہر کی سب سے بڑی مسافت کا محصول اور جو کچھہ نہر کی مسافت مین سے فاصلہ باقی رہ
محصول بلحاظ باقی مسافت مقام ارتکاب جرم اور انتہای سفر تک فی میل دونا لیا جائیگا +

دفعہ ۴۶ قاعدہ ۴۰ اگر کسی بیڑے کی کوئی شی کسی مقام مین اتاری جاوے اور اوس مقام کا ذکر
مین مندرج نہووے اور سوپرنٹنڈنٹ کی اجازت ندی گئی ہو تو اشیاء مذکور کی بابت دونا محصول

دفعہ ۴۷ قاعدہ ۴۱ اگر کسی بیڑے مین کوئی شی لائق محصول پائی جاوے اور اوسکا ذکر [illegible] نہ
کیا جاوے تو کل بیڑا لائق ضبطی کی ہوگا +

دفعہ ۴۸ قاعدہ ۴۲ اگر کوئی بیڑا کسی باند اور نہر کی اور کسی عمارت سے اتفاقاً اٹک جاوے اور اوس
سے اوندر وقت آسانی سے نہو سکی تو نہر کی جسقدر عملہ مین موجود ہووین وہ بیڑے کو توڑکر نکال ڈالینگے لیکن
بیڑے کو طیار کرنے مین ہر طرح کی اعانت ہوگی اور اگر بیڑے کا مالک یا چہہندار دیدہ و دانستہ خواہ
ایسی حالت مین پایا جاوے تو دفعہ ۵ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۴۵ع کے مطابق اوسپر سزا ہوگی +

دفعہ ۴۹ قاعدہ ۴۳ جب کسی بیڑے نے اپنا سفر طے کیا ہووے اور کل محصول جو اوس سے واجب
وصول کیا گیا تو بعد ورود بیڑے کی ۴۸ گہنٹہ کے عرصہ مین اوسکو نہر سے نکال لیا چاہیے اور اگر اوسکے نکالنے
گہنٹہ سے زیادہ توقف نہووے تو نہر عملہ لوگ جو موجود رہین اسبات کے مجاز ہین کہ بیڑے کو توڑکر اوسکا اسباب
کہینچ لاوین اور جو کچھہ نقصان اوسکے توڑنے اور نہر سے نکالنے مین ہوگا وہ بیڑے کے مالک کا نقصان تصور

دفعہ ۵۰ قاعدہ ۴۴ بلحاظ بہتری طبیعت رعایا نہر گنگ سے فصل خریف سے آبپاشی کے لیے کسی موضع
لوگ رہتے ہون اور جو اون فاصلون کے اندر واقع ہون جو ذیل مین لکھے ہین پانی نہ لیا جائیگا
کسی کہیت مین جو نہر گنگ سے پانچ میل کے اندر واقع ہووے +
کسی گانو [illegible]

ہی گانون مین جسمین پانچہزار آدمی رہتی ہون اور موضع مذکور نہر گنگ سی آدہی میل کی اندر واقع ہووی +
ہی گانون مین جسمین پانچہزار آدمی رہتی ہون اور موضع مذکور نہر گنگ سی ۵ میل کی اندر واقع ہووی +
ہی گانون مین جسمین ہزار آدمی سی کم رہتی ہون اور موضع مذکور نہر گنگ سی دوسوگہر کی اندر واقع ہووی
ہر اس قاعدہ کی ایضاح کی لیہ اسیا حکم ہوتا ہی کہ فاصلہ اوس مقام سی تا شہر یا موضع کی نہر کی باندا ور نہر
کی سب سی مرتب ہووی فاصلہ نایا جائیگا +

دفعہ ۵۱ قاعدہ ۵۴ اگر کسی جگہہ کی آب وہوا نادرست معلوم ہووی تو قسمت کا صاحب سوپرنٹنڈنٹ
صاحب ڈایرکٹرس نہر اسیا کا مجاز ہی کہ اوس جگہہ آبپاشی کی لیہ پانی دینی سی انکار کری +

دفعہ ۵۲ قاعدہ ۵۶ ہر قسمت کی صاحب سوپرنٹنڈنٹ کو یہہ بات لازم ہی کہ ہر طرح کو ڈراکٹ اور ہر
طرح کی سنی از قسم نباتات جو بر وقت طیاری نہر یا ساحل نہر جمع ہوئی ہو بلا توقف جلادلوادین +

فصل دوم دربیان اہلکاران سرکاری

اول بیان تقرر جو شخص کسی محکمہ سرکاری مین نوکر ہو بلا منظوری اپنی امیر سابق کی دوسری محکمہ مین
مقرر نکیا جائیگا سرکلر نمبری ۶۲ مورخہ ۱۶ اگست ۱۸۴۰ء جو لوگ کہ بعلت بد وضعی کی کسی سررشتہ سرکار
سی معزول ہون پہر کبہی مقرر نکیے جاوین چہٹی کورٹ آف ڈیرکٹرس مورخہ ۱ جولائی ۱۸۳۸ء اسبات کی
امتناع ہی کہ کوئی عہدہ دار سرکاری اپنی عہدہ سی مستعفی ہو کر کسی شخص سی روپیہ لیکر اوسکو مقرر کراوی
درصورت ثبوت گذرنی استعفا نسبت کسی عہدہ دار کی درخواست مذکورہ نامنظور ہوگی اور دونون
معطل کیے جاوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۹ ستمبر ۱۸۴۲ء

دوم دربیان رخصت

ارباب نوکران سرکاری جو غیر متعہد ہون اور جنکی تنخواہ ماہ سو روپیہ یا اوس سی زیادہ ہو چہٹی نمبری ۲۴
مورخہ ۵ دسمبر ۱۸۵۳ء سرکار انڈیل کورٹ آف ڈیرکٹرس جو بموجب اشتہار نمبری ۹ مورخہ ۲
فروری ۱۸۵۵ء جاری ہوئی جاوی ہی اسلیے نقل اوسکی کیجاتی ہی + اول رخصت بسبب بیماری
— یہہ کہ کل ایام تقرری مین تین برس سی زیادہ ایام تک رخصت مرحمت نہوگی اور اون تین
برسون مین سی صرف دو برس ایام نوکری مین داخل ہونگی اور پنشن کی عطا ہونیکی وقت ایام نوکری
مین شمار کیے جاوینگی اور ایک برس کی رخصت کی ایام کی بابت اہلکار غیر حاضر کی مشاہرہ مین سی نصف

وضع کیا جائیگا اور باقی ایام غیر حاضری کی بابت مشاہرہ مین سے دو ثلث منہا ہونگے لیکن یہہ شرط
کسی معاملہ مین نوکر مذکور کو چہہ ہزار روپیہ یعنی چہہ سو پونڈ سالانہ سے زیادہ نہ ملا کرے جو مشاہرہ کا
پہنچتا ہو ایسے موقع کی گورنمنٹ ہر معاملہ مین اپنی رای صواب کو دخل دیکے اسبات کو تحقیق کریگی کہ بوجہ
سائل وغیرہ حالات قواعد کی رعایت مین تخفیف کرنی چاہیگی یا نہین لیکن اس سرکار کو یہہ بات نہ
کوئی اہلکار ڈاکٹری سارٹیفکٹ کے اعتبار سے علی الاتصال دو برس تک غیر حاضر رہے تو اہلکار کو دو برس تک نوکر
اور بعد اسکی بیماری کی رخصت عنایت ہونی جائز ہے دوم رخصت بتقاضائی امور خانگی ہر سال بلا وضع کسی
مہینے کی رخصت اور اگر وجہہ موجہہ بیان ہووے تو بوضع نصف تنخواہ چہہ مہینے کی بشرط اسکی کہ اہلکار
روپیہ یعنی چہہ سو پونڈ سالانہ سے زیادہ نہو اور بصورت خاص الخاص بلا ساقط ہونی نوکری لیکن
کسی قدر تنخواہ کے اور بدون اسکے کہ ایام غیر حاضری نوکری کے ایام مین شمار کیے جاوین بارہ مہینے کی
جائز ہے رعایت آخر الذکر نوکران غیر متعہد کو بصورت خاص عطا کرنی قرین انصاف ہے
ضابطہ بتقاضائی امور خانگی ولایت جانیکی رخصت قسم مذکور کی اہلکار کو عطا نہین ہو سکتی
مذکور عہدہ سے معزول ہووے تو فی الفور وہ نوکری سے بھی معزول ہوتا ہے لیکن تمام ایام نوکری
صرف ایکہی مرتبہ عطا کرنی جائز ہے ✤ سوم اپ کی تجویز کہ افسران دفاتر صورت ناگہانی
سارٹیفکٹ کی اعتبار پر ایک مہینے کی رخصت دینے کے مجاز ہوں اس سرکار مین منظور ہوئی بشرط
کہ بمجرد رخصت دینے کی منظوری کیلیے سرکار مین کیفیت بھیجنی جائز ہے چہارم جو قاعدہ نسبت تنخواہ
جو اہلکاران غیر حاضر کی کام دیتے ہون تجویز ہوئی اس سرکار کی دانست مین اُنپر جرح نہین ہو سکتی

۵ دسمبر ۱۸۶۸ء قواعد رخصت از تنخواہ قائم مقامی اہلکاران متعلقہ ہند جو سرکار ایسٹ

متعہد نہون ✤

پہلا باب قاعدہ درباب رخصت ✤

دفعہ ۱ اگر کوئی اہلکار سرکاری جو سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کا نوکر متعہد نہو اور جو سرکار کی تجویز
غیر کے مقرر ہوا رخصت کی درخواست حسب ضابطہ اس محال کی جہان سائل متعین ہو
اسباتکی مجاز ہے کہ اسکو رخصت عنایت کرے لیکن نسبت اور اہلکارون کی مفصل کی گورنمنٹ
اختیار ہے کہ دفاتر اور محالون کے افسران کو اجازت دیوے کہ وہ بلا استصواب حاکم بالا کے قاعدہ

دفعہ ۲ اگر کوئی شخص بلا اجازت غیر حاضر ہووے تو وہ اسبات کے لائق ہوگا کہ عہدے سے معزول کیا جاوے اور
معزولی ساتھہ جو کچھہ تنخواہ بابت ایام غیر حاضری اسکو ملتی وہ سوخت ہوگی ÷ دفعہ ۳ رخصت کی کوئی اجازت
زمان ماضیہ کی نسبت نافذ نہوگی الا جبکہ ڈاکٹری سارٹیفکٹ کے ذریعہ جسکو مطابق ہدایت مندرجہ دفعہ ۴ لکھنا
چاہیے اشد بیماری سے متحقق ہووے ÷

دوسرا باب قاعدہ رخصت بیماری

دفعہ ۴ جب کوئی اہلکار بوجہہ بیماری رخصت چاہے تو معالج مریض کا سارٹیفکٹ ہونا ہمراہ درخواست ضروری
ہے سرجن سرکاری یعنی ڈاکٹر صاحب کا سارٹیفکٹ کہ درحقیقت مریض کو چند روز کیواسطے دوسری جگہہ جانا ضرور
ہی ہوتا چاہیے التفصیل شرایط مذکورہ دفعہ ۵ باعتبار سارٹیفکٹ کل ایام نوکری مین صرف تین
برس کی رخصت عطا ہوگی اور صرف دو برس پنشن کی استحقاق مین محسوب ہونگے ۶ ایضاً باعتبار ڈاکٹری
سارٹیفکٹ آن واحد مین بارہ مہینے سے زیادہ رخصت نہ دی جاویگی ۷ ایضاً اسطرح کی غیر حاضری مین ایک
برس کی تنخواہ نصف مجرا ہوگی اور باقی ایام کی بابت دو ثلث لیکن کسی حالت مین اہلکار غیر حاضر کو چھہ ہزار روپیہ
سالیانہ سے زیادہ نملے ÷

تیسرا باب قاعدہ رخصت بتقاضای امور خانگی

دفعہ ۱۱ ہر سال مین ایک مہینے کی رخصت بلا مجرائی تنخواہ عطا ہوگی دفعہ ۷ درصورت ضرورت چھہ مہینے
کی رخصت جائز ہے اور ایام غیر حاضری کی بابت نصف تنخواہ وضع ہوگی ضمن ۱ رخصت بقاعدہ مذکور
بالا کی میعاد اوس تاریخ سے جبکہ اہلکار غیر حاضر اپنے کام سے الگ ہو تا واپس آنے اوسکے اپنے کام پر شمار کیجاویگی اور
قسم مذکور کی رخصت تا انقضای چھہ برس روز واپس آنے اہلکار کی رخصت اول سے رخصت ثانی عطا
ہوگی اور اہلکار غیر حاضر جبتک کہ اپنی نوکری پر حاضر نہو اسبات کا مستحق نہوگا کہ وہ کسی قدر تنخواہ پاوے
ضمن ۲ اگر رخصت اس دفعہ یا دفعہ ماسبق کی روسے دیجاوے تو واسطہ پنشن کے استحقاق کے ایام نوکری مین
محسوب ہوگی دفعہ ۸ علاوہ اس رخصت کے سرکار کو اختیار ہے کہ بوجہہ خاص تمام نوکری مین رخصت جو
بارہ مہینے سے تجاوز نہ کرے بتقاضای امور خانگی بلا فقدان نوکری لیکن بلا تنخواہ ایک مرتبہ رخصت عطا کرے
لیکن یہہ ایام واسطے پانے پنشن نوکری مین شمار نکیے جاوینگے ÷ دفعہ ۹ کوئی اہلکار سرکاری اسبات کا مستحق نہوگا
بلحاظ بتقاضای امور خانگی رخصت کا دعوی کرے [illegible]

بن احکام مصدرہ گورنمنٹ جوڈیشیل دپارٹمنٹ مورخہ ہفتم ستمبر ۱۸۳۱ء اور مہتمم جیلخانہ
داروغہ جیلخانہ مطابق حکم گورنمنٹ اعلی مورخہ ۲۷ اگست ۱۸۳۸ء سوای ہندوستانی حکام
نی اور مفتیون اور پنڈتون کی جبتک ملازم نے تیس برس خدمتگزاری سرکار کی نکی ہوگی
مستحق پنشن پانیکا نہوگا دستور العمل پنشن دفعہ ۲ کوئی عہدہ دار سرکار بسبب طوالت
لازمت کے مستحق پنشن کا نہین ہی جبتک کہن سالی یا بیماری یا نابینائی خواہ کسی
ضعف بدنی یا فتور عقل کے سبب وہ سرکار کی نوکری نکرسکیگا تب تلک اوسکو
ملینگے ایضاً دفعہ سوم پنشن پانیکے واسطے یہہ بہی ضروری کہ طالب پنشن کے
ہے سررشتہ کے حاکم یا حکام سے اپنی خوش اطواری اور کارگزاری کی سند اس طرحکی
ں کی ہو جس سے استحقاق لطف سرکاری کا اوسکی نسبت ثابت ہو دفعہ ۴ جب کوئی شخص
ب شرائط مرقومہ بالا کے مستحق پنشن پانیکا ہوا ور پنشن دینا اوسکے واسطے
ہو پنشن کی تعداد مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے مقرر کیجائیگی اول یہ کہ اگر وہ شخص
برس سے زیادہ اور تیس برس سے کم کا نوکر ہی تو اوسکو پنشن مشاہرہ کی ایک
سے زیادہ نملیگی اور مشاہرہ بحساب اوسط پنجسالہ گذشتہ تاریخ درخواست پنشن سے
یا جاویگا دوم یہہ کہ اگر تیس برس یا زیادہ کا نوکر ہے تو بحساب مرقومہ بالا مشاہرہ
ے نصف سے زیادہ پنشن نملیگی سوم یہہ کہ ہندوستانی حکام دیوانی
مفتی اور پنڈت بعد نوکری پندرہ برس کے مستحق پنشن پانیکے بحساب
اول مذکورہ بالا کے اور بعد بائیس برس کے مستحق پنشن مذکورہ ضمن دوم
بالا کے ہونگے چہارم یہہ کہ تہائی اور آدہی تنخواہ کے پنشن مین ہی مدارج ہونگے
پنشن کی تعداد بلحاظ ذمہ داری اور کارگزاری اور مدت ملازمت کی مقرر کیجائیگی
ن کسی سرکاری نوکر کے عیال نہ اطفال یا قرابت دار کو ندی جائیگی سوا اس صورت
نوکر مذکور سرکار کے کام کے انجام مین مارا گیا ہو یا کار سرکاری کے انصرام مین زخمی اور مجروح
یا ہو ایضاً دفعہ ۱۰ اگر کوئی صورت پنشن پانیکی سوا ان شرائط کے ہو یا سرکار کسی خاص خدمتگزاری
...

وہ پنشن عارضی شمار کیجائیگی ایضاً دفعہ ۷ جب کسی ملازم کی لیے کوئی حاکم بابت پنشن کی سرکار مین در
کرے تو لازم ہی کہ درخواست مین اتنی باتین تصریح اور تفصیل کی ساتھہ ضرور مندرج کیا کرے اول جس شخص
پنشن کی درخواست کیجاوے اوسکا نام اور قوم اور عمر اور نام اوس جگہہ کا جہان وہ رہنا چاہتا ہے
حال اور نام اون عہدونکا جن پر سابق مین ملازم رہا اور کل مدت نوکری سرکار کی دوم تعداد
یا آمدنی دیگر بحساب وسط بحسب التاریخ درخواست سے سوم عارضہ جسکی سبب سے وہ شخص قابل نوکری نہ
سالی یا مرض دائمی نابینائی یا فتور کسی قوت ظاہری یا باطنی مین چہارم کیفیت اور جن عہدون پر
کیا ہو اونکی کارگذاری کا حال ایضاً دفعہ ۸ جو حاکم کہ درخواست پنشن کی کرے اور بذاتہ یا بذریعہ کا
کیفیت مذکورہ بالا سے واقف نہو تو اوسے مناسب ہی کہ امیدوار پنشن سے ضروری باتونکی ایک کیفیت
اور اگر حاجت ہو تو اوس کیفیت کی تصدیق کی لیے حلف یا اقرار نامہ لی ایضاً دفعہ ۹ جو امیدوا
بسبب بیماری دائمی نابینائی یا کسی اور نقصان روحانی یا جسمانی کی لائق خدمتگذاری نرہا ہو تو
ساتھہ ڈاکٹر صاحب سے ایک چٹھی درباب صداقت عارضہ کی لیکر بھیجدے ایضاً دفعہ ۱۰ بلحاظ د
سرکلر نمبر ۲ کی عہدہ داران مال اور ریونیو کو حکم ہی کہ وقت ارسال کرنے درخواست پنشن کی
تصریح خدمات کی بطور نقشہ ملحقہ کی ارسال کیا کرین سرکلر صدر بورڈ مورخہ ۴ نومبر ۱۸۴۳ع علیہ

تصریح خدمات	مدت خدمتگذاری	
	سال	ماہ
کل مدت خدمتگذاری		

درخواست پنشن ملازمان سرکاری غیر متعہد مین تصریح اسبابکی چاہیے کہ ملازمی سائل کی علی الا
یا نہین اگر نہین ہی تو سائل مذکور کتنے عرصہ تک بیکار رہا اور کس سبب سے بیکار رہا دفعہ اول سرکلر
مورخہ ۴ جون ۱۸۴۳ع سنتشاہ کورٹ کا یہہ نہین ہی کہ یہہ قاعدہ اوس حالت مین متعلق کیا جا
ملازم ہمہ بیکاری بسبب منحالگی اوس عہدہ کی جسمین وہ معمور تھا معطل ہو جاوے سرکلر نمبری ۲۸

۳ نمونہ سرکلر ۱

رجسٹر درخواست پنشن واقع سنہ فلان مطابق حکم گورنمنٹ مورخہ تاریخ فلان سنہ فلان

نام خواستگار پنشن معہ ولدیت	نمبر اوسکا موافق عہدہ کے	حلیہ	قامت عمر وقت درخواست پنشن					مسکن				عہدہ حال	مدت نوکری		تاریخ ارسال ہونے درخواست کی گورنمنٹ مین	مشاہرہ تخمینی بحساب مشاہرہ پانچ برس کے	مشاہرہ حال	عذر طلب پنشن	کیفیت صاحب عدالت	زر پنشن مجوزہ	حوالہ خزانہ کا کہ جہان سے زر پنشن لینا مطلوب ہے	حکم گورنمنٹ
			فٹ	انچ	برس	مہینہ	دن	مذہب اور قوم اور ذات	قصبہ	پرگنہ	ضلع		برس	مہینہ								

اطلاع اور حکم کے واسطے حضور گورنمنٹ عرض کرین سے گورنمنٹ آف انڈیا کی ازولوشن مندرجہ ذیل
اطلاع عام کے واسطے مشتہر کرتے ہین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ایما فرماتی ہین کہ آیندہ سے جو کوئی ملازم اہل خدمت
پنشن کی کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ ایک انولیڈنگ کمیٹی کے روبرو حاضر ہو کر میڈیکل سارٹیفکٹ حاصل کرے
جب یہہ ہو سکے تو اوس افسر کو جو پنشن کی تحریک کرتا ہے مناسب ہوگا کہ اون باعثون کو بیان کرے
روسے یہہ عمل مین نہین آسکتا تاکہ اوس حکم کی تعمیل نہونیکی وجہ مناسب پر غور کیا جاوے اشتہار لفٹنٹ گورنر
بہادر مورخہ ... فروری سنہ ۱۸۴۳ع سے چونکہ اس امر کی اطلاع گورنمنٹ مین ہوئی تھی کہ بعضی صورتین
ہوسکتی ہین جنمین صرف ایک ڈاکٹر کا سارٹیفکٹ کافی ہو لہذا پریسیڈنٹ اجلاس کونسل گورنمنٹ کو
اون قاعدون پنشن مجوزہ مروجہ کی ممانعت کے واسطے جسکے مطابق ایک ہی ڈاکٹر کے سارٹیفکٹ کے ذریعہ
جایا کرتی تھی ارشاد فرماتی ہین کہ کل درخواست پنشن اہل قلم ... جو اب جاری ہین مروجہ کیے گئے ہین خواہ
گورنمنٹ آف انڈیا مین ہون خواہ کسی احاطہ کی گورنمنٹ مین اون گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ امیدوار
کو حکم دین کہ یا تو اس احاطہ کی میڈیکل بورڈ کے روبرو حاضر ہو کر سارٹیفکٹ لاوے یا ایک جنکو انولیڈنگ
سے جو خواہندہ پنشن کے مقام ملازمت سے درخواست پنشن کے وقت قریب ہووے اور وہان جنکی انولیڈنگ
کبھی کبھی جمع ہوتی ہو جو خواہندگان پنشن کو اوس جا ولی سے جہان کبھی کبھی انولیڈنگ کمیٹی کبھی کبھی
ہوتی ہو بہت دور ہونگی اونکی نسبت پریسیڈنٹ کونسل تجویز فرماتی ہین کہ ہر گورنمنٹ کو اختیار ہوگا
جب کبھی حاجت پڑے کسی مقام مین مناسب جانین ایک انولیڈنگ کمیٹی خاص جمع ہونیکا حکم
اور یہہ کمیٹی اس طرح جمع ہووے کہ گرد نواح کی ضلعون سے چھوٹے ڈاکٹر کمیٹی کے واسطے ضرور ہون اور وہ کمیٹی
اوسی حکم سے مقام مجوزہ گورنمنٹ مین آوین مگر اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ ہر گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ جس صورت
مناسب جانیں صرف ایک ہی ڈاکٹر کا سارٹیفکٹ منظور کرین اشتہار گورنمنٹ مغربی مورخہ ...
... سے جب کسی ملازم سرکاری غیر متعہد کا استعفا بہ تقرر پنشن کے منظور ہوا کرے تب چاہیے کہ
... معاملہ کی اس سررشتہ مین ارسال پایا کرے تاکہ نسبت بہ مناسب تقرر پنشن کی تجویز
بالخصوص عارضہ کا ذکر اور یہہ کہ مریض کا مرض بد وضعی اور مخموری کی پیدا ہوا ہے یا نہین دفعہ
چوتھی ... اوڈٹ آف ڈایرکٹر نمبری ۱۳ مکتوبہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۸۴۹ع و اشتہار گورنمنٹ مورخہ ...
... تعداد زر پنشن بحساب درشتہ سے جسقدر ... کیا جاوے ... حکم گورنمنٹ

تعلق نہ رکھیگا دفعہ ۴۴ ق ۲ سنہ ۱۸۴۹ ع ہنڈوی کا روپیہ جو کسی سپاہی کی لواحقون کو بہیجا جاوی ولایت
کی اجرائی ڈگری مین نہین ہی سرکلر صدر دیوانی ۳۰ اگست سنہ ۱۸۴۹ ع

چہارم دربیان بہتہ

جمیع عملون کا بہتہ جبکہ سفر مین واسطی کار سرکار کی جاوین اوسقدر دسوین حصہ چند مشاہرہ کی ہوگا سرکلر نمبر
۳۰ اگست سنہ ۱۸۳۳ ع جو عملی کہ اپنی افسرون کی ہمراہ بذریعہ ڈاک کی جاوین چار آنہ فی میل پاوینگی اور بابت بہتہ
مطابق شرح مندرجہ احکام ۳۰ اگست سنہ ۱۸۳۹ ع کی سرکلر نمبری ۲۱۴ مورخہ ۱۵ اگست سنہ ۱۸۴۵ ع عہدہ
بحالت کوچ لشکر سرکار ادای محصول گہاٹ معاف ہی سرکلر نمبری ۲۰۰ مورخہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۸۴۳ ع

پنجم دربیان امور ممنوعہ جو اہلکاران سرکاری کو نکرنا چاہییں

کوئی افسر کہ ملازم سرکار ہو اوس ضلع مین کہ اوسکا سرکاری عہدہ ہو اراضی نہ لی سرکلر نمبری ۲۰۲ مورخہ
سنہ ۱۸۴۳ ع اگر افسران ہندوستانی متعلقہ سررشتہ سوای جوڈیشل جنکا مشاہرہ بیس روپیہ ماہواری
ہو ہر ایک قسم کی اراضی مقبوضہ اپنی بوقت تقرری یا بعد اوسکی جب کبہی اونکی قبضہ مین آوی اوسکی
فہرست داخل نکرینگی تو موقوفی کی قابل ہونگی سرکلر نمبری ۱۶۳ مورخہ ۲۷ فروری سنہ ۱۸۳۵ ع و سرکلر
۱۶۶ مورخہ ۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۵ ع و سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۸۳۵ ع اونکو چاہیی کہ [illegible]
بند و بست سی مطلق علاقہ نرکہین یا نوکری سی مستعفی ہون بحکم گورنمنٹ مورخہ ۱۷ اپریل سنہ ۱۸۴۴ ع
روسی امتناع پائی جاتی ہی کہ بموجب [illegible] ڈپٹی کمشنر بہادر مشتہرہ ہوا ہی لیکن جس حالت مین کہ قبضہ
سنہ ۱۸۴۴ ع کی لوگ درحقیقت اپنی ضلع سی باہر قابض اراضی ہوتی ہون تو گورنمنٹ اوس مقام کی
کلکٹر [illegible] خاص مہربانی عنایت کرین چٹہی گورنمنٹ [illegible] مورخہ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۴۵ ع سررشتہ
کوئی حاکم اراضی خرید نہین کرسکتا اور نہ سوای وراثت کی اور کسی ذریعہ سی حاصل کرسکتا ہی اور درصورت یا
کی فورا اطلاع کری لیکن جو زمین واسطی تعمیر یا باغچہ بنانی کی کسی [illegible] سی لی جاوی مستثنی ہی [illegible]
نہین ہی مگر اطلاع اوسکی بہی فورا افسر کو کرنا چاہیی اشتہار مورخہ [illegible] ستمبر سنہ ۱۸۴۳ ع قاعدہ ۵ دفعہ
سنہ ۱۸۰۳ ع چٹہی کی روسی امتناع ہی کہ عہدہ داران سرکار اون لوگون کو جو اونکی علاقہ مین ہون قرضہ
حکم جمیع عہدہ داران جوڈیشل غیر متعہد سی جو اختیارات جوڈیشل کا رکہتی ہون متعلق ہوا ہی

ان کہ وہ عہدہ دار نوکر ہے قرضہ لیوے اسکو نہایت تاکید سمجھنا چاہیے حکم نواب گورنر جنرل بہادر نمبری ۹
مندرجہ گزٹ مورخہ ۴ جنوری سنہ ۱۸۶۰ء

ششم دربیان عطا ہونے سند کارگزاری وغیرہ نوکران سرکاری کو

جس صورت مین کہ صاحب سشن جج یا صاحب مجسٹریٹ ضلع کو ترک کرین تو چاہیے کہ اپنے توابع کی نسبت اپنی
رای اور جو کچھ کہ اپنی واقفیت سے معلوم کرین لکھین سرکلر نمبری ۱۰۳ مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۸۴۲ء

فصل سوم دربیان اسٹامپ

ضمانت نامہ و مچلکہ و فصل ضمانتی و وثیقہ و ضمانت ادس کاغذ پر تحریر ہونگے جو واسطہ عرائض اوس عدالت کی مقرر
قانون ۱۸۶۹ء مچلکہ بعد رہائی قیدیون کی جیلخانہ سے اور حاضر ضمانتی جو مقدمات فوجداری مین مجرمون
ملزمون سے لیجاتی ہے کیا سند اسٹامپ سے معاف ہے فقط قانون ۱۸۶۹ء جملہ درخواستہای نالش و فریاد در باب
جرائم اور علت جو موافق قانون کے قابل ضمانت نہون ادائی محصول سے معاف ہین ایضاً قسم سوم فہرست دوم
مندرجہ قانون ۱۸۶۹ء عرائض قیدیان مجرمان و دیگر اشخاص کی جو واسطے بیان بندی آئیا اور کسی سبب سے
حاضر ہوئے یا اختیار عدالت یا عملہ عدالت مین ہون ادائی محصول سے معاف ہین فقط ایضاً درخواستہای اپیل کی
تھانہ شمالی جو کیداری کی بابت صاحب مجسٹریٹ کی پاس گذرین ادائی محصول سے معاف ہین فقط ایضاً
درخواستین کہ صاحب مجسٹریٹ کی پاس درباب امور پولیس کی گذرین اونکا داخل کرنا سرشتہ مین مقصود نہو ادائی
محصول سے معاف ہین فقط ایضاً مختارنامہ و مختارنامہ و وکالت نامہ اگر داخل ہون تو بغیر عرضی اسٹامپ کے جسکو
بیعہ سے .... داخل کیے جاوین لیے جاوینگے دفعہ ۱ قانون اول ۱۸۶۹ء

فصل چہارم دربیان بازار و چنگی

زمینداروں کو اختیار ہے کہ اپنی زمین پر بازار یعنی ہاٹ جس روز مناسب سمجھین مقرر کرین اور صاحب مجسٹریٹ
منع نہین ہو کہ اس مقدمہ سے کہ وہ بازار محل دوسرے بازار متصل کا ہے مداخلت کرین مگر اوسی حالتین کہ بنظر انسداد
وقوع ہنگامہ فساد کے ضرور ہو چٹھی کمشنر نمبری ۷۳ مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۸۴۳ء و سرکلر نمبری ۱۴۶ مورخہ
دسمبر سنہ ۱۸۴۳ء چنگی لینا بموجب دفعہ ۹ قانون ۹ سنہ ۱۸۲۵ء کی ہے اور زمیندار کو چنگی لینی کی امتناع نہو
سکتی بشرطیکہ کچھ ظلم یا بابت نہو کمشنر کشن نمبری ۷۳ مورخہ ۷ اگست سنہ ۱۸۴۲ء

فصل پنجم دربیان سہانسیہ

جہان صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجہین ہین قیدی پہانسی پاویگا سرکلر نمبری ۶۵ مورخہ ۵ مارچ
پہانسی ملتوی رہی توصاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اصل وارنٹ معہ رپورٹ حالات مقدمہ واپ
وصول وارنٹ ثانی متضمن تاریخ معینہ دربارہ اجرای حکم ملتوی شدہ کرین سرکلر نمبری ۵۰
۱۸۴۵ع حملہ احکام قصاص کی تعمیل اوسی عہدہ دار کی صدر مقام مین ہواکیگی جسکی نام وارنٹ
صاحب مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ متعہد یا غیر متعہد کو چاہیے کہ بوقت پہانسی کی موجود ہین خواہ صدر مقام
دیہات مین چٹہی نظامت عدالت مورخہ ۲۹ جون ۱۸۴۵ع سارٹیفکٹ تعمیل حکم پہانسی مین لکہ
نہین ٹوٹی اور یہی اور وجوہات سی کچہہ حرج نہین ہوا اور اگر کچہہ ہوا ہو تو وجہ اوسکی معہ نام اوس
کی باعث سی ایسا ہوا اور یہی جو تدبیرین کہ اوسی باعث سی عمل مین آئی ہون لکہنا چاہیے سر
مورخہ ۶ جنوری ۱۸۳۶ع احتیاط اسبات کی چاہیے کہ جو شدت اکثر ہوا کرتی ہے نہ ہونی پاوی او
لٹکا ئی رہنا ممنوع ہے سرکلر نمبری ۱۴۰ مورخہ یکم نومبر ۱۸۳۳ع لازم ہے کہ بدرجہ اقل ایک گہنٹہ
اویزان رہی اور تب بہی اوتاری نجاوی تا وقتیکہ بخوبی ثابت نہو کہ جان باقی نہین ہے سر
۲۷ نومبر ۱۸۴۸ع زر نقد دینی کپڑی وغیرہ مجرمون کو پیش از قتل دینا نچاہیے سرکلر نمبری ۲۷

فصل ششم دربیان پرمٹ

دستور العمل درباب اجرای قانون مذکور کی مورخہ ۲ فروری ۱۸۴۳ع

فصل اول دربیان لین بندی اور علاقہ پرمٹ کی

دفعہ اول لین بندی حسب تشریح ذیل مقرر ہوگی دفعہ دوم (سرحد شمالی و مغربی ملک
لین پرمٹ کی) کوہ ہمالیہ کی اوس مقام سی شروع ہوگی جو واقع ہے غرب ندی ستلج کی اور جہ
سرکار انگریزی ساتہہ عملداری مہاراجہ گلاب سنگہ والی جمون کی ملحق ہے وہان سی وہ لین برا
ندی کی چلی آویگی جہان تک کہ ندی مذکور ساتہہ دریای ستلج کی آملی ہے اور وہان سی لب ستلج
تا سرحد بہاولپور آویگی اور بعدہ سرسا و حصار وہان سی گذر کر دریای جمن تک زیر لب گڈہ
گورنمنٹ مورخہ ۴ اکتوبر ۱۸۴۳ع یہہ سرحد لب جمن شروع ہوگی اور کنارے اوس دریا کی ہو
مقام تک کہ جہان سرحدین باندہ اور الہ اباد کی ضلعون کی آپس مین ملی ہین برابر چلی آئیگی
ضلع الہ اباد و مرزاپور کی سرحد جنوبی کیطرف ہیتی ہوئی سون ندی سی آملیگی اور یہان ختم ہو

ـہ ۳ علاقہ پرمٹ کا پندرہ میل تک ہوگا اوس لین سے اور جمنا کے دہنی کنارے سے یعنی اوپر تمام ممالک محروسہ
ار واقع اوس مقام کے اور کنارہ سرحد اضلاع الہ اباد و مرزاپور کے پندرہ میل تک اوس سرحد کے اوتر اور
ب کی جانب لیکن شہر دہلی و بندرابن و متہرا اگر علاقہ پرمٹ سے خارج ہونگے اور اوس لین کا عرض اونکے
بلہ مین کچہہ اتنا کیا جاویگا تا کہ کسی جگہہ پندرہ میل سے کم نہو دفعہ ۴ ازروی حکم گورنمنٹ مورخہ ۴ اکتوبر
۱۸۳۴ع منسوخ ہوا دفعہ ۵ اشیا آمدنی وہ ہین کہ جو اطراف جنوبی اور مغربی سے اون لینون پر اندر علاقہ
ٹ کے آوین سوای چینی مطابق قاعدہ ۷ ۳ کے اور اشیا رفتنی وہ ہین کہ جو اطراف شمالی اور شرقی سے اون
ـعہ ۶ ایک تیسری لین خاص واسطے محصول نمک کے قلعہ الہ اباد سے مقرر کیجاویگی کہ طول اوسکا سیدہا جانب
ب کی تو سرحد ریواںک ہوگا اور سیدہا طرف شمال کے سرحد ملک اودہ تک اور وہان سے پہرکر اوس ملک
حدود شرقی اور غربی کی طرفون مین بٹ جاویگی اور آخر کو دونون طرف سرحد بہیال پر ختم ہو جاویگی
ـہ پرمٹ عرض مین ۱ میل ہوگا دفعہ ۷ جو نمک کہ ملک اودہ سے نکلکر اوس لین سے گذریگا وہ اشیا
ـی مین سمجہا جاویگا اور محصول اوسکا فی من دو روپیہ لیا جاویگا اور اگر الہ آباد کی پورب کیطرف جانیوالا
ـا تو ایزاد محصول لیا جاویگا دفعہ ۸ جاننا چاہیے کہ علاقہ پرمٹ کا گنگا اور جمنا پر نہوگا کہ اوس طرح سے
ـدرفت کشتی و جہاز کا ہے بسبب تجارت راہ دریا مین کچہہ تعرض نہو سکیگا اور اگر کبہی ہوگا بہی تو مقام الہ اباد مین
ـا اور وہ بہی اوس حال مین کہ جب نمک الہ اباد کے پورب کیطرف جاویگا اور اس سبب دو سیر فی من ایک روپیہ
ـول زائد وصول کرنا ہوگا ✤

فصل دوسری درباب نافذہ و غیر نافذہ چوکیات پرمٹ کے ✤

ـہ ۹ نافذہ چوکیان ہر ایک لین کی بڑی ناکون پر بٹہائی جاوینگی ✤ غیر نافذہ چوکیان اس طریق کی ہونگی
ـن سے نہ ملک غیر کی تہکر گذر سکیگی اور نہ کوئی اور مال محصولی گو کہ رونہ بہی ساتہہ ہو دفعہ ۱۰ نافذہ چوکیونکی
ـت مشتہر کیجاویگی ✤

فصل تیسری درباب پرمٹ کی کچہریون و اہلکارونکے

ـہ ۱۱ کچہریان پرمٹ کی سرسہ اور ہانسی اور دہلی اور کرنال اور ہوڈل اور آگرہ مقرر کیجاوینگی اور وہ
ـت اول یعنی قسمت دہلی متصور ہوگی اور کالپی اور راجاپور اور الہ اباد و مرزاپور مین بہی مقرر ہونگی اور وہ
[illegible]

ہونگی دفعہ ۱۳ اہلکار تابعین چوکیات کی بنام تپردل اور اسسٹنٹ تپردل اور داروغہ اور جمعدار
کی نامزد ہونگی اور چوکیات نافذہ پر ایک ایک داروغہ یا جمعدار اور ایک ایک محرر اور وزن کش مقر

فصل چوتھی طریق وصول کرنے محصول کا مال محصولی پر وقت گذرنے اوس مال کی لین سے

دفعہ ۱۴ کوئی مال محصولی بدون اسکی کہ ایک رونہ دو نقلی مرتب کیا ہوا موافق نقشہ نمبر ایک کی ہمر
چوکی سے گذرنے نپاویگا دفعہ ۱۵ اور رونہ چاہنے والے کو لازم ہی کہ ایک درخواست لکھکر قریب کی چ
مین گذرانے اور مراتب اوس درخواست کی یہہ ہین اول نام اور قسم جنس کی دوم تعداد اور وز
کی سوم کل مقدار جنس کی چہارم شرح محصول کی فی من کے حساب سے اور مقدار کل محصول
نام سائل کا پنجم ششم نام اوس راستہ کا یا چوکی کا کہ جدہر سے وہ مال گذریگا دفعہ ۱۶ ہر ایک کچہری
کی کئی مشرف بہی بقدر ضرورت مقرر کیے جاوینگے اور کام اون مشرفون کا یہہ ہوگا کہ جب کوئی
رونہ کی گذری اور زر محصول خزانچی کو ادا ہو جاوے اوسوقت ایک شخص ان مشرفون مین سے ایک
صحت تمام کے مرتب کرے بدون طلب کسی رسوم یا اجرت کے حوالہ سائل کے کرے اور ہر ایک مشرف
لازم ہوگا کہ جب کوئی رونہ مرتب کر کے کسی کو دیوے اول اوسپر اپنی دستخط ثبت کرے اور خیال رکھ
مین کوئی نقص نہ جاوے اور اوسکے مرتب کرنے مین دیر نہ لگے ورنہ جوابدہی اوسکی اوسیکے ذمہ ہوگی
ہر ایک رونہ تین مہینہ تک ناطق اور نافذ ہوگا سوای بصورت مندرجہ فصل پنجم کے دفعہ ۱۸
کسی مال محصولی کا کسی کچہری پرمٹ سے ایک دفعہ ملجایگا پہر اوس مال پر تمام علاقہ پرمٹ مین کہ
نہوگی مگر اوسحالت مین کہ تمک الہ آباد سے گذرے محصول زائد لیا جایگا دفعہ ۱۹ لازم ہی کہ جسوقت
محصولی بذریعہ رونہ دو نقلی کے کسی چوکی نافذہ پر پہونچے اوسوقت رونہ اوسکا اہلکار چوکی کے حوالہ
اہلکار مذکور اوس رونہ کو مطابق مال کے دیکہکر مال کے گذر جانے کی اجازت دیگا اور رونہ دو نقلی کو
دو ٹکڑے کر کے داہنی طرف کا ٹکڑہ کہ مثنی اوس رونہ کا ہوگا اپنے پاس رکہیگا اور ٹکڑا دوسرا کہ اصل ہی
حوالہ کریگا اور جاننا چاہیے کہ کوئی مال محصولی چوکی پرمٹ پر چوبیس گہنٹہ سے زیادہ نہ ٹھہرایا جایگا
جایگا تو اوس صورت مین کہ کوئی امر خلاف دستور پرمٹ کے ظہور مین آیا ہو دفعہ ۲۰ اگر کوئی ما
لین چوکی کیطرف آتا ہو کسی چوکی نافذہ پر پہونچے اور رونہ صرف اصل ہو بطور اعف تو اوس حا
مال قابل گرفتاری کے ہوگا اور گذرنے نہ دیا جایگا لیکن اگر وہ مال لین پر آنے سے گذر کر لین شمالی

مال دہلی کو آتا ہوگا یا یہ شمالی سے گذر کر لین ہریانہ کی طرف جاتا ہوگا تو اوس صورت مین وہ روننہ بہی باطل
ر نافذ ہوگا اور لازم ہے کہ جب کچہہ نمک بعد ادای محصول کی الہ اباد تک پہنچے اور وہان سے اوسکو پورب کیطرف
یا جاہی تو محصول زائد اوسکا حاصل کر لیا جایا کرے دفعہ ۱م اگر کسی شخص کا روننہ آگ مین جل جاویگا
پانی مین گہل جاویگا تو اوسکا مثنی بدون حکم صاحب کلکٹر قسمت کے بعد تحقیقات کی صادر ہونہ سکیگا
فعہ ۲۲ اگر کوئی شخص روننہ کسی مال کا رکہتا ہو اور یہہ چاہے کہ اوس مال کو کئی حصہ کر کے روانہ کرے اوسکو
جازت ہے کہ متصل کی کچہری پرمٹ مین درخواست عنایت ہونے اطرافی روننہ کی گذرانے جتنے روننہ اوس
ح کی اوسکو مطلوب ہونگی مل جاوینگی اور وہ روننے مطابق نقشہ نمبر ۲ کی ہونگی مگر ان روننون پر فی قطعہ ۲ر
جاوینگی دفعہ ۲۳ جو شخص کچہہ روئی اضلاع شرقی اور شمالی سے بہر کر بفاصلہ آدہی میل کی لین چوکی سے لایا
ہے لازم ہے کہ اوّل روننہ معافی کا صاحب کلکٹر سے درخواست کر کے حاصل کرے اور یہہ روننہ بطور نقشہ نمبر ۳
ہوگا اور بلا اجرت ملیگا اور ایک مہینہ تک نافذ ہوگا دفعہ ۴۴ جو شخص کہ کچہہ نمک اضلاع شرقی
ر شمالی سے علاقہ پرمٹ کے اندر لایا چاہے اوسے لازم ہے کہ فی قطعہ دو دوآنہ دیکر پروانجات معافی کی
اصل کرے کہ پندرہ روز تک روز اجرا سے نافذ ہونگی فقط

فصل پنجم در بیان زیادہ ہونے مدت روننونکی

فعہ ۴۶ بر طبق درخواست بخدمت صاحب کلکٹر یا پترول علاقہ کے روننہ کی میعاد آٹہہ مہینہ تک نافذ ہو سکیگی تو
فعہ ۴۷ صاحب پترول یہہ تحقیقات بروقت درخواست کے کرینگے کہ روننہ اور مال مطابق ہے یا نہیں اور
صورت مطابق ہونیکے روننہ کی پشت پر نام اوس مقام کا کہ جہان وہ مال جاویگا اور تعداد اوس عرصہ
مد کی ثبت کرینگے دفعہ ۴۸ بعد ازین روننہ صاحب کلکٹر کو یا بن بہیجا جاوے کہ وہ یہی لکہہ دین کہ اسقدر
ت اس روننہ کی زائد ہو گئی اور فلان تاریخ پر باطل ہو جاویگا دفعہ ۴۹ بعد ثبت دستخط دفتر کی روننہ
مالک کو دیا جائیگا دفعہ ۵۰ جس روننہ پر کہ روز عطا ہونے سے عرصہ آٹہہ مہینہ کا گذر جاویگا مدت اوسکی بہر
یادہ ہونی ممکن نہین ہے الا اوس صورت مین کہ ضرورت قوی آپڑے اور مالک مال کو نقصان عائد ہوتا ہو

فصل ہفتم در بیان جیلخانہ

س فصل مین گیارہ تذکرہ ہین تذکرہ اول در بیان مقام سکونت قیدیان تذکرہ دوم در بیان خوراک
یدیان تذکرہ سوم در بیان پوشاک قیدیان تذکرہ چہارم در بیان مشقت و محنت قیدیان تذکرہ

پنجم دربیان بیماری قیدیان ومعالجه و فوت قیدیان تذکرہ ششم دربیان رہائی قیدیان تذکرہ ہ[فتم در]
بیان بگار یعنی پہرہ جیلخانہ تذکرہ ہشتم دربیان مہتمم جیلخانہ تذکرہ نہم دربیان کتب ہای ونقشجا[ت]
وحساب وکتاب جیلخانہ تذکرہ دہم دربیان فرار قیدیان تذکرہ یازدہم دربیان ملاقات

تذکرہ اول دربیان مقام سکونت قیدیان

جیلخانہ کی کوٹھریون مین قیدیان باندازہ رہنی پاوین ہر ایک قیدی کیواسطی چارسو کعب فٹ کا
کیا جاوی دفعہ ۲ سرکلر صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل مورخہ یکم جولائی ۱۸۴۳ع اگر تعداد قیدی وسعت م[کان]
سی زائد ہو تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اونکو کسی دوسری مکان سرکاری یا خیمہ یا سائبان م[ین]
کی تجویز کرین دفعہ ۳ ایضاً قبل داخل ہونی قیدیون کی کسی مکان مین لازم ہی کہ اوس مکان [کی]
بحساب کعب فٹ باحتیاط دریافت کیجاوی دفعہ ۵ ایضاً ہر ایک مریض کو چہہ سو کعب فٹ جگہ
اور جو قیدی علحدہ کوٹھری مین رہتا ہو اوسکو تیرہ سو فٹ جگہہ دینا چاہیی دفعہ ۶ ایضاً چاہیی کہ
بطور روشندان چہتون مین بہت سی دروازون گردپیش مین بنائی جاوین دفعہ ۷ ایضاً جیلخا[نہ]
کی سفیدی فی سہ ماہی ایک بار ہونی چاہیی اور اگر ضرور ہو تو اور جلد بہی سرکلر نمبری ۱۶۷ مورخہ
۱۸۴۳ع جب کبہی بسبب گرمی وکثرت قیدیونکی صاحب مجسٹریٹ کی دانست مین سب قیدیونکو کو[ٹھریون]
مین بند رکہنی کی قاعدہ پر عمل کرنا مضر معلوم ہو تو اختیار ہی کہ قیدیان کم جرم کو صحن مین سونی کی
دین مگر اونکی حفاظت بخوبی کرنا چاہیی سرکلر نمبری ۲۰۵ مورخہ ۱۸ جولائی ۱۸۴۳ع ایضاً نمبر
مورخہ یکم مارچ ۱۸۴۵ع قیدیون کو بوقت شب کوٹھریون مین بند رکہنی کا طریق جسقدر کہ اونکی حفا[ظت]
کیلیے ممکن ہو صرف بہ نسبت اون قیدیون کی جاری ہی جنکی نسبت صدر نظامت سی استفسار کیا گ[یا]
بہی نسبت قیدیان حبس دوام حیات وبہی نسبت قیدیان بدمعاش مشہور کی سرکلر نمبری ۲۰۵ مورخہ
۱۸۴۶ع جبکہ قیدی جہوپڑون مین رہتی ہون تو چاہیی کہ اوسمین اتنی دروازی رکہی جاوین کہ بحا[لت]
فی الفور نکل سکین اور چراغ لالٹین مین رکہی جاوین سرکلر نمبری ۱۸۲ مورخہ ۳ اپریل ۱۸۴۷ع
مہتمم جیلخانہ جہوپڑیون کو خیمون سی بہتر سمجہتی ہین چہٹی مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۸۴۹ع گورنمنٹ نی حکم دیا
کہ باہر قیدیون کی موہنہ ہاتہہ دہونیکی واسطی ایک تالاب ۲۰ فٹ مربع و ۲۰ فٹ گہرا طیار کیا جاوی سرکلر
مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۵۰ع سب پاخانی پختہ کیی ہوی وضع کیی جاوین اور انکی عوض مین بدر رو…

جاوین دفعہ ۸ سرکلر صاحب سپرنٹنڈنٹ جیلخانہ مورخہ یکم جولائی ۱۸۶۳ع کوٹہریون کی اندر رات کیواسطی جو نالی ہی ہو وہ بند کیجای اور مٹی کی برتن اوسکی عوض مین رکہی جاوین اور اگر جیلخانہ کی حفاظت مین کچہہ نقص عائد نہو تو قیدیون کو اجازت دیجاوی کہ رات کو صحن مین رہین دفعہ ۹ ایضاً سب بدررو کہلی ہوئی جو جیلخانہ کی بہیتر یا باہر ہون بہردی جاوین اور چاہیی کہ جیلخانہ کی اوتر یا دکہن طرف بفاصلہ دو سو فٹ بلکہ زائد بڑی بڑی کنوئین بنائی جاوین اور اوسمین جیلخانہ کی تمام غلاظت اور کرکٹ بذریعہ ایک سوراخ کی کہ جسکا قطر دو فٹ ہو پہینکی جاوی دفعہ ۱۰ ایضاً اسبات کی احتیاط رہی کہ اُن کنوؤن کی جگت زمین کی سطح سی ایک یا دو فٹ بلند رہی اور ہمیشہ اوسکا منہ بہت احتیاط سی بند رہی تاکہ بخارات نکل نسکین دفعہ ۱۱ ایضاً چاہیی کہ اُن کنوؤن سی ملی ہوئی کوئی بدررو نہ بنائی جاوین اور جب یہہ کوئی بہر جاوین تو گارہی سی بند کیی جاوین اور دوسر اکنوان کہودا جاوی دفعہ ۱۲ ایضاً بنظر جلد گل جانی اوس نجاست کی تیس یا چالیس سیر کہاری نمک یا چونہ اوس کنڈ مین بعد بہرجانیکی ڈالا جاوی دفعہ ۱۳ ایضاً جب ایسی کنڈ بنجاوینگی تو کسی طرح کی نالی کی ضرورت باقی نہ رہیگی دفعہ ۱۴ ایضاً چونکہ میلی کپڑی بچہونی اور برتن کوٹہریونکی کچہ پڑی رہتی ہین جسکی باعث سی کوٹہریونکی صفائی بخوبی نہین ہوسکتی ہی اور وہ سڑ یا بسینی کا تو کیا ذکر ہی اور یہہ قاعدہ پسندیدہ جاری نہین ہی کہ ہر ایک قیدی کی حجامت اور اوسکی بدن اور کپڑون کی صفائی ہر ہفتہ ایکمرتبہ کیجاوی اسلیی بیماری پیدا ہوتی ہی اور منجملہ اور وجوہات کی یہہ بہی ایک وجہہ ہی دفعہ ۱۵ ایضاً *

تذکرہ دوم دربیان خوراک قیدیان

خوراک سابق مین یہہ تہی کہ ایک سیر چاول ڈیڑہ سیر لکڑی ایک پیسا تنباکو لیکن برطبق درخواست تحریری ڈاکٹر صاحب کی مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ پاؤ سیر زیادہ دیکر اوسکی اطلاع کرین گوشت یا مچہلی دو بار اور دال دو بار اور ترکاری تین بار ہر ہفتہ ملتی ہی رکہنی زر نقد یا جنس وغیرہ کی ادل بدل کی اجازت نہ تہی ڈاکٹر صاحب کہانی کی نمبر پسند کرکی بوتل یا مٹکی مین سربمہر رکہین اور ٹہیکہ تحریری ہو سب قیدی جیلخانہ فوجداری کی سوای اونکی جو زیر تجویز ہین بیس بیس کی ایک جماعت ہوگی اور اونکا ایک باورچی ہوگا مگر اون قیدیون کی جنکو ایکجا کہانا چاہیی لیکن ایسا نہین کرتے ہین سوا ہی نظامت عدالت کی خدمت مین ترسیل کیجاوی اور جانہ کیفیت مین مختصر وجہہ برات کی لکہی جاوی صبح کو قیدی لوگ جب کام کرنی کو جاتی ہین تو چاہیی کہ باورچی پانی نکال اونکی کوٹہریون کو صاف کرین اور اونکا ذکر برتن دہووین اور جنس وغیرہ لیوین اور

بعدہ خس وخاشاک جو جیلخانہ مین ہو صاف کرین ڈاکٹر صاحب کو چاہیے کہ گاہ بیگاہ ہر ہفتہ ایکمرتبہ
ضرور قیدیون کو کہاتی ہوے دیکہین اور ایک رجسٹر متضمن ملاحظہ جیلخانہ وکیفیت کی مرتب رکہین اور
سسشن جج لحاظ رکہین کہ یہہ رجسٹر مرتب رہا کرے بالکل دہلائی وحجامت بذریعہ ٹہیکہ کے کیجاوے یعنی
ایک پیسہ فی قیدی سرکلر ۸۹ مورخہ ۹ جولائی ۱۸۶۱ء و سرکلر نمبری ۹۷ مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۸۶۱ء چاہیے
کہ روزمرہ دومرتبہ طعام پختہ دیاجاوے سرکلر نمبری ۱۳۹ مورخہ ۲۳ جون ۱۸۴۳ء ممالک مشرقی باتفاق
راے ڈاکٹر صاحب کے بلا منظوری نظامت عدالت کے خوراک ایک سیر تک دیجاسکتی ہے سرکلر نمبری ۱۰۱
مورخہ ۹ مئی ۱۸۴۳ء لیکن اگر مجسٹریٹ اور ڈاکٹر صاحب کی تجویز مین مناسب معلوم ہو تو کم بہی دیجاسکتی
ہے اور چاہیے کہ خوراک اوس مقدار تک مطابق عمر و ہونے ضرورت ومرد و تعداد محنت کی اوس حالت مین
کہ کسی روزگرمی بشدت ہو بڑی دور اندیشی کو کام فرمانا چاہیے ممالک مغربی مین تعداد خوراک بہت کم
کردی گئی ہے اور میری دانست مین نہایت قلیل ہوگئی ہے کیونکہ چاہیے کہ قیدیون کو بخوبی کہانی کو
ملے تاکہ وے محنت شاقہ کرسکین کسواسطے کہ جسحالت مین خوراک بہت کم دیجاتی ہے تو جسم کمزور ہوکے
صدمہ بدنی سے تکلیف پاتا ہے میری دانست مین کبہی ضرور نہین ہے چاہیے کہ تنباکو بطور دوا بحالت
ضرورت دیجاوے نہ بطور عیش و آرام کے بوقت تیار کرنے حساب خوراک کی مجسٹریٹ کو چاہیے کہ نقشہ جنٹ
یل مین تعداد اون قیدیونکی جو اول قسم کی خوراک یعنی ایک سیر و دوم قسم کی یعنی تین پاو وسوم
کی یعنی دس چہٹانک وچہارم قسم کی یعنی آدہ سیر پاتے ہون مندرج کرین لازم ہے کہ تعداد اینمین جو
روزمرہ ہر ایک قیدی کو ملتا ہو اور یہہ بات کہ مطابق شرح خوراک کے تغیر وتبدیل ہوتا ہے یا ہر ایک قیدی
کو برابر ملتا ہے خواہ وے یکجا کہاتے ہون یا علحدہ علحدہ لکہین صاحب مہتمم جیلخانہ نمبر ۳ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۴۴ء
ہندوستانی ڈاکٹر کو چاہیے کہ حساب خوراک اسپتال وعلاوہ اسکے جو کچہہ بڑہے روزمرہ لکہہ کے ڈاکٹر صاحب
کی خدمت مین بہیجین ایضاً ۸ دسمبر ۱۸۴۵ء واسطے قیدی محنتی کے دس چہٹانک آٹا یا آٹہہ چہٹانک چاول
و دو چہٹانک دال و چہہ آنہ بہر نمک و ایک مرچا اور چہہ چہٹانک سے آٹہہ چہٹانک تک لکڑی اور ہفتہ مین
دو مرتبہ چار چہٹانک ترکاری عوض دال اور چوالی بہر تیل گہی کے دینے کی امتناع ہے قیدی زیر تجویز و بلا محنتی
و لڑکون کیواسطے آٹہہ چہٹانک آٹا یا سات چہٹانک چاول اور دو چہٹانک دال وغیرہ مطابق مذکورہ بالا کے
چار قسم کی خوراک اسپتال مین معین ہے یعنی دس و آٹہہ و چہہ و چار چہٹانک آٹا اور دو چہٹانک دال وغیرہ

مطابق مذکورہ بالا کی جو قیدی کہ لیجائی کہاوی اوسکی واسطی صرف چہہ چھٹانک لکڑی اور جو الگ
کہانا پکاوی اوسکی لیے آٹھہ چھٹانک دینا ضرور ہی صاحب مہتمم جیلخانہ یکجائی کہانیکی طریق کو بہت پسند کرتی ہین
لیکن کسی صاحب مجسٹریٹ کو حکم خواہ مخواہ نہ دینگی کہ اپنی تجویز کی خلاف اس طریق کو جاری کرین چٹھی صاحب
سپرنٹنڈنٹ جنرل جیل مورخہ ۱ اپریل ۱۸۴۸ع چاول اور غلہ مطابق تجویز صاحب مجسٹریٹ یا ڈاکٹر
صاحب کی بالعوض دیا جاسکتا ہی چاہیی کہ ایک ہفتہ بعد اقسام اقسام کی دال مثلاً ماش و مونگ وغیرہ
دیجاوی سرخ گندم کا استعمال کیا جاوی و ۵ ۳ سیر گیہون مین ۳ تار جو ملائی جاوین آٹا باحتیاط تیار ہوکر
اسمین سی بحساب ڈیڑہ سیر فی من آٹی چوکر نکالا جاوی ایسی کفایت کیجاوی کہ خوراک فی قیدی روزمرہ
چہہ پائی سی زیادہ نہ پڑی ڈاکٹر صاحب کو اختیار ہی کہ علاوہ رقوم معینہ کی اسپتال کی لیے زیادہ خوراک
تجویز کرین اور یہہ ہندوستانی ڈاکٹر مہیا کریگا اور خرچ روزمرہ رجسٹر نمبر ۴۳ مین مندرج کیا جاویگا
اور چاہیی کہ تعداد اون قیدیون کی جو ہر ایک شرح کی خوراک پاتی ہون یا اونکی خوراک بند ہوگئی ہو
رجسٹر نمبر ۴۳ مین روزمرہ مندرج ہو اور ہر صبح داروغہ جیل کو انمضمونکی کیفیت دیجاوی کہ قیدیون کیلیے
اسقدر جنس ضرور ہی صرف صاحب مجسٹریٹ اور ڈاکٹر صاحب کو بالاتفاق اختیار ہی کہ جیلخانہ کی قیدی
کی خوراک مین تغیر و تبدل کرین اور صاحب مجسٹریٹ اسکی اطلاع صاحب مہتمم جیلخانہ کو معہ نقول احکام
کی جو اس میعاد مین وقوع مین آئی ہون کرین فقط چٹھی صاحب مہتمم جیلخانہ نمبر ۵ مورخہ یکم جولائی سنہ ۱۸۴۸ع

تذکرہ سویم دربیان پوشاک قیدیان

چاہیی کہ قیدیون پر تاکید رہی کہ وہ جہوٹی پہنا کرین تاکہ بیڑی کی رگڑ سی پیر گہاؤ نہووی اور ایسی جہوٹی قیدی
خود جیلخانہ مین مضبوط و بہتر بنا سکتی ہین فقط چٹھی صاحب مہتمم جیل مورخہ ۲ ستمبر ۱۸۴۹ع و سرکلر
نمبری ۵ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۵۳ع دستور قدیم نسبت تقسیم پارچہ ششماہی موقوف ہوا صاحب
مجسٹریٹ آیندہ سی ہر ایک قیدی کو صرف پارچہ پوشیدنی اور کہانا پکانیکی برتن حسب تفصیل ذیل اپنی پاس
رکہنی کی اجازت دینگی دہوتی عدد ۲ انگوچہہ یک عدد کمبل ٹاٹ کی بنی کا بچہونہ جو چہہ فٹ طول مین اور
دو فٹ عرض مین ہو اور موسم سرما مین یک عدد کمبل کی کرتی اور سوای اسکی ایک کمبل اور ۲ اسپتال مین بچہونی
اور کمبل جنکی اوپر صرف (انچہہ) لکہا ہو علاوہ مرقومۃ الصدر کی مرحمت ہونگی ؛ اور کہانا پکانی کی
واسطی ہر ٹکڑی کو یک تہالی یک لوٹا یک کٹورا تو ملینگی اور سرکار سی کوئی برتن سوای واسطی جماعتون کی نہ ملیگا ؛ نیا پارچہ

کبھی کبھی صرف اون قیدیون کو دیا جاویگا کہ بعد ملاحظہ کامل کی دریافت ہو کہ اونکو فی الواقع اسکی ضرورت ہی اور اونکی بقیہ میعاد قید اوس تاریخ کو چھ مہینی سی زیادہ ہو کمبل کی کرتی اور کمبل سرمائی جو ۱۵ ستمبر کو دیجاویگی موسم سرما کی اخیر مین واپس لیا جاویگا اور موسم سرمای آیندہ کی لیی باحتیاط رکھا جاویگا + بوقت داخل ہونی قیدی اندر جیلخانہ کی چاہیی کہ اوسکی پروانہ کی پشت پر اوسکی مال منقولہ کی فہرست لکھی جاوی اور جو چیز کہ اوسکی پاس قواعد جیلخانہ سی زیادہ ہو تو اوسی لیکر رجسٹر نمبر ۱۱ مین مندرج ہوکر نیلام کیجاوی اور اوسکی حساب مین جمع ہووی اور جو مال اور اسباب بعد اسکی قبضہ مین ملیگا وہ نیلام ہوکر گوئیندہ کو دیا جاویگا + چاہیی کہ ہر ایک قیدی فوجداری کی حجامت ہر دو ہفتہ مین ایک مرتبہ اچھی طرح کیجاوی اور اوسکی داڑھی اور مونچھہ کی بال بخوبی تراشی جاوین لیکن صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ مطابق حکم تحریری کی ایسی قیدی کو جسکی حق مین تعمیل اس حکم کی از روی انصاف کی باعث ذلت و ضرر متصور ہو بری کرین + جو کچھہ برتن یا پارچہ قیدی لوگ کام پر جانی کی وقت جیلخانہ کی کوٹھری مین چھوڑ جاوین وہ اونکی ساتھہ کی بچھونون مین لپیٹ کر مچان یا کسی علیحدہ مکان مین جو خاص اوسی کام کی واسطی بنا ہو کھونٹی پر رکھنا چاہیی فقط چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل مورخہ ۵ جولائی ۱۸۴۷ء کمبل بوسیدہ پورانی سی قیدیون کی سر کی واسطی گول بینڈا بنایا جاوی تاکہ بوجھہ لینی سی اونکی کھوپری پر نقصان نہ آوی چٹھی صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل مورخہ ۴ ستمبر ۱۸۴۹ء

تذکرہ چہارم دربیان مشقت و محنت قیدیان

جو لوگ کہ بعلت عدم ادخال ضمانت کی مقید ہون اونسی کام لیا جاسکتا ہی لیکن مقام صدر سی بہت دور بھیجا مناسب نہین ہی اور ضلع کی سرحد کی باہر ہرگز نہ بھیجین سرکلر نمبری ۲۰ مورخہ ۲ اگست ۱۸۴۱ء کنسٹرکشن نمبری ۱۶ مورخہ ۳ مئی ۱۸۴۳ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ جن قیدیون کی نسبت حکم مشقت کا صادر نہوا ہو اونکو سڑک پر کام کرنیکی اجازت دین کنسٹرکشن نمبری ۵۰۰ مورخہ ۸ اپریل ۱۸۳۶ء سوای بحالت ضرورت خاص کے قیدیون سے اتوار کے روز کام لیا جالیگا اور صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ ہندو اور مسلمان کی تیوہار بڑی کی روز اسقدر محنت کی تخفیف کی اجازت دین تاکہ قیدی اپنی امورات دینی کی تعمیل کر سکین لیکن صرف اسقدر کہ اس کام کی لیی ضرور ہو سرکلر نمبری ۱۸۳ مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۴۱ء جو لوگ کہ بعلت مستوجب مقید ہون اونسی جیلخانہ کی اندر کام لینا چاہیی سرکلر نمبری ۲۳۰ مورخہ ۹ اگست ۱۸۴۱ء و سرکلر نمبری ۲۵۵ مورخہ ۱۷ مئی ۱۸۴۳ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اگر کوئی قیدی ایسا ہی کہ معلوم ہو کہ

رت پیدا وس سے کام لینا مناسب ہو تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ مین کرین اور صاحب سپرنٹنڈنٹ جج کو اختیار ہے
وارنٹ مین ایسے اشخاص کو محنت سے بری کرین سرکلر نمبری ۸ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۶۶ء و سرکلر
ری ۴۴ مورخہ ۴ مارچ ۱۸۶۰ء چاہیے کہ مسن اور کمزور یا وہ زخمی اور پھوڑے والے جو حال مین بیماری سے
ت پاتے ہون اونکی ایک جماعت موسوم بجماعت کمزور قرار دیجاوے اور اون سے جیلخانہ کے نزدیک ہلکا کام
یا جاوے ایسے قیدیون کا ایک رجسٹر مرتب ہو اور بغیر حکم خاص اور دستخط صاحب مجسٹریٹ یا معائنہ
ڈاکٹر صاحب کے کوئی قیدی نہ تو اس جماعت مین شامل ہو اور نہ اوس سے خارج کیا جاوے سرکلر
حب مہتمم جیل نمبری ۵ مورخہ یکم جولائی ۱۸۶۰ء اسپاب کی ہرگز اجازت نہ دینی چاہیے کہ قیدی لوگون کے
کام کرین بلکہ ایسے دستور کا انسداد کلی کیا جاوے فقط چٹھی صاحب کورٹ آف ڈیرکٹرز مورخہ ۸ ستمبر
۱۸۵۸ء و چٹھی صاحب مہتمم جیلخانہ مورخہ ۴ اگست ۱۸۶۰ء جسحالت مین کہ قیدی بارک ماسٹر کا کام کرین
زم ہے کہ بارک ماسٹر بحساب دو ثلث اجرت معمولی مزدور کے قیدی کو بعوض محنت کے دیوے اور قیدی حسب
کام پر تعینات کیے جاوین جو جیلخانہ کے اسقدر نزدیک ہو کہ وے شب کو واپس آسکین لیکن بحالت منظوری
ن کے تجاوز اس قاعدہ سے ہو سکتا ہے سرکلر نمبری ۱۰۹ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۸۴۲ء محکمجات سرکاری
ن قیدیون سے پنکھا کھچوانا یا احاطہ مکان خانگی سے جنگل کا صاف کرانا یا کسی طرح کی کاشتکاری یا باغبانی
م لینا جایز نہین سرکلر نمبری ۲۲۸ مورخہ ۶ اگست ۱۸۴۵ء و سرکلر مورخہ ۱۰ نومبر ۱۸۴۲ء
ہے کہ قیدی ہندوستانی کاغذ کے بنانے مین مشغول کیے جاوین سرکلر نمبری ۱۱۴ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۸۴۲ء
بہذا القیاس اپنے واسطے غلہ پیسنے مین بھی مامور کیے جاوین سرکلر نمبری ۸ مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۸۴۲ء
قیدی سوای ایک سرفدار کے جیل سے باہر کام نکرنے پاوین سرکلر نمبری ۱۸ مورخہ ۳ نومبر ۱۸۴۹ء

تذکرہ پنجم دربیان بیماری قیدیان و معالجہ اونکی و موت قیدیان

ن قیدیون کو کہ پھوڑے اور زخم کے باعث سے تکلیف ہو اونکو اسپتال مین رکھنا ضرور نہین ہے بلکہ معالجہ اونکا
ی طرح سے جیلخانہ مین ہو سکتا ہے اور اون سے خفیف کام لیا جاوے نہایت ضرور ہے کہ تدبیرات مناسب اور
کیجاوین تا کہ وے آزخود اپنے تئین مضروب نکرین اور حیلہ حوالہ کر کے اسپتال مین پڑے رہین چٹھی صاحب
مورخہ ۱ جون ۱۸۴۲ء و ۲۷ ستمبر ۱۸۳۹ء چاہیے کہ ڈاکٹر صاحب جماعت قیدیان واقع مفصل کو
ہینہ ایک مرتبہ ملاحظہ کیا کرین اور بحساب فی میل ۸ سفر لیا کرین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱ اپریل ۱۸۴۳ء

کم زور اور مسن قیدی ایسی سڑکون پر جو اسپتال سے فاصلہ پر واقع ہون بھیجے جاوین حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۴ مئی سنہ ۱۸۳۱ء جو قیدی کہ جیلخانہ کے اندر فوت کرے اوسکی لاش بلا دریافت و تحقیقات ڈاکٹر ہندوستانی کے باہر نکالی جاوے سرکلر نمبری ۱۶۳ مورخہ ۱ جون سنہ ۱۸۳۸ء ڈاکٹر صاحب کو ضرور نہین ہے کہ قیدیان متوفی کی خواہ مخواہ لاش خود ملاحظہ کیا کرین لیکن اوس حالت مین کہ ڈاکٹر ہندوستانی وغیرہ کو بہ نسبت فوت کی کچھ بھی اشتباہ ہو تو چاہیے کہ لاش تاوقتیکہ خود ڈاکٹر صاحب کی ملاحظہ مین نہ آوے روانہ نکیجاوے سرکلر نمبری ۴۰ مورخہ ۲ جولائی سنہ ۱۸۳۱ء

تذکرہ ششم دربیان رہائی قیدیان کسی وجہ خاص سے

ڈاکٹر صاحب کو چاہیے کہ بوقت درخواست رہائی قیدیان نابینا کے اپنی رای نسبت آغاز مرض کے اس تشریح سے لکھین کہ آیا مرض کی شکل اور کیفیت سے اسبات کا گمان ہو سکتا ہے یا نہین کہ اوسنے قصداً اوس بیماری کو پیدا کیا سرکلر نمبری ۱۹ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء واسطے رہائی کسی قیدی کی سارٹیفکٹ ڈاکٹر صاحب کا اور رای صاحب مجسٹریٹ کی بہ نسبت حالات مقدمہ اور چلن رویہ قیدی کی ضرور ہے سرکلر نمبری ۱۸ مورخہ ۱۶ جنوری سنہ ۱۸۳۹ء نظامت

عدالت کی لفٹنٹ گورنر نے اون قواعد کو بہ نسبت رہائی قیدیان بسبب نابینائی یا کم زوری یا اور کسی باعث کے بالفعل مروج ہین ترمیم فرما کے قواعد منفصلہ ذیل کو معین فرمایا ہے اول چاہیے کہ صاحبان مجسٹریٹ یا اور حکام انتزاع ضلع جسیے درخواستہاے رہائی قیدیان نابینا یا کم زور کی جیلخانون سے جو متعلق صاحب مہتمم جیلخانہ کے ہون وہ انہین کی خدمت مین بھیجین دوم صاحب مہتمم جیلخانون کو از روی اس حکم کے اختیار دیا جاتا ہے کہ جن قیدیون کی میعاد برس سے زیادہ نہو اور اونکو ضعف بدنی کی سارٹیفکٹ پہنچی ہو اونکو رہا کرین سوم صاحب مہتمم جیلخانون کو لازم ہے کہ درخواستہاے متضمن رہائی قیدیان نابینا و کم زور کی جنکی میعاد تین برس سے زیادہ ہو نظامت عدالت مین ترسیل کرین لیکن اسقدر اختیار ہے کہ اگر کوئی درخواست قابل لحاظ معلوم نہو یا اس وجہ سے کہ قیدی کا قصور بہت سنگین ہے اور فرقہ بدچلن سے ہے یا اور کسی وجہ سے نامنظوری کی وجہ ہو تو قطعاً نامنظور کرین چہارم حسب دستور سابق کی نظامت عدالت سے احکام قطعی بہ نسبت جمیع نابینا و کم زور قیدیون کی جنکی میعاد پانچ برس سے زیادہ نہو نافذ ہونگے اور ایسی صورت مین کہ قیدیان مذکور کی میعاد اگرچہ زائد از پانچ برس ہووے جب الرحم منظور ہون تو اسکی اطلاع گورنمنٹ کو کیجاوے پنجم اون اضلاع سے جو تابع عدالت صدر رہین انکے صاحب مہتمم جیلخانون کو چاہیے کہ سب حالتون مین درخواستین بذریعہ سشن جج یا اور حاکم بالادست کی بلا وساطت غیرے نظامت عدالت مین ترسیل کیجاوین ششم درخواستین واسطے رہائی قیدیان

ب تک چلنے پاوے یہی وجہ ہی سوائی ضعف جسمانی کی تہ۔ یعہ صاحب مہتمم جیلخانون کی ایسے مقام مین جہان صاحب
ح کا اختیار نہ پہونچتا ہو جہان بذریعہ حاکم بالادست دیگر کی اور بذریعہ نظامت عدالت کی گورنمنٹ مین
مین اور صرف گورنمنٹ کو اختیار اصدار حکم رہائی ایسی حالتون مین حاصل ہی حکم گورنمنٹ مورخہ ۶ جون

تذکرہ ہفتم در باب گارد یعنی پہرہ جیلخانہ

دفعہ ۳ جیلخانہ مین گارد مقرر کیجاوی اور ہر ایک گارد مین جتنے آدمی ہون اونمین سے بالکل کی ایک ثلث فاضل قواعد پریڈ
ہی ہر ایک فی جمعدار پچیس آدمی ہین اور ایک جیلخانہ مین ایک جمعدار اور ایک نائب ہی دفعہ ۵ مشاہرہ
ہوگا کہ سپاہی پانچ روپیہ و دفعدار آٹھ روپیہ و نائب بارہ روپیہ و جمعدار سولہ روپیہ یہہ مشاہرہ بڑے درجہ کی
کافی نہین ہی گورکھپور مین جمعدار کا مشاہرہ تیس روپیہ بلقب صوبہ دار اور مشاہرہ نائب کا بھی اسی انداز
مقرر کیا گیا ہی تا وقتیکہ سپاہی فن قواعد مین کامل نہوجاوی تبتک چار روپیہ سے زیادہ نیا دیگا دفعہ ۶ دو
اس سالانہ بابت وردی کی دیا جائیگا اور اوسکا خرچ کنٹنجنٹ بل مین مندرج ہوگا صاحب مہتمم جیلخانہ خیال رکھین
قسم وفاداری و دانشمندی کی ساتھہ خرچ کیجاوی دفعہ ۷ مجسٹریٹ ہر سال ایکمرتبہ بذریعہ صاحب مہتمم جیلخانہ
تنہ دیکھین پہنچی سلاح خانہ سے ایسے ہتھیار وغیرہ سامان جو نہایت ضرور ہون طلب کرینگے اوسکا خرچ جیلخانہ کی نام
جائیگا اور جسقدر ممکن ہو اوسکا خرچ کم رہی تیس ٹوشہ گولی بہرا ہوا اور اسی ٹوشہ خالی بارود کا ہر ایک آدمی کو
یا جائیگا دفعہ ۸ ہتھیارونکی مرمت جیلخانہ کی بہاتہی مین کیجاوی لیکن اگر کسی خرچ متفرقہ کی ضرورت ہو تو اوسکا
مضایقہ نہین دفعہ ۱۰ لازم ہی کہ ایک ثلث گارد جو کام پر تعینات نہون اونکی قواعد بمقابلہ اونہین کی افسرون
اونکی کلین سے قواعد کی تعلیم کرنیکے لیے معین ہوئی ہون اور جو بابت کوچ کی بہتہ یاتی ہین کیجاوی اور قسم بہتہ کنٹنجنٹ
بل مین مندرج ہو دفعہ ۱۱ اون لوگون کو ہر طرح کی قواعد اور چاندماری کا طریقہ سکہانا چاہیے اور گولی نیچی چلاوین
تاکہ بہیڑ مین جب نشانہ لگاوین تو خالی نجاوی اسکا مفصل حال چٹہی ملفوفہ چٹہی الیٹ صاحب مین مندرج ہی
دفعہ ۱۲ میجر ایسٹل صاحب کی قاعدہ کی مطابق جسقدر ممکن ہو عمل کیا جاوی دفعہ ۱۳ گارد جیلخانہ بہر طرح
سے باختیار تام صاحب مہتمم جیلخانہ کی ہی صاحب ممدوح کی احکام نسبت بحالی و موقوفی و ترقی کی واجب الاتباع ہین
حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۵ جولائی سنہ دفعہ ۳۹ منجملہ قواعد پولیس مشمولہ چٹہی گورنر جنرل مورخہ ۳ جون
سنہ بجنسہ یہہ ہی کہ جسحالت مین کہ بندوق کرنیکی احتیاج بدرجہ لاچاری پہونچ جاوی تو چاہیے کہ سرگروہ بلوہ حملہ کنندگا
پولیس پر بخوبی نشانہ کیا جاوی گروہ کی سر کی اوپر سے بندوق کی نشانہ کرنیکی اجازت نہین ہی کیونکہ ایسی نشانہ سے گو کہ

سے قصبہ لوگون پر جوکسی قدر فاصلہ پر ہون صدمہ نہ پہنچے تو بھی مجرمون کو اعتماد اور ذیپروائی حاصل ہوگی
قیدیان متعلقہ مقفل کی لیے علاوہ گارد معینہ کی کچھہ گارد زیادہ رات کی وقت نہ ہی حکم گورنمنٹ مورخہ جولائی سنہ
چٹھی صاحب مہتمم جیلخانہ مورخہ ۲۳ نومبر سنہ ہر ایک کمان قیدیان متعلقہ مقفل مین جو دو سو قیدی ہو
ایک جمعدار بمشاہرہ پندرہ روپیہ اور ایک تعدار پندرہ برقندازون مین اور ایک سرقنداز چار قیدیون کی لیے
شب روز کی ہونا چاہیے اور منجملہ گارد کی کسیقدر خاص ات کو پہرہ دین اور دن کو معمولی کام سی معاف ہین
بالکل گارد رات کو قریب ہی حکم گورنمنٹ مورخہ ۸ جون سنہ بہت ڈاکٹر اونہی گارد جیلخانہ کا جو قیدیونکو خارج کرنیکو
متعین ہو اور خوراک قیدیان حاضر تجویز اور التعلقہ بابت گرفتاری قیدیان مغرور کی جیلخانہ کی گنجنٹ بل مین مندرج
نمبر مہتمم جیلخانہ مورخہ ۱۹ دسمبر سنہ صاحب مہتمم جیلخانہ کو تغیر وتبدیل گارد جیلخانہ کی اطلاع حسب ضابطہ کرنی چاہیے
اور سمبر سنہ قواعد متعلقہ جوانان گارد جو پولیس پلٹن سے واسطے پہرہ کی بھیجی جائین مجاریہ صاحب انسپکٹر جنرل
سنہ ۱۸۵۹ع جوانان پولیس گارد مذکور سے یہ کام متعلق ہے کہ اگر اشخاص باہر سے جیلخانہ کی اندر جانے یا اندر والے باہر
قصد کرین تو اونکا مقابلہ کرکے اونکو اس ارادہ سے باز رکھین اور اگر قیدی لوگ حکم حاکم کی تعمیل سے انکار یا ضد وضرر
قواعد سے انحراف کرین تو گارد کو چاہیے کہ اونکی فرو کرنیمین مدد دی عموماً جوانان پولیس گارد سے یہ کام متعلق نہو
جیلخانہ کی قواعد کی کاروبار روزمرہ مین شریک یا قیدیونکی تلاشی لینی وغیرہ امور مین مددگار ہون بہت ضرور ہے کہ جوانان گارد
قیدیونکی متصل تہرین یا اون مین کسی افسر ہندوستانی یا نجیب کو اختیار ہوگا کہ بلا اجازت مددی اور توشہدان وغیرہ
کی اندر جاوین اور افسران نجیب ہندوستانی کو اس امر کی احتیاط کرنا چاہیے کہ جسوقت نجیب لوگ جیلخانہ کی ایک مقام سے دوسرے
تک جاوین تو اوسی طرح جیسا پہرہ بدلوانیکی وقت معمول ہے صف بستہ برعایت قواعد قدم اوٹھاوین کسی او
کو اختیار نہین ہے کہ کسی قیدی کو اشارہ یا اوس سے گفتگو کرین اور اونکو تاکید شدید ہے کہ وہ کسی قسم کی شے جیلخانہ
سے قیدی کی پاس نہ لاوین اور نہ کسی قیدی سے کچھہ چیز جیلخانہ کی باہر لیجانیکو واسطے لیوین تشخیص اس امر کی کس مقام پر
پہرہ دینگا منحصر اوپر رائے صاحب مہتمم جیلخانہ کی ہے کسی سنتری کا پہرہ بدلنا جائز نہوگا الا بحاضری کسی افسر غیر متعہد
سنتری پر واجب ہے کہ بہری ہوئی اور ٹوپی لگی ہوئی بندوق بغل سے لٹکائی ہوئی پہرہ دیوے جب سنتری کی بدلی
تو اوسکو چاہیے کہ اپنی بہری ہوئی بندوق اوسی نجیب کو دیدیوے جو بدلی کو آوے اور اوس سے خالی بندوق
جب جیلخانہ رات کی لیے بند کیا جاویگا تو لازم ہے کہ کنجیان مقام مین گارد کی اوس افسر کی حوالی کیجاوین جو
وقت ہو اور لازم ہے کہ اوقات مذکور جمعداری سے کم عہدہ پر نگیا ہو جیسی چھوٹی جیلخانون مین جہان چھوٹا

کام کمانیر کا کرتا ہو نگہبان داروغہ کے سپرد کیجیاوینگے اون افسران غیر متعہد اور نجیبون کو جو مقام مین گارد پر پہرہ دیتے
ہون اختیار نہوگا کہ کسی جا کسی ساعت مین کمرہ گارد سے غیر حاضر رہین گارد کے صوبہ دار کو لازم ہے کہ رات بہر مین
دو مرتبہ سنتریون کا رونڈ لیوے یعنی اونکو ہوشیار کرے گارد کے جمعدار کو چاہیے کہ سواے اون ساعتون کے جب صوبہ دار رونڈ
پہ جاوے ساعات مختلف پہ دو مرتبہ شب مین سنتریونکی ہوشیاری اور عدم ہوشیاری کی خبر لیوے جب جیلخانہ
پلٹن پولس کے مقام صدر مین واقع ہو تو گارد کے افسر کمانیر کو چاہیے کہ اون اوقات پہ اور اوس حاکم بالادست کے
حضور رپورٹ پہونچاتا رہے جو پلٹن کے افسر کمانیر کی تجویز سے مقرر ہون جب جیلخانہ اوس مقام پہ واقع ہو جو پلٹن
پولس کا مقام صدر نہو تو افسر کمانیر گارد اوس عہدہ دار کے حضور رپورٹ پہونچاویگا اور ہدایت حاصل کریگا
جو جیلخانہ کا مہتمم ہو اگر ناگاہ قیدی لوگ جیلخانہ توڑکر باہر نکلنے کا قصد کرین یا اور قسم کا دنگہ فساد واقع ہو تو اوس
افسر غیر متعہد کو جسکا پہرہ ہو لازم ہے کہ فوراً جوانان گارد کو مسلح کراکر بلا توقف قاصد انکو پاس داروغہ جیلخانہ اور
صاحب مجسٹریٹ اور افسر بالا کے اگر وہ اوسی چہاونی مین مقیم ہو روانہ کرے اور اوس وقت تہین چاہیے کہ بندوقین پوری
بندوقین بہری ہین لیکن جبتک اجازت نہ لیگا داروغہ یا صاحب مجسٹریٹ کی بندوق چلایا جانا نہوگا الا اوس صورت مین
کہ اونکو کسی ایسے امر کا جو جیلخانہ کی جان بچانا اور چہوڑانا منظور ہو جسپر قیدی لوگ فی الحقیقت حملہ کرتے ہون یا اوس صورت مین
کہ قیدی لوگ بہاگ توڑکر باہر نکلے ہون اور انکو جبراً اندر پہنچانا ضرور ہو لیکن اگر یہہ صورت واقع ہو کہ قیدی لوگ
فی الواقع افسران جیلخانہ کو زد و ضرب یا کسی کہڑکی یا احاطہ حاصل توڑکر باہر نکلنے کا قصد کرین اور داروغہ نزدیک
توقف کرنے مین اندیشہ ہلاکت جان ہو اور وہ اوس جگہ نہ ہو گا تو گارد کا افسر کمانیر کو واسطے کرنے بندوبست کی ہدایت کرے تو افسر
مذکور کو لازم ہوگا کہ جماعت چند جوانان کی اس حکم کے ساتھہ موقع پر روانہ کرے کہ وہ بیکاران جیلخانہ کو چہوڑا کر
قیدیونکو باہر نکلنے سے باز رکہین اور جب افسر مذکور موقع پر پہنچ جاوے تو اوسکو چاہیے کہ آواز بلند سے قیدیون کو متنبہ کرے کہ اگر
تم لوگ فوراً فرمانبردار نہو گے تو تمہارے اوپر گولی چلیگی اور اگر بنظر حالات موجودہ قدرے تاخیر کی گنجایش ہو تو تنبیہ تین مرتبہ
کیجاویگی اور اگر فساد کے مٹانے کیلیے کوئی دوسری تدبیر نظر نہ آوے تو افسر مذکور قیدیان سرکش پر گولی چلاویگا
مگر اوسکو ایسا کرنے کی احتیاط چاہیے کہ جب بوجہ تشریف آوری صاحب مجسٹریٹ یا حاکم فوج کے قیدی لوگ بہاگ گئے ہین یا
فرمانبردار ہو جاوین تو فوراً گولی چلنا موقوف کرادے اور گارد پولس کو لازم ہوگا کہ جو حکم حاکمان موصوف یا اون مین سے
ایک کی تجویز سے صادر ہووین اونکی تعمیل کرین ہر گاہ جیلخانہاے متفرق مین بوجہ فرق تعمیر عمارات کے مقامات مختلف
واسطے جمع ہونے جوانان گارد بغرض مٹانے فساد کے ہونگے لہذا یہ جیلخانہ مین صاحب مجسٹریٹ جا بجا لگا دیو

مقام مجمع سے مطلع کریگا جب صاحب مجسٹریٹ یا انسپکٹر جنرل جیلخانہ یا صاحب جج ضلع کوئی
اور حاکم اعلی جنکو جیلخانہ سے تعلق ہو اسکے قریب پہنچے تو سنتری کو چاہیے کہ مستعد کھڑا رہے اور اپنا منہ حاکم کے مقابل رکھے اور جب
ایسا کوئی حاکم اسکے سامنے اسطرف ہو کر نکلے تو حسب قاعدہ سلامی اُتارے سنتریوں کو لازم ہے کہ جو جو احکام انکو
پاس پہونچیں انکی تعمیل میں سر مو فرق اور کسی کی رعایت نکرین ایک کام ضروری متعلق سنتریوں کے یہ ہے کہ حتی الوسع
مال اور ذخیرہ ہای مملوکہ گورنمنٹ کی حفاظت کریں گودام وغیرہ در اصل انکو سپرد نہوا ہو علاوہ اسکے سنتریوں کو چاہیے
کہ نہ صرف قیدیوں کو بھاگنے سے باز رکھیں بلکہ کسی کو بلا اجازت انکے پاس پہنچنے اور انسے گفتگو کرنے دیں مناسب ہے
کہ جو جو کام جوانان گارد سے متعلق ہوں تفصیل انکی زبان مروجہ ضلع یا ملک میں تجویز ہو کر گارد کے کمرہ میں آویزاں رہے
اور جب افسر غیر متعہد کسی مقام پر سنتری کھڑا کرے اوسکو اس امر میں کمال احتیاط کرنی چاہیے کہ سنتری سابق جسکی تبدیلی
ہوئی اُس سنتری کو جو تبدیلی کو آوے ہدایات صحیح او مصرح سنا دیوے ملحوظ رہے کہ جوانان گارد ہر امر میں جو انکے
کام خاص سے متعلق ہو جسکے لیے گارد مقیم کیا گیا ہے خاص حاکم مہتمم جیلخانہ کے زیر حکم سمجھے جاوینگے اور جس خاص کام کا
اوپر ذکر ہوا ہے اسکی شرح ان قواعد کی دفعہ دو میں مندرج ہے جتنے امور انتظام پلٹن سے متعلق ہوں انمیں سوا اسکے انکے
افسر گارد کے اور کوئی شخص جوانوں پر حکومت نہ رکھیگا چنانچہ افسر مذکور حسب اقتضاے امر کے جب چاہے گارد معینہ جیلخانہ کی تبدیلی کرسکتا ہے

تذکرہ ہشتم دربیان مہتمم جیلخانہ

صاحب سشن جج کو اہتمام اور اختیار جیلخانہ تفویض ہوا ہے اور جمیع نقشجات معینہ متعلقہ جیلخانہ بذریعہ انکے
گورنمنٹ میں بھیجے جاوینگے سرکلر نمبری ۱۰۴۲ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۴۲ء وقانون ۲ ۱۸۴۳ء و کنسٹرکشن ۱۹ مورخہ
۱۱ جنوری ۱۸۳۹ء و سرکلر نمبری ۹ مورخہ ۵ مئی ۱۸۳۸ء لیکن صاحب سشن جج کو اختیار نہیں کہ بابت انتظام جیل کے
بنام عہدہ داران ماتحت جیل احکام خود جاری کریں لیکن بحالت اشد ضرورت مضایقہ نہیں کنسٹرکشن نمبری ۱۳۴۳
مورخہ ۴ دسمبر ۱۸۴۲ء وایضاً نمبری ۹۰۹ مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۸۴۳ء صاحب سشن جج کو چاہیے کہ ہر مہینہ میں
ایک بار جیلخانہ کو ملاحظہ کریں اور بوقت ترسیل کرنے نقشجات معینہ صاحب مجسٹریٹ کو یا بحالت ضرورت کے
فی الفور اپنی کیفیت نسبت حالات جیلخانہ و قیدیوں کی گورنمنٹ میں بھیجیں سرکلر نمبری ۱۰۴۲ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۸۴۲ء و مورخہ ۲۷
جولائی ۱۸۳۸ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اہتمام جیلخانہ صاحب جنٹ کے سپرد کریں سرکلر نمبری ۵۵۵
مورخہ ۴ اپریل ۱۸۴۳ء اہتمام جیلخانہ صاحبان کمشنر اور نظامت عدالت سے لیکر صاحب جج ضلع کو باہتمام لوکل
گورنمنٹ کے تفویض ہوا اور گورنمنٹ مذکور سے ہر طرح کی مراسلت بلا وساطت کرنی چاہیے قانون ۱۸ ۱۸۴۳ء اور سرکلر

جہان قیدی کی رہنے کی تجویز ہو بعد اجرای وارنٹ اوسکی پشت پر کیفیت لکھہ کی اوس ضلع کی مجسٹریٹ کی پاس جہان
سی وہ آیا ہو واپس ارسال کرینگی دفعہ ۱۴ اگر حکم قید بنسبت کسی قیدی کی ترمیم کیا جای تو چاہیے کہ رجسٹر ت میں بخانہ
نمبر ۱ بابت اصل حکم سزا ایک کیفیت اسی مضمون کی مندرج ہو اور اوسی رجسٹر میں بمقابلہ فی تاریخ انقضای میعاد کی
از سر نو قائم کیجای دفعہ ۱۵ اگر کسی قیدی کی نسبت دوبارہ حکم سزا صادر ہو تو حکم ثانی رجسٹر الف میں تا انقضا
میعاد حکم اول اور قائم ہونے نام قیدی مذکور کی بعلت حکم ثانی مذکور کی قائم نکیا جائیگا دفعہ ۱۶ در صورت وفات یا فرار
قیدی کی داروغہ جیل کو چاہیے کہ پروانہ کی پشت پر اور رجسٹر الف و ب کی خانہ کیفیت میں اوسکی کیفیت لکھیں بحالت فرار
بھی اصل وارنٹ کی پشت پر اوسی طرح کی کیفیت لکھیں گر یہ کیفیت بدستخط مجسٹریٹ تصدیق کیجاویگی اور اس تصدیق
کی نقل کی ساتھہ ایک ورقہ کار متضمن واردات شامل کیا جائیگا اور نقل اسکی سیشن جج کی خدمت میں واسطی مندرج
کرنی دونوں رجسٹر کی بھیجی جائگی مجسٹریٹ قیدیان روپوش کی وارنٹ رکھینگی تاوقتیکہ گرفتار ہو کی سزای اصلی کو نہ پہنچیں
دفعہ ۱۷ الوقت انتقال و فرار و فوت یہہ حال رجسٹر نمبر ۵ و ۸ و ۹ معینہ میں باحتیاط لکھا جائیگا دفعہ ۱۸ در صورت
گرفتاری قیدی مستقی مفرور کی وہ فی الفور واپس آکر حکم قید سابق کو بمحنت شاقہ تعمیل کریگا اور اوسی نمبر سابق پر اپنے قائم
رہیگا چاہیے کہ وہ حوالات یا حالت تجویز میں یا تحقیقات یا صدور حکم قطعی نسبت اوس جرم یا جرم دیگر کی نہ رکھا جای اور اوسکی
یہہ میعاد قید بموجب حکم سابق تاریخ گرفتاری سی شمار کیجائیگی نہ تاریخ حکم ثانی سی دفعہ ۱۹ چاہیے کہ رجسٹر ب میں
بمنسوخی میعاد اول کی نئی میعاد از سر نو قائم کیجای دفعہ ۲۰ ناظر کو چاہیے کہ ایک نیا رجسٹر نمبر ۱ موسوم برجسٹر احکام سزا
مرتب رکھیں اور اوسمیں ہر ایک حکم سزا معہ ذرہ ہر ایک عدد نمبر وقوع کی مندرج کریں یہہ رجسٹر ہمیشہ میز پر رہیگا اور جس
حاکم فوجداری نی کہ حکم صادر کیا ہوگا وہ اپنی دستخط سی ہر ایک رقم کی تصدیق کریگا قبل برخاست کچہری حکم مذکور پروانہ
میں مندرج ہوگا اور اوس پر حاکم فوجداری کا دستخط اور مہر نشانی سررشتہ دار و ناظر کی معہ تاریخ اجرا ثبت ہوگی اور فی الفور
قیدی کی ہمراہ جیلخانہ میں بھیجا جائیگا جو احکام کہ مجسٹریٹ اور حکام ماتحت اونکی صادر کریں اونکی اس طریق کی تحریر ہونی
سی غالبا ہر طرح کی بیضابطگی یا سہو تحریر جو منجانب افسران جیل وقوع میں آوی اوسکا انسداد بخوبی ہوگا دفعہ ۲۱ علاوہ
اسکی محافظ دفتر بلا مقابلہ و معاینہ کاغذات مثل کی رجسٹر مرتب کر سکیں گی اور تکلیف نقل کرنی ہر ایک پروانہ کی قبل اجرا
کی مرتفع ہوگی دفعہ ۲۲ ہر ایک قیدی زیر تجویز مجسٹریٹ یا سیشن جج کا رجسٹر نمبر ۲ بابت قیدیان زیر تجویز میں
مندرج کیا جائیگا اور اوس رجسٹر سی اوسکا نام خارج نکیا جائیگا تاوقتیکہ داروغہ جیل حکم قطعی سزا یا رہائی کا نپاوی دفعہ ۲۳
داروغہ جیل قیدی کو بلا پروانہ کی بعد آنی کی چاہیے کہ اوسکا نام رجسٹر نمبر ۲ سی خارج کر کی رجسٹر الف یا ب میں قائم کری

محافظ دفتر انگریزی وارنٹ سشن جج کی اپنی تحت مین کہکی بستہ ہا ہوا رہی مین مطابق تاریخ رہائی کی شامل
کرینگی جیسا کہ پروانون کیواسطی معین ہی اور شامل مثل مقدمہ نکرینگی دفعہ ۲۴ بحالت صدور حکم جرمانہ و قید مع یا بلا محنت
یا قید با محنت جس محنت کی عوض مین جرمانہ لینا چاہئے ہی چاہئے کہ اوسی وقت وارنٹ اور پروانہ کی پشت پر کیفیت تعمیل
حکم کی لکہی جای لیکن مناسب ہی کہ مجسٹریٹ وارنٹ کو اور داروغہ جیل پروانہ کو تا وقتیکہ اوسکا اجرای تمام ہوجای
اپنی پاس رکہین دفعہ ۲۵ کوئی حکم ثانی کسی پروانہ کی پشت پر مندرج نکیا جای گا لیکن ہر ایک حکم سزا کی واسطی
علحدہ پروانہ جاری کیا جائیگا دفعہ ۲۶ کیفیت متضمن سزای سرسری عمل وقوع مین آنکو چاہیے کہ اصل پروانہ کی
پشت پر جسکی مطابق قیدی محبوس ہو تحریر ہوکر دستخط کیا جای اور بہی رجسٹر نمبر ۹ نسبت جرائم و سزا متعلقہ جیلخانہ
مین مندرج ہو ایسی حکم سزای سرسری کی اجرا کیلیے نیا پروانہ ضرور نہین ہی دفعہ ۲۷ جب کبہی مجسٹریٹ کسی وجہ
سے مجبور ہوکر اجرای وارنٹ پہانسی مین التوای میعاد معینہ توقف کرین تو لازم ہی کہ وارنٹ مذکور کو سشن جج
کی پاس معہ رپورٹ حالات مقدمہ کی واپس کرین اور منتظر ورود وارنٹ ثانی یا حکم سشن جج مشتملہ ظہری وارنٹ
اول جسکی رو سے تاریخ اجرای حکم ملتوی شدہ معین ہو رہین دفعہ ۲۸ جسوقت کسی قیدی کی میعاد منقضی ہوجای تو
داروغہ جیل کو چاہیے کہ اوس قیدی کو مع اوسکی وارنٹ اور پروانہ اور رجسٹر الف و بی مع رپورٹ کی جو واسطی صدور حکم
حاکم رہائی کنندہ کی ضروری ہی پیش کرین و حاکم موصوف علاوہ دستخط کرنی اوپر حکم رہائی بر طبق مثبتہ رپورٹ داروغہ
جیل ظہری پروانہ کی اپنی نام کی سرحرف اور تاریخ دستخط بمقابلہ نام قیدی ہر ایک رجسٹر مین ثبت کرینگی اگر رجسٹر مذکور
بصحت مرتب ہین تو پہلی سے نوبت ملاحظہ مثل یا استفسار کی محافظ دفتر یا ناظر سے نہ پہونچیگی دفعہ ۲۹ اگر کوئی ایسا
قیدی رہائی کیلیے پیش کیا جای جو بموجب کسی حکم ثانی کی میعاد زائد تک قید ہوا ہو تو اوسکی پہلی وارنٹ اور پروانہ کی
پشت پر کیفیت تعمیل لکہکر واپس کیا جائیگا اور وہ مطابق نئی پروانہ کی پہر جیل مین مقید رہیگا اور اوسکا نام رجسٹر الف
و بی مین از سر نو قائم کیا جائیگا دفعہ ۳۰ بعد فوت یا رہائی قیدی کی چاہیے کہ وارنٹ سشن جج کی خدمت مین
واپس کیا جای دفعہ ۳۱ سشن جج کو چاہیے کہ لحاظ رکہین کہ یہ قواعد حسب ضابطہ ملحوظ ہین اور دیکہتی رہین کہ اونکی
محکمہ کا رجسٹر جو ازروی سرکلر نمبری ۱۲۷ مورخہ ۱۵ مئی سنہ ۵۵ کو معین ہی بصحت اور حسب ضابطہ مرتب ہی اور جن
مراتب کی لکہنی کیلئی حکم ہی وہی مندرج ہون دفعہ ۳۲ زیادہ تر صحت اور تکمیل ضابطہ اوس حالت مین ملحوظ ہی کہ کسی
ایک عہدہ دار خاص کی تعلق کار مفصلہ ذیل کیا جای یعنی دستخط اور ملاحظہ کرنی رجسٹر قید و رہائی اور عطا کرنی
قیدی کو سارٹیفکٹ مطبوعہ متضمن انقضای میعاد قید جسمین فہرست مال مفوضہ اوسکی بہی مندرج ہو اور دینا قیدی کو

اوسقدر زر خوراک جو واسطی اخراجات راہ تا مکان بحساب نیم آنہ یعنی چھہ پائی فی یوم کی ضرور متصور ہو اور اگر ضرور ہو
تو اجرای پروانجات راہداری ضروری واسطی پونہچانی قیدی مذکور کی اوسکی مسکن تک بحفاظت تمام مضمون بالاکی روسی
بیری کو اتفاقات مندرجہ دفعہ ۳۲ تقویت حاصل ہی چٹھی صاحب مہتمم جیلخانہ نمبر ۳۲ مورخہ ۲ مئی ۱۸۶۸
جو کچھ جمع خرچ مجسٹریٹ کا کسی مہینہ مین اپنی یادداشت مین مندرج کرین کلکٹر کو لازم ہوگا کہ اوس جمع خرچ کو اپنی اوسی مہینہ کی حساب
خزانہ ماہواری مین مفصل لکہین علاوہ اسکی چاہیے کہ اپنی اکونٹنٹ گرینٹ یعنی لیکہی کی ذیل مین ایک یادداشت متضمن اضافہ
یا کمی چیزون کی لکہا کرین تاکہ بادی النظر مین رقم فاضل واسطی صرف کرنی اونکی اون امور سرکاری مین جنپر قیدیان مامور
بمشقت ہوتی ہین دریافت ہوسکی ہرگاہ اس مد کی مصارف مفید بقدر آمدنی ہوا کرینگی پس کمتر ایسا وقوع مین آویگا کہ
مصارف زر آمدنی سی زیادہ ہوا کرے بلکہ ایسی ازدیادگی سے احتیاط کمال چاہیے اگر ایسی ازدیادگی ظہور مین آوی تو کلکٹر
کو لازم ہوگا کہ مندرجات مین اوس ازدیادگی کو صیغہ خرچ مین مجسٹریٹ کی نام قائم رکہیکہ آمدنی آیندہ سے اوسکو وصول
کر لیوین جو کچہہ زر پیشگی مجسٹریٹ اپنی خاص ذمہ داری سے یا صاحب مہتمم محبس ممالک مغربی کی اجازت سے لیوین تو
کمال فکر اسکی چاہیے کہ وہ پیشگی بتدریج وصول کیجاوے چٹھی اکونٹنٹ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۸۶۹ دفعہ ۳۳ ہر مہینہ کی رقوم
جمع خرچ نقدی متعلقہ محنت قیدیان کلکٹر کی پاس بابت خزانہ اوسی مہینہ مین بمد محنت قیدیان نیز جوڈیشل چارج
جنرل کی مندرج ہو اور جو رقم کہ اوس مد کی بابت وصول ہو یا اوسمین سپاہ ہو ذکر ہو مثلاً جو روپیہ کہ بابت فروخت
اون چیزون کی جو جیلخانہ مین طیار کیجاوین و اسباب کہنہ وغیرہ کی وصول ہو مندرج کیجاوے اور یہی قیمت اون
چیزون کی جو کارخانون سے قیدیون کی بیچی وصول ہون لیکن محنت قیدیان جو اونکی طیاری مین صرف ہوئی ہو
اوس قیمت مین شامل نہوگی کیونکہ یہہ قسم کنٹنجنٹ بل مین بمد خوراک یا پارچہ پوشیدنی و مرمت مکانات وغیرہ شامل
ہوگی بطور خرچ معہ قیمت اجزای اسباب جو طیار ہوئی ہون دیگر اخراجات طیاری و کارخانہ کی پرافٹ اینڈ لاس
کی خرچ مین مجسٹریٹ کلکٹر کی خزانہ مین زر آمدنی جو بعد منہائی اخراجات کی ہر مہینہ کی اخیر مین باقی موجود ہو مع
یادداشت متضمن رقوم وصول و خرچ ماہواری بطور گوشوارہ بابت ہر ایک مد یا کارخانہ کی جسمین مد پرافٹ
اینڈ لاس جیلخانہ کی حساب مین مندرج ہوتی ہین خواہ وہ کاغذ ہو یا کپڑا یا قالین یا اور کوئی کارخانہ یا پیسائی گیہون
یا اور کسی طرح کا کام جو داروغہ محبس کی حساب نقدی کی نمبر ۳ مین مندرج ہو لیکن احتیاط رکہین کہ یہہ یادداشت داروغہ
محبس کی حساب نقدی سے مطابق ہو دفعہ ۳۴ اگر مجسٹریٹ کوئی رقم پیشگی کلکٹر کی خزانہ سے حسب منظوری
صاحب مہتمم جیلخانہ یا اپنی ذمہ داری پر حسب قاعدہ ہدایت نامہ مالگزاری لیوین تو ایسی رقم پیشگی کلکٹر کی حساب

ات مین بنام جسٹس آف دی پیس یا بنام مجسٹریٹ یعنی جیسا موقع ہو تا وقتیکہ وایس کیجای قایم
ی چونکہ بہہ پیشگی واسطی خرید کرنی اجزا مثلاً ہتھیار وغیرہ کی دیجاتی ہی اور سرخرچ اون چیزون کی جو طیار کیجاوین
جات پر افراط ایڈلاس منصور مین اسلیی چاہیی کہ جو رقم خرچ مین لکھی جای وہ باعث تخفیف زر پیشگی ہو تا وقتیکہ
لی اول کا حساب بخوبی طی نہو جای جبتک بلا حصول اولاً منظوری گورنمنٹ کی پیشگی نہ کیجای ایضاً
عد گورنمنٹ احرف دی قوم حساب مین مندرج ہون جو فی الواقع وقوع مین آئی تہا اور جمیع رقوم آمدنی
ج نقدی حساب خزانہ مین بمد محنت قیدیان زیر مد جوڈیشیل چارج جنرل کی مندرج ہو کیقدر روپیہ علیحدہ یا بطور
ا رکہا جاوی دفعہ ۸ بابت محنت قیدیون کو سرکار کی ذمہ کچھہ خرچ عاید کیا جای اور جب کبھی وہ محنت بیچ
ری اون چیزون کی صرف ہو جو قیدیون کی کام کی لیی ضرور ہون یا ایسی کام مین کہ قیدی اکثر تعینات ہیں مین
سی اشیا کا خرچ بعد منظوری بذریعہ کنٹنجنٹ بل کی بحساب اصل قیمت خرید اوس شی کی بنام سرکار لکہا جائیگا
ہ کوئی چیز سرکار کو بقیمت معینہ بطور ٹہیکہ دیجای جیسی کاغذ قلم روشنائی ہندوستانی کی باب مین یہی قاعدہ
ی ہی تو مطابق نرخ بازار کل قیمت اون چیزون کی جو جیلخانہ مین طیار ہوی ہون بمد رقم سفید خرچ مین لکہی جاتی دفعہ ۹
یزین کہ جیلخانہ مین طیار ہو کر سوای سرکار کی اور لوگون کی ہاتہہ فروخت کیجاوین تو زر آمدنی حساب خزانہ مین بمد
ور مجسٹریٹ کو اجازت دیجائیگی کہ قیدیون کی کام کی لیی یا اور کسی کار سرکاری مین جسپر قیدی تعینات
ن یا واسطی خرید کرنی اجزا کی واسطی طیاری اشیای دستی کی جس قدر روپیہ بقدر زر آمدنی کی اپنی ذمہ داری پر خرچ
ج دفعہ ۱۰ جسیحالتمین کہ اجزای خریدہ سابق جسکا خرچ بمد محنت قیدیان مین لکہا گیا ہو قیدیونکی کام کی لیی
ی اسباب کی بنانی مین صرف ہون تو اصل خرچ کنٹنجنٹ بل مین بمد مناسب خرچ مین لکہہ کی بمد محنت قیدیان
ج کیا جائیگا دفعہ ۱۱ ہرگاہ واسطی خرید اجزا یا آلات محنت بنظر اجرای کسی قسم کی کارخانہ جیلخانہ کی پیشگی
ور ہو تو صاحب مہتمم جیلخانہ کو اختیار ہی کہ پانسو روپیہ تک کی اجازت دین اور وہ انہین کی ذمہ داری پر تردات
خرچ لکہا جای یا پیشگی مذکور قسم تردات سی بذمہ داری خاص مجسٹریٹ کی دیجای دفعہ ۱۲ علاوہ مندرج کی
م وصول و خرچ نقدی بطور گوشوارہ حساب خزانہ مین ہر ایک مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ تینی قسم کی حساب مطابق
نہ ملحقہ کی مرتب رکہین اور ان مین وصول و خرچ و باقی اول اجزا کی دوم اون چیزون کی جو طیار ہون وغیرہ
م نقدی کی مندرج ہو دفعہ ۱۳ ان حسابونکی نقول یا منتخب صاحب مہتمم جیلخانہ کی خدمت مین ششماہی
بجی جاوین اور میزان وغیرہ مراتب حساب خزانہ سی بخوبی مقابلہ کیی جاوین +

انسپکٹر جنرل جیلخانون ممالک مغربی کا اشتہار مقام نینی تال ۲ جو[ن]

نمبر ۱۱۴۹ صاحب لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی کا سرکلر حکم جو بہ نمبر ۳۴۸ مکتوبہ ۴ مارچ سنہ ۱۸۳۹ع مشتہر
بجای اوسکی چند قاعدہ اون اہلکارونکی دستور العمل کی لیے جنکی اہتمام سے جیلخانون مین قیدیون کی معرفت
کام کرایا جاتا ہی حسب منظوری نواب گورنر بہادر کی ذیل مین مندرج ہوتی ہین دفعہ ۱ ہر مجسٹریٹ
جنکی اہتمام سے جیلخانون مین حرفت کاری کا کام ہوا کرتا ہی اس تحریر سے حکم ہوتا ہی کہ حرفت کار
پانسو روپیہ اپنے پاس رکہہ کے بطور سرمایہ اوسی کی خرچ سے اپنے کام حرفت کاری کو آگے چلاوے دفعہ ۲ ج
یا جیلخانہ کے مہتمم سے اس مضمون کی درخواست گذرے کہ ہمارے جیلخانہ کی قیدی لوگ حرفت کاری کی کام مین
انسپکٹر جنرل جیلخانونکا سائل کو رقم عنایت کریگا اور زر مذکور صاحب مجسٹریٹ کی دپارٹ
حرفکاری جیلخانہ جمع ہوا کریگا دفعہ ۳ اس رقم کی سرمایہ سے ہر طرح کی اشیای خام وغیرہ اسباب خر
جاوینگی اور جو کچہہ روپیہ مال کی فروخت سے وصول ہووے وہ سرمایہ کی جمع کہاتہ مین لکہا جاویگا دفعہ
صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کلکٹر کی اکونٹنٹس سے پیشگی دی نجاویگی بلکہ جب اشیای خام خریدی
حرفت کاری کی سرمایہ مین جیلخانہ کی بابت وصول یا جمع ہوا ہو خرچ لکہا جائیگا اور بطور پیشگی وصول نجا
حرفکاری کا دام وصول نکیا جائیگا دفعہ ۵ جو کچہہ پیشگی دیا جاوے وہ سالگذشتہ کی نصف آمدنی سے ز
سوای اسکا اور کوئی طریقہ نہین ہی کہ ایسی پیشگی کا جائزہ صحیح لیا جاسکی مثلاً فرض کیا جاوے کہ سالگذ
مین مال وصول ہوا تہا تو جائز ہی کہ پچاس روپیہ اوسکی مد کی بابت دیا جاوے اور بطور پیشگی خرچ کہ
دفعہ ۶ چار نقشہ حسب ذیل مرتب ہوا کرینگے اول فہرست اون اشیای خام کی جو وصول ہووی
صرف مین آوین دوم وصلباقی بابت مال حرفکاری جو صرف ہو کر اوسکی باقی موجود رہا کرے سوم
ماہواری بابت کارخانجات حرفکاری کی جو جاری ہین چہارم داروغہ کا حساب لکہا بمقابلہ
جیلخانہ کی حساب حرفکاری کی حساب بطور مذکورہ ذیل مرتب ہو کر پیش ہوا کرینگے

حساب ماہواری

داروغہ اس حساب کو بزبان اردو مرتب اور بیاد ستخط ثبت کر کی اوس مہینہ کی ختم ہونیکی بعد جتنا ق
کی پاس حاضر کریگا اس حساب مین جمع اور خرچ اور باقی جو بابت مال و نقد موجود ہو لکہا جاویگا
داروغہ اور خزانچی یعنی دونو کی دستخط ثبت ہو کر جب صاحب مجسٹریٹ اس حساب کو منظور کر لیوی

اسمضمون کی پروانجات ضروری صادر کرینگی کہ فلان اشیای خام خرید کی جاوین اور جن جیلخانون مین تعلیم کی بابت کچہہ روپیہ عطا
اوسکی تقسیم عمل مین آوے **دفعہ ۸** داروغہ حساب ماہہ کو زبان اردو مین مرتب کریگا اور صاحب مجسٹریٹ کا انگریزی
اسکو وہ کام سپرد ہووے اوسکو ترجمہ کریگا داروغہ اور انگریزی نویس حلی اپنے اپنے دستخط نقشہ اردو اور انگریزی
یا کرینگی ہر جنوری اور اپریل اور جولائی اور اکتوبر مہینہ کی ۱۵ تاریخ کو یا اوس سے پیشتر دو نو نقشجات جیلخانہ کی مہتمم کی پاس پیش ہوا کرینگی
رفت یا کی لیے کہ نقشہ او ۲ کی قمد مین صحت کی ساتہہ مندرج ہوے ہین صاحب مجسٹریٹ ایک اہلکار کو متعین کریگا کہ وہ مال موجود کی فہرست
رکہے اور اہلکار مذکور ہر نقشہ او اپنے دستخط کی ذیل مین تحقیقات کامل لکہا کریگا اس نقشہ کی ایک نقل بلا توقف صاحب انسپکٹر جنرل
کی حضور پیش کیجاوےگی جو کچہہ قاعدہ نقشجات سہ ماہی مین ظاہر ہوے صاحب مجسٹریٹ اسپر لحاظ کرکے اوسمین سے کمیشن جیلخانہ کی داروغہ
ہین جمع دلاویگا جنکی جانفشانی سے حرفتکاری کی اسباب تیار ہوے ہون اور اڑہائی روپیہ سیکڑا اوس انگریزی نویس کو دلادیگا
انگریزی حساب کو مرتب کیا ہو بشرطیکہ موجی الیہ جیلخانہ کا مشاہرہ دار ہو **دفعہ ۹** جس صورت مین کہ ہر طرح کی پوشاک
خانہ مین تیار ہوکر قیدیون کو بانٹی جاتی ہے سرکار کی حساب مین صرف بقیمت شئ خام حسب قاعدہ ہنسلکہ چٹہی سرکلر
نمبری نمبر ۱۴۳ بابت ۱۸۴۸ اور ۱۸۴۹ کی لکہا جاتا ہے پس صاحبان مجسٹریٹ کو اسبات کا اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ
پوشاک کو جو قیدیون مین جیلخانون کی کارخانون سے بانٹی جاوی اوسکا عوض بازار حساب کی پوشاک کو رکی بابت
مین سے کمیشن دلاوی کہ گویا کپڑے مذکور اشخاص غیر کو فروخت ہوے تہی جسطرح ہر کمیشن کی تقسیم ہووی اوسکی تفصیل
نندہ کی حساب مین لکہی جاویگی بعد تصفیہ حساب سہ ماہی جو کچہہ رفاصل بالای جملہ مجوزہ سرمایہ باقی رہ جاوی صاحب کلکٹر
ہوا کریگا اور صاحب موصوف ایک رسید عطا کرکے زر مذکور کو ذیل مد زر محنت قیدیان تحت کہاتہ جوڈیشل چارج جنرل
کریگا **دفعہ ۱۰** اپنے خرچ کی رقمون کیواسطے جو فہرست ایک مین مندرج ہووین داروغہ اپنے دستخط سے اسناد کو مرتب کرکے
اردو کی ساتہہ رکہا کریگا اور جب کبہی اوسط حاضر ماہ گذشتہ سے زیادہ ہووے تو اوسکی کیفیت لکہہ بہیجنی ہوگی اور چند مہینون کی بعد
مین ایک رقم اوسط نکالنی ہوگی اور وہ رقم ہدایت آیندہ کیلیے کافی متصور ہوگی **دفعہ ۱۱** ذیل نقشہ چار کو پیشگی کی ایسی
لکہنی ہوگی کہ صاحب انسپکٹر جنرل کو فوراً معلوم ہوجاوے کہ پیشگی معمول سے زیادہ دیا گیا ہے یا نہین اور اگر زیادہ دیا
اوسوقت اوسکی سبب کی کیفیت لکہہ بہیجنی ہوگی کیونکہ ممکن ہے کہ حرفتکاری زیادہ کثرت سے ہوا کرے لیکن ایسی کثرت کیلیے خاص [illegible]
اجازت کرنی چاہیے **دفعہ ۱۲** جب نئے کارخانجات تعمیر کرنے ہون اوسوقت صاحب انسپکٹر جنرل سے متصوب کرنا ضرور ہوگا اور
ہے اوسکی تعداد لکہہ بہیجنا لازم ہوگا اور جب کارخانجات کی اجازت حاصل ہولیوے اوسوقت بحوالہ چٹہی اجازت رقم صرف حسب [illegible]
مالیکن جس خرچ میں دبازت سے زیادہ ہووے اوسوقت سکارکی اجازت ضرور ہوگی کیونکہ سابق کی زرفاضل سرکاری جمع کہاتہ مین عدد ۹۶ کی موافق

نقشہ نمبر ۱

جدول خام اشیاء کی جو وصول ہوکے جیلخانہ کی حرفتکاری مین ماہ سنہ کو خرچ ہوا

قسم حرفتکاری	اقسام اشیاء	تعداد جسکی مطلوب ہی			ماہ حال مین صرف ہوا	آخر ماہ حال کو باقی رہی	تعداد قیمت پونجی جو ماہ حال مین حرفتکاری مین صرف رہے	تعداد مال حرفتکاری جو صرف ہوی	کیفیت
		آخر ماہ گذشتہ کو باقی تہی	آمدنی بابت ماہ حال	میزان کل					
طیاری کاغذ	رسن کہنہ کاغذ کہنہ سجی مٹی	من سیر چہٹانک	من سیر چہٹانک	من سیر چہٹانک	من سیر چہٹانک	من سیر چہٹانک		گڈی دستہ	
طیاری پارچہ	پنبہ یا سوت							تہان	
سوت کی کتائی	پنبہ کا نقصان							من سیر چہٹانک	

نقشہ نمبر ۲

جدول باقی اوس مال کی جو حرفکاری سے پیدا ہوا اور خرچ کیا گیا اور گودام مین جیلخانہ ... کی ماہ ... سنہ موجودہ

قسم حرفکاری	تاریخ	تعداد وصولی	تعداد اشیاء	قسم حرفکاری	تاریخ	تعداد خرچہ	تعداد اشیاء
طیاری کاغذ	پہلی تاریخ	تعداد جو ماہ گذشتہ کی آخر مین باقی تہی کارخانہ مین سے اس مہینے مین وصول ہوا میزان	گڈی دستہ	طیاری کاغذ		بازار مین فروخت ہوا فاضل جو گودام مین رہا میزان	
طیاری پارچہ	پہلی تاریخ	تہانون کا فاضل جو آخر ماہ گذشتہ گودام مین رہا کارخانہ سے اس مہینے مین وصول ہوا	تہانون کی تعداد	طیاری پارچہ		بازار مین فروخت ہوئی فاضل جو گودام مین رہا میزان	تہانون کی تعداد
پنبہ کو سوت کی کتائی	پہلی تاریخ	فاضل سوت کا جو آخر ماہ گذشتہ کو گودام مین رہا اس مہینے کو کارخانون سے وصول ہوا	من سیر چھٹانک	پنبہ کو سوت کی کتائی		سوت کی تعداد جو کرگہون مین دی گئی سپاہیون کے کپڑے سینے مین خرچ ہوا فاضل جو گودام مین رہا میزان	

لیکھا حساب درمیان داروغہ اور خزانچی

باقی حساب سابق	۱	فی سیکڑا منافع داروغہ کے لیے
۱۰ میں بموجب نقشہ ۳ وصول ہوا	۲	ایضاً ہندوستانی کتب کے لیے
	۳	ایضاً پیشگی جو حرفتکاروں کو تفصیل کے مطابق دیا گیا
	۴	ایضاً جو کارخانوں کی طیاری کے لیے مطابق اجازت کے دیا گیا
	۵	ایضاً روپیہ جو صدر مقام کی سڑکوں کے لیے دیا گیا
		فاضل
کل سکہ کمپنی		کل سکہ کمپنی

تفصیل پیشگی

قسم حرفتکاری	پختہ آمدنی سال گذشتہ	اس سال کی پیشگی جو اس مہینے میں دی گئی	کل پیشگی جو دی گئی

اسقدر نقشجات جنکی پیشانی اس جگہ پر لکھی جاتی ہی جیلخانہ مین رہنا چاہیین اور پیشانی ان نقشجات کی
بموجب ہدایت نامہ تہارنہل صاحب بہادر انسپکٹر جنرل جیلخانہ ہای اضلاع مغربی کے مطبوع ہوئے

نمبر ۱

رجسٹر بہی پروانہ اون احکامات کی جو نسبت قیدیان میعادی ضلع یا غیر ضلع و زیر تجویز و رہائی و زیر تجویز سپردگی دورہ کی ہر اجلاس سے صادر ہوتا ہی ناظر پروانہ حکم ہر محکمہ مندرجہ پروانہ موصوف وقت صدور حکم کی اس رجسٹر مین مندرج کر کی دستخط ہوا کر ابھی پاس رکھی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
تاریخ و ماہ	نمبر پروانہ	نام مدعی	نام قیدی	جرم	عمر	نام باپ کا اور ذات اور پیشہ	سکونت	خلاصہ حکم بقید تاریخ گذرنے میعاد	نام محکمہ	دستخط حاکم

نمبر ۲

رجسٹر قیدیان زیر تجویز و سپردگی دورہ کہ جیلخانہ رہتی ہین اسمین مندرج ہونگی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ آمد جیلخانہ	نمبر مقدمہ عدالت یا نمبر ... صاحب مجسٹریٹ	نام مدعی	نام قیدی	جرم	عمر	ولدیت اور قومیت اور پیشہ	سکونت	خلاصہ حکم اخیر بقید تاریخ اور نام حاکم	کس کی پاس سپرد ہوا یا کہان کو روانہ ہوا	تعداد ایام جو زیر تجویز رہی	تاریخ روانگی	کیفیت

نمبر ۳

الف

رجسٹر قیدیان آمدنی میعادی جیلخانہ مین روزمرہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تاریخ آمد جیلخانہ	نمبر پروانہ	نمبر شمار قیدی	نام قیدی اور عمر اور ولدیت	علت اور ذات اور پیشہ	تعداد میعاد بقید تاریخ	بامحنت یا بلا محنت	با زنجیر یا بلا زنجیر	تعداد جرمانہ معہ تاریخ ادای شرط	کس حاکم کی حکم سے قید ہوا اور کس ضلع سے آیا	تاریخ رہائی	کیفیت

نمبر ۴

سب ۔ بی

رجسٹر رہائی قیدیان بابت ماہ ۔۔۔ سنہ ۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
[illegible]	[illegible]	نام قیدی	علت	تاریخ حکم	تعداد میعاد	تاریخ گذر جانے	کس حاکم کے حکم سے قید ہوا اور کس ضلع سے آیا	تاریخ رہائی اور دستخط حاکم	تاریخ واپس دینے وارنٹ	کیفیت

نمبر ۵

رجسٹر قیدیان خارج ضلع ودوایم الحبس انتقالی جو اس ضلع سے خارج ہو کر دوسرے ضلع مین خواہ عبور دریای شور کو روانہ ہوئے ہین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ روانگی	نمبر پروانہ	[illegible]	نام قیدی	عمر	ولدیت	ذات اور پیشہ	علت	خلاصہ حکم بقید تاریخ و تعداد میعاد کی	تاریخ گذر نے میعاد	کس ضلع کو روانہ ہوا بقید تاریخ	تاریخ پہنچنے قیدی کی کہ جہان وہ بھیجا گیا معہ تاریخ روبکاری صاحب مجسٹریٹ	کیفیت

نمبر ۶

رجسٹر قیدیان انتقالی اضلاع دیگر جو کہ میعادی و دائم الحبس انتقالی ہو کر اس ضلع مین آئین

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
تاریخ آمدنی قیدی معہ تاریخ روبکاری صاحب مجسٹریٹ	[illegible]	[illegible]	نام قیدی	عمر	ولدیت	ذات اور پیشہ	علت	تعداد میعاد بقید تاریخ	تاریخ گذرنے میعاد	کس ضلع سے آیا	[illegible]	تاریخ روانگی علی پور	تاریخ پہنچنے علی پور کی

رجسٹر قیدیون کا جن پر جرمانہ ہوا محنتی یا بلا محنتی تا تفویض مشقت نمبر ۷

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
تاریخ آمدنی	نمبر قیدی موافق رجسٹر نمبر ۳	نام قیدی	علت	خلاصہ حکم	تاریخ حکم	تاریخ گذرنی میعاد	تعداد جرمانہ	تاریخ تعداد وصول	تاریخ تخفیف محنت بادای جرمانہ	کیفیت

نمبر ۸

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نمبر رجسٹر مفرور	رجسٹر نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	ولدیت	سکونت	ذات اور پیشہ	جرم معہ خلاصہ حکم	تاریخ قید	تعداد میعاد	تاریخ گذرنی میعاد	تاریخ مفروری	کہاں سی اور کسکی تفویض سی بھاگا	تاریخ اور حکم گرفتاری اور تعداد زر انعام جو کہ منظور ہوا واسطی دینی کی

رجسٹر سزا و جرم جو قیدی نی جیلخانہ مین کیا نمبر ۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
تاریخ سزا	نمبر سزا جیلخانہ کا	نمبر رجسٹر قیدی	نام قیدی	عمر	باپ کا نام	ذات	علت حال	نام مدعی اور گواہان	تعداد سزا حال	علت اور خلاصہ حکم سابق	تعداد سزا یائی سابق جیلخانہ مین کہ کی دفعہ اوس قیدی نی سزائین پائین بقید تاریخ	کیفیت

نمبر ۱۶

نمبر	تفصیل		
	تاریخ		
۱	تعداد قیدیان بیمار		اندر سیاست خانہ
۲			اندر ہاسپتال
۳			بیمار داری یعنے خدمت بیماران
۴			صفائی اسپتال
۵			ناطاقت
۶			ضعیف اور راندہ
۷			میزان
۸	تعداد قیدیان کہ جو ذیل کام مین رہتے ہین	باورچی خانہ	مرد
			عورت
۹			حجام
۱۰			کا بھشتی
۱۱			خاکروب
۱۲			دہوبی
۱۳	تعداد قیدیان آرہ کشی مین	کارخانہ مین	مرد
۱۴			عورت
۱۵		سیاست خانہ مین	دلوائی
۱۶			[illegible]
۱۷			[illegible]
۱۸	سرکاری دفتر مین		
۱۹			
۲۰			
۲۱	گدہ کپتان		
۲۲	مرمت [illegible]		
۲۳	تعداد قیدیان کہ جو والی طیاری و مرمت		لکڑی
۲۴			[illegible]
۲۵			[illegible]
۲۶			اینٹ اور کپڑہ گلی
۲۷			بیری اوزار
۲۸			طیاری کاغذ
۲۹			رسّی
۳۰			
۳۱			
۳۲			
۳۳			
۳۴			
۳۵			
۳۶			لکڑی کاٹنی پر
۳۷	سیاست خانہ مین		وزن کشی خوراک اور لکڑی پر
۳۸			کام کرتی ہین
۳۹			سزا پر ہین
۴۰	باہر غول مین		مرمت سڑک
۴۱			
۴۲			
۴۳			
۴۴			
۴۵			
۴۶			میزان کل
۴۷			

نمبر ۱۷

رجسٹر گارد خرچ کنسٹیبلان مشاہرہ برای گارد متعینہ قیدیان محنت

نمبر	تفصیل	
۱	تاریخ و ماہ و سنہ	
۲	کل قیدیان محنتی	
۳	قیدیان جنکی واسطے حراست بند ازکی ضرور نہین	بیمار اسپتال
۴		اندہا اور ضعیف اور ناتوان
۵		سیاست خانہ
۶		رنڈی
۷		میزان کل
۸	قیدیان جنکی واسطے کم حراست یعنی فی [illegible] قیدیان [illegible]	کل قیدی محنتی کہ اندر جیلخانہ اور کارخانہ مین
۹		جمعدار بحساب فی ماہ
۱۰		برقنداز بحساب فی ماہ
۱۱		تعداد قیدیان جو باہر غول مین کام کرتی ہین
۱۲	قیدیان جنکی واسطے پوری حراست موافق حکم گورنمنٹ مرقومہ ۲۴ جنوری سنہ ۱۸[illegible]ع	جمعدار بحساب فی ماہ
۱۳		دفعدار بحساب فی ماہ
۱۴		برقنداز بحساب فی ماہ
۱۵		
۱۶	میزان مشاہرہ روزمرہ	

٣٢

رجسٹر قیدیان بیماران ہاسپتال

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
تاریخ آنے ہاسپتال مین	رجسٹر نمبر ہاسپتال	رجسٹر نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	بامحنت یا بلامحنت	جب ہاسپتال مین آیا تب گیا بیمار سے	تاریخ رہائی بیماری سے موقوفی یا تبدیلی یا گل خانہ مین	تاریخ قیدی کی مرتبہ ہاسپتال مین آیا	تعداد مدت رہنی ہاسپتال اندر سال بہر کے	کس جگہہ سی بیمار ہوا اور کون تاریخ کو	کیفیت

نمبر ٣٣

رجسٹر فوتی مطابق خلاصہ رجسٹر ہاسپتال کی

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩		١٠		١١
نمبر فوتی	رجسٹر نمبر ہاسپتال	رجسٹر نمبر قیدی	نام قیدی	عمر	بامحنت یا بلامحنت	تاریخ آخیر آمد قیدی کی ہاسپتال مین	تاریخ فوتی	تاریخ قیدسے		نام بیماری		نام جگہہ وتاریخ بیمار ہونے کی
								کس ضلع ہاسپتال مین آیا	کس ضلع ہاسپتال مین گیا	بروقت آنے	بروقت فوتی	

نقشہ کتاب قیدیان روزمرہ دیوانی وکلکٹری و فوجداری جنکی لئی حکم واسطی رہنی جیلخانہ دیوانی کی ہوا ہو

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹		۱۰					۱۱
نام محکمہ	نام مدعی	نام قیدی	تعداد دعوی معہ خرچہ	تاریخ قید	خلاصہ حکم معہ تعداد میعاد	تاریخ رہائی	نقل حکم سی رہائی معہ تاریخ اور سبب رہائی یا بھاگنیکا	گنتی مدت قید		حال خوراک					کیفیت
								ماہ	یوم	تاریخ داخل ہونی زر خوراک	تعداد روپیہ	تعداد خرچ روپیہ	باقی	تاریخ واپس دینی زر باقی معہ دستخط ناظر	

نقشہ خلاصہ بابت اجناس

قسم خوراک	تعداد قیدیان	نام اجناس	تعداد وزن جنس خوراک	نرخ فی من بوزن سکہ	کل میزان خرچ
اول		آٹا			
دوم		ایضاً			
سوم		ایضاً			
چہارم		ایضاً			
اول		چانول			
دوم		ایضاً			
سوم		ایضاً			
چہارم		ایضاً			
		دال			
		نمک			
		لکڑی			
		روغن زرد			
		مرچا			
		تمباکو			
		سوای خوراک معمولی مندرجہ بالا کی اور جو کچھ خوراک بیشی مطابق نقشہ نمبر ہا کی دیا گیا میزان			
		بابت موقوفی خوراک بابت مہینہ جو کفایت خوراک سی ہوا میزان کل روپیہ			
		خوراک سراسری جیلخانہ روپیہ آنہ پائی			
		مہینہ کی خرچ سرکار ہوا			

تذکرہ دہم دربیان فرار قیدیان

قیدی حراست سے فرار ہوے تو روبکار بزبان ہندوستانی متضمن کیفیت فرار صاحب انسپکٹر جنرل
پاس موجب نقشہ مندرجہ ذیل کے بہیجا جاوے اشتہار صاحب انسپکٹر جنرل منظور شدہ
نمبری ۱۵ مورخہ ۱۳ اگست ۱۸۶۸ عیسوی

نمونہ نقشہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت صاحب مجسٹریٹ منتظم ناظم اون اضلاع کی جنمین اشتہار کو مشتہر کرنا بدانست صاحب مجسٹریٹ مناسب ہے

نعام جسکو دیجانیکی باب مین استجازت ہووے بمقابلہ اون ایام قید کی جو مجرم کی نسبت اولاً تجویز ہوے کمتر ہووے
ب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ خانہ کیفیت مین کیفیت مختصر جس سے انزادگی کا سبب معلوم ہو لکہین دفعہ ۲ اشتہار
ت تحریر حلیہ کی اسبات پر لحاظ رکہنا ضرور ہے کہ کوئی علامت خاص جس سے بخوبی تمیز ہو سکے درج کیجاوے ورنہ
یارت معمولی سے کچھہ فائدہ اشتہار کا حاصل نہین ہوتا دفعہ ۳ ایضاً صاحب مجسٹریٹ نسبت اپنی
کا می کے تجویز کر سکین گے کہ کہان کہان مرجع عام ہے اور اوسیز ائی اشتہار سے فائدہ ہوگا اور کن ضلعون مین
ین کی بیشتر آمدرفت و تعلق رہتا تہا اور کہان غالب ہے کہ دوروپوش ہونگے دفعہ ۴ ایضاً صاحب
ٹریٹ کی رپورٹ صاحب انسپکٹر جنرل محبس کے پاس پہنچے تو صاحب موصوف اوسپر دستخط کرکے صاحب
ن ٹنڈنٹ سنٹرل پریزن کے پاس بہیجدینگے اور اوس محبس کے چہاپہ خانہ مین نقول اشتہار جسقدر ضرور ہو
بی جاوینگی اور صاحب مجسٹریٹ کے پاس مرسل ہونگی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ صاحب انسپکٹر
س کے خدمت مین چہاپہ کا بل بہیجدیگا اور بعد دستخط صاحب موصوف کے بل مذکور کو صاحب مجسٹریٹ
روانہ کرینگے اور صاحب مجسٹریٹ ہمراہ بل کنٹنجنٹ ماہواری کے صاحب سول آڈیٹر کے یہان بہیجدینگا واسطے منظوری کی فقط
تا اور جب کوئی قیدی فراری گرفتار ہووے تو اوسکی اطلاع صاحب انسپکٹر کو کیجاویگی اور ایک

ں اون قیدیون کی جو کہ بعد مفروری گرفتار نہ آئی ہون چہاپی جاویگی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ قیدخانہ کو
نسٹریٹ کی پاس واسطی تقسیم تہانجات متعلقہ کی بہیجیگا فقط اشتہار ایضاً ۱۵ نمبر جب کسی
و کہ صاحب انسپکٹر کی اہتمام مین ہو کوئی قیدی فرار ہووی اور واسطی گرفتاری کی انعام دینا منظور ہو
ب انسپکٹر سی اجازت لیجاوی اور صاحب موصوف ایک سو روپیہ تک انعام دینی کا اختیار رکہتی ہین
نبری ۱۴۹ مورخہ ۲۰ جنوری ۱۸۶۶ عیسوی

تذکرہ یازدہم دربیان ملاقات با قیدیان

ہتمم جیلخانہ اجازت نہ دی کسی قیدی کو اجازت ملاقات دوست سی نہ دیجاوی دفعہ اول اشتہار ۱۲ انسپکٹر
رخہ ۲۳ مارچ ۱۸۶۸ قیدی کو جو بحکم صاحب مجسٹریٹ قید ہون واسطی مختارنامہ یا وکالت نامہ
کی یا واسطی تدبیر اہتمام جایداد کی ملاقات کرنا چاہی تو اجازت دینا چاہیی دفعہ دوم ایضاً جب
ی منتقل کیا جاوی یا دریای شور کو بہیجا جاوی یا قصاص کا حکم اوس پر صادر ہوا ہو اوسکو دوستونسی ایکمرتبہ ملاقات کی اجازت
دفعہ سوم ایضاً جب والدین پیرسالہ یا قرابت دار قریب بلا علم قواعد جیلخانہ مسافت بعیدہ کر
قیدی کی آوی اور نیز جب قیدی اشد بیمار ہوا ان دونون حالت مین قاعدہ معمولی سی تجاوز کرنا
ہارم ایضاً اگر قیدی مدارج معینہ امتحان سی تعلیم کی کسی ایک درجہ کو پہنچا ہو اور درجہ دیگر کو
ر پہونچیگی اوسکی ثابت ہو تو قطعہ سرٹیفکٹ اوسکی دوستون کی پاس بہیجا جاویگا کہ اگر تین مہینی کی اندر اوسکا
رٹیفکٹ پیش کری تو قیدی سی ملاقات کری دفعہ پنجم ایضاً قیدی کو بعد ایک برس تاریخ قید
ت اخیر سی یا جو بسبب پیرسالگی یا اور امر کی واجب الرعایت ہو اجازت ملاقات کی دینا چاہیی دفعہ
وقت ملاقات کوئی افسر جیلخانہ موجود رہیگا اور اکثر قیدی زیادہ ایک گہنٹہ سی ملاقات نہ کری
ہفتم ایضاً افسر مذکور ذمہ دار ہی کہ روپیہ یا اذوقہ یا کسی طرح کی پوشاک قیدی کو نہ دیجاوی دفعہ
قیدی کا کوئی دوست روپیہ یا پوشاک واسطی قیدی کی وقت رہائی کی اپنی ساتھ لاوی تو عرضی سادہ
داخل کری اور اشیای مذکور کتاب جایداد قیدی مین درج ہونگی اور اگر ضرور ہو تو وقت درخواست
کی خوراک یا پوشاک مطابق قواعد جیلخانہ کی اوسکو دیا جایگا دفعہ دہم ایضاً دوست قیدی دیوانیکو
کہ پوشاک وظروف پختنی وخوردنی وکتب و ہر قسم کی دیگر اشیا قیدی کو دیوی مگر روپیہ و مسکرات
[illegible]

فصل نہم دربیان چھاپہ خانہ

اسباب مین قانون ١١ سنہ ١٨٣٥ع جاری ہی اسواسطی بعینہ نقل اوسکی کیجاتی ہی

قانون ١١ سنہ ١٨٣٥ع

دفعہ دو ضمن اول حکم ہوا کہ تاریخ پندرہوین ستمبر ١٨٣٥ع سی کوئی کتاب کہ جسمین اسکی خبر یا
ہو چھاپی نجاویگی مگر موافق شرائط مندرجہ ذیل کی ضمن دوم چھاپا کرنیوالی اور افشا کرنیوالی ہر ایک کتاب
کہ صاحب مجسٹریٹ کی حضور مین حاضر ہوکر حسب مذکورہ ذیل دو اقرارنامہ لکھکر داخل کری اقرا
اور اظہار دیتا ہون کہ مین مسمی فلان کتاب فلان کی تئین بیچ فلان جگہہ کی چھاپتا ہون اگر چھاپنیوالا
ہو تو اوسکو بھی لکھی اور اخیر اقرارنامہ مین حدود مقام مطبع مندرج کرنا چاہیی ضمن ٣ اگر چھاپہ خانہ دوسر
بدلا جاوی تو اقرارنامہ جدید لکھنا ہوگا ضمن ٤ ہرگاہ چھاپہ کرنیوالا بعد لکھنی اقرارنامہ کی مالک محروسہ سرکا
تو بیچ اس صورت کی اقرارنامہ نیا لینا چھاپہ کرنیوالیکی طرف سی کہ جا قائم ہو وہ باشی اوسکا بیچ ملک کورالصدر کی
دفعہ ٣ حکم ہوا کہ اگر کوئی بتعمیل حکم مذکورۃ الصدر کی عمل نکر کی کتاب طیار کری یا اشاعت اسکی کری یا لک
کری اور وہ شخص مستوجب مندرجہ قانون ہذا کی عمل مین نہ لایا ہو تو مشارالیہ مستوجب جرمانہ پانچہزار روپیہ اور دو
قید کا سزاوار ہوگا دفعہ ٤ دونون اقرارنامون مین سی کہ بدستخط و مہر صاحب مجسٹریٹ طیار ہو
ایک اقرارنامہ کچہری صاحب مجسٹریٹ اور دفتر سوپریم کورٹ عدالت پادشاہی مین کہ جہ
اسکی اقرارنامہ طیار ہوا ہو داخل رہیگا اور جو کوئی اصل اقرارنامہ دیکھا چاہی تو اس سی ایک روپیہ رسوم ل
اور جو کوئی نقل لیوی اس سی دو روپیہ رسوم لیکی نقل ساتھ مہر عدالت کی حوالہ کیجاوی دفعہ ٥ اگر بیچ
فوجداری یا دیوانی کی نقل اقرارنامہ کی داخل ہوسکتی ہو اور کسیکی طرف سی پیش ہووی اور گواہ اسکی برخ
نکرین تو اقرارنامہ مذکور وجہہ ثبوت اس امر کا ہوگا کہ اسکی ہر ایک دستخط کرنیوالی جتنی کتابین اس اقر
مندرج ہین چھاپین اور جاری کین یا دونون باتین عمل مین لایا جیساکہ اقرارنامہ مذکور مین ایک ام
امرون کا ذکر شخص دستخط کنندہ کی نسبت لکھا ہو دفعہ ٦ اگر کوئی بعد لکھنی یا دستخط کرنی اقرارنا
دونون کی بعد کار طبع افشای کتب سی دست بردار ہو تو لازم ہی کہ بحضور کسی صاحب مجسٹریٹ کی
دو اقرارنامہ لکھکر دیوی مین کہ فلان شخص ہون اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کار چ
..... چھوڑ دیا اور کنارہ کیا اور یہ ایک اصل اقرارنامہ جو مصدق ہوگا بدستخط صاحب مجسٹریٹ

ل قرارنامہ اخیر شامل اقرارنامہ پہلے کے منسلک کیا جائیگا اور اگر کوئی اسکو دیکھنا چاہی تو صاحب دفتر الکٹ
بطور رسوم کی اس سی لیوی اور اگر ارادہ لینی نقل کا رکھتا ہو تو دو روپیہ اور بیچ ہر مقدمہ کی کہ نقل اقرارنامہ مصدق
تخط بطرز مذکورۃ الصدر داخل ہووی بیچ اوس مقدمہ کی نقل اقرارنامہ اخیر مصدق بمہر و دستخط کی داخل ہو سکتی
مہ کے بعد تاریخ پندرہویں ستمبر ۱۸۳۶ع کی ملک محروسہ کمپنی بہادر مین جو کتاب یا کاغذ کہ جاری ہووی نام لکھنے
جاری کرنیوالی کا اور جای اجرا اسمین مندرج ہونا چاہیے اور جو کوئی اس حکم سے خلاف ورزی کری
رت ثبوت جرم کی شخص مذکور لائق جرمانہ پانچہزار روپیہ اور دو برس کی قید کا ہوگا دفعہ ۸ اور بہی
نج مذکور کی جو کوئی بدون لکھنے اقرارنامہ بحضور صاحب مجسٹریٹ آلات چہاپہ اپنی پاس رکھیگا تو
بت بہی پانچہزار روپیہ جرمانہ اور دو برس کی قید کا حکم ہی اور شرح اقرارنامہ مین جس جگہہ لفظ فلان
ہی وہان تمام وکمال حقیقت چہاپہ خانہ کی لکھنی ہوگی دفعہ ۹ مطابق اس حکم کی جو کوئی دیدہ و دانستہ
مہ برخلاف دیوی تو وہ شخص بعد ثبوت جرم کی مستوجب پانچہزار روپیہ جرمانہ اور دو برس کی قید کا ہوگا

فصل دہم دربیان چہاونی

س کہ تابع کورٹ مارشل کی نہو اور حسب قواعد مذکورہ بالا البلت کسی جرم یا قصور کی اندر حدود چہاونی
ار کیا جاوی تو وہ فی الفور مجسٹریٹ کی سپرد کیا جائیگا و صاحب ممدوح حسب معمول مقدمہ مجرم کا فیصل کرینگی
ن ۳ دفعہ ۳ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۹ دفعہ ۱ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۹ع اگر کوئی شخص بنام کسی شخص باشندہ اندر حدود
ن کی نالش کیا چاہی و مدعا علیہ اہالیان پولیس لشکری سی گرفتار نہوا ہو یا نالش اوس قسم کی ہو کہ اہالیان مذکور
ب ضمن ۲ مذکورہ بالا اوسمین مداخلت کا اختیار نرکھتی ہون تو مدعی مجسٹریٹ کی حضور مین نالش کری
ب ممدوح کو از روی اوسکی حکم ہی کہ اوس مقدمہ کی تحقیقات مطابق قوانین مروجہ کی اوسی طرح کرین گویا کہ
نہین کی علاقہ مین ہوا ضمن ۱ دفعہ ۳ مطابق ضمن بالا کی مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اپنی وارنٹ و حکمنامجات
اشخاص باشندگان علاقہ چہاونی کی اوسی طرح جاری کرین گویا اشخاص مذکور اونہین کے علاقہ مین ہی کہ
ور صاحب کمانڈنگ افسر کو لازم ہی کہ تابعین صاحبان جج و مجسٹریٹ و جسٹس آف دی پیس کی
ت دربارہ انجام کار سرکار کی بخوبی کرین بلا لحاظ اوسبات کی کہ اعانت کی لیے اونسی درخواست کی گئی ہی یا نہین
ن ۲ دفعہ ۳ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۹ع اگر کوئی شخص جو کہ کسی چہاونی کی حدود مین رہتا ہو اور بیوپار کرتا ہو
ی چہاونی کا بیوپاری ہو اوسی چہاونی مین کسی شخص سی جو اوسی چہاونی کی کورٹ آف ریکویسٹس کے

تابع ہو بیوپار کے طریق پر ادہار لین دین کریگا یا کچہہ زر نقد بطریق قرضہ دیویگا تو اگر اوس شخص کا
دینے کے وقت حسب ضابطہ بطریق بازاریان چہاؤنی مذکور کے مندرج ہوگا تو زر مذکور سرکار کمپنی کی افواج
کی کسی کورٹ آف ریکویسٹس مین جو کہ اوسی چہاؤنی کے علاقہ مین مجتمع ہو قابل وصول ہوگا
قانون ۴ ۱۸۴۱ء جو لوگ کہ آئین لشکری کے تابع ہین یا چہاؤنی مین بود و باش رکھکر کسی طرح کی تجارت
کا م لشکری بازار مین کرتے ہین اگر اونپر دادوستد یا اور مقدمات کی بابت جو کہ انسان کی ذات سے متعلق
نالش ہو تو بشرطیکہ شی متنازع کی مالیت دو سو روپیہ سے زیادہ نہو اور مقدمہ کی بنا اور اوسکی رجوع ہونے
مدعاعلیہ اشخاص مذکورہ بالا مین سے ہو تو مقدمہ کا انفصال صرف لشکری عدالت مین ہوگا لیکن عدالت
مین کوئی مقدمہ متنازع ذات برادری یا دعوی شی غیر منقولہ کی بابت فیصلہ کیواسطے دائر نہوگا دفعہ ۴
۱۸۴۱ء جو گواہ کہ حاضر ہونے یا گواہی دینے مین انکار کرے خواہ حلفاً دروغ کہے یا جو شخص گواہون کو جہوٹ
اوٹہانیکی ترغیب دے اگر وے تابع آئین لشکری ہون تو اونکی تجویز کورٹ مارشیل کی معرفت ہوگی
یا بہتر عدالت فوجداری مین خواہ وہ عدالت مقدمات فوجداری مین شخص مذکور پر حسب معمول اختیار
یا نہین اوسی طور پر کیجاویگی گویا کہ جرائم مذکور اونہین کے علاقہ مین واقع ہوے دفعہ ۱۶ ایضاً جو شخص
طرح کے الفاظ یا اشارات یا حرکات دہشت انگیز یا کسی اور طرح سے لشکری کورٹ آف ریکویسٹس
روبکار مین خلل انداز ہووے تو خواہ کورٹ مارشیل سے خواہ نزدیکترین عدالت فوجداری سے سزا
دفعہ ۷ ایضاً ایکہی مدعاعلیہ سے بعلت ایک مدعی کے صرف بقدر دو سو روپیہ کے وصول کیا جائیگا اور
فیصلہ سے اپیل نہوگا اجناس کی خرید و فروخت کے سوا اور عہد و پیمان کی بابت اگر بیس روپیہ سے
تو نوشتہ ضرور ہے دفعہ ۹ ایضاً اگر کوئی غیر حاضر ہو تو تجویز یکطرفی کیجاویگی دفعہ ۱۰ ایضاً صاحب تجارت
افسر کو اختیار ہے کہ بعد ملاحظہ روئداد کے مقدمہ کو اوسی یا اور کسی کورٹ آف ریکویسٹس مین
کیواسطے ابلاغ کرین دفعہ ۱۱ ایضاً دعوی تحریری گذرتا ہے دفعہ ۱۳ ایضاً اگر اجرای ڈگری عموماً ہو
ڈگری بذریعہ قرقی و اگر خصوصاً ہو تو مشاہرہ قرضدار سے وصول کیا جائیگا اور دوسری طرح سے نہین اگر
سپاہی نہو تو دو مہینہ تک جیل دیوانی مین قید رہیگا دفعہ ۱۵ و ۱۶ ایضاً سرکار کمپنی بہادر کی علمداری
باہر عدالتہای لشکری مقدمہ ہر قدر دعوی کو فیصلہ کرسکتی ہین اور دو سو روپیہ سے زائد کے مقدمات مین اپیل
دیوانی عدالت مین رجوع ہوگا دفعہ ۱۷ ایضاً از روی دفعہ ۲۶ قانون ۴ ۱۸۴۱ء کے حکم د

ت ومکانات وغیرہ جو درمیان علاقہ چہاؤنی اور زمین سرکاری کی بنی ہوئی نسبت کرایہ انکی کچہہ احکام علم جاری کر دیئے
ن احکام متعلقہ امر بالا جو بالفعل ثابت و قائم ہین سوای تین احکام مندرجہ ذیل کی نہین پس لفٹنٹ گورنر بہادر
م مذکور کو بالتانی مشتہر کرتی ہین تا جمیع حاکمان ملکی قیود مندرجہ احکام مذکور پر بلحاظ رکہین حکم گورنمنٹ مورخہ
وری سنہ جمیع درخواستین اراضی زمین غیر آباد واقع حدود چہاؤنی کی اول معرفت سررشتہ معمولی کی بخدمت
منڈنگ افسر گذرانی جاوین اور بدلنا حدود احاطون اور بند کرنا یہ اگر راستوں اور کہولنی نئی راہون کی بدون
رتی کمان افسر ممدوح کی کسی حال مین عمل میں وقوع نہ آوی سوم ازانجاکہ تندرستی و آسایش فرقہ سپاہ از بسکہ اہم و واجب
ہی صاحب کمان افسر کو منتظر ہوا مدعی اپنی خیال کہنا چاہیے کہ کوئی زمین اوپر طرز ناواجب کہ موجب
بے صحت و تندرستی سپاہ یا باعث نقص صورت چہاؤنی ہو آباد نہو نہ دین اور وقت روانہ کرنی درخواست عطا
ن کی بہہ بہی لکہدین کہ بلحاظ امور مذکورہ بالا زمین مذکورہ کسی طرح کا نقص و ہرج نہوگا ۴ درحالیکہ کوئی ہرج ظاہر
ہیے کہ صاحب کمان افسر درخواست مذکور کو بسبیل معمولی خدمت مین صاحب کوارٹر ماسٹر جنرل
الی بہیجین اور صاحب کوارٹر ماسٹر ممدوح اوسکو بغرض منظوری صاحب کمانڈر انچیف بہادر و قطعہ
درجگہ کہ بارسال خدمت گورنمنٹ کرینگی ۵ لازم ہے کہ تمام درخواستین اس قسم کی موافق نقشہ منسلکہ الف کی درج
ہوکر مرتب ہوا کرین ۶ واجب ہے کہ تمام قطعات اس نوع کی افسر سررشتہ کوارٹر جنرل متعلقہ قسمت دفتر
مین رجسٹری کر لیا کرے اور جہان کہ وہ افسر موجود نہو وہان یہہ کام صاحب گریژن کپتان یعنی بارگ ماسٹر
کیا جاہیے اور بحالت نہونی افسر مذکور کی درخواستین عطیہ زمین کی بہی خدمت صاحب موصوف مین گذرسکین گی
چاہیے کہ عطیہ زمین موجودہ دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل مین اوپر نقشہ چہاؤنی کی قلم بند کر لیا جاوے ۷ ہر قطعہ زمین کہ مرحمت
کی نسبت اوسکی شرائط حسب تفصیل ذیل ہونگی اور اون شرائط پر دستخط اوسکا کہ جسکو عطا ہوا اور بہی افسکی کہ نام جسکی
منتقل ہون کرالیے جاوینگی اول گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ جسوقت چاہے ایک مہینہ پیشتر اطلاع دیکر اور قیمت
س عمارت کی کہ حسب اجازت تعمیر کیگئی ہے ادا کر کی زمین مذکور کو واپس لی دوم ازانجاکہ تمام زمین ملکیت
سرکاری ہی قابض زمین عطیہ اوسکو بیع نکر سکیگا لیکن مکانات وغیرہ کہ اوس زمین پر تعمیر ہون درمیان افسرون فوج اور
ج کے باہم بدون حصر و قید منتقل ہوسکتے ہین مگر درحالیکہ کوئی پلٹن ایک جگہہ سے دوسری جگہہ بدلکے پہنچی اور تصفیہ ام
و انتقال کا طی نہو تو اوس صورت مین بہ ضرورت ایک کمیٹی بجانچ پاس نقصان مقرر کیجائیگی سوم اگر اوپر
زمین کی کوئی مکان تعمیر ہوگیا ہو تو چاہیے کہ سوای اہل فوج کی بنام دیگری بیع نکیا جاوے تاوقتیکہ اول منظوری تحریر

صاحبان کمان افسر حاصل نہ کریجاے چہارم اگر کوئی مکان برضاے صاحب افسر کمان بنام ایک اہل
منتقل کرنا ہو اور قیمت اوسکی پانچہزار روپیہ سے زائد ہو لازم ہے کہ قبل بیع کی منظوری گورنمنٹ بذریعہ صاحب
کمانڈر انچیف بہادر کے حاصل کریجاے فقط حکم گورنمنٹ نمبری ۱۷۹ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۳۶ سنہ

فصل یازدہم دربیان ڈاک

ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۵۴ عیسوی

دفعہ ۱۱ خطون کا محصول اگر اسٹامپ لگا دیا جاوے تو اس شرح سے ہوگا

چہٹی کا وزن	محصول
پاو تولہ تک	۵/
آدہ تولہ تک	۱/
ایک تولہ تک	۲/
ڈیڑہ تولہ تک	۳/
دو تولہ تک	۴/

دفعہ ۷ ولایت کی چہپی ہوئی اخبارون اور سِلی ہوئی چہوٹے رسالون اور تانبے وغیرہ کی چہاپی ہوئی کاغذات
پر سرکار کمپنی کی ڈاک کا محصول اس حساب سے ہوگا

چہہ تولہ تک ۱/

اس سے سوا وزن پر فی چہہ تولہ ۱/ اور چہہ تولہ کی کسر بہی بمنزلہ چہہ تولہ کے گنی جائیگی + اس ملک کی چہپی
اخبارون اور سلی ہوئی چہوٹے رسالون وغیرہ کاغذات پر جو شیشہ سے یا کہودی ہوئی شئی سے چہاپی جاوین

۳ تولہ تک ۱/ چہہ تولہ تک ۲/

اوسکے اوپر جتنا زائد ہو اوسپر فی تین تولہ ۱/ اور تین تولہ کی کسر بمنزلہ پوری تین تولہ کی متصور ہوگی اور تتمہ
جو اخبار کے ساتھ روانہ ہو تو اوسپر زیادہ محصول نہ لگیگا + دفعہ ۸ بہیجنے والے کو چاہیے کہ لفافہ دونون طرف سے
کہلا رکہے اور بعد مشتہر ہونے کے کوئی اور عبارت اوسپر لکہی یا چہاپی نجاوے اور نہ لفافہ پر سواے نام و نشان مکتوب الیہ

ب کی اور کچھہ چھپا یا لکھا ہووی اور اسکی اندر کسی اور طرح کا کاغذ لکھا ہوا یا دوسری شئی ملفوف نہو دفعہ ۹
ن شرطونکی تعمیل نہوگی تو اخبار وغیرہ کاغذ مطبوعہ پر معہ اوس شئی ملفوفہ کی اوسی حساب سی محصول لیا جاویگا
ر صورت نہ لگانی اسٹامپ کی خطون کی واسطی مقرر ہی دفعہ ۱۱ بہینگی یا پرسل کا محصول بموجب اس جدول
کے ہوگا۔

صلہ	وزن													
	۲۰ تولہ تک		۱۰۰ تولہ تک		۲۰۰ تولہ تک		۳۰۰ تولہ تک		۴۰۰ تولہ تک		۵۰۰ تولہ تک		۶۰۰ تولہ تک	
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
ں تک	۰	۳/	۰	۴/	۰	۸/	۰	۱۲/	۱۰	۰	۱	۴/	۱	۸/
ل تک	۰	۶/	۰	۱۲/	۱/	۸/	۲	۴/	۳	۰	۳	۱۲/	۴	۸/
ل تک	۰	۱۲/	۱	۸/	۳	۰	۴	۸/	۶	۰	۷	۸/	۹	۰
ل تک	۱	۲/	۲	۴/	۴	۸/	۶	۱۲/	۹	۰	۱۱	۴/	۱۳	۸/
ل تک	۱	۸/	۳	۰	۶	۰	۹	۰	۱۲	۰	۱۵	۰	۱۸	۰
سی	۱ روپیہ	۱۴/	۳	۱۲/	۷	۸/	۱۱	۴/	۱۵	۰	۱۸	۱۲/	۲۲	۸/
ده														

ی مین اگر کئی خط ملفوف ہونگی تو اون خطون کی محصول کی سوا پچاس روپیہ تک جرمانہ لیا جاویگا۔
۲ کتابین اور سئی ہوئی چہوٹی رسالی اور بلیندہ اخبار وغیرہ کاغذات مطبوعہ کہ ایک سو بیس تولہ سی سوا
ن اور بجای لفافہ فقط ایک پرچہ کاغذ اوپر لپٹا ہوا اور محصول مناسب کا اسٹامپ مول لیکر اوپر لگا دیا جاوی
کا محصول بہینگی یا پرسل مین بہیجنی کا جاہین جتنی دور بہیجین اسطور پر ہوگا ۲۰ تولہ تک ۱/ ۴۰ تولہ تک ۲/ اور
ن یا دہ پر ۲۰ تولہ پر ۱/ اور ایک سو بیس تولہ سی زیادہ اگر وزن ہو یا محصول کا ٹکٹ پیشگی خرید کر نہ لگایا جاوی

سوا کوئی چیز یا خط چیٹھی کی ڈاک مین بھیجا جائیگا اور کم مین اختیار ہے بھیجنے والی کا چاہے جسمین بھیجے د
جہان بہنگی ڈاک نہین ہے وہان خط پلندے اور بدریان جو بارہ تولہ سے زیادہ ہون چالیس تولہ تک
ڈاک مین بھیجے جا سکتے ہین اور خط یا اخبار یا پلندے یا کتابین جو ہونگی اپنے اپنے موافق اونکا محصول لگیگا
پر بھیجنے والی کو صاف لکھہ دینا پڑیگا کہ اوسکے اندر اخبار یا سیا ہوا چھوٹا رسالہ یا کاغذ مطبوعہ نہین ہے وگر
اور ہر ایک شی ملفوفہ پر اوسکے موافق محصول لیا جائیگا اور چالیس تولہ سے ۱۰۰ تولہ تک کی پارسل بطور
کی بھیجی جا سکیگی لیکن پوسٹ ماسٹر کو اختیار ہے کہ جب موقع پاوے تب روانہ کرے دفعہ ۳۱ جب
ماسٹر جنرل کا یہہ اشتہار ہووے کہ فلانی سڑک پر چیٹھی کی ڈاک اور بہنگی کی ڈاک ایکہی گاڑی مین جا
بھیجنے والی کو اختیار نہوگا کہ ۱۲ تولہ سے کم کوئی کاغذ تحریری یا اخبار کا پلندہ بھیجے اگر ایسا کریگا تو پچاس ر
اوسپر جرمانہ ہوگا اور شی مرسلہ پر بطور چیٹھی ڈاک کرنی کاغذ جدا جدا محصول لگیگا ✤ دفعہ ۳۲ جس چ
نہ لگا ہو وہ بھی روانہ کر دیجائیگی لیکن مکتوب الیہ سے دو چند محصول لیا جائیگا اور کسی خط یا اخبار یا سی
رسالہ وغیرہ چھپی ہوئی کاغذ کا نقد محصول ڈاکخانہ مین ڈالنی کے وقت نہ لیا جائیگا مگر بھیجنے والے کو اختیار ہے چا
محصول دین یا محصول کا اسٹامپ ایک یا کئی قیمت واجب کی خرید کر اوسپر لگا دین اور چاہین بلا
بھیجین دفعہ ۳۳ اگر پوری محصول کا اسٹامپ چیٹھی پر نہ لگا ہو تو مکتوب الیہ کو کمی کا دو چند دینا پڑیگا ✤
جس پتے سے خط یا پلندہ بھیجو اگر وہان مکتوب الیہ نہو تو اوس جگہہ سے آگی کا محصول مکتوب الیہ کو اوسی حسا
پڑیگا جو درصورت ادای پیشگی دینا ہوتا اور پہلی پتے تک کا محصول جتنا واجب ہوا اوتنا جدا دینا ہ
دفعہ ۳۴ کوئی چیز خطرناک مثل باروت وغیرہ ڈاک مین بھیجی جائیگی اور جو کوئی چھپا کے بھیجیگا اوسپ
روپیہ تک جرمانہ ہوگا دفعہ ۳۵ کوئی چیٹھی یا پلندہ ڈاک گھر مین ڈالنی کے بعد پھر واپس نہین مل سکتا ہے
یا چھپا ہوا کاغذ مل سکتا ہے بشرطیکہ جتنا روانگی کا محصول ہے وہ ادا کرے دفعہ ۳۶ جو پیشگی محصول د
وغیرہ بھیجا چاہے اسٹامپ محصول مناسب کا خرید کر اوسپر لگا دے لیکن وہ اسٹامپ پہلی استعمال
نہ آیا ہو دفعہ ۳۷ جس چیٹھی وغیرہ کا محصول ادا نہو گیا ہو اگر اوسکو مکتوب الیہ بغیر کھولنی فوراً پھیر دے
سے محصول نہ مانگا جائیگا بھیجنے والی سے لیا جائیگا اور جو کھول ڈالی تو اوسے ہی دینا پڑیگا درصورت
بطریق جرمانہ محصول بھی وصول ہو سکتا ہے اور تا ادای محصول مذکور اوسکو کوئی دوسری چیٹھی وبلا
بشرطیکہ سرکاری کام کی نہو ڈاک گھر سے اوسکو نہ ملیگی دفعہ ۳۸ جس خط [illegible]

رنی ہنگی اور رجسٹری کی رسوم چار آنہ مقرر ہی دفعہ ۸ ۱۰۴ جس لفافہ مین کسی شی ممنوعہ یا محصولی کا شبہہ
ریب کا شک آوی پوسٹ ماسٹر مکتوب الیہ یا اوسکی مختار کو لفافہ کی پہنچنی کی وقت سی دو گہنٹون کی اندر بلاکی
کی سامہنی کہولی اگر وہ نہ آوی تو اوسکی غیر حاضری مین کہول ڈالی اور چاہئی کہ پوسٹ ماسٹر سی کم رتبہ کا ہو
گواہ معتبر کی سامہنی کہولی بعد کہولنی کی مرسی یا پولیندہ وغیرہ جو کچہہ ہو مکتوب الیہ کو سونپا جاوی اگر زیادہ
مناسب ہو تو اطلاع فورًا پوسٹ ماسٹر جنرل کو دنی چاہئی اور سرکار کسی کی نقصان کی دیندار نہین
وئی اہلکار بسبب غفلت یا دغا فریب سی تہو دستور العمل مصدرہ نواب گورنر جنرل بہا
ست ۱۸۵۴ع جبتک علاقہ مین کہ ایک ڈاک گہر سی خط بانٹی جاتی ہین اگر اوسی علاقہ کی حد مین پہنچانیکی لیی
ہیا خط ڈالی تو بذریعہ ڈاک بہیج سکتا ہی وہ ہزار تولہ سی سوا کوئی پارسل ہنگی ڈاک یا ڈاک گاڑی کی ذریعہ
وانہ نہوگی اور جس اخبار اور لفافہ وغیرہ کی نسبت کچہہ فریب کا شبہہ ہو وقت روانگی اوسی نہ کہولنا چاہئی لفظ
ا اوسپر لکہدیا جاوی اور جہان تقسیم ہونیوالا ہو وہان مکتوب الیہ یا اوسکی مختار کی سامنی کہولا جاوی گورنمنٹ
مقام کی ڈاک گہر مین بجز یکشنبہ ہر روز روانگی کی لیی ہنگی پارسل دن کی ۱ بجی سی ۵ بجی تک لیجاینگی اور اخبار
وط ۴ بجی تک اور اوسکی بعد ۶ بجی تک ۔۔ دینی سی لیی جاوینگی اور اون مقامون مین جہان خطون کی صندوق
ہتی ہین ۴ تولہ تک کی خطوط اور کاغذات اور بلندی روانگی کیواسطی ۱ بجی سی ۴ بجی تک لیی جاینگی یا اوتکو
مین جو پوسٹ ماسٹر جنرل مقرر کرین اور صندوق کی اندر اختیار ہی دن رات مین جسوقت کوئی
ا ایسا خط اسٹامپ لگا کر یا بغیر لگائی ہوی ڈال آوی مگر روانگی ڈاک سی پاو گہنٹہ پہلی کوئی نہین ڈال سکیگا
عون کی ڈاک گہر دن مین ہنگی پارسل ۱ بجی سی ۴ بجی تک اور خطوط اور اخبار ۶ بجی تک لیی جاینگی اوسکی بعد
۸ بجی تک اگر کوئی روانہ کرانا چاہی تو ۔۔ دی اور گورنمنٹ کی صدر مقام مین ہر روز تین دفعہ خط وغیرہ بٹا کرینگی
صبح ۷ بجی تک اور ۱۱ بجی اور ۴ بجی مگر ضلعون مین ڈاک گاڑی کی پہنچنی کی بعد فورًا بانٹی جاوینگی پیادون کو اگر
صول دینی مین کوئی دیر کری تو چاہئی اوسدن خط وغیرہ ڈاک گہر مین داخل کرین تاکہ دوسری دن بانٹی
ین اور جتنا محصول خط وغیرہ پر لکہا ہو فورًا دینا چاہئی اور اگر کچہہ عذر ہو تو پیچہی پیش کرین اور جسکو زیادہ
ول یا دیر لگنی کی شکایت ہو لفافہ مہری ڈاکخانہ کو پیش کری اور جس پیادہ کی شکایت ہو اوسکی چپراس کا
ہہ دینا چاہئی اور جس لفافہ وغیرہ پر کہولنی کا نشان ہو یا کوئی بیجا لگی پائی جاوی وہ ڈاک خانہ مین لیجانا
اگر بہیجنی والا اپنی نوری دستخط سی لکہہ کہ ایسا ہی بہیجا ہی تو لیا جاویگا اور ڈاک مین زر نقد اور جواہرات

وغیرہ کی بھیجنی کی ممانعت ہی پارسل کی رسید خواہ کتاب مین یا کاغذ پر اگر لکھی ہوگی تو اوسپر ڈاک
بدون رجسٹری حسب ضابطہ مہر کردینگی اور سرکاری کام کی لفافی جہان تک ہون ایسی ہونی چا
جگہہ گہیرین اور اگر کسی دن اتنا بوجھ ہو جاوی کہ ڈاک گاڑی نہ لیجا سکی تو ضروری کاغذات کے سوا
بہاری سرکاری مراسلات اور اخبار ونکو دوسری دن بہیجنا چاہیے لیکن ضروری خانگی اور سرکا
ہر روز کی جاوینگا اور جو شخص ضروری ڈاک سوای معمولی ڈاک کی بہیجا چاہی تو بہ فی میل پیشگی داخل
اور پلٹن کی خط لکمان افسر اکٹھی لیا کرین پر جن پر محصول لینا ہو وی بدون وصول محصول کسیکو
اور جو شخص اپنی خاص کام کا خط کسی سرکاری عہدہ دار کو بہیجی محصول اسٹامپ اوسپر لگا دی ا
جو کسیکو ایسی کام پر بہیجین تو لفظ سرکاری لکھدین *

سب خطوط وغیرہ کی لفافہ پر وقت روانگی ڈاک گھر کی مہر بقید تاریخ ثبت کیجاویگی اور جسکا محصول
ہوا ہو اوسکا محصول لکھدیا جائیگا اور جہان سی بانٹی جائین وہان بھی بقید تاریخ مہر کیجاویگی ا
روانگی اگر محصول غلط لکھا گیا ہو تو واجبی محصول لکھدیا جاوی اگر صحیح ہو تو دوبارہ لکھنا ضرور نہی
جس خط پر بگڑا ہوا اسٹامپ لگا ہو وہ مثل بغیر اسٹامپ لگی ہوئی چٹہی کی سمجھا جائیگا
مکتوب الیہ کو دو چند محصول دینا محصول دینا ہوگا *

جو خط وغیرہ کہ بسبب نہونی مکتوب الیہ کی ایک پتی سی دوسری پتی کو بہیجا جاوی اوسپر اون سب جگ
ڈاک گھرونکی مہر ہونی چاہیے اور جو محصول واجب ہو وہ بھی اوسپر لکھدیا جاوی اور بہنگی پارس
ٹہیک وزن اہلکار ڈاک خانہ کو لکھنا چاہیے اور جہان دن مین کئی بار چٹہیان بانٹی جاتی ہوا
وقت کی مہر بھی لگانی چاہیے فقط

فصل در بیان سڑک آہنی
ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۵۴ع

دفعہ اول دخانی گاڑی مین جو سوار ہوگا اوسی پیشگی کرایہ دینا پڑیگا اور بروقت داخل کر
ایک پرچہ حصول اجازت کا ملیگا جسکی ذریعہ سی سوار ہوا اور اوس پرچہ مین لکھا ہوگا کہ فلانی د
جگہہ اور اسقدر مسافت کا کرایہ داخل ہوا اور جس شخص کی پاس استفسار کی وقت پرچہ نہ نکلیگا ا
کرایہ اوس مسافت کا لیا جائیگا جہانسی گاڑی چلی ہو اور اگر بیچ مین سی اپنا سوار ہونا ثابت کری تو

دے گا ؛

۸ ۔ راستہ مین کاڑی کو کسی منزل ہر کوئی شخص سوار ہوا چاہیے تو بشرط گنجایش بیٹھ سکیگا
ہہت شخص وقت سواری جمع ہوجاوین تو زیادہ مسافت والے بیٹھینگے یا ونکی اور راہ مسافت والوں
جسکو پہلی پرچہ اجازت ملی وہ پہلی بیٹھیگا لیکن اس سڑک کی کارخانہ دار ونسی سرکار کمپنی کا اقرار ہوگیا ہے
ری کام والی لوگ بلا لحاظ مسافت اور تقدیم و تاخیر حصول پرچہ اجازت سب سے پہلی سوار ہون ؛

۹ ۔ مسافر جس اسباب کو بہی مین نہ لکہاویگا اور اوسکا علیحدہ کرایہ نہ ادا کریگا اوسکی باز پرس
رخانہ دارونکی نہوگی ؛

۱۰ ۔ اسیطرح جو قیمتی شی مثل چاندی اور سونی اور جواہرات اور گہڑی اور زیورات و منبت و یا
شہ اور دستاویزات اور شیشہ آلات وغیرہ بتعین قیمت اہلکار کارخانہ کی سپرد کیجاوی اور اوسکا
ایہ وہ منظور کرلی تو اوسکی ذمہ داری کارخانہ دارون پر ہوگی ؛

۱۱ ۔ عموماً جس شی کا نقصان کہ اونکی یا اونکی گماشتہ اور ملازم کی غفلت او خطای فاش سے
اوسکی جوابدہ بہی وہ ہونگی ؛

۱۲ و ۱۳ ۔ مالک مال یا اوسکا نوکر جو مال لائی اوسی چاہیے کہ مال کی تعداد اور قسم اپنی دستخط کرکے
ور درست لکہدے اگر تعداد مین فرق کرے تو اوسپر جرمانہ ہوگا مسافر اگر کرایہ نہ دی تو کارخانہ دار
رہے اوسکا جو مال اوسوقت یا دین یا پیچہے ہاتہہ آئی ضبط کرکے نیلام کرین اور قیمت مین سے زر باقی
چہ نیلام وغیرہ وصول کرکی باقی مال اور نیلام کا روپیہ اوسے دیدین اور اگر اسطرح نہوسکی تو نالش
لے لین ؛

۱۴ ۔ جس آہنی سڑک پر کوئی واردات سنگین ہوجاوے اوسکی کارخانہ دارونکو چاہیے کہ اڑتالیس گہنٹہ
علاقہ کی گورنمنٹ کو اطلاع کرین اگر اوسمین درنگ کرینگے تو فی یوم پچاس روپیہ جرمانہ ہوگا اور
ٹ کو وارداتونکی کیفیت طلب کرنیکا اختیار ہے اگر وقت معین کے بعد جو دہ دن کی اندر تک
ت نہ بہیجی جاویگی تو بہی فی یوم پچاس روپیہ جرمانہ ہوگا اور قانون ۱۱ و ۱۲ ۱۸۵۳ء اس قانون کے
ے منسوخ ہوئے فقط

فصل دوازدہم دربیان چوکیداری ٹکس وصفائی شہر و قصبہ

ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۵۶ع

دفعہ ۱ مجموعہ بنگالہ کی قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ع اور دفعہ ۷ سنہ ۱۸۱۷ع اور دفعہ ۶ قانو
اور دفعہ ۴ قانون ۳ سنہ ۱۸۳۳ع اور ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۳۷ع اس تحریر کی رو سے منسوخ ہو
حکات کی نسبت جو اس ایکٹ کی نفاذ سے پیشتر ظہور مین آئی ہون یا کسی ذمہ داری کی بابت
اس ایکٹ کی عائد ہوتی ہو ایکٹ مذکور نافذ رہینگی پر شرط یہہ ہی کہ جو تشخیص ماہیانہ کسی شہر یا
مین اس ایکٹ کی نفاذ کی وقت قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ اور ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۳۷ع کی مطابق نافذ ہو
کہ اس ایکٹ کی احکام کی مطابق تشخیص مذکور کی نظر ثانی اور تبدیلی نہو وی تب تک تشخیص مذکو

دفعہ ۲ اس ایکٹ کی احکام ان شہرون اور مقامات مین جہان قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶
نافذ ہی فوراً نافذ ہونگی اور باقی شہر اور صدر مقامات اور قصبات اور حوالی شہر اور بازار جس
کسی وقت گورنمنٹ مفصل کا حکم متعلق کیا جاوی سرکاری گزٹ کی ذریعہ مشتہر کری اسوقت
نافذ ہونگی پر شرط یہہ ہی کہ یہہ ایکٹ کسی شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا بازار مین کہ جو حد جن مین یا
وغیرہ کی علاقہ مین وہ موجب شرائط ذیل کی شامل ہین جو کہ پولس بحکومت کسی افسر کی جب
کسی جماعہ دار سی کم نہو واقع نہو اور یہی مواضع یا دیہات مین جاری نہوگا۔

دفعہ ۳ گورنمنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ بذریعہ اشتہار مشتہرہ گورنمنٹ گزٹ اس
مراد کی حصول کی لیی کسی شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار کی کل یا جزو کو کسی دوسری شہ
یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار کی کل یا جزو مین شامل کری اور ایسی صورت مین جملہ شرائط
کی جو شہر یا قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار سی متعلق ہین مجموعہ مذکورہ سی متعلق ہونگی

دفعہ ۴ اس ایکٹ کی مراد کی حصول کی لیی گورنمنٹ کو اسبات کا اختیار ہی کہ کسی شہر
یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار یا مجموعہ کی حدود مقرر کرین اور جملہ قابضان مکانات اندرون
قصبہ یا حوالی شہر یا صدر مقام یا بازار یا مجموعہ مذکورہ یا اندر اُن حدود کی جو حسب مصرح بالا مق
اسبات کی لائق ہونگی کہ واسطی تقرر چوکیداران کی جو ایسی شہر و قصبہ وغیرہ کی لیی متعین ہونگی ان
زر تشخیص موجب شرائط اس ایکٹ کی عائد کیا جاوی۔

دفعہ ۵ اگر کوئی مکان اشخاص مختلف کو تقسیم کر کی یا باشندہ یا مسافر کو مکان مذکور کر

باشندہ یا مسافر مکان مذکور پر قابض ہووے تو جو شخص مکان کو کرایہ مین دیوے یا جو زر کرایہ ایسے اشخاص باشندہ یا مسافر سے لیتا ہو وہ اسبات کے لائق ہوگا کہ اس ایکٹ کی مراد کی حصول کیلیے قابض مکان تصور ہووے ٭

دفعہ ۶ صاحب مجسٹریٹ کسی کوچہ کا کوئی نام مخصوص کریگا اور نام مذکور ایسے مقام یا مقامون مین اسکی دانست مین مناسب ہو آویزان کریگا اور صاحب موصوف کو اسبات کا بھی اختیار ہے کہ کسی کوچہ یا محلہ مین بغرض شناخت مکان ہر مکان پر نمبر لگاوے اور اگر کوئی شخص دیدہ و دانستہ نام یا نمبر مذکور کو بگاڑے یا محو یا معدوم کرے تو وہ اسبات کے لائق ہوگا کہ جرم ثابت ہونے پر صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سے اسپر اسیقدر جرمانہ کیا جاوے جو بیس روپیہ سے تجاوز نکرے ٭

دفعہ ۷ صاحب مجسٹریٹ اسبات کو تعین کریگا کہ شہر یا قصبہ یا اور مقام قسم مذکورۃ الصدر مین کسقدر چوکیدار مقرر کئے جاوین لیکن تعداد اُن چوکیداران کی جو مقرر ہون دس گھر پیچھے ایک نفر چوکیدار سے زیادہ ہونی نچاہیے ٭

دفعہ ۸ چوکیدار لوگ جو اس ایکٹ کی اعتبار سے مقرر ہون جائز ہے کہ اُنکی رتبے مختلف ہون اور تنخواہ جو ہر درجہ کے چوکیدار کو دی جائیگی اسکی تعداد کو صاحب مجسٹریٹ تجویز کریگا ٭

دفعہ ۹ صاحب مجسٹریٹ اسبات کو تجویز کریگا کہ شہر یا قصبہ یا اور کسی مقام مذکور مین بغرض خرچ چوکیداران کے جنکا اون مقامونمین مقرر کرنا منظور ہو اور بغرض حصول اُن مطلب کے جو اس ایکٹ کی دفعہ ۳۳ و ۳۴ اور ۳۵ اور ۳۶ مین مندرج ہین مع اس زر نقصان کے جو صاحب مجسٹریٹ کی دانست مین سال حال کی باقیدار ونکی بقایا کے باعث ہونا متحمل ہو اور بھی جو زر نقصان کہ درصورت پڑنے باقی کے سال گذشتہ مین عائد ہوا ہو کسقدر زر فراہم کرنا چاہیے ٭

دفعہ ۱۰ ٹکس جو کسی شہر یا قصبہ یا اور کسی مقام مذکورہ بالا مین اس ایکٹ کی مراد کی حصول کی تحصیل کیجاوے وہ بطور تشخیص اوپر حالات اور جائداد حفاظت طلب اُن اشخاص کے جو ذمہ دار ادائے ٹکس کے ہین یا بطور باچھہ اوپر آمدنی سالانہ مکان یا اراضی کے وصول ہوگا اور صاحب مجسٹریٹ ڈسٹرکٹ کے صاحب کمشنر کیطرف سے رپورٹ گذرنے پر سرکار گورنمنٹ معاملہ مین اسبات کو تجویز کریگی کہ ٹکس مذکور بطور تشخیص یا بطور باچھہ مذکورہ بالا کے وصول ہوگی ٭

دفعہ ۱۱ اگر ٹکس مذکورہ بطور تشخیص حالات اور جائداد حفاظت طلب اشخاص زمیندار کی تجو
تو ٹکس مذکور کا گوشوارہ بحساب اوسط فی گھر ۲ ماہواری کی شرح سے زیادہ ہونا نچاہیے اور کل روپ
گھر سے وصول کیا جاوے وہ ادنی درجہ کی چوکیدار کے مشاہرہ سے زیادہ ہونا مناسب نہین ا
ٹکس مذکور بطور باجہہ اوپر حویلی اور قطعہ اراضی کی لگایا جاوے تو ٹکس مذکور بلحاظ آمدنی سالا
یا اراضی کی پانچ روپیہ سیکڑہ سے زیادہ ہونا چاہیے نہین ہے ؎

دفعہ ۱۲ واسطے تجویز باجہہ کی بموجب اس ایکٹ کی آمدنی سالانہ ان مکانات اور اراضی
جو باجہہ دینے کی لائق ہین یا اوپر تخمینہ کل کرایہ سالانہ کی جسکی ادا ہونیکا سال بسال اعتماد ہووے تجویز ہوگی
اراضی جو تجارت کے لیے استعمال مین آوین وے اس باجہہ کی ادا کی لائق ہونگی لیکن اراضی جو کاشت
یا مویشی کی چرائی کی لیے مستعمل ہین وہ قابل باجہہ لینے کی نہونگی ؎

دفعہ ۱۳ اگر کوئی شخص قابض بسبب افلاس کی زر تشخیص یا زر باجہہ نہ دے سکے تو صا
کو اختیار ہے کہ نامبردہ کو اس سے معاف رکھے ؎

دفعہ ۱۴ بغرض حصول ان مطالب کی جو ذیل مین لکھے ہین صاحب مجسٹریٹ کو لازم
ہر شہر یا قصبہ یا قسم مذکور کی اور کسی مقام مین یا جبکہ صاحب موصوف مناسب جانکر شہر
یا مقام مذکور کو حصص مناسب پر تقسیم کرے اسکی ہر ایک حصہ مین پنچایت مقرر کرے کی سند
نام و سکن و پیشہ یا اور کیفیت ان شخصونکی جو مقرر ہون اور ذکر میعاد جب تک کہ وے منص
عطا کرے اور ہر پنچایت مین تین یا پانچ شخص معتبر جو شہر یا قصبہ یا اور مقام یا اسکی کسی حصہ مین
یا اس ساکن ہون یا پیشہ کرین پنچایت مین شامل ہونگے پر شرط یہہ ہے کہ بجای ایسے شخص کی
کو اختیار ہے کہ جب معرض الیہ دوسرے شخص کو پنچایت مین شریک ہونیکی لائق سمجھے اسکو مقرر
گو شخص مذکور کسی ایسی شہر یا قصبہ یا اور مقام یا اسکی کسی حصہ مین یا حصہ کی پاس ساکن نہو یا پیشہ

دفعہ ۱۵ جب اسطرح پر پنچایت مقرر ہولیوے تب جملہ اشخاص پنچ یا انمین سے اکثر
صدر و حکم صاحب مجسٹریٹ کی ہر سال ایکمرتبہ ان قاعدونکے مطابق جو صاحب مجسٹریٹ کی حکم
مندرج ہون اور اس فہرست مین ان سب قابضان جائداد کی نام جو اس علاقہ مین بموجب
[illegible]

ں جائداد مقدمہ اور تعداد ماہواری زرٹکس کی جو ایسی قابضوں سے وصول ہو گی مندرج کرینگے اور اگر ٹکس
بطور باچھہ اوپر آمدنی سالانہ جائداد مقبوضہ کی مقرر ہوئی ہو تو کل آمدنی سالانہ اور کل تعداد باچھہ
نہ بھی بتفصیل کی ساتھہ مذکور ہونی چاہئین اور صاحب مجسٹریٹ کا حکم نسبت طیاری فہرست مذکور
کی نام صادر ہووی سو بشکل الف یا بشکل ب منسلکہ ضمیمہ اس ایکٹ کی یا مشابہ اسکی یعنی جیسا موقع
با ہو گی ÷

ہ ١٦ اگر صاحب مجسٹریٹ حکم دیوی تو اشخاص پنچایت بجائے فہرست تشخیص یا باچھہ طیار کرنیکے
ابق کی تشخیص یا باچھہ کو نظر ثانی کر کی اسمین اصلاح دینگی ÷

ہ ١٧ جب کوئی تشخیص یا باچھہ بحسب موقع مناسب یا رسیم ہووی تو اشخاص پنچایت
ب مجسٹریٹ کی فہرست باندراج تشخیص یا باچھہ کی بھیجینگی اور صاحب مجسٹریٹ فہرست مذکور کی
نی کر کی اگر ضرور سمجھی تو اسمین اصلاح دیکر مقرر کری ÷

ہ ١٨ جب تشخیص یا باچھہ مقرر ہو لیوی اسوقت صاحب مجسٹریٹ فہرست پر اپنی دستخط
ت کر کی ایک نقل معہ اشتہار جو بموجب نشان ت منسلکہ ضمیمہ اس ایکٹ کی یا اسکی مشابہ اس ضلع کی زبان
بان شہر یا قصبہ یا مکان واقع ہی مرتب ہو اس علاقہ کی کسی نظرگاہ عام مین جسکی بابت تشخیص یا باچھہ
دی گیی ہو آویزان کرادیگا اور قطعہ نقل ثانی معہ اشتہار مذکور مثل سابق اس پولس کی تھانہ مین جو
ب تر ہو آویزان کرائیگا اور نقل ثالث اپنی دفتر مین رکھوادیگا ÷

ہ ١٩ اگر نظر ثانی یا اصلاح حسب شرائط مذکورہ ذیل نہووی تو ہر تشخیص یا باچھہ جو اس ایکٹ کی
ہار سی مرتب ہو ایک برس کی کل معیاد تک اور جب تک نئی تشخیص یا باچھہ مقرر نہو نافذ رہیگی اور
ئی قابض کسی جائداد مندرجہ کسی تشخیص یا باچھہ کا قبل تجویز تشخیص یا باچھہ جدید کی بدل جاوی تو قابض جدید
ابض سابق جائداد مذکورہ کی بابت اسقدر تشخیص یا باچھہ کی ذمہ دار ہو گا جو اسکی قبضہ کی ایام مین جائداد
ید ہوا ہو اور جب شخص مذکور کو اطلاع دیجاوی اسکی بعد صاحب مجسٹریٹ اسکا نام بجای نام قابض سابق
ست مین مندرج کرادیگا اور ہر تشخیص یا باچھہ جسکی نظر ثانی بموجب شرائط مندرجہ دفعہ ٢٠ آگی ہووی وہ بلا
یص یا باچھہ مقرر ہو گی ہمیشہ یہہ شرط ہی کہ اگر کسی سال کی پہلی تین ماہی مین کوئی تشخیص یا باچھہ جدید
نہووی تو سال سابق کی فہرست بموجب شرائط مندرجہ دفعہ ١٨ پھر مشتہر کیجائیگی اور وہی فہرست مذکور

سال حال کی تشخیص یا باجھہ متصور ہوگی اور اسکی نسبت بابعد کی دفعہ کی روسی اپیل ہو سکتا ہی *

دفعہ ۲۰ اگر کسی شخص پر تشخیص یا باجھہ لگائی جاوی اور شخص مذکور اس سے ناراض ہو یا یہہ بات کہے کہ مین کسی جائداد پر قابض نہین ہون یا تشخیص یا باجھہ کا ذمہ دار نہین تو وہ مجاز ہی کہ صاحب مجسٹریٹ کی روبرو سادہ کاغذ پر اپیل کی درخواست گذرانی اور صاحب مجسٹریٹ بعد تحقیقات ضروری اور لینے اپیلانٹ کی بحلف یا اقرار یا اور طرح پر مجاز ہی کہ تشخیص یا باجھہ کو بجنسہ بحال رکھی یا اس مین اصلاح اور اگر صاحب مجسٹریٹ تشخیص یا باجھہ کو بجنسہ بحال رکھی تو موصی الیہ اسباب کا مجاز ہی کہ خرچہ کو اپیلانٹ کی ذمہ عائد کری اور جو کچھہ حکم صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سی اس باب مین صادر ہووی وہ ناطق ہوگا او کسی تشخیص یا باجھہ کی بابت ذمہ داری کسی شخص سے کے اور کسی طور پر یا اور کسی محکمہ مین ش عذر کا جائز نہوگا پر شرط یہہ ہی کہ اگر مقدمہ اپیل بعد انقضای ایک مہینے کی تاریخ اشتہار تشخیص یا باجھ حسب قاعدہ مقررہ دفعہ ۱۸ مرتب ہو یا تاریخ اشتہار تبدیلی نام قابض سی بموجب دفعہ ۱۹ کی کیا گیا د اگر کیا جاوی تو کوئی اپیل منظور نہوگی الا جب کہ باعتبار وجہہ موجہہ صاحب مجسٹریٹ میعاد منظوری وسعت دیوی *

دفعہ ۲۱ صاحب کمشنر کشت منظوری سے کار گورنمنٹ اسباب کا مجاز ہی کہ یہہ بیان تفصیل نسبت ضرورت نظر ثانی صاحب مجسٹریٹ کو کسی وقت اسباب کا حکم دیوی کہ وہ کسی شہر یا قصبہ یا قطعہ کی اور مقام کی تشخیص یا باجھہ کو نظر ثانی کری اور صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ حکم مذکور کی مطابق نظر ثانی اور اگر ضرور ہو تو تشخیص یا باجھہ مین اصلاح دیوی *

دفعہ ۲۲ صاحب مجسٹریٹ مجاز ہی کہ کسیوقت اثنای سال مین پنچون کو اسباب کا حکم دیوی کہ تشخیص یا باجھہ کی نظر ثانی کرین لیکن ایسی ہر معاملہ مین صاحب موصوف کو لازم ہی کہ وہ اپنا حکم تحریر ان وجوہ کی جنکی اعتبار سی نظر ثانی کی ضرورت ہی پنچونکی پاس بھیجی اور پنچونکو اسباب کا حکم دیوی کہ وہ میعاد اندر اپنی کیفیت مصحح ارسال کرین *

دفعہ ۲۳ جب کہ اثنای سال مین تشخیص یا باجھہ کی نظر ثانی دو نو دفعات ماسبق کی روسی ہوئی تو فہرست مصحح معہ اشتہار جو مطابق قاعدہ مندرجہ دفعہ ۱۸ کی مرتب ہوا سطور پر جیسا اس دفعہ مین مذکو مشتہر کیجائیگی اور جو کچھہ عذر نسبت تشخیص یا باجھہ کی پیش ہووی وہ اسطرح پیش کیا جائیگا اور اسکی

اسیطرح عمل ہوگا جیسا دفعہ ۲۰ مین مذکور ہی ✣

دفعہ ۲۴ اگر کوئی شخص پنچایت کا شریک مقرر ہو اور وہ پنچایت کی خدمات کو اپنے ذمہ لینے سے انکار کرے یا پنچایت کی خدمات کو انجام نہ دیوے اور اپنے تقرر کی تاریخ سے پندرہ دن کی سعاد کی اندر اپنے انکار یا عدم انجام خدمات کی بابت وجہہ موجہہ بیان نکرے یا کوئی ایسا عرض پیش نکرے جو صاحب مجسٹریٹ کو پسند آوے تو صاحب مجسٹریٹ مختار ہی کہ شخص مقرر شدہ پر کسیقدر جرمانہ کرے جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہو ✣

دفعہ ۲۵ اگر صاحب مجسٹریٹ کا حکم پاکر پنچایت کی کل شرکا یا ان مین سے اکثر لوگ پندرہ دن تک ان خدمات کی ادا کرنی سے جو انکی ذمہ رکہی گئین انکار کرین یا انکو انجام نہ دیوین تو صاحب مجسٹریٹ مختار ہی کہ خود تشخیص یا باچہہ کو مرتب یا نظر ثانی کرے اور اسکو اسیطرح نافذ کرے کہ گویا وہ اولا انہیں کی تجویز سے مرتب یا ترسیم ہوئی پر شرط یہہ ہی کہ صاحب مجسٹریٹ کی دست اندازی کی باعث پنچایت کا اختیار قطعاً ساقط اور معدوم نہوگا بلکہ جائز ہی کہ پنچایت کا اختیار کسیوقت پہر نافذ کیا جاوے لیکن اسکا نفاذ اسطرح پہ نہونا چاہیے کہ جو کچہہ صاحب مجسٹریٹ نے اس دفعہ کی اعتبار سے کیا ہو اسکو باطل کرے ✣

دفعہ ۲۶ کسی شخص پر یہہ بات لازم نہوگی کہ وہ پنچایت کی خدمات کو انجام دیوے الا اس حالت مین کہ وہ اس علاقہ مین جسمین پنچایت مقرر کرنی منظور ہے ساکن یا کاروبار کرتا ہو ✣

دفعہ ۲۷ ہر پنچایت ایک برس کی واسطے مقرر ہوگی اور کسی شخص پر یہہ بات فرض نہوگی کہ وہ کسیوقت ایک برس سے زیادہ میعاد تک پنچایت مین یا اگر اسنے بیشتر پنچایت کی خدمات کو انجام دیا ہو تو تین برس کی گذرنی سے پیشتر اسکو پنچایت مین پہر شریک کرنا جبراً جائز نہین ہے لیکن اسیطرح کی عبارت سے یہہ بات منع نہین ہے کہ کوئی شخص کسی وقت اپنی رضامندی سے پنچایت مین مقرر ہووے ✣

دفعہ ۲۸ اگر کسی علاقہ مین اکثر باشندی جنسے زر تشخیص یا باچہہ لیا جاتا ہے اور انکی ذمہ کچہہ باقی نہو تجویز کی رو سے صاحب مجسٹریٹ کی روبرو اسبات کی درخواست گذرانین کہ جو پنچایت علاقہ مذکور کی بابت مقرر ہوتی ہے اس مین سے فلان پنچ نکالا جاوے اس صورت مین اگر صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجہے تو اسبات کا مجاز ہے کہ پنچ مذکور کو پنچایت سے برطرف کرے ✣

دفعہ ۲۹ اگر کوئی خلو پنچون کی درمیان واقع ہووے یا کوئی پنچ اپنی تقرر سے انکار کرے یا خدمات کی انجام سے متعذر یا مجبور ہووے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بجای پنچ مذکور خدمات کی انجام دینے کی لیے

کسی دوسری شخص کو بحفظ اون قیود کی جو سابقاً نسبت تقرر اول پنچون کی معین ہین نامزد کرکی خلو پر مقرر کر
لیکن جائز ہی کہ تقرر مذکور بذریعہ حکم تحریری بنام اوس شخص کی جو مقرر ہوتا ہی عمل مین آوی اور یہہ بات ضرور
کہ سند جدید موجب دفعہ ۱۴ اس ایکٹ کی جاری کیجاوی

دفعہ ۳۰ اگر اوس علاقہ مین جہان پنچایت مقرر ہووی کوئی چوکیدار غفلت یا بداعمالی کا مرتکب ہوا
وہ کسی خبر پنچونکو پونہچی تو پنچ اوسکی اطلاع صاحب مجسٹریٹ کو پونہچاوینگی اور اگر بسبب وفات یا غیر حاضر
کسی چوکیدار کی یا اور کسی سبب سی کوئی خلو واقع ہووی تو اوسکی بہی اطلاع صاحب مجسٹریٹ موصوف کو

دفعہ ۳۱ اون شہرون اور قصبات کلان کی لیی جنمین تین یا زیادہ علاقی یا محلی ہون صاحب مجسٹریٹ
مجاز ہوگا کہ صدر پنچایت مقرر کری اور اوس پنچایت مین پانچ پنچ یا اوس سی کم اشخاص ہونی چاہین اور پنچایت صدر
کی لیی پنچایت مفصل سی لوگونکو انتخاب کرنا جائز یا پنچونکو شہر یا قصبہ کی اور باشندونسی تجویز کرنا روا ہی اور
صدر پنچونکو لازم ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ چاہی تب جملہ مطالب اس ایکٹ کی انجام کی باب مین صاحب مجسٹریٹ
کی عموماً معاون رہین اور خصوصاً دہ تشخیص یا باچھہ جو مفصل کی پنچونکی تجویز سی مرتب ہووی اوسکو نظر ثانی
صاحب موصوف کی مددگار ہون اور جو کچھہ اپیل پنچایت مفصل کی نام دائر کیجاوین اونکی تحقیقات کرا
اپنی کیفیت مین لکھہ بھیجین

دفعہ ۳۲ جو اشخاص چوکیدار اس ایکٹ کی رو سی مقرر ہون وہ صاحب مجسٹریٹ کی تجویز سی مقرر ہونگی
اور صاحب موصوف ہی رجسٹر مرتب کراکی رکھوا دینگا اور اوس مین نام اور عمر اور مسکن اور پیشہ سابق ہر شخص
کا جو مقرر ہوا اور اوسکی تقرری کی تاریخ لکھی جاویگی

دفعہ ۳۳ بمنظوری صاحب کمشنر سرکٹ صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہی کہ کسی تعداد سی
جمعدار اور انسپکٹر یعنی جسقدر کہ چوکیدارونکی اہتمام اور سیاست کی لیی ضرور ہون مقرر کری پر شرط یہہ ہی
کہ ان اہلکارونکی تعداد پندرہ چوکیدار پیچھی ایک جمعدار اور ساٹھہ چوکیدار پیچھی ایک انسپکٹر سی زیادہ نہو

دفعہ ۳۴ بمنظوری صاحب کمشنر سرکٹ صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہی کہ محصول کی تحصیل
کی لیی ایک یا چند شخص کو بخشی یا داروغہ مقرر کری اور واسطی ترتیب تشخیص یا باچھہ یا اونکی نقول بنانی
کرنی یا ٹکس کی تحصیل اور حساب اور کاغذات لکھنی اور اس ایکٹ کی اور مطالب کی حصول کی لیی یعنی ان
سب مراتب کی انجام کی غرض سی پنچایت کی اعانت کی لیی جسقدر ملازم کو مقرر کرنا ضرور ہو مقرر کری

اور صاحب مجسٹریٹ ہر بخشی یا داروغہ سے اسبات کی اطمینان کرلیوے کہ جو روپیہ تحصیلداوسکی ہاتھہ مین آوے وہ اوسکو ادرجا پر صرف کریگا ایسی ضمانت لیوے جو صاحب موصوف کو ضرور معلوم ہو*

دفعہ ۳۵ علاوہ مراتب صدر کی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ کاغذ قلم روشنائی کو خرید کیلیے اور چراغ اور پوشاک اور اسلحہ چوکیداران وغیرہ اسباب متفرقہ کیواسطے اسقدر روپیہ صرف مین لاوے جو اونکی دانست مین اچھی ضرور ہو*

دفعہ ۳۶ بعد ادای مشاہرہ چوکیداران و ادای اخراجات مستذکرہ اس ایکٹ کی تین دفعہ ماسبق مین جو کچھہ زر فاضل باقی رہجاوے صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اوسمین سے بمنظوری صاحب کمشنر سرکٹ اوسقدر روپیہ جو شہر یا قصبہ یا مقام کی صفائی یا اوسکی روشنی وغیرہ امور ترقی کی بابت ضرور ہو صرف مین لاوے

دفعہ ۳۷ داروغگان ٹکس کو لازم ہے کہ جو فہرست اوپر مذکور ہوئی ہے اوسمین سے قطعہ جسٹر مرتب کرین اور اوسکو صاحب مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ مجسٹریٹ تصدیق کریگا اور اوس رجسٹر مین جہانتک دریافت ہوسکی جملہ اون اشخاص کی نام جنپر تشخیص یا باچہ مشخص ہوا اور جائداد جسکی بابت ہر معاملہ مین تشخیص یا باچہ لیجاوے اور تعداد ماہواری جو ہر شخص سے واجب الوصول ہے مذکور ہونگی*

دفعہ ۳۸ ہر کلنڈری مہینے کی دسوین تاریخ کو یا اوسکی بعد جہانتک جلد ہوسکی داروغہ ٹکس ہر شخص سے جسپر ٹکس نسبت یا لادا ہے وہ مہ حال کی مبلغ واجبی کی تحصیل کی لیے اصالتاً جائیگا یا اونکی سررشتہ کے کسی عملہ کو بھیجیگا اور جو کچھہ روپیہ اسطور پر داروغہ کو وصول ہووے گا اوسکی بابت رسید دینی چاہیے پر شرط یہہ ہے کہ اگر پیشتر سے صاحب کمشنر سرکٹ کی منظوری حاصل کرلیجاوے تو بجای ہر مہینے کی سہ ماہی مین تحصیل ہوگی اور ایسی صورت مین مبلغ زر واجب الادا بابت سہ ماہی اوس سہ ماہی کی آخر مہینے مین فراہم ہونی چاہیے جسمین روپیہ وصول ہوا ہو

دفعہ ۳۹ داروغہ ٹکس جملہ روپیہ کو جو خود یا اوسکی سررشتہ کا کوئی عملہ وصول کرے اوس طور پر جیسا صاحب مجسٹریٹ ارشاد فرماوین پاس صاحب موصوف کی ارسال کریگا اور صاحب مجسٹریٹ یا صاحب موصوف کی سررشتہ کا کوئی اہلکار جسکو اختیار دیجاوے داروغہ کو مبلغ زر کی بابت جو صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین بھیجاجاوے رسید دیا کریگا اور صاحب مجسٹریٹ کی جملہ مبالغ کو ایک مد علیحدہ مین جمع کریگا اور مد مذکور کو مد چوکیداری بابت شہر یا قصبہ یا مکان کی نام سے تعینی جہان

روپیہ وصول ہوا ہو موسوم کریگا

دفعہ ۴۰ داروغہ ٹکس کو لازم ہے کہ وہ قطعات سمن اور احکام اجرای بغرض جاری ہونی بنام باقیداران
مرتب کرے اور کیفیت معمولی بھیجے اور کیفیت سلسلہ وار بابت جملہ معاملات قرقی اور نیلام جو اوسکی معرفت
باقی کی وصول کی لیے ظہور مین آئی ہون لکھہ رہے +

دفعہ ۴۱ ہر کلنڈر مہینے کی ۲۰ تاریخ کو یا اوسکی بعد جسقدر جلد ہو سکے داروغہ ٹکس ایک ہی فہرست مین بنام
باقیداران اور تفصیل جایداد جنکی بابت باقیدار پر تشخیص یا باچہہ لگائی گئی ہو اور تعداد ماہواری زر تشخیص
یا باچہہ کی اور جسقدر روپیہ ہو باقیدار سے واجب الطلب ہو لکھکر صاحب مجسٹریٹ کو حوالہ یا صاحب ممدوح
کی خدمت مین مرسل کریگا +

دفعہ ۴۲ بوقت وصول فہرست مذکورۃ الصدر صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ ہر باقیدار کے نام
جو فہرست مین مذکور ہون قطعہ سمن اس حکم سے جاری کرے کہ وہ مطالبہ کو یا تو ادا کرے یا صاحب مجسٹریٹ
کی کچہری مین کسی میعاد معقول کے اندر جسکا ذکر سمن مین مندرج ہونا چاہیے حاضر ہوکر اپنے انکار کی وجوہ کو
بیان کرے

دفعہ ۴۳ اگر کوئی باقیدار بطبق اجرای سمن جوابدہی کی لیے حاضر نہ آوے یا حاضر ہوکر صاحب مجسٹریٹ کو
اسبات سے مطمئن نکرسکے کہ اوسکے ذمہ کوئی باقی نہین ہے تو صاحب مجسٹریٹ اسبات کا مجاز ہے کہ اپنا
پروانہ داروغہ ٹکس کی نام اس حکم سے جاری کرے کہ وہ کل یا جزو مطالبہ کو باقیدار کی جایداد منقولہ یا جو کچہہ جایداد
اوس احاطہ مین جسکی بابت باقی پایا ہے موجود ہے اوسکی قرقی اور نیلام کی ذریعہ وصول کرے اور صاحب مجسٹریٹ
کا حکم مندرجہ پروانہ مختتم ہوگا +

دفعہ ۴۴ داروغہ ٹکس کو لازم ہے کہ جو کچہہ جایداد منقولہ باعتبار پروانہ صاحب مجسٹریٹ کی اوسکا
تعلیقہ مرتب کرے اور قبل نیلام کی اطلاع نیلام اور وقت اور مقام نیلام کی بضرب دہل اوس علاقہ مین جہان
جایداد واقع ہے منادی کرادے اور اگر باقی معہ اخراجات ادا ہو وے یا اس عرصہ مین حکم پروانہ صاحب مجسٹریٹ
کی تجویز سے موقوف یا ملتوی کیا جاوے تو جایداد منقولہ مقروقہ اوسی زمان اور مکان مین جو پروانہ مین معین ہو
ایسے طور پر کہ خلق اللہ کو اوس سے اطلاع ہووے برملا نیلام ہوگی اور زر ثمن مین سے زر باقی اور اخراجات وضع ہوکر
اگر کچہہ زر فاضل بچ جاوے تو وہ عند الطلب اوس شخص کو دیا جاسکیگا جو وقت قرقی کی جایداد منقولہ پر

پر قابض تہا اور داروغہ ٹکس اس قسم کی نیلام کی کیفیت صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین اوس شکل کے
مطابق جو ضمیمہ ج مین مذکور ہے بہیجیگا اور ایسی ہر معاملہ کا اخراجات اوس تعداد سے ہونی چاہیین جو ضمیمہ
ح منسلکہ اس ایکٹ کی مذکور اور لکہی ہین +

دفعہ ۵۰ جو اختیار اور خدمات مجموعہ بنگالہ کی قوانین عامہ اور گورنمنٹ ہند کی ایکٹ ہای نافذہ کی روسی
اہلکاران پولس کو مفوض ہوی ہین اور قوانین و ایکٹ ہای مذکور کی روسی جو کچہہ ذمہ داری اون پر رکہی گئی
سو جہان تک وے اس ایکٹ کی نقیض نہون یا اونکی بابت اس ایکٹ مین کوئی حکم خاص نہ پایا گیا
چوکیداران و جمعداران اور اشخاص انسپکٹر کو جو اس ایکٹ کی روسی مقرر ہوے ہون لازم ہے کہ ایسی اختیار کے
مطابق عمل کرین اور اونہین خدمات کو انجام دیوین اور اوسیطرح کی ذمہ داری اون پر ہوگی اور چوکیداران
اور جمعداران اور اشخاص انسپکٹر بجمیع جہۃ اوس تہانہ کی داروغہ پولس کی تابع ہونگی جسکی تہانہ کی حدود کی
اندر چوکیدار وغیرہ متعین ہون +

دفعہ ۵۱ ہر چوکیدار جو اس ایکٹ کی روسی مقرر ہو ایک چپراس جسپہ نمبر اور نام شہر یا قصبہ یا مقام یا حصہ
جسکی بابت وہ مقرر ہو کہدا ہو +

دفعہ ۵۲ ہر مہینہ کی ۱۵ تاریخ کو یا اور کسی روز جسکو صاحب مجسٹریٹ قرار دیوی لیکن روز مذکور مہینہ کے
۱۵ تاریخ کی بعد ہونا چاہیی چوکیداران اور جمعداران اور اشخاص انسپکٹر بشرطیکہ کوئی انسپکٹر مقرر ہو
اوس تہانہ مین جس سے نامبردگان متعلق ہین فراہم ہونگی اور داروغہ پولس یا محرر تہانہ مشاہرہ جو اونکی
ماہ گذشتہ کی آخر تاریخ تک واجب الادا ہو تقسیم کریگا اور ہر چوکیدار سے ایک رجسٹر سرکاری مین جو رسید کی
لکہنی کی لیے مرتب ہو رسید لکہہ لیا کریگا اور داروغہ بعد ثبت دستخط رجسٹر پر تصدیق صحت رجسٹر رجسٹر مذکور کو
صاحب مجسٹریٹ کی پاس ارسال کریگا

دفعہ ۵۳ جو کچہہ چندہ اس ایکٹ کی اعتبار سے وصول کیا جاوے سو مد چوکیداری مین جمع کیا جاسکا اور اس
ایکٹ کی مطالب کی حصول کی لیے رکہا رہیگا +

دفعہ ۵۴ صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ جنکو اختیارات خاص مفوض ہین اور صاحبان ڈپٹی مجسٹریٹ
جنکو اختیارات خاص مفوض ہوی جب یہہ حاکم صاحب مجسٹریٹ کی صدر مقام کی بیرونجات مین متعین ہون
اور بموجب ایکٹ ۱۶ سنہ ۱۸۶۴ع مجاز ہون کہ مقدمات کو بلا تفویض ہونی اونکی صاحب مجسٹریٹ کی طرف سے

تجویز کرین اسباب کی مجاز ہین کہ جو اختیارات صاحب مجسٹریٹ کو مفوض ہین اونہین اختیارات کے
مطابق عمل کرین اور اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ جنکو اختیار خاص مفوض ہین مجاز ہین کہ جو
خدمات کہ صاحب مجسٹریٹ کو تفویض ہوئی ہین صاحب مجسٹریٹ کی طرف سی جسکی وہ تابع ہون تفویض
ہونی پر خدمات مذکور کو انجام دین *

دفعہ ۵۹ جو کچھ صاحب مجسٹریٹ کیطرف سی اس ایکٹ کی رو سی عمل مین آوی بالتشناے اوس صورت کی
جسکی لیے قاعدہ خاص مقرر ہوا ہی صاحب کمشنر سرکٹ کی اہتمام مین رہیگا اور کچھہ عمل صاحب کمشنر کی
طرف سی ہووین آوی وہ سرکار گورنمنٹ کی اہتمام مین رہیگا

دفعہ ۶۰ کوئی عبارت مندرجہ اس ایکٹ کی شہر کلکتہ سی متعلق نہوگی *

دفعہ ۶۱ جہان کہین اس ایکٹ یا اسکی ضمیمہ کی کسی عبارت کی قرینہ کی دلیل سی دوسری معنی لازم
نہوین تو لفظ مجسٹریٹ صاحب جائنٹ مجسٹریٹ اور ہر شخص کا جو جو از صاحب مجسٹریٹ کی اختیار
کی مطابق عمل کرتا ہو سمجھا جاویگا لفظ مکان مین ہر دوکان یا گودام شامل ہونگی لفظ بازار ہر موقع پر دلالت کریگا
جہان تجارت ہوتی ہو اور جہان دوکان اور گودام ہونگا اژدحام واقع ہو لفظ شہر یا قصبہ یا بازار
یا مجموعہ یا اوسکی حصہ پر دلالت کریگا لفظ دارغہ پولس مین تحصیلدار اور نائب تحصیلدار جسکو پولس کا اختیار
تفویض ہووے شامل ہونگی *

ضمیمہ الف

بنام فلان (اسماے اور مساکن اور پیشہ وغیرہ کیفیت پہچان کی اس موقع مین لکھنی چاہیی)
جو تم لوگ ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کی رو سی پنچ تقرر ہو لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہی کہ بعجلت مناسب اس
تحریر کی تاریخ سی ایام فلان سی زیادہ ایام گذرنی نپاوین (صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ میعاد مقرر
کر کی اس موقع مین مندرج کرادی) قطعہ تشخیص منصفانہ اور عادلانہ بابت ہر قابض مکان اور دوکان
اور عمارت جو فلان فلان مقام مین واقع ہوون لکھکر صاحب مجسٹریٹ ضلع کی پاس بہیجدیجیگا اس
مقام مین شہر یا قصبہ یا مقام یا حصہ کا نشان لکھنا چاہیی) غرض یہہ ہی کہ مبلغ روپیہ فلان جو سنہ آئندہ کی
واسطی یعنی شروع تاریخ ماہ فلان سی چوکیدارونکی تقرر وغیرہ اخراجات کی صرف کی لیی جسکی صرف کا اختیار
ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کی رو سی دیا گیا ہی ضرور ہی فراہم ہووی اور ہر مکان کی قابض کی بابت مبلغ تشخیص کو

جو ہر قابض سے بلحاظ استعداد اور کیفیت جائداد جسکی حفاظت منظور ہے واجب الوصول ہو تشخیص کیجائیگا لیکن
کسی مکان واحد کی بابت رسوم مبلغ روپیہ فلان سے زیادہ نہونی چاہیے (مشاہرہ چوکیدار درجہ ادنی
اس مقام مین لکھنا چاہیے) اور گوشوارہ مبلغ جو تشخیص ہو بطور اوسط کے دو آنہ ماہواری فی مکان یا دوکان
یا عمارت واقع علاقہ سے زیادہ ہونا نچاہیے اگر علاقہ مین کسی مکان کا قابض بسبب افلاس اوس تشخیص کو
جو اوسپر اس ایکٹ کی اعتبار سے لگانا واجب ہے ادا نکرسکے تو مناسب ہے کہ تم اوسکو تشخیص مذکور سے بری
کرو لیکن جائداد مقبوضہ معہ نام و نشان قابض اور سبب برأت مفصلاً فہرست مین لکھنی چاہیے اگر کوئی
مکان قطعہ وار اشخاص مختلف یا باشندون یا مسافرونکو کرایہ مین دیا جاوے یا انکو اوسمین سکونت
کی اجازت ہووے تو جو شخص مذکور کو کرایہ مین دیوے یا جو شخص زر کرایہ اشخاص مذکور یا باشندے
یا مسافرون سے لیوے وہ مکان مذکور کا قابض متصور ہو کر اوسی لحاظ سے اوسپر تشخیص مشخص کیجائیگی +
جس تشخیص کا حکم اب تمہارے نام صادر ہوتا ہے اوسمین ہر قابض جو کسی جائداد پر لائق تشخیص کی قبضہ رکھے
اور نام اور پیشہ یا کاروبار یا اور نشان اوس شخص کی جسپر تشخیص لگائی جاتی ہے اور تشخیص سالانہ اور حصہ
جو ماہانہ واجب الادا ہو مفصلاً لکھنی چاہیین اور ان سب مراتب کو بشکل ذیل بانشان اوسکی لکھنا چاہیے۔

جائداد مقبوضہ	نام قابض	پیشہ یا کاروبار یا اور نشان قابض کا	شرح ماہانہ

ضمیمہ ب

بنام فلان (اسمای اور مساکن اور پیشہ وغیرہ کیفیت پنچون کی اس موقع مین لکھنی چاہیے)
جو تم لوگ ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کی رو سے پنچ مقرر ہوئے لہذا انکو حکم دیا جاتا ہے کہ بعجلت مناسب اس
تحریر کی تاریخ سے فلان ایام سے زیادہ ایام گذرنے نچاہیین (صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ معیاد
مقرر کرکے اس موقع مین مندرج کراوے) قطعہ باچہ منصفانہ اور عادلانہ بابت ہر قابض مکان و دوکان

اور عمارت اور اراضی جو فلان فلان مقام مین واقع ہون اور جو تجارت یا کاروبار مین مستعمل ہو لکھکر ہمارے پاس
بھیجدے بھیجنگے (اس مقام مین شہر یا قصبہ یا مقام یا حصہ کا نشان لکھنا چاہیے) غرض یہہ ہے کہ مبلغ روپیہ فلانہ
جو سنہ آئندہ کے واسطے یعنے شروع تاریخ ماہ فلان سے چوکیدارون کی تقرر وغیرہ اخراجات کے صرف کیلیے جسکے
صدرت کا اختیار ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کے روسے دیا گیا ہے فراہم ہووے اور ہر قابض پر بلحاظ قیمت سالانہ
جائداد مقبوضہ باچھہ معین کرکے لگائینگا جو کرایہ کسی جائداد کی بابت سال بھر مین وصول ہونا متخیل ہے
وہی جائداد مذکور کی قیمت سالانہ ہوگی اور باچھہ بلا کم و کاست قیمت سالانہ پر کسی در کے حساب سے
ہوگی جب پانچ روپیہ سیکڑا سے زیادہ نہو اگر کوئی شخص کار تجارت کیلیے کسی اراضی کو استعمال مین لاوے
تو اراضی مذکور پر شرح لگائی جاویگی لیکن اگر شخص کسی قطعہ اراضی کو کاشتکاری یا گاوچرائی کیلیے
مستعمل کرے تو اوس اراضی کی بابت کوئی شرح لینی نچاہیے اگر علاقہ مین کسی مکان کا قابض بسبب
افلاس اون رسوم کو جو اوسپر اس ایکٹ کے اعتبار سے لگانا واجب ہے ادا نکرسکے تو مناسب ہے کہ تم
اوسکو رسوم سے بری کرو لیکن جائداد مقبوضہ معہ نام اور نشان قابض اور سبب برائت مفصلا فہرست
مین لکھنی چاہیے اگر کوئی مکان قطعہ وار اشخاص مختلف یا باشندون یا مسافرونکو کرایہ مین دیا جاوے
یا اونکو اوسمین سکونت کی اجازت ہووے تو جو شخص مکان مذکور کرایہ مین دیوے یا جو شخص زر کرایہ یا اشخاص
مذکور یا باشندون یا مسافرون سے روپیہ لیوے وہ مکان مذکور کا قابض متصور ہوکر اوسی لحاظ سے اوسپر باچھہ
مشخص کیجاویگی جس باچھہ کی تجویز کا حکم اب تمہارے نام صادر ہوتا ہے اوسمین ہر قابض جو کسی جائداد پر
لائق باچھہ کے قبضہ رکھے اوسکا نام اور پیشہ یا کاروبار یا اور نشان اوس شخص کا جسپر باچھہ لگائی جاتی ہے
اور قیمت سالانہ جائداد کی بلحاظ باچھہ اور باچھہ سالانہ اور تعداد ماہواری کی جو واجب الادا ہو مفصلا لکھنی
چاہیے اور ان سب مراتب کو بشکل ذیل یا مثل اوسکی لکھنا چاہیے

جائداد مقبوضہ	نام قابض	پیشہ یا کاروبار یا اور نشان	جائداد کی قیمت سالانہ	باچھہ سالانہ	ماہانہ کی تعداد

ضمیمہ ت

تشخیص یا باچہ یعنی جیسا موقع ہو جو مقام فلان (اس مقام شہر یا قصبہ یا موضع یا اور مقام یا جسکی بابت تشخیص یا باچہ لگائی جاوے مذکور کرنا چاہیے) مین پر قابض مکان وغیرہ جائداد موقوعہ ضلع پر حسب ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع بغرض تقرر چوکیداران علاوہ تشخیص ہوے

جائداد مقبوضہ	نام قابض	پیشہ یا کاروبار قابض کا	مبلغ ماہانہ یا ششماہی تشخیص یا باچہ

واضح ہو کہ تشخیص یا باچہ مذکورہ بالا یعنی (جیسا موقع ہو) حسب ضابطہ موجب ایکٹ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع کے مرتب ہوئی اور اوسکی نظر ثانی ہو کر مجھہ صاحب مجسٹریٹ ضلع فلان کی تجویز سے مقرر ہوئی اور جن لوگون کے نام تشخیص یا باچہ مذکور مین مسطور ہین اونکو اسبات کا حکم ہوتا ہے کہ ماہ بماہ (یا ہر سہ ماہی) مین اون اقساط کو جو ہر واحد کے نام کے محاذی سے لکھے ہین بروقت داروغہ ٹکس یا اور شخص کو جسکو ٹکس کے تحصیل کرنے کے لیے صاحب مجسٹریٹ مقرر کرے ادا کرے اور پہلی قسط ماہ آیندہ کی دسوین تاریخ کو جو اس اشتہار کی تاریخ کے بعد واقع ہو واجب الادا ہوگی اور ہر مہینے مابعد کے اقساط دسوین تاریخ یا اوس سے پیشتر ادا کرنی لازم ہے (اگر ٹکس کو ہر سہ ماہی مین وصول کرنا ٹھہرے تو اون مہینون کے نام جن مین ٹکس ادا کرنا واجب ہے تفصیلاً مذکور کرنا چاہیے) یا درصورت قصور جو کسی جائداد منقولہ کی قرقی اور نیلام سے جو اوس احاطہ مین پائی جاوے جسکی بابت تشخیص یا باچہ باقرار مشخص ہوئی اور ایسی تدبیرات سے جو باقی کے وصول کے لیے عمل مین آئی قانوناً جائز ہین وصول کیجاویگی

تحریر سنہ الـ تاریخ ماہ و سنہ فلان

دستخط فلان
مجسٹریٹ ضلع فلان

ضمیمہ ح مندرجہ دفعہ ۴۴

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
علاقہ	اسمائے باقیداران	مبلغ باقی	تعداد مبلغ یا خرچہ یا دیگر	تعلیقہ جائداد قرق شدہ	تاریخ قرقی	تاریخ نیلام	جائداد نیلامی	نکاسی زر رہن جو بیرون کو بابت وصول ہوا	نام مشتری	باقی

ضمیمہ ح مندرجہ دفعہ ۴۴

فہرست فیس یعنی رسوم جو اوس وقت دینی واجب ہو جبکہ اس ایکٹ کی اعتبار سے جائداد قرق کیجاوے

فصل یازدہم دربیان حق تصنیف کتاب

قانون ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ع

جو کتاب کہ بیچ حیات مصنف چھپی ہوگی حق تصنیف اوسکا بیچ حیات مصنف اور سات برس تک بعد وفات مصنف کا قائم رہیگا لیکن اگر وہ سات برس قبل انقضای ۴۲ برس کی تاریخ انطباع اول کتاب کی گزر جاویں تو حق تصنیف ۴۲ برس تک قائم رہیگا اور جو کتاب کہ بعد وفات مصنف کی چھپی ہوگی حق تصنیف اوسکا ۴۲ برس تک رہیگا **دفعہ اول** اگر مالک حق تصنیف کسی کتاب کا بعد وفات مصنف کے انطباع کتاب سے انکار کرے تو نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ اجازت چھاپنے اوس کتاب کی مرحمت فرماویں **دفعہ دوم ایضا** دفتر رجسٹری ہوم و پارلیمنٹ میں مصنفین کے حقوق حسب ضابطہ مندرج رجسٹر کیے جاویں **دفعہ ۱۳ ایضا** جمیع مقدمات فوجداری کی نسبت نقض احکام اوس قانون کے ہوں چاہیئے کہ درمیان ایک برس کی وقوع جرم کے دائر کیے جاویں دفعہ ۱۹ ایضا صاحب مجسٹریٹ کو اجازت لینے درخواست رجسٹری کی ہے کہ فیس دو روپیہ لیجاویگی وقت خرید لینا چاہیے کہ ایک آپ رکھینگے اور بقیہ دو عدد فیس سکرٹری گورنمنٹ کے یہاں بھیجینگے حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ [illegible] سنہ ۱۸۵۶ع

فصل دوازدہم دربیان دفینہ

اگر کوئی شخص دفینہ زرنقد یا مال بیش قیمت پاوے اور ایک مہینہ کے اندر صاحب جج کو اوسکی اطلاع نکرے تو اوسمیں بالکل حق سے محروم کیا جائیگا اور روپیہ مالکان مستحق کو واپس یا سرکار میں ضبط کیا جائیگا **دفعہ ۶ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۱ع** اگر کوئی شخص خزانہ پاکر صاحب جج کی کچہری میں امانت رکھے تو بعد چھ مہینے کے مستحق پانے ایک لاکھ روپیہ تک کا ہوگا بشرطیکہ کوئی شخص اپنا استحقاق نسبت اوسکے ثابت نکرے اور زائد از یک لاکھ روپیہ سرکار میں سپاہیہ ہوگا **دفعہ ۶** [illegible] ایضا

فصل سیزدہم دربیان ڈاکٹر

جس حالت میں کہ سب اسسٹنٹ سرجن کو ملکی کام کا اہتمام کلی سپرد ہو تو پچاس روپیہ ماہواری اضافہ پاوینگے **حکم** گورنمنٹ مورخہ ۸ اپریل سنہ ۱۸۴۳ع **کالا ڈاکٹر** دس روپیہ ماہواری پاویگا **حکم** گورنمنٹ ۱۲ مارچ سنہ ۱۸۴۱ع **جب** سپردگی شفاخانہ کا ہو تو صاحب مجسٹریٹ اظہار ڈاکٹر

فصل پانزدہم دربیان رسد لشکر و کمسریٹ و باربرداری

جبکہ افسر لشکر کو فہرست فراہمی کی ملی تو وہ درخواست رسد کی صاحب کلکٹر کے پاس بھیجینگے اور اوسمین تواریخ
ورود بیشینی کی اور مقدار رسد وغیرہ کا درج ہوگا چٹھی صاحب اجوٹنٹ جنرل مورخہ ۲۴ اپریل سنہ ۱۸۵۱ع
افسران کمانڈنگ پلٹن یا کمپنی کو چاہیے کہ قبل ارسال درخواست رسد کے حکام ملکی کے پاس جسقدر ممکن ہو
دریافت کریں کہ ہر یک چیز حقیقۃً کسقدر نہایت ضرور ہے اور اوسی مطابق انڈنٹ بناویں حکم
گورنمنٹ مورخہ ۲۰ اگست سنہ ۱۸۳۶ع حکام ملکی ہر یک منزل میں اشیاے مذکورہ بالا کی دستیابی کی سبیل
کر رکھینگے اور جسقدر پہنچینگی کہ نہایت ضروری ہو دیکھ واسطے منظوری صاحب کمشنر کو اطلاع کرینگے اور اگر
افسر متعلقہ لشکر مرغی و حلوان و دودھ یا اور اشیا جو نقشہ انڈنٹ میں مندرج نہو چاہیں تو ضرور ہے
کہ متصل کی دیہات میں نقد روپیہ اپنے نوکر ون کی معرفت بھیجکر خرید کریں اور عہدہ داران دستیابی
کمسریٹ صاحب کلکٹر لشکر میں متعین ہوا ہو اسباب کی اطلاع کرسکیگا کہ ایسی اشیا کہاں مل سکتی
ہیں لیکن اوسکو نہایت امتناع ہے کہ اپنے اختیار سے اون چیزونکو موجود کریں حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۲ جنوری
سنہ ۱۸۳۳ع

دربیان کمسریٹ یعنی دانہ خوری

عہدہ داران کمسریٹ کو نچاہیے کہ کسی قسم کی رسد کیواسطے جو کار سرکار کیلیے درکار ہو صاحب
مجسٹریٹ سے حتی المقدور درخواست اعانت کی کریں حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۱۶ع جو
قیمت و نرخ کہ اوس مقام کو قرب و جوار میں جہان عہدہ داران کمسریٹ متعین ہوں مروج ہو اوسکے
مطابق ہر یک قسم کی رسد کی قیمت و باربرداری و کشتی و مواشی و مزدور وغیرہ کی اجرت دیوین الضاً
جب کبھی کہ لشکر پیہ و بیل و کاریگر ایسے کام پر متعین ہوں کہ اوسمین بہ نسبت معمول کے زیادہ تر خطرہ و محنت
و تکلیف متصور ہو تو عہدہ داران کمسریٹ کو لازم ہے کہ بلحاظ اوس کام کے اور جیسا کہ مقتضاے حال ہو
اجرت مناسب دیوین فقط الضاً عہدہ داران کمسریٹ کو لازم ہے کہ ہر قسم کے لوگون کی جو اوسکے
محکمہ میں کام کریں بخوبی خاطرداری کریں اور ایسی مہربانی سے پیش آوین کہ وے بخوشی خاطر اپنے جسقدر کار سرکار کی
کیلیے کشتی و باربرداری و مویشی و مزدور ضرور ہون مہیا کریں فقط الضاً جس حال میں کہ کشتی یا باربرداری
یا مویشی مہیا کیجاوین جو کہ بعوض کرایہ کے لیے گئے ہوں تو افسر کمسریٹ کو لازم ہے کہ مالکون کی حق پر خاص توجہ کرے

مالکو کچھ نقصان یا تکلیف اس وجہہ سے عائد ہو اوسکا عوض مناسب دین فقط ایضاً کبھی
کبھی ایسی ضرورت بہی ہووے گی کہ حاکم ملکی کی مداخلت کی درخواست کرنیکی ضرورت پڑے اور ایسی
حالت مین صاحب مجسٹریٹ فی الفور اعانت کرینگے لیکن اولا افسران کمسریٹ کا یہہ کام ہے کہ لوگونکی
رضامندی سے سرکار کی احتیاج رفع کرنے مین حتی الوسع بہت کوشش کرین فقط ایضاً

دربیان باربرداری

چونکہ لشکر کے ساتھہ بہت سے اسباب لیجانے سے اہل کمسریٹ کو بہت سی دقت ہوتی ہے اور فوج کی
چالاکی اور اوسکی کوچ مین ہرج متصور ہے واسطے صاحب گورنر جنرل اجلاس کونسل شرح مفصلہ ذیل معین
کردی ہین کہ اہل لشکر بوقت کوچ اوسقدر اپنے ساتھہ لیجایا کرین فقط

	من	سیر	بیل	گاڑی
فی سپاہی		۱۰	+	+
فی افسر ہندوستانی سند یافتہ	ایک	۲۰	ایک	+
فی لفٹنٹ و اسسٹنٹ سرجن	۵	+	دو	ایک
فی کپتان و فی سرجن	۱۰	+	۴	۲
فی لفٹنٹ کرنیل	۳۰	+	۱۲	۶
فی کرنیل	۴۰	+	۱۶	۹

پورے رسالہ یعنی ایک کرنیل و ایک لفٹنٹ کرنیل و ایک میجر و چھہ کپتان و ایک [illegible]
و سولہ لفٹنٹ و [illegible] و سولہ افسران ہندوستانی سند یافتہ و پانسو سوار کے لیے یہہ تعداد معین ہے
یعنی پانسو ساڑہے اٹھتیس من و دوسو چودہ بیل یا ایکسو سات اونٹ یا ستر گاڑی
دو دو بیل کی یہہ مقدار پورے رسالہ کے واسطے کافی ہے لیکن چاہیے کہ درخواست مین تعداد اہل فوج مندرج ہو
کر اوسکے مطابق باربرداری مطلوبہ کا حساب کیا جاوے اور جس پلٹن مین کہ نوسو سپاہی ہون او
لیے بہی مقدار مذکورہ بالا معین ہے حکم گورنمنٹ مورخہ یکم مئی ۱۸۱۹ع و دوم دسمبر ۱۸۲۳ع بہ نسبت
افسران اہل ولایت فرنگ کی مقدار مذکورہ بالا علاوہ باربرداری خیمہ وغیرہ کے ہے اور چونکہ بہتسے
باقی ہین اسواسطے چاہیے کہ ہمیشہ سامان مہیا رکھین حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۲ جون ۱۸۵۵ع
جو لوگ کہ اپنے متعلق ساتھہ رکھتے ہون اور بوقت کوچ کسی دوسرے مقام کی کہار و مزدور یا اوٗ

بار برداری کی ضرورت رکھی اون کو چاہیے کہ ہمیشہ اپنا بندوبست آپ ہی کرین فقط ایضاً اہل کمسریٹ
یا عہدہ دار ملکی بار برداری نہ دینگی سوای بوقت درخواست حسب ضابطہ جبیر افسران کمانڈنگ
پلٹن کی دستخط ہون فقط ایضاً بار برداریکا ٹھیکہ صرف کسی منزل تک ضلع متصل مین جہان آپ رام ہو
کیا جائیگا اور اوس مقام سے آگی بار برداری نہین لیجائیگی مگر اوس حالت مین کہ اوس ضلع کی صاحب کلکٹر
یہہ لکھین کہ وہان بار برداری نہین مل سکتی ہے فقط ایضاً بر طبق مضامین بالا کی بنام اہل کمسریٹ
یا عہدہ دار ملکی جو بار برداری دیوین زر پیشگی بقدر نصف کرایہ بار برداری مذکور صاحب افسر
کمانڈنگ کو دیکر رسید حاصل کرکی نزد دیگر بخشی خانہ مین بھیجینگی جہان فی الفور اوسکا تصفیہ ہوگا
حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۸۵۵ع فی سپاہی اہل ولایت فرنگ کو بیس سیر کی بار برداری
ملیگی اور جن سپاہیون کی متعلق اونکو ساتھہ ہون اور زیادہ بار برداری کی احتیاج ہو تو اپنا بندوبست
وہ ہمیشہ آپ ہی کرینگی حکم گورنمنٹ مورخہ ۲ فروری ۱۸۳۶ع افسران لشکری کو چاہیے
کہ تاریخ معاہدہ واقعی سے بار برداری و مزدور وغیرہ کی اجرت دیوین اور بحساب نصف بابت واپسی کی بھی
دینا چاہیے مگر اوس صورت مین کہ پہر اوسی وقت اور کسی سے ٹھیکہ کرایہ کرلین اگر پیشتر سے بندوبست
ہوا ہو تو لشکر کو رسائی کی لیے شہر نے سے پوری کرایہ مین کچہہ خلل نہوگا حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۸۴۳ع
جو بیل لدے ہیہ کہ لشکر کو ملینگی حتی الامکان ہمیشہ تاریخ پہنچنے منزل مقصود پر خالی ہو کر چھوڑ دیجاوینگی
اور بعد اوسکی پہر نہ پکڑی جاوینگی اور نہ کچہہ زبردستی کیجاوینگی تا کہ وے اپنی گہر تا سائش پہر جاوین حکم
گورنمنٹ مورخہ ۱۰ فروری ۱۸۴۲ع

فصل سیزدہم دربیان رعیت

تمام رعایای سرکار انگریزی اور بہی تمام اشخاص متعلقہ سررشتہای ملکی او فوج دریا لیکہ تعلق مذکورہ
مامور ہوان اور بعد اوسکی چہہ مہینی اور بہی وہ اشخاص جو چہہ مہینے تک متوطن درمیان ممالک انگریزی بہادر
تحت حکومت گورنمنٹ ممالک ہندکمپنی بہادر کی تابع قوانین رائج الوقت ممالک مذکورہ کے
رہی ہون اور جو ممالک مذکورہ مین گرفتار ہوئی ہون یا کبھی گرفتار ہوکر بحراست کسی صاحب مجسٹریٹ
اوس ملک کو سپرد ہون ایسے اشخاص بابت جرائم کی کہ اونسی درمیان کسی ملک والی دیگر یا مملکت
مین صادر ہون حسب اقتضای قانون قابل تجویز ہونگی دفعہ ۲ قانون اول ۱۸۴۹ع مفصل حال اسکا

باب مجسٹریٹ مین تحریر ہو چکا ہی وہان ملاحظہ فرمانا چاہیے فقط من مولف

دربیان اہل ولایت فرنگ

جمیع اہل ولایت فرنگ جو رعایای ملک سرکار کمپنی سی نہون مانند ہندوستانیونکی قابل مدارک صاحب مجسٹریٹ کی ہونگی ضمن اول دفعہ ۱۹ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ع اگرچہ صاحب مجسٹریٹ نے حلف جسٹس اف دی پیس کا نہ کیا ہو تو بہی اختیار سماعت نالشات کا جو منجانب ہندوستانی بنام اہل ولایت فرنگ کی بعلت کسی جرم کی جو جرایم کبیرہ مین داخل نہو دائر ہو رکہتی ہین اور پانسو روپیہ تک جرمانہ کر سکتی ہین **نظامت** عدالت رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۱۴۱ و سرکلر نمبری ۷۵ مورخہ ۲۸ ستمبر سنہ ۱۸۳۳ع اہل ولایت فرنگ مدعا علیہ کو ضرور ہی کہ اپنی طرف سی ایک مترجم مقرر کرے کیونکہ عدالت کا یہہ کام نہین ہی کہ ترجمہ اوسکو عنایت کری **کنسٹرکشن** نمبری ۱۰۳۵ مورخہ ۱۲ اگست سنہ ۱۸۳۶ع صاحب مجسٹریٹ گواہ اہل ولایت کو زیر طلب کر سکتی ہین اور بموجب قانون ۹ سنہ ۱۸۳۲ع اوسکو گرفتار بہی کر سکتی ہین مگر صاحب موصوف واسطی نہ دینے گواہی کی سزا نہین دیسکتی چٹہی صدر نظامت عدالت مورخہ ۱۲ فروری سنہ ۱۸۵۳ع قید باشقت بجای سزای جلای وطنی درباب اہل ولایت اور اہل امریکا کی اسطرح پر ہو سکتی ہی چار برس کی قید باشقت بابت سات برس کی قید جلا وطن از روی دریای شور کے چار سی چہہ برس تک بابت سات سی دس برس تک کی ایضاً اور چہہ سی اٹہہ برس تک بابت دس سی پندرہ برس تک کی ایضاً اور چہہ سی دس برس تک بابت کسی میعاد کی جو پندرہ برس سی زیادہ ہو الیضاً مدت العمر بابت حبس دوام آن روی دریای شور کی **قانون** ۲۴ سنہ ۱۸۵۵ع

فصل ہفتدہم دربیان شرکت رازداری

جو شخص کہ کسی جرم کبیرہ کی وقوع مین حاظر رہکر اعانت کرتا ہی وہ شریک بوقت جرم ہو سکتا ہی اور مجرم اصلی بہی ہو سکتا ہی **سرکلر** مورخہ ۷ جون سنہ ۱۸۳۲ع شرکت کی کئی صورتین ہین یعنی کسی جرم کا کروانا یا اوسکی صلاح دینا یا حکم دینا یا اعانت کرنا یا باوجود واقفیت وقوع ایسی جرم کبیرہ کے مجرم کو چہپا رکہنا خواہ اوسکی اور اعانت کرنا کہ یہہ سب صورتین داخل شرکت ہین اور شرکت مین تین علیحدہ قائم ہو سکتی ہین اول شرکت بوقت جرم دوم شرکت ماقبل یا مابعد جرم سوم شرکت ماقبل و مابعد جرم اور جو شخص شریک ماقبل یا مابعد جرم ہو وہ از روی قانون گنہگار عظیم متصور ہوگا **سرکلر** ۲ جون سنہ ۱۸۳۸ع

اکثر مقدمات مین شریک جرم بہی اوسیقدر سزایاب ہوئی ہین جسقدر اصل مجرم کو سزا ہوئی ہی دفعہ ۴۳ ہدایت نامہ ہوبفرد صاحب تحصیل مدعاعلیہ دو نوطرح سی ہوتا ہی ایک تو وہ جو خود قتل کسیکا ہو دوسری وہ جو موجود و قریب وقت وقوع واقعہ ہو اور یا جو اعانت مجرم کی ارتکاب جرم مین کری انطباع عدالت مورخہ ۱۳ مارچ ۱۸۵۵ع درصورت ثبوت جرم شرکت کی شخص شریک کی سزا کیجاوی اگرچہ اصل مجرم لامعلوم ہو خواہ گرفتار ہو کر رہا ہوا ہو رپورٹ نظامت عدالت جلد ۳ صفحہ ۹۷ صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ صرف شخص شریک جرم معاف کری نہ کہ اوسکو انعام دین چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۵۴ع

رازداری

اخفا کرنا یا اخفا کرانا جرم کبیرہ کا دیدہ و دانستہ رازداری ہی باوجود دیکہ اوس شخص نی اوس جرم کو قبول نکیا ہو یا وقوع جرم کبیرہ کو خفیاً دیکہتا تہا مگر مجرم کی گرفتاری مین کوشش نکی سرکلر ۲۷ جون ۱۸۴۶ع جو مجرم کہ جرائم سنگین مین راز دار ہون اونکی تحقیقات صاحب مجسٹریٹ کر سکتی ہین اور اگرچہ اصل مجرم کی سزا اختیار صاحب موصوف سی باہر ہو لیکن راز دار کی سزا طوپنڈمنٹ کر سکتی ہین بشرطیکہ اصل مجرم گرفتار نہو لیکن اگر اصل مجرم بہی گرفتار ہو تو راز دار بہی ہمراہ اصل مجرم کی دورہ سپرد ہوگا چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۰ نومبر ۱۸۴۹ع

باب سیزدہم دربیان معبر

بوقت انتظام معبر سرکاری کی صاحب مجسٹریٹ کا مقصد اصلی ہوگا یعنی تقرر پولیس واسطی حفاظت و آرام مسافر و آسانی کار و بار تجارت و عبور لشکر بعجلت اور واسطی حصول مقاصد مذکورہ بالا کے صاحب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اچھی اچھی کشتیون وغیرہ کی مہیا رکہنی مین بہت احتیاط کرین دفعہ اول قانون ۹ ۱۸۱۶ع سرکار گورنمنٹ قرار دیگی کہ کون گہاٹ سرکاری ہین اور کون نہین دفعہ ۳ قانون ۹ ۱۸۱۶ع ٹہیکہ دار کسی گہاٹ سرکاری کا کسیکو بغیر منظوری صاحب مجسٹریٹ نہین دے سکتی ہو کمشنر کشن نمبری ۱۳ ۱۷ مہتمم گہاٹ کو اختیار ہی کہ دس روز پیشتر اطلاع دیکر اور بقایا ادا کر کی مستعفی لیکن اگر ضرور ہو تو اوسکی کشتیان بقیمت مناسب اوس شخص کو جو اوسکی جگہہ مقرر ہوا ہو دلا دیجاویگی دفعہ ۹ قانون ۹ ۱۸۱۶ع چاہیے کہ فعل ضامنی اور بہی ضامنی بابت ادای مالگذاری سرکار کی ٹہیکہ دار سے

سادہ بکار مذکور لیجاوی گشتی کشتی نمبری ۱۱۱ مورخہ ۱۴ اگست ۱۸۳۳ء صاحبان مجسٹریٹ اجنبیہ
اجازت نواب گورنر جنرل بہادر کی کوئی معبر کہ نسبت اوسکی بندوبست نہوا ہو اوسکی تحت مین
لاوین ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۶ء صاحبان مجسٹریٹ مجاز ہین کہ واسطے ہمراہی معابر سرکاری
مردمان لائق کو مقرر فرماوین اور درباب مقرر کرنے محصول اور تعداد کشتیوں کی تدبیر مناسب فرماوین
جو بانجمی مقرر کیا جاوی اوسکو مناسب ہے کہ اقرار اس بات کا کری کہ سپاہیان سرکاری و عملہ پولس
تمام اہلکاران سرکاری کو جبکہ وہ بکار سرکار جاتی ہون بغیر لینے محصول کی جانی دیگا ضمن ۳ دفعہ ۴ ایضاً
جب کہ کسی گہاٹ کا ٹھیکہ دیا گیا ہو تو اور کسیکو اجازت نہین ہے کہ کشتی گزاری کی واسطے حاصل کرنے
اجرت کی معابر کی قریب رکہین ضمن اول دفعہ ۶ ایضاً ہر گاہ سربراہکار و ٹھیکہ دار وقت معینہ پر
ادای زر ٹھیکہ سے قصور کری فی الفور لائق معزولی ہے اور زر باقی باقیدار یا اوسکی مالضامن سے
لائق وصول ہوگا دفعہ ۲۰ قانون ایضاً زر بقیہ مثل ڈگری عدالت دیوانی کی وصول کیا جاوے گا
ضمن ۳ دفعہ ۷ قانون ۸ سنہ ۱۸۱۶ء بالفعل واسطے تحصیل محصول ہیر پہری کی حکم گورنمنٹ مورخہ
۵ نومبر ۱۸۵۸ء نافذ ہے کہ ذیل مین حکم مذکور لکھا جاتا ہے

حکم گورنمنٹ مورخہ ۵ نومبر ۱۸۵۸ عیسوی

واضح ہو کہ دریا تین قسم پر منقسم ہے اول دریای گنگ پائین دارانگر گہاٹ و دریای گہاگرہ
دوم دریای گنگ بالا دارانگر کی اور دریای جمن دہلی مین اور پائین دہلی و دریای گومتی پراپتی
پائین گورکہپور و دریای گنڈک و ٹونس درمیان مرزاپور اور الہ آباد کی اور دریای رام گنگا پائین
بریلی سوم تمام اور دریا و ندی و نالہ وغیرہ سوای دریای مذکورہ بالا جو نصف سال پایاب رہتی ہین
جو شخص کہ پایاب پار ہو جاوی اوس سے کچہہ محصول نلیا جاویگا انفساخ شرائط ٹھیکہ قابل سزا
منسوخی ٹھیکہ و جرمانہ کی ہے و زر جرمانہ بذریعہ دیوانی عدالت وصول ہوگا اور زیادہ از دوازدہم
حصہ کل آمدنی سالانہ سے نہوگا بغیر منظوری گورنمنٹ کسیکو ٹھیکہ ایکسال سے زیادہ کا نہ دیا جاوے گا
اور یہ دو گہاٹونکا ٹھیکہ ایک ہی شخص کو ملیگا قفلی پل کشتیونکی ہر روز دو مرتبہ واسطے امد و رفت
کشتیونکی بغیر صرف زر فردوری کی کہولی جاینگی ہمراہیان لشکر کمپو عہدہ داران ملکی بکار سرکار
حاکمان ملک غیر معہ نوکر ہمراہی اور ہندوستانی رئیس بغیر منظوری صاحب مجسٹریٹ کی ٹھیکہ مین شامل نہین کیا جاویگا

نرخنامہ محصول جو ہر ایک گھاٹ پر اضلاع شمالی و مغربی میں لیا جائیگا بموجب حکم گورنمنٹ مورخہ ۳۱ جنوری ۱۸۵۳ء

نام	دریاہای قسم اول		اوپر دریاہای قسم دوم		[illegible]	کیفیت
	کشتیاں ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ جون تک	پل ۱۶ جون سے ۱۴ اکتوبر تک	کشتیاں ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ جون تک	پل ۱۶ جون سے ۱۴ اکتوبر تک		
پیدل مسافر پربار یا بے بار	۲ پائی	۳ پائی	۱ پائی	۲ پائی	۱ پائی	
شتر بے بار	۱ر	۱ر	۹ پائی	۱ر	۶ پائی	
ایضاً پربار	۱ر۶	۲ر	۱ر	۱ر۶	۹ پائی	
گاو و نرگاو و گاومیش بے بار	۲ پائی	۳ پائی	۱۰ پائی	۲ پائی	۱۰ پائی	
ایضاً پربار	۴ پائی	۶ پائی	۳ پائی	۴ پائی	۳ پائی	
ایضاً گروہ پچاس کا یا زیادہ فیصدی بے بار	۱۲ر	عـہ	۱۰ر	۱۲ر	۸ر	
ایضاً پربار فیصدی	عہ ۸ر	[illegible]	عـعہ ۴ر	عہ ۸ر	عـعہ	
خر پربار یا بے بار	۱ پائی	۲ پائی	۱ پائی	۱ پائی	نصف پائی	
یابو و قاطر معہ سوار یا پربار	۴ پائی	۶ پائی	۳ پائی	۴ پائی	۳ پائی	
ایضاً ایضاً پربار یا بے بار	۲ پائی	۳ پائی	۱۰ پائی	۲ پائی	۱۰ پائی	
اسپ معہ سوار یا پربار	۱ر	۱۰ر	۶ پائی	۱ر	۶ پائی	
اسپ پربار یا بے بار	۶ پائی	۹ پائی	۳ پائی	۶ پائی	۳ پائی	
بہل معہ سواریان و نرگاوان	۳ر	۶ر	۳ر	۳ر	۲ر	
رتھ ایضاً ایضاً	۸ر	۱۲ر	۶ر	۸ر	۴ر	

نام	دریاہی قسم اول		اور پر دریاہای قسم دوم		ہر ایک گذار پر	کیفیت
	کشتیان ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ جون تک	پل تمام سال یا کشتیان ۱۶ جون سے ۱۴ اکتوبر تک	کشتیان ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ جون تک	پل تمام سال یا کشتیان ۱۶ جون سے ۱۴ اکتوبر تک		
یکہ	۳ر	۴ر	۲ر	۳ر	۱ر	
بگھی وگاڑی معہ یک اسپ	۶ر	۸ر	۴ر	۶ر	۴ر	
ایضاً معہ دو اسپ	۱۲ر	عہ	۸ر	۱۲ر	۸ر	
ایضاً معہ چار اسپ	۸عہر	عک	عہر	۸عہر	عہر	
چھکڑہ معہ زرگاو وچھکڑہ ڈالہ بی بار فی زرگاو	۶ پائی	۹ پائی	۴.۰ پائی	۶ پائی	۳ پائی	
ایضاً ایضاً بے بار فی زرگاو	۱ر	۱۰ر	۹ پائی	۱ر	۶ پائی	
فیل	عہر	۸عہر	۱۲ر	عہر	۸ر	
پالکی یا ڈولی یا میانہ معہ دو نفر کہاران	۶ پائی	۹ پائی	۳ پائی	۶ پائی	۳ پائی	
ایضاً ایضاً معہ چار نفر کہاران	۱۰ر	۲ر	۱ر	۱۰ر	۱ر	
ایضاً ایضاً معہ شش کہاران	۳ر	۴ر	۲ر	۳ر	۲ر	
ایضاً ایضاً معہ ہشت نفر سوای نفر کہاران	۶ر	۸ر	۴ر	۶ر	۴ر	
بکری وبھیڑی وغیرہ	آدہی پائی	آدہی پائی	پاو پائی	آدہی پائی	پاو پائی	

نرخ نامہ بالا مین جو محصول درج ہے اوسمین جو لوگ جانورون یا سواریون کے ہمراہ ہونگے وہ بھی شامل ہین

تتمہ نرخ نامہ بالا

چار پہیہ کی گاڑی معہ چار نرگاوان ۸ ر بارہ ۴ ر خالی

ایضاً ایضاً معہ دو نرگاوان ۴ ر ۳ ر

ایک گھوڑی کی دو پہیہ پارسل گاڑی ۳ ر ۲ ر

ایضاً چار پہیہ ڈاک گاڑی ۶ ر ۴ ر

صرف گاڑی ڈاک چھٹی یعنی میل کاٹ محصول میر بحر سے مستثنی ہی اور سب ڈاک کی گاڑیون کے واسطے محصول دینا ہوگا حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۸۵۶ء واضح ہو کہ جو تفصیل محصول خانہ دوم قسم اول و قسم دوم دریا مین درج ہی وہ بلا اختلاف لیا جاویگا خواہ عبور ریل سے ہو یا کشتیون سے حکم گورنمنٹ مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۸۵۱ء جو اختیار صاحب کمشنر کو فری فنڈ سے جہانتک کا تہا وہ اب زیادہ ہوا اور صاحب موصوف اب جو فنڈ مین ہی اُسے ... تک کی رقم منظور کرینگے حکم گورنمنٹ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۵۴ء

فصل نوزدہم دربیان نالش

دستور تصدیق کرنی سوال مستغیث کا بحلف محکمہ صاحب مجسٹریٹ مین ممنوع سمجھا جاوی اور جب کوئی استغاثہ بابت کسی خیانت کی صاحب مجسٹریٹ کی دانست مین سزاوار تحقیقات حاکمانہ ہو تو حسب ضابطہ چاہیے یا اظہار مستغیث بحلف لیا جاوی تاکہ خود مدعی کا بیان قلم بند ہو نہ کہ اوسکے مختار کا چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۲۳ جون ۱۸۳۹ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہی کہ اون شخصون سے جو نالش رشوت ستانی وغیرہ بنام عہدہ داران پولس دائر کری ضمانت لین اگر اشتباہ نالش دروغ کا ہو دفعہ ۱۲ قانون ۱۲ ۱۸۳۴ء و دفعہ ۱ قانون ۱۰ ۱۸۶۱ء و کنسٹرکشن نمبری ۱۰۲ مورخہ ۲ نومبر ۱۸۳۲ء صاحب مجسٹریٹ کو اختیار سماعت و تحقیقات نالش رشوت ستانی بنام عملہ صاحب کمشنر یا سشن جج کی حاصل ہی کنسٹرکشن نمبری ۹۴۶ مورخہ ۲۲ جولائی ۱۸۳۱ء

فصل بستم دربیان کاغذ و قلم وغیرہ

جمیع درخواستین کاغذ و قلم وغیرہ کی یکم جولائی ہر سال کو بابت سال آئندہ کی محکمہ کاغذ و قلم وغیرہ مین بہیجی جاوینگی حکم گورنمنٹ مورخہ یکم جون ۱۸۳۱ء درخواست مین تعداد صرف کنندگان کاغذ و قلم وغیرہ بتفصیل علیحدہ علیحدہ درج ہون حکم گورنمنٹ مورخہ ۲۹ جولائی ۱۸۴۷ء جمیع احکام

نسبت کاغذ وقلم وغیرہ کی مشخص ہوئی اور موجب قواعد مندرجہ اشتہار کی درخواستین محکمہ کاغذ وقلم سرکاری مین بہیجی جاوین اشتہار نواب لفٹنٹ گورنر مورخہ ٢٣ - اپریل ١٨٦٠ء

فصل بست و یکم دربیان مجنون

جو اشخاص کہ بسبب جنون کی مرتکب جرائم ہوئی ہون اونکی اسباب مین ایکٹ ٤ سنہ ١٨٤٩ء نافذ ہی کہ بعینہ نقل اوسکی کیجاتی ہے

ایکٹ ٤ سنہ ١٨٤٩ء

دفعہ اول اگر کوئی شخص ایسی فعل کا مرتکب ہو جو درصورت وقوع اوس فعل کی صحیح العقل سے جرم متصور ہوتا تو شخص مذکور اس دلیل کی استدلال سے کہ وہ مسلوب العقل ہے جرم مذکور سے بری الذمہ نہوگا الا اوس صورت مین کہ حاکم عدالت یا صاحبان جوری جنکو موافق انعقاد جلسۂ اوس عدالت کی اختیار اوس بات کا حاصل ہو کہ جرم مذکور کو شخص مذکور کی ذمہ پر قرار رکہین یا اوسکو اوس سے بری الذمہ کرین اسبات کو مسلم الثبوت تصور کرین کہ بسبب مسلوبی عقل کی جسکا ظہور بسبب کسی عمل اوس شخص کی نہوا ہو اور وقت ارتکاب فعل مذکور کی اسبات سے غافل تہا کہ مین مرتکب ایسی فعل کا ہوتا ہون جو ممنوع ہے

دفعہ دوم جب کوئی شخص کسی جرم کی علت مین ماخوذ ہوکر باستدلال وجہہ ترتیب مندرجہ دفعہ ماسبق کی بری الذمہ کیا جاوے تب حاکم عدالت اپنی حکم انفصال خاص کو یا صاحبان جوری اپنی رای کو اس مضمون سے صادر کرین کہ شخص مذکور بحالت مسلوبی عقل کے جو حسب قانون وجہہ بریت کی ہو اس فعل کا مرتکب ہوا تہا جسمین وہ ماخوذ ہے

دفعہ ٣ بوقت تجویز خاص حسب مرقومہ بالا کی عدالت سے حکم ہوگا کہ شخص مجنون بحراست تا نہ ایسے مقام مین اور اس طریق پر کہ مناسب معلوم ہو تا ارشاد گورنمنٹ رکہا جاے

دفعہ ٤ اگر کوئی شخص قبل صدور اس ایکٹ کی باستدلال سلب عقل کی کسی جرم سے بری الذمہ ہو تو جس طرز پر کہ حراست نیک اون شخصونکی جو بسبب سلب عقل کی آئندہ کو ہوا کرینگے اوسی طرز پر شخص ماخوذ سابق کی بہی حراست نیک جائز ہوگی

دفعہ ٥ کوئی شخص جسکی نسبت حکم انفصال خاص یا تجویز خاص جوری بطور مذکور صادر ہوئی ہو درصورت صحیح ہو جانی عقل کی حراست سے رہائی پانیکا مستحق نہوگا الا موجب حکم اور اختیار سرکار گورنمنٹ کی

دفعہ ۶ جب سرکار گورنمنٹ کو یہہ بات معلوم ہو کہ کوئی شخص مقید بتجویز کسی عدالت کے مسلوب العقل ہے تب یہہ حکم دینے کا اختیار ہے کہ وہ شخص پاگل خانہ مین بہیجا جاوے اور بعد صحت کے پہر جہلخانہ مین واپس بہیجا جاوے فقط جب کوئی شخص حسب دفعہ اول قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۹ع کی کسی جرم سے بری کیا جاوے تو حاکم کو لازم ہے کہ دریافت مرضی سرکار گورنمنٹ کی مجرم کو حراست تامہ مین رہنے کا حکم دیکر مقدمہ کی مال سے صاحب سکرتری گورنمنٹ جوڈیشل کو مطلع کرکی تدبیر آئندہ کی نسبت مجرم استجازت کرین چٹہی نظامت عدالت مورخہ ۷ ستمبر سنہ ۱۸۴۹ع جب صاحب سشن جج درباب کسی مسلوب العقل مجرم کی استصواب گورنمنٹ سے کرین تو نقل اور ترجمہ گواہی ثبوت سلب عقل بہی بہیجنی ہوگی چٹہی نظامت عدالت مورخہ ۷ر فروری سنہ ۱۸۵۴ع اگر یہہ ثابت ہو کہ مجرم بعد ازارتکاب وقبل از ثبوت جرم مسلوب العقل ہوگیا ہو تو نسبت اوسکی فتوی لیا جائیگا اور صاحب سشن جج ایسا حکم سزا نسبت اوسکی صادر فرماوینگی جیسا کسی مجرم صحیح العقل کی نسبت نافذ فرماتے دفعہ ۴ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۲ع

دربیان بہیجے جانی مجنونان کی پاگل خانہ مین

اکٹ ۳۶ سنہ ۱۸۵۸ع

دفعہ اول کسی ریزیڈنسی یا مقام سے سرکار ایگزیکیوٹف یعنی سرکار کارکن کو اختیار ہوگا کہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل کی منظوری حاصل کرکی اپنی سرکار کی حدود کی اندر پاگل خانہ مجنون کی داخل ہونی اور اوسمین رکہی جانی کی لیے ایسی مقام مین مقرر کری جو مناسب معلوم ہو اور سرکار ایگزیکیوٹف یعنی کارکن کو اسبات کا اختیار ہوگا کہ اگر مناسب جانی کسی شخص غیر سرکاری کو حدود مذکور کی اندر مجنون کی رکہنی کی لیے پاگل خانہ نصب کرنی کی لیے اجازت دیوی اور اجازت مذکور منسوخ کرنیکا اختیار سرکار کو حاصل ہوگا

دفعہ ۲ پاگلخانہ کا انتظام اور مجنون کی کیفیت اور حراست ایسی ضوابط سے ہوا کریگی جو تجویز سرکار ایگزیکیوٹف یعنی کارکن وقتاً فوقتاً مقرر کیے جاوین اور پاگل خانہ کی لیے سرکار ایگزیکیوٹف یعنی کارکن اوس تعداد سے دیکہنی پر مقرر کریگا جو ۳ نفر سے کم نہووین اور اون مین ایک شخص ڈاکٹر شامل ہونا ضرور ہے اور اگر صاحب انسپکٹر یعنی سر مہتمم جیلخانہ موجود ہو تو صاحب موصوف بہی اپنے عہدہ کی اعتبار سے تمام اپنے

دور کی پاگل خانون کو دیکھا کریگا

دفعہ ۳۳ دکھوڑی مین سے دو یا اوس سے زیادہ دکھوڑی جنمین ایک نفر ڈاکٹر شامل ہونا چاہیے کم سے کم ایکمرتبہ فی مہینے شامل ہوکے ہر پاگل خانہ کو جسکا دیکھنا اونسے متعلق کیا گیا ہو معاینہ کرینگے اور اوسکی بنیادیات پر اور جہان تک ممکن ہے ہر مجنون کے حال پر بلحاظ کرکے حکم اور سارٹیفکٹ اوخال کو جنکے اعتبار سے وہ داخل ہوا مطالعہ کرینگے اور جو کچھہ انکی دورہ سابق کے بعد مجنون پاگل خانہ مین داخل ہوا مطالعہ کرینگے اور جو کچھہ بابت انتظام اور حال پاگل خانہ اور مجنون موجودہ لکھنا ضرور سمجھین قطعہ بہی مین جو اوسی مطلب سے رکہی جاتی لکھینگے

دفعہ ۳۴ ضلع کے ہر دار وغہ یا اہلکار پولس پر لازم ہوگا کہ اگر کسی شخص کو مطلق العنان پھرتے ہوئے پاوے اور اوسکو مجنون سمجھے اور ہر شخص کو جس سے اوسکی دانست مین بسبب جنون کے خطر ہونیکا احتمال ہووے گرفتار کرکے صاحب مجسٹریٹ کے حضور حاضر کرے اور جب شخص مذکور بحضور صاحب مجسٹریٹ حاضر کیا جاوے اوسوقت صاحب مجسٹریٹ استعانت ڈاکٹر صاحب مجاز ہوگا کہ خود شخص مذکور سے استفسار کرے اور جب ڈاکٹر صاحب قطعہ سارٹیفکٹ پر جو مسودہ مندرجہ ضمیمہ اس ایکٹ کے مطابق لکھا جاوے دستخط کرے اور صاحب مجسٹریٹ خود مدعا علیہ سے استفسار کرکے یا اور سبیل سے مطمئن ہو کہ شخص مذکور فی الحقیقت مجنون ہے اور اسبات کے لائق ہے کہ پاگل خانہ مین اوسکی محافظت اور معالجہ ہو تو صاحب موصوف اسبات کا حکم صادر کرے کہ مجنون اوس قسمت کے پاگل خانہ مین جسمین صاحب مجسٹریٹ کا علاقہ واقع ہو وہ داخل کیا جاوے یا اگر مجنون اس ملک کا باشندہ نہو اور بنظر حالات معاملہ صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو مجنون کو عدالت پاگل خانہ مین بھیجدیوے اور جو اسے مناسب اوس پاگل خانہ مین جسکا ذکر حکم مین مندرج ہو مجنون کو مرسل ہونا لازم ہے پر شرط یہہ ہے کہ اگر مجنون کا جس سے خطرہ ہونا محتمل ہو کوئی دوست یا قرابتدار موجود ہو اور صاحب مجسٹریٹ کی اطمینان مطابق اقرارنامہ کی روسے مقر ہو کہ مجنون کی خبرگیری مناسب ہوا کرے گی اور خود یا دوسری شخص پر صدمہ پونہچانے نہ پاویگا تو صاحب مجسٹریٹ مجنون کو پاگل خانہ مین نہ بھیجیگا بلکہ صاحب موصوف کو اسبات کا حکم صادر کرنیکا اختیار ہوگا کہ مجنون کی دوست یا قرابتدار کو مجنون سپرد ہووے پر یہہ بھی شرط ہے کہ اگر دوست یا قرابتدار چاہے کہ مجنون قسمت کی پاگل خانہ سرکاری مین بھیجا نجاوے بلکہ ایسے پاگل خانہ مین مرسل ہووے کہ جس کی تقرر کا اجازت نامہ عطا ہوا ہو اور دوست یا قرابتدار اس مضمون کا اقرارنامہ حسب اطمینان صاحب مجسٹریٹ لکھدیوے کہ جو کچھہ خرچ بابت بود وباش پرورش

معالجہ اور پوشاک مجنون یعنی جسقدر پاگل خانہ کے درمیان صرف ہووے ادا ہوگا تو صاحب مجسٹریٹ مجاز
ہوگا کہ مجنون کو اوسی پاگل خانہ میں جسکی نسبت اجازت نامہ عطا ہوا ہے اور جسکا ذکر اقرار نامہ میں مندرج
کیا گیا ہے بھیجدیوے

دفعہ ۵ اگر اہلکار پولس کی رپورٹ یا اور کسیکی زبانی سے صاحب مجسٹریٹ کو معلوم ہووے
کہ ہمارے علاقہ میں کوئی ایسا شخص جسکی نسبت علت جنون منسوب کی گئی موجود ہے اور مجنون کی خبرگیری
مناسب یا تدارک نہیں ہوتا یا اوسپر سختی ہوتی ہے یا بیپروائی کی قرابتدار یا جس شخص کی اہتمام میں ہو اوس
کی خبر نہیں لیتا تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جس شخص سے علت جنون منسوب کی گئی ہے اوسکا
اور قرابتدار اور شخص مہتمم کو جسکو خبرگیری لازم ہے طلب کرے اور اگر قرابتدار یا شخص مذکور پر فرض ہو کہ
قانوناً مجنون کی پرورش کرے تو صاحب مجسٹریٹ اس مضمون کا حکم صادر کریگا کہ مجنون کی خبرگیری مناسب
ہووے اور اوسکی نسبت حسن سلوک مرعی رہے اور اگر قرابتدار یا شخص مہتمم مجنون حکم کی تعمیل عمداً نکرے
تو صاحب مجسٹریٹ کسی میعاد تک جو ایک مہینے سے زیادہ نہو اوسکو محبس میں قید رکھیگا اور اگر کوئی ایسا
شخص موجود نہو جسپر منسوب مجنون کی پرورش لازم ہو یا صاحب مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو صاحب موصوف
کو اختیار ہوگا کہ بطریقہ مذکورہ دفعہ ماسبق عمل کرے اور اگر وہ اسباب سے مطمئن ہووے کہ شخص منسوب بجنون
فی الحقیقت مجنون ہے اور اوسکی خبرگیری اور معالجہ مناسب نہیں ہوتا تو صاحب موصوف کو اس مضمون
کی حکم صادر کرنیکا اختیار حاصل ہوگا کہ حسب مذکورہ بالا مجنون پاگل خانہ میں داخل ہووے اور ہر [illegible]
اور ضلع کی اہلکار پولس کو لازم ہوگا کہ اگر کسی مجنون کی نسبت غفلت یا سختی بدالتفات اوسکی ظہور میں
آوے تو اوسکی رپورٹ صاحب مجسٹریٹ کو لکھ بھیجے

دفعہ ۶ جملہ مراتب جنکی عمل کا اختیار دو دفعہ ماسبق کی اعتبار سے صاحب مجسٹریٹ کو حاصل بلکہ اوسپر عمل مذکور
فرض کیا گیا صاحب کمشنر پولس کو پریذیڈنسی کی شہروں اور دریائی شہر کی آبادی میں عمل کرنیکا اختیار ہوگا
اور جو کچھ خدمت داروغہ یا ضلع کی اہلکار پولس کو انجام دینیکا اختیار ہے بلکہ اوسکا انجام اوسپر فرض ہے
تو کسی اہلکار پولس کو جسکا رتبہ انسپکٹر کی رتبہ سے کم نہو شہروں اور آبادیوں میں عمل کرنیکا اختیار ہوگا

دفعہ ۷ اگر کسی شخص کی نسبت پاگل خانہ میں داخل ہونیکا حکم خاص مقرر ہووے تو سوای اوسکی
کوئی شخص پریذیڈنسی کی شہر یا دریائی شہر کی آبادی کی پاگل خانہ میں داخل نہوگا الا اوس وقت میں کہ

حکم دستخطی کسیکا بموجب مسودہ (B) مندرجہ ضمیمہ اس ایکٹ کی معہ کیفیت تفصیل مطابق مسودہ
(B) مذکور پیش کیا جاوے اور نہ کوئی شخص داخل ہوگا الا اوس صورت مین کہ تحقیقات کی رو سے
یا مطابق اوس حکم کی جو حاکم محکمہ عدالت مقررہ محکمہ سند شاہی صادر کرے معہ ڈاکٹری سارٹیفکیٹ متضمن
اون مراتب کی جو اس ایکٹ کی ضمیمہ کی مسودہ (B) مین مندرج ہے اور سارٹیفکیٹ پر دو شخص کی
تصدیق ہووے چنانچہ اونمین ایک طبیب یا جراح اور دوسرا بریزیڈنسی کا جراح یا جراح ماہر نہ
نوکری سرکار ہووے اور جب حکم مذکور پیش ہووے اوسوقت دکہ یا یا مہتمم پاگل خانہ مجنون کو پاگلخانہ
مین داخل کریگا اور مجنون کی اقربا سے اس مضمون کا اقرار لیگا کہ جملہ اخراجات جو بابت بود و باش خورد
پوشاک ادویہ اور خبرگیری مجنون کی ہووے ادا ہونگے الا اوس صورت مین کہ دکھویا کو معلوم ہووے

کہ ایسا کرنیکا سامان موجود نہین ہے

دفعہ ۸ ضمن ۱ سوای اون مکانات کی جنکا ذکر دفعہ ماسبق مین مندرج ہوا ہے کوئی شخص بلا حکم
حاکم عدالت دیوانی سوای اوس شخص کی جسکی نسبت عبارت بعد مین حکم خاص مقرر ہوا ہے کسی پاگلخانہ
مین داخل نہوگا ضمن ۲ اگر کوئی شخص مجنون ٹہری اور مجنون کا والی کورٹ آف وارڈس یا صاحبکلکٹر
یا حاکم عدالت دیوانی کی تجویز مقرر ہوا ہو اور وہ چاہے کہ مجنون پاگل خانہ مین داخل کیا جاوے تو بعدالت دیوانی
مین درخواست گذرانا لازم ہے اور صاحب جج باستعانت صاحب ڈاکٹر مجنون سے استفسا کریگا اور
اگر صاحب ڈاکٹر قطعہ سارٹیفکیٹ پر جو اس ایکٹ کی مسودہ (A) مندرجہ ضمیمہ کی مطابق لکھا ہو دستخط
کرے اور صاحب جج اس امر سے مطمئن ہو کہ مجنون اسبات کی لائق ہے کہ اوسکی خبرگیری اور معالجہ پاگل خانہ مین
ہووے تو اوسکو اس مضمون کا حکم صادر کرنیکا اختیار ہوگا کہ اوس قسمت کی پاگل خانہ مین جہان
صاحب موصوف کا علاقہ واقع ہے مجنون داخل ہووے یا اگر مناسب جانے تو کسی پاگل خانہ مین جسکی بابت
اجازت نامہ عطا ہوا اور جسکا ذکر سوال مین لکھا ہے داخل ہونیکا حکم صادر کرے ضمن ۳ اگر کوئی
قرابت دار یا دوست کسی شخص کا جسکا والی کورٹ آف وارڈس یا صاحبکلکٹر یا حاکم عدالت دیوانی کی
تجویز سے مقرر ہوا ہو چاہے کہ شخص مذکور پاگل خانہ مین داخل ہووے تو عدالت دیوانی مین سوال گذراننے کا
اختیار اوسکو حاصل ہے اور اگر صاحب جج کو وجہ معقول معلوم ہووے تو صاحب موصوف امر جنون کے
نسبت اسیطرح تحقیقات کریگا کہ گویا بموجب احکام دفعہ ۳ ایکٹ نمبر ۳۵ سنہ ۱۸۵۸ع موسومہ ایکٹ جسمین

یہہ بات مقصود ہی کہ جو شخص مجنون اور محکمہ سوپریم کورٹ کا تابع نہو اوسکی جایداد کی محافظت کی لیے بھی
بہتر ضوابط مقرر ہووین سوال گذرا ضمن ۴ جب جج کسی شخص کی نسبت اس مضمون کا حکم صادر کری
کہ وہ پاگل خانہ مین داخل کیا جاوی اوسوقت صاحب جج پر لازم ہوگا اس مضمون کا حکم بھی صادر کرے
کہ اخراجات شخص مذکور بابت بود و باش پرورش پوشاک ادویہ اور خبرگیری ادا کیے جائنگی اور جب دکھوبی
یا مہتمم پاگل خانہ درخواست کریں بابت اخراجات مذکور کا وصول کرنا صاحب جج پر لازم ہوگا پر شرط یہہ
ہی کہ اگر صاحب جج کی اطمینان مطابق ثابت ہووی کہ مجنون یا اوس شخص کی پاس جسپر مجنون کی پرورش
لازم ہی اوسقدر جائداد موجود نہین ہی کہ اخراجات مذکور کو وفا کری تو صاحب جج حکم متضمن ادا ے
اخراجات کی صادر نہ کریگا بلکہ اوس حکمنامہ مین جسکی اعتبار سی مجنون پاگل خانہ مین داخل کیا گیا عبارت
متضمن عدم استطاعت مجنون یا اوسکی جسپر مجنون کی پرورش لازم ہی لکھیگا

دفعہ ۹ جایز ہوگا کہ کسی پاگل خانہ کی ۳ دکھوبی جسمین ایک نفر ڈاکٹر صاحب ہووی بذریعہ تحریر
دستخطی اپنی حکم صادر کرین کہ جو شخص پاگل خانہ مین رکھا ہی اوسی رہائی ملی اور جب کسی ایسی شخص کی نسبت
جو بحکم اہلکار سرکاری پاگل خانہ مین رکھا ہو حکم رہائی صادر ہووی تو اہلکار مذکور کو فوراً رہائی کی حکم سے
مطلع کرنا چاہیے

دفعہ ۱۰ جب کوئی مجنون باعتبار شرائط دفعہ ۴ یا دفعہ ۵ یا دفعہ ۶ اس ایکٹ کی کسی پاگل خانہ مین
داخل کیا جاوی اور اوسکا کوئی قرابتدار یا آشنا چاہی کہ مجنون اوسکی خبرگیری اور حراست مین سپرد ہووی
تو اوسکو لازم ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ یا اوس صاحب کمشنر پولیس سی جسکی حکم مطابق مجنون پاگل خانہ
مین رکھا ہی درخواست گذرانی اور جب قرابتدار یا دوست حسب اطمینان صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کمشنر
اسبات کا اقرارنامہ کہ مجنون مذکور کی خبرگیری مناسب ہوگی اور مجنون اپنی ذات یا اور اشخاص پہ
صدمہ پہنچانی نہ پاویگا لکھدیوی تب لازم ہوگا صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کمشنر پولیس دکھوبی
سی جسمین ایک نفر ڈاکٹر صاحب ہونا چاہیے استصواب کرکی اسبات کا حکم صادر کری کہ مجنون کی رہائی
ہووی اور تب پر مجنون مذکور رہائی پاویگا

دفعہ ۱۱ جہلخانون کی صاحب انسپکٹر یعنی سرمہتمم کو اسبات کی حکم دینی کا اختیار ہوگا کہ مجنون جو کسی
پاگل خانہ سرکاری مین موجود ہووی اپنی حلقہ کی دوسری کسی پاگل خانہ سرکاری مین منتقل کیا جاوے

درج ہونیکی لائق نہین داخل کیے جاینگی اور خانہ ۵ امین میزان خانہ ۱ اسے ۴ تک جمع ہوگی اور میزان کل اس خانہ کی میزان خانہ ۱۳ فصل اول سے مطابق ہونا چاہیے

فصل ہفتم

اس فصل مین تفصیل ان مجرمونکی جنپر اخذ جرمانہ کا حکم صادر ہوا اور فصل ششم کے خانہ ۴ مین درج ہوی لکھی جاتی ہے سعہ تعداد زر جرمانہ کی خواہ مدعاعلیہ بادای جرمانہ فی الفور رہا ہوا یا بعد عدم ادخال جرمانہ قید ہوا ہو سب اس فصل مین محسوب ہوگی اور خانہ اول سے ۳ تک اونہین مدعاعلیہم کی ورادی تعداد جرمانہ کی تشریح ہوگی جنکی نسبت خالص حکم اخذ جرمانہ صادر ہوا ور درصورت عدم ادای اوسکی قید قراردی گئی اور وہ جرمانہ جو بعد ایکماہ قید کی بموجب دفعہ ۱۹ قانون ۱۸۶۰ء عائد کیا گیا ہو وہ اسمین شمار نہوگا خانہ ۱۳ امین میزان مدعاعلیہم جنپر جرمانہ ہوا اور خانہ ۴ امین میزان زرجرمانہ کیجاوی گی اور مدعاعلیہم کی میزان تعداد مندرجہ خانہ ۱۴ فصل ششم سے موافق ہونا چاہیے خانہ ۵ امین وہ وصول جو منجملہ جرمانہ مندرجہ خانہ ۴ اکے اندر اوس سہ ماہی کی وصول ہوا ہو لکھا جائیگا اور خانہ ۶ امین وہ جرمانہ بالای سزا جو بعد کسیقدر میعاد قید کی مجرم پر عائد کیا گیا ہو اور جسکے اندراج کی ممانعت خانجات ماقبل مین مذکور ہوئی اور نیز جرمانہ عوض مشقت درج ہوگا اور خانہ ۷ امین وصول اوسی رقم کا

فصل ہشتم

اس فصل کی خانہ اول مین تعداد کل ماخوذان مندرجہ سہ ماہی سے جو فصل اول کی میزان خانہ ۱۰ امین مندرج ہوتی ہے دو باب کی تفصیل کیجاتی ہے اول تو منجملہ اوس تعداد کی کسقدر مرد ہین اور کسقدر عورت دوسری منجملہ اوس رقم کی کتنے آدمی ایسے ہین جو ایک مقدمہ کی سوای دوسری مقدمات مین بھی ماخوذ ہین اور ماقبل کی فصلونمین مکرر شمار کرکر شمار مین آئی اور جو تعداد بعد منہائی اشخاص مکرر کے باقی رہی اوسمین پھر تفصیل مرد و عورت کی کیجاتی ہے ترتیب اس فصل مین یہہ ایک بات قابل لحاظ ہے کہ اگر کوئی عورت نہی سوای ایک مقدمہ کی دوسری مقدمہ مین ماخوذ ہوئی ہوگی تو البتہ فرق واقع رہیگا ورنہ جسقدر تعداد عورات اول مین منجملہ کل رقم کی ہوگی اوسیقدر بعد منہائی اشخاص مکرر کی جو تفصیل عورات و مرد کی کیجاتی ہے اوسمین لکھی جائیگی اور خانہ دوم مین اسیطرح نسبت مدعاعلیہم زیر تجویز حوالات کی جن کا جملہ فصل اول کی خانہ ۱۸ کی میزان مین تحریر ہے اور خانہ سوم مین نسبت مدعاعلیہم حاضر بہ ضمانت و مچلکہ کے

جنکی تعداد خانہ ۱۹ فصل اول کی میزان مین درج ہے عمل کیا جائیگا

فصل نہم

اسمین صرف تفصیل اسکی کہ مجرمان جو بید کی سزایاب ہوئی وہ بالغ کسقدر تہی اور نابالغ کسقدر تہے اور کتنی کتنی بید اونکو لگائی گئی کیجاتی اور تعداد مندرجہ خانہ اول اور دوم مجتمع ہوکر میزان خانہ ۹ فصل ششم سے مطابق ہونا چاہیے اگر مجرمان صغیر سن بضربات زائد از دس بید سزایاب ہوی ہون تو کیفیت سوجہ اوسکی چاہیے چونکہ تیس بید سے زیادہ کسیکو سزا دی جاوے تو بہی کیفیت درکار ہوتی ہے کس لیے یہہ دونام خلاف قانون ہین

فصل دہم

یہہ فصل واسطے اندراج جرمانہ اوس جرم کے جو بموجب قانون ۵ سنہ ۱۸۴۴ء مجریہ چہٹی انداز کے جسکو انگریزی مین لاٹری کہتے ہین ہوا ہو موضوع ہے یہہ جرم اس ملک مین کمتر ہوتا ہے اگر ہو تو اسکی خانہ پری کیجاے

نقشہ دوم

فصل اول

اس فصل مین تفصیل اون جرائم خفیف کی جسکا جملہ فصل اول نقشہ نمبر ایک مین سامنے مد نمبر ۲۴ کے درج ہے بموجب جرائم مشخصہ سرکلر ۱۲۲ مورخہ ۴ مئی ۱۸۶۸ء کی جاتی ہے اور طریقہ خانہ پری بعینہ ویسی ہی ہے جیسا نسبت فصل اول نقشہ نمبر ایک کی اوپر بیان کیا گیا ہے

فصل دوم

اس مین تفصیل اون جرائم کے اقدام کی جو مجملاً فصل اول نقشہ نمبر ۱ مین محاذی مد نمبر ۳۴ مین درج کیجاتی ہے اور خانہ نمبر ۱ مین جو ماقبل سب خانجات کے ہے نمبر اوس جرم کا موجب فصل اول نقشہ نمبر ۱ کے جسکا اقدام ہوا لکہا جاتا ہے باقی مراتب خانہ پری مطابق فصل اول نقشہ نمبر ایک کی ہین

نمبر ۲ حصہ ۳

فصل اول اسمین تعداد گواہان جو ایام سہ ماہی کے اندر حکام ضلع کی حضور مین حاضر آئے اور رخصت ہوے ربسہ خانجات مندرجہ اوسکی درج ہوتی ہین اور دوسری فصل مین تعداد اون گواہونکی جو ماقبل تاریخ اخیر سہ ماہی کی حاضر آئی اور بعد اختتام سہ ماہی رخصت ہوی تحریر ہوتی ہے

اور ... دونو قسم کی گواہان کی بابت ہو گئی ہے اوسکی فصل ششم مین حاکم وار تفصیل کیجاتی ہی اور یہہ نقشہ حسب
گواہان سی جو سررشتہ نظامت سی موجب حکم سرکلر نمبری ۱۷ مورخہ ۲۲ جنوری ۱۸۵۱ع روزمرہ تحریر
ہوتا ہی ترتیب دیا جاتا ہی اگر گواہان آٹھہ روز سی زیادہ عرصہ تک قائم رہی ہون تو وجہہ توقف کی کیفیت
پشت نقشہ پر تحریر کیجاوی

فصل چہارم

اس مین وہ قیدی جو حسب قانون ۸ ۱۸۱۴ع و ایکٹ پنجم ۱۸۴۸ع ضمانت طلب ہوے
اور وہ بسبب نہ دیجانی ضمانتی کی قید ہوے تحریر ہوتی ہین اور نمبر ان خانہ دوم اس فصل کی مطابق
ہونا چاہیی اوس تعداد سی جو پشت نقشہ پر نسبت خانہ ۲ فصل ششم نقشہ ایک کی کیفیت مین تحریر ہو گی
کہ کسقدر اشخاص سی ضمانت طلب ہوئی

فصل پنجم

اس نقشہ مین تفصیل اون مجرمونکی جو فصل چہارم کی خانہ ۷ مین داخل ہون کیجاتی ہی یعنی وہ لوگ جنسی بثبوت بدمعاشی
سخت کی ضمانتی سہ سالہ بحکم صاحب سشن ججج طلب کیجاوی اور وہ مدعا علیہ ضمانت داخل نکر سکی اور نیز
حکم ... ہو کہ بعد تین برس کی پھر مقدمہ پیش کیا جاوی

فصل ششم

اس فصل مین وہ مدعا علیہ جنسی حسب ایکٹ ۵ ۱۸۴۸ع ضمانتی بغرض باز رہنی کی شر و فساد کی طلب
ہوئی ہی اور وہ آخر سال تک بسبب نہ داخل کر سکنی ضمانت مطلوبہ کی مقید رہا ہو لکھا جائیگا

فصل ہفتم

یہہ فصل حسب سرکلر نمبری ۵۹ مورخہ ۲۰ مئی ۱۸۵۵ع ایزاد ہوئی ہی اور اس فصل مین تعداد
اشخاص اور زر جرمانہ جو اوپر بہ تعمیل ایکٹ ۱۶ ۱۸۵۰ع عائد کیا گیا مندرج ہوتا ہی اور نیز وصول
اوس جرمانہ کا اور یہہ بھی کہ کسقدر اوسکی منجملہ مدعیان کو دیا گیا اور لکھا جاتا ہی اور ترتیب اوس
نقشہ کی رجسٹر جرمانہ ایکٹ ۱۶ ۱۸۵۰ع سی جو حسب بلنشاء سرکلر حکام نظامت عدالت نمبری ۵۹۶
مورخہ ۱۰ اپریل ۱۸۵۷ع سررشتہ فوجداری مین تیار ہوتا ہی بہت سہولیت سی ہو سکتی ہے

تیسرا نقشہ

اگرچہ عبارت نقشہ سے یہہ بات مفہوم ہوتی ہے کہ کل مجرمان جو ترتیب نقشہ تک سپرد دورہ ہوے ہوں وہ اس نقشہ میں درج کیے جاویں الا مطلب اسکا بخلاف اسکے ہے اسمیں وہ مقدمات اور اسامیان درج ہونگی جو آخر تاریخ اوس سہ ماہی تک جسکا نقشہ ہے منجملہ مقدمات مفوضہ دورہ کی محکمہ صاحب سشن جج مین تجویز سے باقی ہوں فقط

اول فصل بابت ایام سابق ہیں وہ مقدمات مجرمان قابل ادخال ہین جو سہ ماہی گذشتہ مین تفویض ہوے اور سہ ماہی حال کی آخر تاریخ تک زیر تجویز محکمہ سشن جج رہی ہوں اور سہ ماہی حال کے سامنے وہ مقدمات اور مجرم جو سہ ماہی حال کی مفوضہ مین سے زیر تجویز رہے ہوں فقط اور دوسری فصل مین تفصیل اون مقدمات کی جو بابت ایام سابق اور تحریر ہونا چاہیے یعنی کس کس سہ ماہی کی مفوضہ ہین

چوتھا نقشہ

یہہ نقشہ واسطے اندراج مقدمات بیدخلی بالجبر کی اراضی و مکان وغیرہ اشیاے غیر منقولہ سے جو بموجب ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۴۰ع تجویز کیے جاتے ہین موضوع ہے نسبت اسکی کچھہ توضیح درکار نہین ہے اسکی ترتیب مین صرف اسقدر احتیاط چاہیے کہ جو مقدمات فی الواقع حسب منشاء قانون ۱۸۴۰ع ترتیب و فیصلہ ہوے وہی اسمین مندرج ہونگی اور جو مقدمہ تین مہینے سے زیادہ عرصہ تک دائر رہا ہو وہ داخل خانہ ۱۳ کیا جاوے اور خانہ ۱۴ مین وجہہ زیادہ دائر رہنے کی تحریر ہو

پانچوان نقشہ

اس نقشہ مین وہ مقدمات جو آخر تاریخ سہ ماہی تک زیر تجویز پیشگاہ حکام صدر نظامت ہوں درج کیے جائین فقط اول خانہ مین نمبر کلندر یکا لکھا جاوے باقی خانجات کی نسبت احتیاج تشریح نہین ہے

چھٹا نقشہ

فصل اول نقشہ نمبر ۱ مین جسقدر جرائم مندرج ہین اون مین صرف مقدمات نمبر ۱۳ و ۱۴ سرقہ تعزیری خفیف اور نمبر ۲۴ جرائم اور قصور ماسواے مذکورہ بالا جسکی تفصیل دوسری نقشہ کی اول جز مین ہوتی ہے خفیف شمار ہونگی مابقی جملہ جرائم مندرجہ فصل اول نقشہ نمبر ایک کو سنگین تصور کرکے خانہ اول و دوم اس نقشہ مین داخل کرنا چاہیے اور جرائم خفیف خانہ تین و چار درج کرنا لازم ہے اس نقشہ کے خانہ ایک و تین کی میزان تعداد مطابق میزان مندرجہ خانہ اول فصل چہارم نقشہ نمبر ایک کی ہوگی اور

خانۂ دو و چار کی میزان مجتمع ہوکر مطابق تعداد مندرجہ خانۂ اول فصل پنجم نقشہ نمبر ا کی ہوگی خانہ
۵ و ۶ مین فیصلہ اور باقی اون مقدمات کا جو بنا راضگی احکام حکام اختیاری اسسٹنٹ مجسٹریٹ تابع
صاحب مجسٹریٹ کی صاحبان مجسٹریٹ و جنٹ مجسٹریٹ کی حضور مین دائر ہوئی ہون لکہا جایگا اور خانہ ۷ و ۸
مین فیصلہ اور باقی مقدمات کا جو بہ تعمیل یہ و بحکم محکمہ ضلع دوسری کی دائر ہوی ہون تحریر ہوگا خانہ ۹ و ۱۰
مین جملہ وہ مقدمات جو سہ ماہی کی اندر فیصلہ ہوی اور تجویز سو باقی رہی باستثنای اون مقدمات کے
کہ جنمین مجرم ماخوذ ہوی اور وہ داخل فصل اول نقشہ نمبر ایک ہوی درج کیے جاوینگی یعنی سب مقدمات
و سوالات متفرق جو دائر اور درپیش ہوی ہون اور نیز وہ سب مقدمات جرائم سنگین و خفیف جنمین
مدعاعلیہ ماخوذ نہوی اونہین خانجات مین داخل ہو ذہین خانجات ۱۱ و ۱۲ مین وہ مقدمات جو
حکام ماتحت نی مکمل کرکی بغرض صدور حکم اخیر حضور مین صاحب مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ کی ترسیل کیے
مقابلۂ نام اوس حاکم کو جس نی مرتب کیے ہین درج کیے جاوینگی خواہ وہ مقدمات ایسی ہون جنمین مجرم گرفتار
ہوی یا ایسی نہون

نوان نقشہ

یہہ نقشہ تفصیل ہی خانہ ۵ و ۶ نقشہ ششم کی اور اسمین دو تفریق ہین اول مقدمات مجرمان دوم
مقدمات غیر مجرمان بمقابل نام اوس حاکم کی جس کی حکم سی اپیل ہوا تعداد مقدمات اور نتیجہ فیصلہ اوسکا
محکمہ اپیل سی جو کچہہ ہوا ہو حسب منشای خانجات مطبوعہ کی لکہنا چاہیی

کوائف جنکا لکہنا پشت نقشہ پر ضروری ہی

کیفیت نسبت خانہ دوم فصل اول نقشہ نمبر ایک ۔ اول کل تعداد مقدمات نمبر ۱۸ و ۲۳ و ۲۶
و ۳۴ مندرجہ خانہ ۲ تحریر کرکی تعداد اوسکی تعداد اون مقدمات کی جو بعدم دعوی مدعیان بموجب قانون
دوم ۳ سنہ ۱۸۴۳ع بلاتحقیقات رہی لکہی جاوی اور نیچی اوسکی تفصیل اونہین چارون جرائم کی کہ ہر یک جرم
کی کسقدر مقدمات بلاتحقیقات ہین تحریر ہو

کیفیت دوم نمبر ۳۱ و ۳۲

کوئی مقدمہ ان خانجات مین ہنگامہ یہ دائر ہی کا ہی یا نہین اگر ہی تو تعداد اوسکی

کیفیت خانہ ۸ و ۹ فصل اول نقشہ نمبر ایک

تفصیل اونکی مقدمات و اسما بیان ملزمہ جا شیجات مذکور جس محکمہ اور کس ضلع سے آئی حسب اضلاع
کے نقشجات ماہوار دفتر صدر نظامت مین پہونچتے ہین تو وہان مطابقت کیجاتی ہے کہ جو مقدمات
و اسامیان دوسرے ضلع سے آکر تحریر ہین وہ اوس ضلع کے نقشہ مین داخل خانہ ۱۲ ہوئی ہین یا نہین

کیفیت خانہ ۱ فصل اول نقشہ نمبر ایک

اگر کچھ تغیر و تبدیل جرائم واقع ہوا ہو تو صرف اسقدر کیفیت عبارت مین لکھنا لازم ہے کہ ایک نقب
۳۴ نمبر جو جرم ہین نمبر ۴۳ سے آیا

کیفیت خانہ ۱۲ فصل و نقشہ مذکور — بشرح ایضاً

کیفیت خانہ ۱۳ ایضاً — ایضاً

اور علاوہ کیفیت خانہ ۱۲ مذکورہ بالا کی بہت شاذ و نادر کبھی ایسا واقع ہو لکھی جاویگی ایک کیفیت
معمولی خانہ ۱۳ کی تحریر ہوتی ہے اور اوسکا نمونہ حسب ذیل ہے

کل تعداد مندرجہ خانہ ۱۳	مطلوبہ صاحب مجسٹریٹ	چالانی پولس	بری ضمانت مچلکہ ہوئے	رہا بغیر اخذ ضمانت و مچلکہ

ایک نقشہ نسبت اسامی ۱۳ خانہ کی بعضے بعضے اضلاع مین مروج ہے اور بنظر وضاحت اصل حال کے
اگر اوسکا استعمال کیا جاوے تو مناسب معلوم ہوتا ہے

نمونہ

نمبر	قسم رہائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جملہ
۱	مطلوبہ صاحب مجسٹریٹ						
۲	چالانی پولس						
۳	بری ضمانت و مچلکہ ہوانے						
۴	رہا بلا اخذ ضمانت و مچلکہ						
کیفیت	خانہ ۱۲ فصل اول نقشہ نمبر ایک						

جسقدر اسامی کہ اس خانہ مین داخل ہین اونکی تفصیل چاہیے کہ کس ضلع اور کس محکمہ کو کتنی مدعا علیہ بھیجے گئے

کیفیت خانہ ۱۸ فصل و نقشہ صدر — جسقدر مجرم اس خانہ مین تحریر ہین اونکی نسبت تفصیل چاہیے کہ کس کس جرم کی سبب سے داخل کیے گئے ہیں ضمانت مطلوبہ بحوالات رہے اس کیفیت سے واضح ہوگا کہ جرائم قابل ضمانت طلب مین ضمانت طلب کی گئی یا کسیکی نسبت فروگذاشت ہوئی

کیفیت خانہ ۱۹ فصل و نقشہ صدر

اگر اسی جرم مین جسمین مدعا علیہ کا ضمانت یا مچلکہ پر حاضر رکھنا ممنوع ہو کسی وجہ خاص سے مدعا علیہ ضمانت یا مچلکہ پر حاضر رکھا گیا ہو تو اوس وجہ کا لکھنا ضرور ہے اور جو تعداد مدعا علیہم اندر انکے سپرد ہے تو کیفیت اسکی اسی جگہ تحریر ہو

کیفیت نمبر دوم فصل پنجم نقشہ نمبر ایک

اگر کوئی مقدمہ تین مہینے سے زیادہ عرصہ کا دائر ہو تو اوسکی وجہ کیفیت مین تحریر ہو

کیفیت خانہ ۷ فصل ہفتم نقشہ ایضاً

منجملہ اشخاص مندرجہ خانہ ۷ کی اسقدر بادخال مچلکہ رہا ہوسکے اور اسقدر سے ضمانت طلب کی گئی تھی وہ بعدم ادخال ضمانت قید مین گئے

کیفیت خانہ ۸ ایضاً

منجملہ اشخاص مندرجہ خانہ ۸ کی اسقدر عہدہ سے معزول کیے گئے اور اسقدر بقید میعاد معطل ہوئے

نسبت فصل اول و دوم نقشہ نمبر ۲ کی اگر باہم جرائم مندرجہ فصلون مذکور کی تغیر و تبدل جرائم واقع ہوا ہو تو علیحدہ علیحدہ کیفیت خانجات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ اوکی حسب تشریح سابق الذکر جو نسبت فصل نقشہ نمبر ایک کی بیان کی گئی تحریر کرنا چاہیے اور ایک نقشہ بذیل کو الف تحریر ہونا

نقشہ مقدمات جسٹس اف دی پیس موجب دفعہ ۱۰۶ اباب ۱۵۵ ایکٹ ۲۴ شاہ چہارم جارج لیٹ

زیر تجویز	راضی نامہ	فیصلہ	دائرہ

در بیان طریقہ تیاری نقشجات مذکورہ بالا

دستور ترتیب اس نقشہ کا اکثر یہہ مروج ہے کہ وہ مقدمات جنمین مدعاعلیہم ماخوذ ہوے
نقشہ نمبر آٹھہ ماہواری مین اول مندرج کیے جاتے ہین اور ۳ ماہی پر اوس نقشہ کو اسے کہتونی حسب
اقتضاے خانجات اس نقشہ کو کر کے تیار کیجاتی ہے اور بشیتہ مراتب کی نسبت علیحدہ علیحدہ
کہتیونی بنانی ہوتی ہے اور بسبب واردات کے جنکی تعداد خانہ دوم فصل اول نقشہ نمبر ایک
مین درج ہوتی ہے ایک کہتیونی نقشجات تہانہ سے کر کے اوسکا مقابلہ مثلون سے کیا جاتا ہے
اور اوس مین اکثر دقت اور باربار مثلون کو دیکھنا پڑتا ہے مولف نے ایک نمونہ کہتیونی
کا جو ذیل مین درج ہے سب خانجات اس نقشہ بلکہ نقشجات نمبر ۷ و ۸ سالتمام اور نقشجات
صاحب کمشنر پر نظر کر کے تجویز کیا ہے یقین تو یہہ ہے کہ سواے روزنامچہ گواہان حصہ ۳ نقشہ دوم جس کی
کتاب متعلق ناظر ہے اور بعض مراتب فصل چہارم و پنجم نقشہ مذکور جسکا بعینہ نقشہ مجلس سے
آتا ہے و نقشہ سوم و نقشہ چہارم و نقشہ پنجم و خانجات ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و بعض مقدمات
خانہ ۱۱ و ۱۲ و نقشہ نہم کے اس نقشہ سے بلکہ اکثر مراتب دیگر نقشجات کی جنکا ذکر آئندہ ہوگا خانہ پری
ہوجاویگی ممکن تہا کہ یہہ سب مراتب بہی اس مین داخل ہوجاتی مگر بسبب اسکے کہ اونکو واسطے
علیحدہ رجسٹر سررشتہ مین موجود ہوتے ہین اور اوس سے کارروائی ہوسکتی ہے شمول کرنا اونکا
محض طوالت متصور ہوئی اور یہہ نقشہ ایسا ہے کہ اگر صرف مثلین معاینہ کرکے اوسکی خانہ پری صحیح
کرلیجاوے تو اوس سے بآسانی ممکن ہے کہ نقشہ نمبر آٹھہ ماہواری بہی بنالیا جاوے فقط اس
کہتیونی کو چاہیے کہ خود حاکم وار مرتب کیجاوے یا جرم وار اگر حاکم وار مرتب کیجاوے بہتر ہے ایک
فرد جرم وار موجب خانجات مندرجہ پیشانی فصل اول نقشہ نمبر ایک اس سے علیحدہ بنالیجاویگی فقط

ایک امر اور نسبت اس کہتیونی کی قابل بیان ہے وہ یہہ ہے کہ اگر ایک
سہ ماہی مین کوئی مقدمہ واردات ہو تو بحال غیر گرفتار تحریر ہوا اور دوسری
سہ ماہی مین اوسکا مجرم گرفتار ہوا تو چاہیے کہ جس مقام پر ۳ ماہی اول مین غیر گرفتار
تحریر ہے وہ کاٹ کر سرخی سے مقابلہ اوس کے لکہہ دیا جاوے کہ مدعاعلیہ
گرفتار ہوا یہہ بابت سالتمام مین کارآمد ہوگی ص

اور حکم مذکور مجنون کی انتقال اور اوسکی اوس پاگلخانہ مین جسمین انتقال ہونیکا حکم صادر ہوا ہی داخل ہونیکی لیے سند کافی ہوگا

دفعہ ۱۲ جب مجنون کسی پاگل خانہ مین داخل کیا جاوی اور بعد اوسکی یہہ بات معلوم ہووے کہ حکم یا سارٹیفکیٹ واحد یا متعدد جنکی اعتبار سی مجنون داخل کیا گیا ناتمام یا غلط ہین اور جایز ہوگا کہ کسی وقت اوس شخص یا اون اشخاص کی معرفت جنکا دستخط سارٹیفکیٹ پر ثبت ہو باجازت ایک یا دو نفر پاگل خانہ مذکور کی دکہویی کی جسمین ایک نفر ڈاکٹر صاحب ہونا چاہیی اونکی اصلاح ہووے

دفعہ ۱۳ جو کوئی شخص باعتبار اوس قسم کی حکم کی جسکو صادر کرنا بلحاظ اس ایکٹ کی لازم ہی معہ ڈاکٹری سارٹیفکیٹ معینہ پیش ہووی تب مجنون کو اون ایام تک پاگل خانہ مین رکہنا چاہیی جب تک کہ وہ باعتبار اس ایکٹ کی منتقل نہووی یا رہائی نپاوی اور اگر مجنون فرار ہووی تو جایز ہوگا کہ حکم مذکور کی اعتبار سی مہتمم پاگل خانہ یا کوئی اہلکار یا نوکر متعلقہ پاگل خانہ یا کوئی شخص جسکو مہتمم کیطرف سی اختیار دیا گیا ہو یا کوئی اہلکار پولیس اوسکو پہر گرفتار کر کی پاگل خانہ مین لیجاوی اور پاگل خانہ مین داخل ہوکر

وہان رہے

دفعہ ۱۴ اگر مجنون صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کمشنر پولیس کی حکم سی مطابق دفعہ ۵ یا ۱۶ اس ایکٹ کی کسی پاگل خانہ مجازہ مین بہیجا جاوی اور جب مجنون مذکور پاگل خانہ مذکور مین باعتبار دفعہ ۷ یا باعتبار اور کسی حکم ادخال مجنون کی جو دفعہ ۸ کی مطابق صادر ہووی داخل کیا جاوی اور کوئی اقرارنامہ درباب ادای اخراجات بموجب دفعہ ۷ یا ۸ صاحب جج کی حکم سی تحریر نیا یا ہو تو کل اخراجات بابت بود و باش پرورش پوشاک ادویہ اور خبرگیری مجنون مذکور کی سرکار کیطرف سی مہتمم پاگل خانہ کو دی جاینگی*

دفعہ ۱۵ اگر صاحب مجسٹریٹ یا صاحب کمشنر پولیس کی حکم مطابق کسی پاگل خانہ مین بہیجا جاوے اور صاحب مجسٹریٹ یا کمشنر کو معلوم ہووی کہ مجنون کی پاس ایسی جائداد جو اسکی اور اوسکی خاندان کی بہی پرورش کو کفایت کری موجود نہین ہی اور اوس شخص کی پاس جسپر مجنون کی پرورش لازم ہی مجنون کی پرورش کی لیی جائداد کافی موجود ہی تو اوسکو اختیار ہوگا کہ اوس عدالت دیوانی اعلی تر مرافعہ اول مین جسکی علاقہ مین مجنون کی جائداد واقع یا جسمین خود سکونت پذیر ہو درخواست گذرانی اور حاکم عدالت مذکورہ لازم ہوگا کہ بصیغہ سرسری معاملہ کی نسبت تحقیقات کری اور جب اسباب سی مطمئن ہووے کہ مجنونکی

پاس اوسکی پرورش کے لیے علاقہ موجود ہے یا کوئی شخص جسپر قانون کی روسے مجنون کی پرورش لازم ہے اوسکی پرورش کرسکتا ہے تو حاکم موصوف اس مضمون کا حکم صادر کریگا کہ خرچہ بود و باش پرورش اوسکا اودیہ اور خبرگیری مجنون آمدنی علاقہ سے یا شخص مذکور کی ذمہ سے ادا کرے اور حکم مذکور کی تعمیل اوسیطرح جبراً کیجاویگی اور وہی اقتدار اور نفاذ رکھیگا اور اوسکی نسبت اوسی طرح اپیل ہونی جایز ہوگی جب کسی فیصلہ یا حکم عدالت مذکور مقدمہ منبری مین یا جایداد شخص مذکور کی نسبت ہونی اور جایداد منقولہ جو مجنون کی پاس موجود ہو اور مجنون مطلق العنان پہرتا پایا جاوے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ جایداد مذکور کو نیلام کرے اور اوسکی زر ثمن سے یا جسقدر کفایت کرے اوس سے اخراجات بود و باش اور پرورش مجنون اور جو کچھ خرچہ مجنون کی بابت ہوا ہو ادا کرے

دفعہ ۱۶ قرابتدار یا اوس شخص کی ذمہ سے جسپر مجنون کی پرورش لازم ہے اس ایکٹ کی کسی احکام کی دلیل سے ذمہ واری ساقط نہوگی نہ اوسمین کسیطرح فتور آویگا

دفعہ ۱۷ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے یہ بات سمجھی نہ جاوے کہ اختیار بہ نسبت کسی شخص کی جو بذریعہ تحقیقات یا بموجب احکام ایکٹ نمبر ۳۴ سنہ ۱۸۵۸ء موسومہ ایکٹ متضمن تحقیقات جنون محکمہ ہای عالیہ مین مجنون ٹہرے یا اختیار صاحب کمپنی بہ نسبت بذات یا علاقہ مجنون یا ایکٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۴۹ء موسومہ ایکٹ واسطی حفاظت مجنونان فوجداری مین کسیطرح کا فتور آتا ہے

دفعہ ۱۸ لفظ مجنون جو اس ایکٹ مین مستعمل ہے ہر شخص پر جسکی عقل ناقص ہے اور نیز ہر شخص پر جو پاگل ہے دلالت کریگا اور لفظ مجسٹریٹ مین ہر شخص جسکو مجسٹریٹ کا اختیار حاصل ہو وہی شامل ہوگا

ضمیمہ مسودہ A

سارٹیفکٹ صاحب ڈاکٹر (دفعہ ۴ و دفعہ ۸ دیکھی جاویگی) مین جسکا دستخط ذیل مین ثبت ہے (یعنی مسمی فلان لقب فلان) اس تحریر کی روسے تصدیق کرتا ہون کہ بتاریخ فلان ماہ و سنہ فلان (اصالتاً مسمی فلان ساکن فلان کا) امتحان لیا فی الواقع مسمی فلان مجنون یا پاگل یا اوسکی عقل خبط ہے اور اوسکی خبرگیری کسی پر حوالہ کرنا اور اوسکی خبرگیری اور علاج کی لیے اوسے حراست مین رکہنا ضرور ہے اور بوجوہ مندرجہ ذیل ہماری رای مذکورہ بالا قرار پائی یعنی **۱** واقعات دال بر جنون جو مینے خود دیکھے اس موقع مین واقعات کا بیان لکہنا چاہیے **۲** دوسری واقعات بشرطیکہ دوسری واقعات ہون جنون کی

دلالت کرین اور جنکی خبر اون شخصون سی مجکو پونہچی اس مقام مین خبر اور مخبر کا نام مذکور کرنا چاہیی

دستخط فلان

مسودہ B

حکم ادخال مجنون یا پاگل خانہ غیر سرکاری مین (دفعہ ۷ دیکھی جاوے)

مین مسمی فلان جسکا دستخط ذیل مین ثبت ہی اس تحریر کی روسی حکم صادر کرتا ہون کہ تم مسمی مجنون (یا پاگل شخص کو جسکی عقل خبط ہی) اپنی پاگل خانہ مین بطور مریض داخل کرو اور ذیل مین مسمی فلان کی کیفیت مندرج دستخط نام پیشہ اگر پیشہ ہو مسکن

حال قرابت داری (اگر کوئی قرابت دار ہو) اور مجنون کی اور قرابت داری کا حال مورخہ تاریخ فلان ماہ و سنہ فلان بنام مسمی فلان مہتمم پاگل خانہ موقوعہ مقام فلان (اس مقام مین پاگل خانہ کی کیفیت لکھنی چاہییی)

کیفیت (اگر اس کیفیت کی نسبت کوئی امر معلوم نہو دی تو ویسا ہی لکھنا چاہییی)

نام مریض مع نام عیسائی بکلہم

ذکر یا اناث اور عمر کدخدا یا مجرد یا جسکی زوجہ مر گئی رتبہ اور پیشہ سابق (اگر کوئی پیشہ ہوا ہو) مذہب جہان تک مذہب معلوم ہووی مسکن سابق اس مرتبہ پہلی دفعہ جنون ہوا اگر معلوم ہو تو عمر مریض جبکہ پہلی مرتبہ جنون ہوا کس زمان اور مکان مین جنون ہوا اور کسکی طرف سی خبر اور علاج ہوا حال کا صدمہ کس عرصہ تک قائم رہا صدمہ کا سبب قیاسی ذکر اسکا کہ مریض کو علت صرع ہوتی ہی یا نہین ذکر اوسکا کہ مریض کو اپنا قتل مطلوب ہی یا نہین ذکر اوسکا کہ اور شخصونکو صدمہ ہونیکا احتمال ہی یا نہین ذکر اوسکا کہ مریض تحقیقات یا اوس تفتیش کی روسی جو بحکم عدالت ظہور مین آوی اور تاریخ کمیشن اور حکم تفتیش یا تحقیقات ذکر اوسکا کہ مریض کے خاندان مین سی کسی شخص کی نسبت احتمال جنون یا فی الحال مجنون ہی یا نہین دستخط نام

جو شخص کیفیت پر دستخط کری اور حکمنامہ پر نکری تو کیفیت مندرجہ ذیل اوس شخص کی نسبت جو کیفیت دستخط کری لکھنا چاہیی یعنی پیشہ اگر کوئی پیشہ ہو مسکن درجہ قرابت داری (اگر کوئی قرابت از قسم یا اور حالات نسبت بقرابت داری مجنون ہی)

فصل بست و دوم در بیان مختار

مدعی کو چاہیے کہ ہر حالت مین پیروی اپنے مقدمہ کی اصالۃً کرے لیکن درصورت پیش ہونے کسی وجہ معقول
کی کہ اوسکا ذکر صاحب مجسٹریٹ کی روبکاری مین مندرج ہو مختارونکو مقدمہ فوجداری مین مداخلت کرنیکی
اجازت دیجاویگی دفعہ ۳ قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۳ع **بحالت** دورہ مدعی کو اختیار ہے کہ اصالۃً یا وکالۃً
پیروی کرے سوای اوس حال کی کہ ازروی شرع شریف کی مدعی کی اصالۃً حاضر ہونیکی ضرورت بوقت
تجویز مقدمہ ہو ۔ **اگر** صاحب سشن جج کی دانست مین مدعی کا اظہار زبانی ضرور معلوم ہو تو اونکو
اختیار ہے کہ اوسکی حاضر ہونیکا حکم دین مگر اوس حالت مین کہ عورت ذی رتبہ مدعیہ ہو دفعہ ۱۶
قانون ۷ سنہ ۱۸۳۲ع ہر شخص کو اختیار ہے کہ بحالت اپیل اور مقدمات قانون ۵ سنہ ۱۸۴۲ع کی مختار مقرر
کرے مگر مختارنامہ کا تصفیہ فیما بین خود ہوا ہو نا چاہیے اور یہہ مختارنامہ بذریعہ صاحب مجسٹریٹ کی قابل وصول
نہین ہے سرکلر نمبری ۳۰۱ مورخہ ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۳۲ع و کنسٹرکشن نمبری ۷۷ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۸۳۳ع
جرائم قابل ضمانت مین صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ مدعا علیہم کو اجازت دین کہ اصالۃً یا مختاراً
جیسا وی چاہین حاضر ہون ضمن ۲ دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۲ع صاحب مجسٹریٹ باصرار مدعا علیہ
واسطے اصالۃً سننے حکم اخیر کے طلب کرسکتے ہین اگرچہ سوال و جواب مقدمہ مختارۃً ہوا ہو سرکلر
نظامت عدالت نمبری ۳۰۰ مورخہ ۷ اپریل سنہ ۱۸۵۲ع صاحب سشن یا صاحب کمشنر کو اختیار ہے
کہ صاحب مجسٹریٹ کو حکم دین کہ کسی شخص کا جواب مختارۃً لیا جاوے کنسٹرکشن نمبری ۷۳۰ مورخہ
۲ نومبر سنہ ۱۸۳۲ع و نمبری ۸۹۹ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۳۸ع بحالت دورہ اگر مدعا علیہ حاضر ضمانت کی
وکالۃً حاضر ہو کر جوابدہی کرسکنے کیلیے وجہ قوی اور کافی بیان کیجاوے تو صاحب سشن جج کو منظوری کا اختیار
حاصل ہے لیکن اگر بعدہ مطابق شرع اسلام یا بنظر دادرسی کی مدعا علیہ کی حاضری کی اصالۃً ضرورت
معلوم ہو تو صاحب موصوف کو اختیار کلی حاصل ہے ضمن ۴ دفعہ ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۸ع اشخاص
سپردہ دورہ کو اختیار ہے کہ وکلا کی صلاح سے مستفید ہون لیکن اونکو اختیار نہین ہے کہ اوس معاملہ مین
پیروی یا مداخلت کرین کنسٹرکشن نمبری ۱۰۱۲ مورخہ ۱ جون سنہ ۱۸۳۶ع بغیر حصول اذن منظوری
صاحب جج کی وکلای عدالت دیوانی کو اختیار نہین کہ عدالتہای فوجداری مین پیروی کرین سوای
وکیل سرکار کی کہ منجانب سرکار کی پیروی کرسکتا ہے دفعہ ۱۷ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۲ع

ایکٹ ۳۸ سنہ ۱۸۵۰ع

دفعہ اول ہر عدالت مین شخص ماخوذ بجرم کو اختیار ہی کہ اصالتاً یا مختار کہ جوابدہی کرے

دفعہ دوم صاحبان مجسٹریٹ کو اسبات کی اجازت ہی کہ برعایت اون قاعدون کے جو عدالت نظامت یا عدالت فوجداری سے وقتاً فوقتاً نافذ ہون مختار مجاز کو مقدمہ کی پیروی کی اجازت دین

دفعہ ۳ اون محکمات مین جنمین کسی شخص کو بالفعل قانون کی روسے اسبات کا اختیار ہے کہ جسکو چاہے اپنا کونسل یا پلیڈر یعنی وکیل مقرر کرے اس اکٹ کی کسی عبارت کی ذریعہ سے یہہ نہ سمجھا جاوے کہ اوس اختیار مین کچھہ نقصان آیا باقی جملہ مقدمات مین صرف اون لوگون کو مختار مجاز زمرہ داخل اکٹ کی سمجھنا چاہیے جو عدالتہاے سوپریم کورٹ ماموری فرمان شاہی کی کسی عدالت کا ایڈوکیٹ جنرل یا کا اٹینی یا کمپنی کی کسی عدالت کا وکیل مجاز ہو یا وہ شخص جو مستغیث یا شخص ماخوذ کی طرف سے مختار مقرر ہو کہ حاکم عدالت یا صاحب مجسٹریٹ یا اور شخص کی تجویز سے جسکے روبرو شخص ماخوذ کا مقدمہ زیر تحقیقات ہو مجاز کیا جاوے

دفعہ ۴ یہہ بات سمجھی نجاوے کہ کوئی مستغیث یا کوئی شخص جو بعلت کسی جرم کے زیر تجویز ہو اور بموجب قانون مجاریہ حال کے اوسکو عدالت مین حاضر ہونا چاہیے اس قانون کی کسی عبارت سے احضار عدالت سے بری کیا گیا فقط حسب حسب قانون مذکور کے کوئی مختار تقرر ہووے تو صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ سرکار کی جانب سے بھی مختار مقرر کرین واجرت واجب دیوین ورپورٹ بذریعہ جج کے نظامت مین ارسال کرین **سرکلر** نظامت عدالت مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۸۵۱ع اور مختار نامہ پورے دستخط ثبت ہونا چاہیے **چٹھی** دیوانی نظامت مورخہ ۱۰ اگست ۱۸۵۱ع **صاحب مجسٹریٹ** وکیل ازجانب سرکار باجلاس صاحب سشن بھی مقرر کرسکتے ہین لیکن یہہ امر جب ہونا چاہیے کہ مدعا علیہ کیطرف سے وکیل مقرر ہو اور ایسے موقع پر وکیل سرکار کام کریگا اور صاحب مجسٹریٹ ماہواری کیفیت بل بذریعہ صاحب سشن جج کی پیش کرینگے اور صاحب سشن جج بھی اپنی راے اس باب مین تحریر کرینگے **نظامت** عدالت مورخہ ۷ فروری ۱۸۵۴ع مختاران و وکلاے سپریم کورٹ عدالتہاے مفصلہ یعنی محکمہ صاحب سشن وغیرہ مین بزبان مروجہ پیروی مقدمہ کی کرسکتے ہین **قانون** ۲۱ ۱۸۵۲ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اگر کسی مختار کی نسبت نہایت بدوضعی ثابت ہو تو اوسکو اپنی کچہری مین نہ رہنے دین اگرچہ قصور اول ہی ہو تو بھی موقوف ہو سکتا ہے **سرکلر کمشنر** نمبری ۶۰۷ مورخہ

۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۴ع والیضاً نمبری ۹۰۰ مورخہ ۲۰ ماہ اگست سنہ ۱۸۳۳ع مختاران محکمہ کلکٹری و فوجداری کے
بقصور سازش سزاوار اسکی ہونگے کہ نکال دیے جاوین سرکلر نمبری ۲۴ مورخہ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۵۶ع مختاران
فوجداری خواہ مدعی کی ہون خواہ مدعاعلیہ کی اگر لیاقت اونکی نہو تو مختاری سے باز رکھے جاوین جو کہ
یہہ اختیار بموجب دفعہ ۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۳ع کی حاصل تہا اب حکم ہوتا ہے کہ صاحبان سشن و صاحبان
مجسٹریٹ توجہ خاص کر بابت اسکے کرین اور مقدمہ فوجداری کی مدعی خواہ مدعاعلیہ کی مختار جو کہ بیہودہ و بے لیاقتی
یا کم لیاقت ہون مختار نہونے پاوین دفعہ ۴ سرکلر نمبری ۳ مورخہ ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۵۷ع مختار بیہودہ
جو بموجب سرکلر نمبری ۵۲۳ مورخہ ۲۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۸ع متعلق ممالک غربی ہوا از روے دفعہ ۴ و ۶
قانون ۹ سنہ ۱۸۴۵ع و دفعہ ۲ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۶ع مختارنامہ عام منظور کرنیکی اجازت ہے لیکن دربارہ منظوری
یا غیر منظوری ایسے مختارنامہ کی صاحب مجسٹریٹ کو اختیار تام حاصل ہے کہ مطابق روداد خاص ہر ایک
مقدمہ کی عمل مین لاوین کنسٹرکشن نمبری ۱۲ مورخہ ۱۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۹ع مختارنامہ عام بعد
تصدیق ہونیکی داخل کنندہ کو واپس کیا جاسکتا ہے کنسٹرکشن نمبری ۹۱۷ مورخہ ۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۴۳ع

فصل بست و سوم دربیان معافی جرم

قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۴ع

دفعہ ۲ حکم ہوا کہ دفعہ ۵ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع اور دفعہ ۹ قانون اول سنہ ۱۸۱۱ع منسوخ ہوئی

دفعہ ۳ ضمن ۱ جیسا کہ صاحبان مجسٹریٹ اضلاع و امصار کو درصورت ... محفوظ و غیر محفوظ
نسبت حادث ہونے امرون کی کہ موجب استلزام سزا ہو سکتی ہین اختیار حاصل ہے اسیطرح درصورت ارتکاب
قتل عمد یا ڈکیتی یا راہزنی یا خونریزی بحیلہ و فریب کہ شیوہ ٹھگون کا ہے یا ارتکاب ضرب سکہ یا جعل کا
ہین صاحبان موصوفین مختار ہین کہ بغیر استصواب کسیکی شخص واحد یا اشخاص متعدد کو کہ شریک ہونے
یا اطلاع ارتکاب جرائم کا بواسطہ یا بلاواسطہ بسبب اونکے حاصل ہے اور ارتکاب جرم مین بمنزلہ اصل کے
ہون دربارہ عفو کے مطمئن کرین اور شرط اسکی یہہ ہے کہ اشخاص مذکور بیچ ظاہر کرنے ہر امر کے امور متعلقہ
ارتکاب جرم متعلقہ ان لوگونکے کہ اسکے ارتکاب مین شریک و دخیل تہے اور ایسے لوگ اوس امر کے
انکا ہونا پیش آوین اور درصورت ارتکاب راہزنی یا دزدی مال محفوظ یا غیر محفوظ کے اظہار کرین کہ مال
چوری کا کہان ہے اور کیا ہوا ضمن ۲ چاہیے کہ زبان بندی ان لوگونکی کہ بحکم احکام مندرجہ ضمن صدر

بعفو مشروط اور مطمئن ہوئی ہوون بلا حلف لیے جاوین ضمن ۳ ہرگاہ صاحب مجسٹریٹ یا جنٹ مجسٹریٹ
تعمیل اس اختیار کی کہ موافق احکام اس قانون کی اونکو حاصل ہے کاربند ہوویں تو چاہیے کہ جو امر بیچ
جاری کرنی احکام مذکور کی اوس سے استدلال کیا ہووے اپنی روبکاری مین بزبان انگریزی یا بزبان فارسی
مندرج کرین اور یہہ بھی لازم ہے کہ نقل روبکاری مذکور کی حضور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کی روانہ
کیجاوے کہ صاحب موصوف اوس حقیقت حال کی اطلاع حاصل کرین ضمن ۴ ہرگاہ صاحب مجسٹریٹ
یا جنٹ مجسٹریٹ مناسب جانی کہ کسیکو شرکا اور مددگاران جرم میں سے دفعہ صدر سے بعفو مشروط مطمئن
کرے کہ شخص مذکور بیچ ثابت کرنی جرم اور گنہگارونکی ادای شہادت عمل مین لاوے تو چاہیے کہ بیچ خدمت
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کی رجوع کرے کہ صاحب موصوف اوسکی مستحسن ہونی اور نہونی کی نسبت حکم
صادر فرماوین ضمن ۵ بیچ ایسی صورتونکی چاہیے کہ صاحب مجسٹریٹ اور جائنٹ مجسٹریٹ کے
بیچ شروع حال کی زبان بندی مجرم مذکور کی بلا حلف لیوے اور نقل اوسکی معہ روبکاری متعلقہ مقدمہ مذکور
حضور مین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کی روانہ کرے کہ صاحب موصوف بعد ازملاحظہ روبکاری صاحب مجسٹریٹ
یا جائنٹ مجسٹریٹ مین منظوری یا عدم منظوری درخواست صاحبان ممدوحین کی حکم صادر فرماوین

دفعہ ۴ ضمن ۱ صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولس اور صاحبان مجسٹریٹ اور جائنٹ مجسٹریٹ کو چاہیے
کہ کمال احتیاط عمل مین لاوین کہ ان لوگونکو کہ ارتکاب جرم مین شریک اصلی کی ہوویں ساتھہ عفو کی مشروط
مطمئن کرین اور شریکون اور مددگارون جرم سے بھی بیچ کسی مقدمہ کی ایسا معاہدہ عمل مین لاوین
مگر یہہ کہ اونکی محنت سے امید ملنی مال مسروقہ یا گرفتاری مجرمان اصلی اور ثبوت جرم یا گرفتاری چھپانے والون
اور نگاہ رکھنے والون مال چوری کی اور ثبوت اوسکی گناہ کا بعقل سلیم حاصل ہوا ہو ضمن ۲ ہرگاہ
امید حاصل ہونی گواہی دوسری کی سوای گواہی شریک اور مددگار جرم کی نہووے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ
پولس کو چاہیے کہ درخواست صاحب مجسٹریٹ یا جائنٹ مجسٹریٹ کو درباب مطمئن کرنی شرکا اور مددگاران
جرم مذکور کی عفو مشروط کی نسبت رد و یا منظور کرین ضمن ۳ ہرگاہ سپرنٹنڈنٹ پولس آگاہ ہوون
کہ صاحب مجسٹریٹ اور جائنٹ مجسٹریٹ بیچ جاری کرنی اس اختیار کی کہ موافق مضامین اس قانون کی
انکو حاصل ہے جیسا کہ چاہیے احتیاط عمل مین نہین لاتی ہین تو سپرنٹنڈنٹ پولس کو چاہیے کہ اطلاع اسکی
کی حضور مین صاحبان نظامت عدالت کی بھیجدین

دفعہ ۵ ضمن ۱ اگر ظاہر ہو کہ کوئی شخص بعفو مشروطہ کی مطمئن ہو کر عہدہ ادای شرط سے برنہ آیا بلکہ اوسنے قصداً و عمداً ہیچ چھپائی اوس چیز کی کہ اظہار اسکا مشکل ہے بہادری کی یا ہیچ ادا کرنی شہادت کاذب کی یا حالت زبانبندی میں ہیچ ظاہر کرنی قولون غیر واقع کی قصداً اسکا کیا کہ کوئی شخص یا اشخاص بیگناہ بعلت گناہگاری گرفتار ہوون تو ایسی حالت مین صاحبان دائرہ سائر کو وقت نشست اور صاحبان حکام عدالت نظامت کو بھی اگر صادر کرنا حکم فیصلہ کا مرتبہ اخیر انکی طرف سے وقوع پذیر ہو روا و جائز ہے کہ گناہگار مذکور کو کہ بعفو مشروطہ مطمئن ہوا ہے واسطے تجویز کی قید کرین **ضمن ۲** صاحبان دورہ اور صاحبان نظامت عدالت کو روا و جائز ہے کہ وقت انفصال مقدمہ کے صاحب مجسٹریٹ یا جائنٹ مجسٹریٹ کو حکم دین کہ صاحبان موصوف شریک یا مددگار جرمیہ کو بعفو مشروطہ مطمئن کرین تاکہ بوقت انفصال مقدمہ کی مشار الیہ سے بحلف شہادت لیجاسے **ضمن ۳** ہرگاہ شریک یا مددگار جرمیہ بعفو مشروطہ کی مطمئن ہووے تو صاحبان عدالت نظامت مجاز ہین کہ روبکاریون صاحبان مجسٹریٹ اور جائنٹ مجسٹریٹ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولیس مین اصلاح دین پس اگر خاطر نشین انکی ہو کہ وعدہ عفو مشروطہ مشعر کسی وجہ موجہ کی نہین ہے تو احکام وعدہ صاحبان موصوف کو کہ اثنای روبکاری مین اصدار کیے ہون باطل کرین

دفعہ ۶ حکم ہوا کہ ہر طرح کی اختیار کہ بحسب مضامین اس قانون کی صاحبان مجسٹریٹ و جائنٹ مجسٹریٹ کو حاصل ہیں صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ یعنی مددگاران مجسٹریٹ کو حاصل نہین ہین

نواب گورنر احاطہ کو اختیار معاف کرنی کسی جرم موقوعہ احاطہ مذکور اور تخفیف کرنی سزای مجوزہ صاحبان سپریم کورٹ و دیگر صاحبان عدالت ہا مین حاصل ہے **قانون** ۸ ۱۸۵۵ع

صاحب سشن جج شخص شریک معاف شدہ کی سپردگی کا حکم دے سکتے ہین لیکن ایسی حالت مین اوسکا اقرار اوسکی حق مین مضر نہین ہو سکتا **کنسٹرکشن** نمبری ۱۰۲۰ مورخہ ۵ اگست ۱۸۳۶ع

اگر مجرم بطور گواہ کی قرار دیا جاوے تو چاہیے کہ اوسکا اظہار از سر نو لیا جاوے نہ کہ اوسکی صورت سابق کی راستی کی نسبت صرف اوس سے حلف لیا جاوے **کنسٹرکشن** ۱۱۳۷ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۳۸ع

صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ وعدہ معافی سے انحراف کرین لیکن اسقدر اختیار ہے کہ عدم ایفای شرائط کی اطلاع صاحب سشن جج کو کرین رپورٹ نظامت عدالت جلد ۵ صفحہ ۷۶

اگر شخص شریک ڈکیتی یا نقب زنی کی اطلاع پولس کو کری تو معاف کیا جائیگا گشتی سرکلر کمشن
نمبری ۸۹ مورخہ ۱۱ جولائی ۱۸۶۱ع صاحب مجسٹریٹ کو اختیار نہین کہ بعد سپردگی کے معاف کرین
گشتی سرکلر کمشن نمبری ۵۵ صاحب سشن جج وعدہ عطای معافی کا کر سکتے ہین لیکن اوس حالت مین
جب کہ مقدمہ قیدی کا دورہ مین روبکار ہو نہین کر سکتے رپورٹ نظامت عدالت جلد ۲
صفحہ ۲۰۳ صاحب مجسٹریٹ کو بموجب ضمن ۳ دفعہ ۳ قانون ۲۴ ۱۸۵۱ع نہایت احتیاط چاہیے کہ بجنسہ
وجوہات معافی فوراً انگریزی یا زبان مروجہ مین درج کیے جائین چٹھی نظامت عدالت مورخہ ۱۰
مئی ۱۸۵۳ اور اگر دورہ سپرد ہو تو سشن جج اوس روبکار کو ساتھہ اظہار شخص مذکور کے جو روبرو
صاحب موصوف کے لیا گیا ہو اور جسکو باعث اقرار معافی مذکورہ کے گواہ قرار دیا ہو شامل کرینگے
چٹھی ایضاً معافی جسکو باعث سزای قتل و دائم الحبس سے بری کیا جاوے و قید مین سختی سے محفوظ
رہے نسبت ٹھگون کے بشرط اقرار کلیہ اونکے اور متوقع اسکے کہ اونسے اطلاع مفید دستیاب ہوگی مرحمت
ہو سکتا ہے یہہ معافی مجرمونکو ہو سکتی ہے خواہ نسبت اونکے جرم ثابت ہوا ہو اور خواہ اونکی تحقیقات
جرم بھی نہوئی ہو مگر بحالت ثانی ٹھگ مذکور جسکو گوئندہ بنانا تجویز ہوا ہو سپرد دورہ واسطے
تحقیقات جرم کے جسکی سزا موافق قانون ۳۰ ۱۸۳۶ع کے ہوتی ہے کیا جاویگا اور اوسکو فہمایش ہوگی
کہ اگر وہ اقبال جرم خفیف سے کریگا تو بابت جرم سنگین کے جو اوسنے بحیثیت ٹھگ کیا ہوا اوسکی
تحقیقات نہوگی اور قبل از سپردگی کے بابت اور مفصل بیان اوسکی جرائم کا درج ہو کر اونکو فہمایش
ہوگی کہ اگر دانستہ وہ کوئی حال مخفی رکھیگا تو معافی اوسکو عطا نہوگی جنید گوئندگان ٹھگ سے
اس امر کا استفسار کیا جائیگا کہ آیا یہہ شخص اصل ٹھگ ہے یا نہین سرکلر نمبر ۷۲ جلد ۲

معافی قسم مذکورہ بالا ڈاکو کو بھی بشرائط مفصلہ الذیل عطا ہو سکتی ہے
اول یہہ کہ تمام مقدمات ڈکیتی کا جنمین وہ شامل تھا بالکل اقرار کرے دوسرے
یہہ کہ تمام اپنے شرکا کا نام بتا دے اور اونکی گرفتاری اور ثبوت مین کوشش بلیغ کرے اور یہہ معافی
عطا نہوگی اگر شخص مذکورہ خلاف شرائط بالا عمل کرے یعنی کوئی حال جنمین وہ شامل تھا مخفی یا اپنے
دوست یا رشتہ دار کو بچا دے یا ارادہ فرار ہونے کا کرے یا کسی بیجرم کو ملزم قرار دے سرکلر نمبر ۳۲ جلد ۳
صاحب مجسٹریٹ اظہار کسی قیدی کو جس سے وعدہ معافی جرم کیا گیا ہو بحلف نہ لین بلکہ بلا حلف لیں

کیونکہ یہہ اختیار صرف صاحب سشن جج کو حاصل ہی دفعہ ۲ سرکلر نمبری ۱۲/۱۳ مورخہ ۱۱ اگست ۱۸۵۹ء
از وقت معافی تا وقت تحریر اظہار ایسا قیدی حوالات مین رہیگا دفعہ ۱۲ ایضاً

فصل بست وچہارم دربیان نقول

جن کاغذات کی نقل مطلوب ہوجاہی کہ عرضی مین تعداد الفاظ ادنکی تحریر کیجاوین اور تا
درخواست کی فہرست کاغذات مطلوبہ کی نیچی لکھی جاوی سرکلر نمبری ۱۰۲ مورخہ ۱۹ مئی ۱۸۴۳ء
جو نقول کہ سادہ کاغذ پہ لوگ لیوین وہ نہ تصدیق ہون اور نہ بطور وجہ ثبوت منظور ہون ضمن
دفعہ ۱۶ قانون ۲ ۱۸۴۴ء و کنسٹرکشن نمبری ۸۰ مورخہ ۲ دسمبر ۱۸۴۵ء سوای عہدہ دار
عدالتہ کی اور لوگونکو اختیار ہی کہ منظوری صاحبان جج و مجسٹریٹ لوگون کی واسطی بحرج اونہین کی
نقول لیوین کنسٹرکشن نمبری ۷۴۰ مورخہ ۱۱ نومبر ۱۸۴۵ء و دفعہ ۱ قانون ۲۹ ۱۸۳۹ء
چاہیئی کہ نقل بخط صاف اور قابل پڑہنی کی لکھی جاوی اور مابین ہر لفظ وسطر کی فاصلہ مناسب ہو
اور کاغذ کی ایک ہی طرف نقل لکھی جاوی قانون ۱۰ ۱۸۲۹ء

فصل بست وپنجم دربیان محصول سڑک

بموجب ایکٹ ۸ ۱۸۵۱ء کی محصول سڑک یہہ بموجب شرح مندرجہ ذیل کی لیاجاتاہی اشتہار
نمبری ۱۲۰۹ مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۸۵۱ء

نام سواری	شرح محصول	
	پربار	خالی
چار پہیہ کی گاڑی معہ کمانی جسمین ۳ یا زیادہ گھوڑی لگی ہون اور جسپر ایک یا زیادہ مسافر سوار ہون	عہ	
ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری	۱۲	
ایضاً ایضاً معہ دو راس اسپ و نیز سواری	۱۲	
ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری	۸	
ایضاً ایضاً معہ ایک راس اسپ و یک سواری یا زیادہ	۸	

نام سواری	شرح محصول پربار	شرح محصول خالی
ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری	۴ ر	
گاڑی دو پہیہ معہ اسپرنگ وا ایک سواری یا زیادہ	۸ ر	
ایضاً ایضاً بغیر سواری	۴ ر	
گاڑی چوپہیہ بغیر اسپرنگ مثال رتھ معہ ایک سواری یا زیادہ	۶ ر	
ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری	۳ ر	
گاڑی دو پہیہ بغیر اسپرنگ مانند یکہ و بہلی وغیرہ معہ یک سواری یا زیادہ	۴ ر	
ایضاً ایضاً ایضاً بغیر سواری	۲ ر	
چھکڑہ وغیرہ بغیر اسپرنگ جسکی پہیہ عرض مین ۳ فٹ سے زیادہ نہون اور جسکی پہیہ چوڑائی مین ۳ انچ سے کم ہو اور نرگاو چار سے زیادہ نہون	۴ ر	۳ ر
ایضاً ایضاً ایضاً نرگاو چھہ سے زیادہ نہون	۶ ر	۳ ر
ایضاً ایضاً ایضاً نرگاو چھہ سے زیادہ ہون	۸ ر	۳ ر ۱
چھکڑہ وغیرہ بغیر اسپرنگ جسکی پہیہ عرض مین ۳ فٹ سے کم نہون اور جسکی پہیہ عرض مین ۳ انچ سے کم نہون	۲ ر	۲ ر
گاومیش یا گاو فی راس	۲ ر	۲ پا
ایضاً ایضاً گردہ زیادہ از ۱۲ فی کوڑی	۲ ر	۲ ر
فیل	۲ ؍	۲ ؍
شتر	۱ ر ۶ پا	۹ پا

نام سواری	شرح محصول	
	پربار	خالی
قطار شتر زیادہ از ۱۰ تا ۲۰	۳ ـ	۸ر
آئندہ فی کوڑی	۱۲ر	۶ر
اسپ معہ سوار یا پربار	۱ر	
ایضاً بغیر سوار وخالی	۴	۶ پائی
یابو معہ سوار یا پربار	۶ پائی	
ایضاً بغیر سوار وخالی	۱ر	۳ پائی
بھیڑ وبکری فی کوڑی	۱ر	۱ر
گروہ ایضاً تا صد وفی کوڑی زیادہ از صد	۶ پائی	۶ پائی
خوک فی صد	۴ر	۴ر
خچر اور گدھے کے بچے	۳ پائی	۱ پائی
ڈولی یا پالکی معہ چہار نفر کہاران یا زیادہ	۸ر	۸ر
ایضاً ایضاً جسمیں کم از چار کہاران ہوں	۲ر	۲ر

تمت

ضمیمہ منتخبات مہدویہ

ایکٹ نمبر ۲۸ بابت ۱۸۵۷ء

ایکٹ درباب ایک مقام سے دوسرے مقام لیجانے اور ساخت اور فروخت اسلحہ اور سامان حرب اور تنقیح اس امر کی کہ کسکو استحقاق رکھنے اور انکے استعمال کا حاصل ہے واضح ہو کہ درباب ایک مقام سے دوسرے مقام پر لیجانے اور ساخت اور فروخت اسلحہ اور سامان حرب اور تنقیح اس امر کی کہ کسکو اونکو رکھنے اور استعمال کا استحقاق ہے انتظام ہونا مناسب ہے اسلیے احکام ذیل ہما درج ہوتے ہین

دفعہ ا کسی ضلع یا مقام مین جہان کہ احکام اس دفعہ کے حسب حکم گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا بحکم اکزیکٹف گورمنٹ کسی احاطہ یا مقام کے متعلق ہون ہر شخص پر واجب ہوگا کہ اندر میعاد مندرجہ حکم یا بصورت نہونے درج میعاد کے حکم مذکورہ مین ایک ہفتہ کے عرصہ مین تاریخ مشتہر ہونے اطلاع مذکور سے اوس ضلع یا مقام مین صاحب مجسٹریٹ یا کسی اور عہدہ دار کی خدمت مین جسے اکزیکٹف گورنمنٹ نامزد کرے بذریعہ تحریر کے اس امر کی اطلاع دے کہ کوئی حربہ آتشین یا سنگین یا تلوار یا برچھی یا اوسکا پھل یا اور کوئی ایسا آلہ جس سے ہلاکت ہوسکے یا اور کوئی آلہ جسکی تصریح حکم مین ہو اوسکے پاس یا اوسکے مکان یا مکان مین اوسکے نوکرون خواہ ملازمان کے پاس موجود ہین اور اوس شخص کو یہہ بھی واجب ہوگا کہ اوسی طرح کے دیگر اقسام کے اسلحہ جو بعد ازان اوسکے خواہ اوسکے یا ملازمون مصرحہ بالا کے قبضہ مین آوین فوراً اونکی موجودگی سے بذریعہ تحریر کے اطلاع دیوے اور کیفیت اطلاعی مین تعداد اور قسم اسلحہ موجودہ کی مندرج ہونی چاہیے اور اگر اسلحہ موجودہ نوکرون یا ملازمونکے پاس ہون تو اوس صورت مین نام اون نوکرون یا ملازمون کے بتصریح اس امر کے مندرج ہونی چاہین کہ وہ کس خدمت پر مقرر ہین

دفعہ ۲ جو شخص کہ کیفیت مذکورۃ الصدر کے دینے مین عمداً تغافل کریگا وہ صاحب مجسٹریٹ کی محکمہ مین بعد ثبوت جرم مستوجب کسیقدر جرمانہ کا ہوگا جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہو اور اگر صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ تجویز کرے تو کل اسلحہ جو اوس شخص کے پاس ہوون ضبط و قرق ہونگے اور درصورتیکہ یہہ پایا جاوے کہ وہ اسلحہ جنکی اطلاع دینے مین شخص مذکور نے تغافل کیا ہو اوس شخص کی ضرورت ذاتی سے زائد ہین تو وہ شخص ایک میعاد تک بایا بلا مشقت شدید مقید رہے جو دو برس سے زیادہ نہوا اور بھی اوسپر کسیقدر جرمانہ عائد کیا جاوے جو پانچہزار روپیہ سے تجاوز نکرے اور کل اسلحہ اور اوسکے مکان مین ہو ضبط ہوگا

دفعہ ۳ صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اس قسم کی کیفیتون سے ایک رجسٹر اون شخصونکے نام کا

جنکی پاس اسلحہ ہون معہ تعداد اور قسم ایسے اسلحہ کی مرتب کرادی اور بہی موصی الیہ برطبق درخواست ایسے
شخص کی جسنے کیفیت مذکورۃ الصدر گذرانی ہر ایک سارٹیفکٹ بتصریح تاریخ اطلاع اور تعداد قسم
اسلحہ مندرجہ شخص مذکور کو دیا کرے **دفعہ ۴** اگر بتجویز گورنمنٹ یا مجسٹریٹ کی یہہ بات قرار پاوے
کہ رہنا اسلحہ مذکورۃ الصدر یا کسیطرحکی سامان حرب کا کسی شخص کی پاس موجب فتور سیاست کا ہے
تو صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ اسطرح کی اسلحہ یا سامان حرب کو ایک میعاد مناسب تک قرق کرکے
مال خانہ مین رکہی **دفعہ ۵** کسی ضلع یا مقام مین جس ہیکہ احکام مندرجہ اس دفعہ کی حسب حکم امیر کبیر
جناب گورنر جنرل صاحب باجلاس کونسل یا بحکم ایکزکٹف گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کی متعلق کیے جاوین
کوئی شخص اسلحہ مذکورۃ الصدر باندہ کر جاوے اور اجازت نامہ صاحب مجسٹریٹ یا کسی ایسے عہدہ دار کا جو سلیح
جانیکی نسبت اجازت نامہ دینے کا مجاز ہو پیش نکرے یا ثبوت کو نہ پہونچاوے کہ اوسنے اسطرحکا اجازت نامہ
حاصل کیا ہے خواہ وہ حسب حکم گورنمنٹ تعمیل احکام مندرجہ بالا سے مستثنی ہے یا احکام مذکورۃ الصدر سے
کسی اور صورت پر اپنے مستثنی ہونیکا ثبوت معقول ندیوے تو وہ مستوجب اس امر کا ہے کہ اوسکو صاحب مجسٹریٹ
یا ڈپٹی مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا تعہد عہدہ دار اہل ولایت جو ملازم سرکار ملکہ عالیہ یا ایسٹ انڈیا
کمپنی کا ہو یا کوئی سپاہی منجملہ سپاہ انگریزی کی جو بحکم گورنمنٹ بہرتی ہوا ہو بحالت ماموری بکار سرکار یا اور
عہدہ دار پولیس اوسکی اسلحہ لیوے بشرطیکہ ایسے مجسٹریٹ یا اور شخص کی رای مین یہہ قرار پاوے
کہ درصورت ہتیار باندہ کر جانے اوس شخص کی سیاست مین فتور آنے کا خوف ہے الا اگر کسی شخص کی پاس
اجازت نامہ صاحب مجسٹریٹ اوس ضلع یا مقام کا جہان وہ رہتا خواہ جہان موجود ہو باجازت سفر مین لیجانی
اسلحہ کی جو بتجویز مجسٹریٹ واسطے ضرورت ذاتی شخص مذکور کی مکتفی ہون موجود ہو اور اوس شخص نے ایسے
مجسٹریٹ سے ایک سارٹیفکٹ بتشریح نام و نشان دارندہ اجازت نامہ اور تصریح اوس راہ کی جسپر جانا
مقصود ہو اور میعاد طی سفر اور تعداد اسلحہ جنکی لیجانیکی اوسکو اجازت دی گیی حاصل کیا ہو تو اوسیطرح کا
سارٹیفکٹ حسب مضمون مندرجہ اوسکی ہر ضلع یا اوس جگہ مین جو کہ اوسمین مرقوم ہو بمنزلہ اس امر کی
مفہوم ہوگا کہ گویا اوسی ضلع یا مقام کی مجسٹریٹ نے اوسکو مسلح ہوکر جانے کی اجازت دی **دفعہ ۶**
احکام مذکورۃ الصدر اشخاص مندرجہ ذیل کی نسبت موثر نہونگی ۱ عہدہ داران اور سپاہیان اور
خلاصیان جو فوجی خواہ بحری سررشتہ مین ملازم ملکہ عالیہ یا ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور جو سرکار کی لیے

اسلحہ اور سامان حرب رکھتے اور استعمال کرتے ہون ۲ سپاہیان منجملہ سپاہ والنٹیر دربابت استعمال
اسلحہ و سامان حرب ۳ عہدہ داران پولس و عمال اور دیگر اشخاص جنکو سرکار سے اسلحہ اور سامان
حرب کار سرکار مین استعمال کیواسطے ملا ہو یا جنہون نے منظوری گورنمنٹ ایسے استعمال کیلیے خود یہہ چیزین
بہم پہونچائی ہون ۴ ایسے اور شخص جنکو گورنمنٹ ان احکامات سے مستثنی کرنا مناسب سمجھے اسلحہ
اور سامان حرب جو کسی جہاز یا مرکب دریائی مین اوسکے سامان جنگی ضروری سے زائد نہو بہی مستثنی ہونگے
دفعہ ۷ جو کوئی شخص اسلحہ اقسام مذکورہ بالا بناوے یا مرمت کرے یا بیچے یا رکھے یا بازار مین فروخت کرنے کو
یا کوئی شخص بندوق کی ٹوپی یا بارود یا کوئی اور سامان حرب بلا ہونے اجازت نامہ مشعر بنانے خواہ
تجارت اسلحہ یا سامان حرب کے بناوے یا بیچے یا رکھے یا بازار مین فروخت کرے یعنی ان صورتون مین سے کوئی صورت
یا خلاف شرائط مندرجہ اجازت نامہ کے ظہور مین آوے تو ایسی حالت مین شخص مرتکب بعد ثبوت جرم
بحکم صاحب مجسٹریٹ اسبات کے لائق ہوگا کہ کسیقدر جرمانہ ادا کرے جو پانچ سو روپیہ سے زائد نہو اور علاوہ
اسکے نامبردہ کو دو چند قیمت ان اسلحہ اور ساز و یراق کی جو اوسنے بیچے ہون دینی ہوگی اور اگر صاحب مجسٹریٹ
مجوز جرم تجویز کرے تو کل اسلحہ اور سامان حرب مجرم کا ضبط ہوگا **دفعہ ۸** جناب نواب گورنر جنرل ہند
با جلاس کونسل خواہ بحکم ایگزیکٹف گورنمنٹ اجازت نامہ دینے کیواسطے مخصوص مجاز ہو اجازت نامہ
یا اجازت بنانے خواہ تجارت بندوق کی ٹوپی کی مرحمت کریگا اور سوائے اسکے اجازت نامہ بنانے اور تجارت
بندوق کی ٹوپی کا اور اجازت نامہ اسلحہ اور ساز حرب کی بنانے خواہ تجارت کا صاحب مجسٹریٹ یا کوئی
اور عہدہ دار حسب الحکم گورنر جنرل با جلاس کونسل یا بحکم ایگزیکٹف گورنمنٹ اجازت نامہ دینے کا
مجاز ہو وے سکتا ہے **دفعہ ۹** ہر ایک شخص کو جو اسلحہ اور بندوق کی ٹوپیون کی بنانے
خواہ تجارت کرنے کا مجاز ہو واجب ہوگا کہ اپنے پاس ایک حساب کی بہی رکھے اور اوس مین وہ تفصیل
اوس کل مال تجارت کی لکھے جو وقتاً فوقتاً اوسکے پاس آوے یا جو اوسکے تحت اختیار رہے اور جس خریدار کے
ہاتھ وہ اسلحہ یا سامان حرب بیچے اوسکا اور نشان اور نام معہ نوع اور قسم اور مقدار ایسے اسلحہ کی اور سامان
حرب کی مندرج کرے اور اس قسم کی بہی کو صاحب مجسٹریٹ یا اور کوئی عہدہ دار جو حسب ضابطہ
مجاز ہو حسب چاہے معاینہ کر سکے اور کل رقومات مندرجہ اوس بہی کی نقل لے اگر کوئی ایسا شخص اسطرح کی
بہی نہ بناوے یا مرتب نکرے یا اوسمین وہ کل تفصیل جو اس دفعہ کی رو سے ضرور ہے نہ لکھے یا کوئی شخص

اوس بہی کو معاینہ کرا دیتے [illegible] اوس مین کوئی قسم خلاف واقع لکہی تو وہ شخص بعلت
ارتکاب ایسے جرم کے بعد ثبوت جرم کے بمواجہہ صاحب مجسٹریٹ مستوجب کسیقدر جرمانہ کا ہوگا جو پانسو روپیہ سے
زائد نہو اور علاوہ اسکے نا معتبر وہ [illegible] قیمت اون اسلحہ یا سامان حرب فروختہ کی [illegible]
بہی مین لکہی ہو یا جسکی بابت خلاف واقع لکہا ہو دینی ہوگی اور اگر مجرم اسلحہ یا سامان حرب بنانے
والا ہے یا بیچنے کا اجازت نامہ رکہتا ہو تو درصورت اقتضای رای صاحب مجسٹریٹ مجوز جرم اوسکا اجازت نامہ
بہی منسوخ ہو جاویگا دفعہ ۱۰ [illegible] صاحب مجسٹریٹ یا اور کوئی عہدہ دار گورنمنٹ سے مجاز ہو
جب چاہے اوس موقع پر جاوے جہان کوئی بنانیوالا یا تجارت کرنیوالا اسلحہ یا سامان حرب کا اسلحہ یا سامان
حرب بناتا خواہ رکہتا ہو تاکہ معہ اوس ذخیرہ تجارت ایسے بنانیوالے یا تجارت کرنیوالے کو معاینہ کرے
اور اگر کوئی اسطرحکا بنانیوالا یا تجارت کرنیوالا ایسے صاحب مجسٹریٹ یا دیگر عہدہ دار سے کوئی جزو اپنی
ذخیرہ تجارت کا عمداً چہپاوے یا اوس مقام کی نشاندہی سے عمداً انکار کرے جہان وہ رکہا ہو تو اوس
صورت مین نا معتبر وہ بعد ثبوت جرم بمحکمہ صاحب مجسٹریٹ مستوجب کسیقدر جرمانہ کا ہوگا جو پانچ سو روپیہ
سے زیادہ نہو اور کل ذخیرہ تجارت ایسے شخص کا درصورت اقتضای رای صاحب مجسٹریٹ ضبط و قرق ہو جاویگا
دفعہ ۱۱ ہر اجازت نامہ جسکا ذکر دفعہ ہشتم کی رو سے ہوا ہے پابندی اون شرائط کے دیا جاویگا
جو ضرور متصور ہون اور جو شخص یا اشخاص ایسے اجازت نامہ دینے کی مجاز ہون وہ اوسے منسوخ خواہ معطل
کر سکین گے دفعہ ۱۲ اگر کسی قسم کے اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک یا شورہ تری خواہ خشکی کی راہ سے
اون ممالک کے کسی حصہ مین جو تحت حکومت ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہین بلا اجازت نامہ گورنر جنرل
باجلاس کونسل یا انکی طرف گورنمنٹ کی بہیجا جائیگا دفعہ ۱۳ اگر کوئی شخص بلا اوس طرح کے
اجازت نامہ کے براہ تری خواہ خشکی ممالک مذکورۃ الصدر کے کسی حصہ مین کسیطرح کے اسلحہ یا سامان حرب
یا گندہک یا شورہ لیجاوے یا اونکے لیجانیکا اقدام کرے یا اونکے لیجانے کی نسبت یا اوسکے اقدام مین معین خواہ
مددگار ہو یا کسیطرح کے اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک یا شورہ بلا ایسے اجازت نامہ کے لیجانے کا عمداً
اخفا کرے یا اوسکے اخفا مین مددگار ہو تو اوس حالت مین بعد ثبوت جرم بمحکمہ صاحب مجسٹریٹ اسبات
کے لائق ہوگا کہ ایک میعاد تک با یا بلا مشقت مقید رہے جو دو برس سے زیادہ نہو اور بہی اوسپر کسیقدر جرمانہ
عائد کیا جاوے جو ایک ہزار روپیہ سے تجاوز نکرے اور درصورت اقتضای رای صاحب مجسٹریٹ مجوز جرم کے

اشیاے منتقلہ ضبط ہونگی **دفعہ ۱۴** اشترائط دو دفعہ مندرجہ بالا کی اون اسلحہ اور سامان حرب
کی نسبت موثر نہونگی جو واسطے ضرورت خانگی بمقدار مناسب ایک جگہہ سے دوسری جگہہ جاوین لیکن
کلکٹر مجسٹریٹ اگر ضرور سمجھے تا حصول حکم گورنمنٹ ہمیشہ اسطرح کی اجناس کو زیر نظر رکھ سکتا ہے
اس دفعہ کی کسی عبارت سے کوئی شخص موجب اطلاع دہی سے جو اس ایکٹ کی رو سے مقصود ہے مستثنی نہوگا
دفعہ ۱۵ اگر گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل ایسا حکم صادر کر سکتا ہے کہ اسلحہ یا سامان حرب یا ذخیرہ
جنگی یا گندھک یا شورہ یا اور کسی خاص قسم کی اسلحہ یا سامان حرب قلمرو ہند کی ایک مقام سے دوسرے
مقام پر جانے نپاوے یا اپنی حکم مین سمات کی تخصیص کرے کہ یہہ اشیا کسی خاص سمت کو نہ جا سکین
یا اونکی لیجانے کی نسبت سواے اون قواعد اور شرائط کی جو حکم مین مندرج ہون امتناع کرے اور لوکل
گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کا اپنی تحت حکومت کی اضلاع مین اسی طرح مجاز ہوگا **دفعہ ۱۶**
اگر کوئی شخص خلاف ایسے حکم یا قواعد یا شرائط مندرجہ کے کسیطرح کا سلح یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی
یا گندھک یا شورہ لیجاوے یا لیجانے کا باعث ہو یا اقدام اوسکی لیجانے یا لواجانے کا کرے یا لیجانے مین مددگار ہو
تو بعد ثبوت جرم محکمہ صاحب مجسٹریٹ مستوجب کسقدر جرمانہ کا ہوگا جو پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو اور
اشیاے منتقلہ یا جنکے لیجانے کا اقدام کیا گیا ہو ضبط ہونگی اگر کوئی شخص خفیۃً یا اور کسی حیلہ سے اسطرح سے کی
اسلحہ یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندھک یا شورہ لیجاوے یا باعث لیجانے کا ہو یا اونکی لیجانے
یا لواجانے کا اقدام کرے تو علاوہ سزاے مجوزہ اس دفعہ کی نامبردہ بعد ثبوت جرم مستوجب قید ایک میعاد
کا جو دو برس سے زیادہ نہو با یا بلا مشقت ہوگا **دفعہ ۱۷** اگر یہہ پایا جاوے کہ کوئی شخص اسلحہ
یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندھک یا شورہ اسطرح سے یا ایسے حالات سے لیجاتا ہے جس سے بخوبی یہہ اشتباہ
ناشی ہو کہ وہ شخص اون اشیا کو بارادہ اوسکی استعمال کے لیے جاتا ہے یا یہہ کہ اشیاے مذکورہ کسی ایسے
ناجائز فعل کے لیے مستعمل ہونگی جس سے حسن سیاست مین فتور آوے تو ایسی حالت مین منجملہ عہدہ داران
سرکار متذکرہ دفعہ پنجم اس ایکٹ کی کوئی عہدہ دار یا کوئی شخص اوس شخص کو جو اسطرح کی اسلحہ
یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندھک یا شورہ اسطرح سے لیجاتا ہو بلا وارنٹ کے گرفتار کرنے اور منتظر
تجویز ہونی اوسکی مقدمہ کی از روے آئین حوالات مین رکھنے کا مجاز ہوگا اور اگر کسی شخص کو کوئی ایسا
شخص گرفتار کرے جو مجسٹریٹ یا ڈپٹی مجسٹریٹ یا اسسٹنٹ مجسٹریٹ یا افسر پولس نہین ہے تو جہانتک

جلد ممکن ہو شخص ماخوذ افسر پولیس کو حوالہ کیا جاے اور ایسے کل اشخاص جنکو افسر پولیس نے حسب احکام ایکٹ
کی گرفتار کیا ہو یا اوسکی حوالہ کیے گیے ہون صاحب مجسٹریٹ یا اوس عہدہ دار کی محکمہ مین جو قانوناً
دیگر جرم کی سزا دینی یا سپرد کرنیکا مجاز ہو چالان کرے **دفعہ ۱۸** جب کبھی گورنر جنرل باجلاس
کونسل یا ایکزکٹف گورنمنٹ ضرور سمجھے بذریعہ حکم کے در باب فروخت گندہک کے امتناع کرے اور جو
شخص خلاف ایسے حکم کے گندہک بیچیگا وہ بعد ثبوت جرم بحکم صاحب مجسٹریٹ مستوجب جسقدر جرمانہ
کا ہوگا جو پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہوا اور در صورت اقتضای رای صاحب مجسٹریٹ مجوز جرم کل گندہک
ایسے شخص کی ضبط ہوگی **دفعہ ۱۹** گورنر جنرل باجلاس کونسل یا ایکزکٹف گورنمنٹ جب چاہیں
تمام وکمال گندہک جو کسیکی پاس ہو بہی گرفتار کرسکتے ہین اور جب تک واسطے حفظ ریاست کی مناسب
سمجہین اوسکو حراست مین رکہین **دفعہ ۲۰** کوئی عبارت دو دفعہ مذکورہ بالا اوس گندہک کی
نسبت موثر نہین ہے جو بہ مقدار مناسب واسطے ترکیب ادویہ کے رکہی یا بیچی جاتی ہو **دفعہ ۲۱** گورنمنٹ
مجاز ہے کہ کسی شخص کو احکام مندرجہ دفعات ۱۸ و ۱۹ سے از روے اوس تحریر اطلاع کے جو گورنمنٹ مناسب سمجہے
مستثنیٰ کرے **دفعہ ۲۲** گورنمنٹ کا حکم ہے کہ وہ سب اشخاص جنکے پاس سامان حرب یا ذخیرہ
جنگی یا گندہک ضرورت خانگی کی مقدار مناسب سے زائد متصور ہو اطلاع اس امر کی صاحب مجسٹریٹ
یا اور عہدہ دار کو جسے گورنمنٹ نامزد کرے دیوے اور جو کوئی شخص ایسی اطلاع دینے مین عمداً تغافل کرے
وہ بعد ثبوت جرم بحکم صاحب مجسٹریٹ مستوجب حبس کا ہوگا کہ ایک میعاد تک یا بامشقت یا بلا مشقت مقید رہے
جو دو برس سے زائد نہو اور بہی اوسپر جسقدر جرمانہ عائد کیا جاوے جو پانچ ہزار روپیہ سے تجاوز نکرے اور
کل سامان حرب اور ذخیرہ جنگی خواہ گندہک جو ایسے شخص کی قبضہ یا اوسکے مکان مین ہو ضبط کیا جاوے
دفعہ ۲۳ اگر کسی مجسٹریٹ کو بوجہ موجہ یہہ اشتباہ پیدا ہو کہ اسلحہ خواہ سامان حرب یا گندہک قابل
ضبطی کسی گہر یا عمارت یا اور جگہہ مین ہے یا یہہ کہ اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک کسی گہر یا عمارت یا کسی اور جگہہ
مین کسی ایسے شخص کے قبضہ مین ہین جسکے قبضہ مین رہنے سے سیاست مین فتور آسکتا ہے تو موہی الیہ جسقدر
مدد کی ضرورت سمجہے دن یا رات مین لیکر اگر ضرور ہو تو جبراً ایسے مکان یا جگہہ مین جاوے اور اوسکی تلاشی
لیوے یا کسی اور کو مامور کرے اور تلاشی کراوے اور صاحب مجسٹریٹ مجاز ہوگا کہ جو اختیارات اوسکو اس

دفعہ کے رو سے حاصل ہین انمین کسی اسسٹنٹ اہل ولایت کی سپرد کرتی **دفعہ ۲۴** گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام یا چیف کمشنران پنجاب اودہ یا کمشنران ناگپور وسندہ یا اون اشخاص کو جو گورنمنٹ کی طرف سے مجاز ہون اسباب کا انتقال ہوئی ہو تو حکم تلاشی اسلحہ و سامان حرب یا گندہک کا بہ نسبت کسی ایک کل ضلع یا مقام مندرجہ اوس حکم کے معرفت عہدہ داران یا اشخاص مندرجہ ایسے حکم کے صادر کرے اور اون اشخاص کو جو بذریعہ ایسے حکم کے مجاز ہون یا جو اونکے ماتحت ہون وہی اختیارات مکان مین گہسنے اور تلاشی اور گرفتاری کی حاصل ہونگی جو دفعہ ماسبق مین مذکور ہوئی **دفعہ ۲۵** اگر بر وقت ہونے کسی تلاشی کے کوئی شخص تلاشی کرنیوالونکو کوئی اسلحہ یا سامان حرب یا گندہک نہ بتاوے یا نشان نہ دیوے یا اونکو چھپانے مین اقدام کرے تو ایسا شخص بلا وارنٹ کے گرفتار ہوگا اور بعد ثبوت جرم بہ محکمہ صاحب مجسٹریٹ مجرم اسبات کی لائق ہوگا کہ سوای اوس سزا کی جو اس ایکٹ کی رو سے اوسپر عائد ہو سکے ایک میعاد تک با یا بلا مشقت مقید رہے جو دو برس سے زیادہ نہو **دفعہ ۲۶** بعد اوس میعاد کی جو گورنمنٹ کی حکم مین درباب متعلق کرنے احکام اس دفعہ کے کسی ضلع یا مقام سے مقرر ہو یا درصورت تعین نہونے میعاد کی بعد ایک مہینہ مشتہر ہوجانے اس حکم کی ضلع یا مقام مین کوئی بلا اجازت نامہ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا لوکل گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کی اسبات کا مجاز نہوگا کہ کوئی توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر یعنی مارتول بناوے یا استعمال کرے یا اپنے قبضہ مین رکھے اور اگر کوئی شخص بلا ایسے اجازت نامہ کے کوئی توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر یعنی مارتول بناوے یا استعمال کرے یا اپنے قبضہ مین رکھے تو اوسپر بعد ثبوت جرم بمحکمہ صاحب مجسٹریٹ کسیقدر جرمانہ عائد کیا جاوے جو دو ہزار روپیہ سے تجاوز نکرے اور وہ ایک میعاد تک مقید رہے جو دو برس سے زیادہ نہو اور ایسی توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر یعنی مارتول قرق ہوکر سرکار مین ضبط ہوگا جو شخص اوس وقت مین جبکہ یہہ دفعہ کسی ضلع یا مقام سے متعلق کیجاوے کوئی توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر یعنی مارتول اپنے پاس رکھے اور وہ اوسکی رکھنے کی اجازت کی گذرانے پر ملتفت نہو تو اوسکو واجب ہوگا کہ وہ میعاد مذکورۂ الصدر مین اوسی صاحب مجسٹریٹ کو دیدے اور احکام اس دفعہ کے کسی اوس توپ یا ہاوٹزر یا مارٹر سے متعلق نہونگے جو کسی جہاز یا مرکب دریائی کی ضروری سامان جنگ مین داخل ہو **دفعہ ۲۷** اگر کوئی شخص منجملہ اختیارات اس ایکٹ کے کسی اختیار کی رو سے کاربند ہو اور کوئی شخص اوسی زد و کوب کرے

یا مزاحم ہو یا زد و کوب خواہ مزاحمت کرانے مین دوسرے شخص کے معین و مددگار ہو تو بعد ثبوت جرم بحکم صاحب مجسٹریٹ اسپر کسیقدر جرمانہ عائد کیا جاوے جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہو یا ایک میعاد تک بلا مشقت یا با مشقت قید رہے جو چھہ کلنڈر مہینے سے تجاوز نکرے **دفعہ ۲۸** اگر کسی شخص سے کوئی امر بہ تبعیت اس ایکٹ کے سرزد ہو تو اوسکی نسبت کوئی مقدمہ یا نالش یا کوئی اور استغاثہ تا وقتیکہ اوسکو ایک مہینے پہلے نالش سے جسکا دوران مقصود ہو معہ کیفیت بنائے نالش بذریعہ تحریر کے اطلاع دیجاوے یا اگر یہہ اچھی طرح سے عذر خواہی ظہور مین آوے یا وقوع بنائے نالش یا کسی روداد سے عرصہ تین مہینے کا منقضی ہو جاوے رجوع یا دائر نہوگا **دفعہ ۲۹** اگر صاحب مجسٹریٹ کے حکم سے حسب منشائے اس ایکٹ کے کوئی جرمانہ یا تاوان عائد ہوا اور وہ فوراً ادا کیا نجاوے تو صاحب مجسٹریٹ مجرم کو جیلخانہ مین بھیجدے جہان وہ حسب اقتضائے رائے صاحب مجسٹریٹ ایک میعاد تک جو چھہ مہینے سے زائد نہو قید رہے درحالیکہ مقدار جرمانہ یا تاوان پانچ سو روپیہ سے زیادہ نہوا اور کسی دوسری شکل مین ایک میعاد تک جو بارہ مہینے سے تجاوز نکرے اون دونو صورتون مذکورۃ الصدر مین میعاد سپردگی مقدار جرمانہ پر منحصر ہے **دفعہ ۳۰** اگر کسی شخص پر بجواز روے اس ایکٹ کے مجرم ہو کچھہ جرمانہ یا تاوان عائد ہو تو وہ جرمانہ یا تاوان اوسکا اوس شخص کو دیا جا سکتا ہے جسکی مخبری کے ذریعہ ثبوت جرم ظہور مین آوے **دفعہ ۳۱** لفظ مجسٹریٹ اوس شخص پر دال ہے جو اختیارات کامل مجسٹریٹ کے رکھتا ہو اور ہر احاطہ کے دار الحکومت او سپرنٹنڈنٹ چیف مین کل اختیارات ثبوت جرم اور قرقی بعد ثبوت جرم جو اس ایکٹ کی رو سے مجسٹریٹ کو دیگیے ہین صاحبان مجسٹریٹ پولس کو حاصل ہونگی اور دیگر اختیارات کی تعمیل جو حسب منشائے اس ایکٹ کے صاحب مجسٹریٹ کو مفوض ہے کمشنر پولس سے متعلق ہوگی اور کل کیفیات اطلاعی جو حسب مراد اس قانون کے مجسٹریٹ کی خدمت مین گذرنی چاہیین ایسے احاطہ کی دار الحکومت اور سٹریٹ متعلقہ مین صاحب کمشنر کی خدمت مین گذرینگی **دفعہ ۳۲** درحالیکہ کسی احاطہ یا مقام مین اختیار خاص اور اہتمام پولس سوا مجسٹریٹ یا کسی ایسے کمشنر پولس کے جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے کسی اور شخص کو دیا گیا ہو تو ایکزیکٹف گورنمنٹ یہہ حکم دے سکتا ہے کہ شخص مذکور باستثنائے اختیارات ثبوت جرم اور قرقی بعد ثبوت جرم اون کل یا جزو اختیار کا مجاز ہے جو از روے اس ایکٹ کے صاحب مجسٹریٹ کو دیے گیے اور کل کیفیات اطلاعی جو حسب مراد اس ایکٹ کے صاحب مجسٹریٹ کی خدمت مین پیش ہونی چاہیین اوس شخص کے پاس گذرین **دفعہ ۳۳** یہہ ایکٹ یا کوئی اوسکا جزو یا اجزائے اوس ضلع

یا مقام مین نافذ ہوگی جس سے وہ حسب حکم گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل یا لفٹنٹ گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کو متعلق کیے جاوین دفعہ ۳۴ گورنر جنرل باجلاس کونسل یا لفٹنٹ گورنمنٹ کسی احاطہ یا مقام کا بحسب اسباب کا مجاز ہے کہ اس ایکٹ کو کل یا بعض احکام کی تعمیل سے کل ضلع یا مقام یا اوسکے حصہ یا شخص کو جنکی نسبت یہہ ایکٹ پہلے متعلق کیا گیا ہو وقتاً فوقتاً بری کرے علی ہذا القیاس اگر ضرورت ہو تو اوس مقام مین پھر اس ایکٹ کو کل یا جزو احکام کو نافذ کرے دفعہ ۳۵ یہہ ایکٹ دو برس تک نافذ رہیگا دفعہ ۳۶ جب کسی عہدہ دار سرکاری نے قبل نفاذ اس ایکٹ کے کوئی سلاح یا سامان حرب یا ذخیرہ جنگی یا گندہک یا شورہ حسب منشا کسی حکم گورنمنٹ کے گرفتار کیا یا حراست مین رکھا یا اوسکو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانے کا انسداد کیا ہو تو اس امر مین حسب منشاء اس ایکٹ کی بازپرس ہو سکی سمجھا جائیگا اور کوئی مقدمہ یا کوئی نالش یا روداد نسبت ایسی گرفتاری یا حراست کی دائر یا رجوع نہوگی فقط

ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۵۹ع

ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۵۸ع تاریخ ۳۰ جون سنہ ۱۸۵۹ع تک نافذ رہیگا فقط

ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ع

تتمہ جرم عہد شکنی کاریگران یا نوکران

دفعہ اول جب کسی اہل حرفہ یا کاریگر یا مزدور نے کسی مالک یا کارندہ یا مختار سے کچھ زر پیشگی بابت انجام دہی کسی کام کے بانتظار انجام اوس کام کے لیا ہو پس اگر اہل حرفہ یا کاریگر یا مزدور دیدہ و دانستہ اور بلا وجہ جائز ادائی کار معہودہ کی انجام دہی سے حسب الشرائط اقرار کے غفلت یا انکار کرے تو مالک یا آقا یا اوسکے مختار یا کارندہ کو اختیار ہوگا کہ صاحب مجسٹریٹ پولیس کے حضور نالش کرے اور صاحب مجسٹریٹ کو اوسوقت لازم ہوگا کہ سمن یا حکمنامہ بموجب اجرائی گرفتاری اہل حرفہ یا مزدور یا کاریگر جس پر نالش ہوئی ہو جاری کرکے مقدمہ کی سماعت اور تجویز کرین دفعہ ۲ اگر صاحب مجسٹریٹ کی نزدیک تغافل یا انکار کاریگر یا اہل حرفہ مذکور کا دیدہ و دانستہ ثابت ہو تو بموجب [illegible] مرضی مدعی کے حکم واپسی کل زر پیشگی یا جزو اوسکا صادر فرماوین یا حکم انجام دہی کار [illegible] بموجب شرائط اقرار کے دیوین اور اگر اہل حرفہ یا مزدور مذکور تعمیل حکم صاحب مجسٹریٹ کی نکرے تو تین مہینے تک با مشقت

قید کیا جاوے یا اگر حکم واسطے وایسی زرپیشگی کی ہو تو کسی میعاد تک اندر عرصہ تین مہینو کی یا جس عرصہ مین یہہ ادا ہو جاوے اوسی عرصہ تک قید رہنے کا حکم دیوین مگر شرط یہہ ہے کہ حکم مذکور مشعر وایسی زرپیشگی یا قید بسبب زر مذکور ادا نہووے مانع اس امر کا نہو گا کہ مدعی نالش دیوانی سے یا دیگر سبیل سے جو در صورت عدم نفاذ اکٹ ہذا اوسکو حاصل نہین اپنی چارہ جوئی کرے **دفعہ ۳** جبکہ صاحب مجسٹریٹ حکم انجام دینے کام کا کسی اہل حرفہ یا مزدور کو دین تو بر طبق گذرنے درخواست مدعیکی صاحب موصوف کو اختیار ہوگا کہ مدعا علیہ سے ضمانت نامہ باندراج ضمانت کافی بابت تعمیل مکمل حکم مذکور کی تحریر کرا دین اور در صورت نہ داخل کرنے ضمانت کی تین مہینے تک بامشقت قید رکھین **دفعہ ۴** لفظ اقرار کا جو اس اکیٹ مین مستعمل ہوا ہے اون سب قول و قرار اور اقرار ناموجات پر جاری ہوگا جو بذریعہ وشقہ یا دیگر نوشتہ یا بطور زبانی عمل مین آئے ہون عام اس سے کہ قول و قرار مین میعاد خاص مشروط ہو تا کہ وہ بابت کسی کار معینہ کی یا بطور دیگر طے پایا ہو فقط **دفعہ ۵** امیر کبیر نواب گورنر جنرل بہادر اور گورنمنٹ پریزڈنسی کو اختیار ہے کہ شرائط اکٹ ہذا کو کسی مقام پر نافذ کرین جو اونکی علاقون کے حدود کی اندر واقع ہو اور اگر یہہ اکٹ کسی مقام پر نافذ کیا جاے تو اختیارات مجسٹریٹ پولس کے اوس اہلکار یا اہلکارونکو حاصل ہونگی جو بموجب حکم خاص گورنمنٹ اون اختیارات کی تعمیل کے واسطے مقرر کیے جاوین فقط

تتمہ فصل پرمٹ
اکٹ اول سنہ ۱۸۶۰ عیسوی

دفعہ اول اوسقدر عبارت دفعہ ۲ اکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ع جو واسطے انتظام تحصیل رسوم پرمٹ اور تیاری نمک بیچ ممالک مغربی واقعہ پریزڈنسی بنگالہ کی نفاذ پذیر ہے جسمین حکم ہے کہ جو نمک ممالک مذکور مین آوے اوسپر محصول ۲ فی من لیا جاوے اور جب وہ نمک الہ آباد کی پورب کیطرف بھیجا جاوے تو محصول مزید بحساب ۱۲ مرفی من اخذ کیا جاوے منسوخ کیجاتی ہے **دفعہ ۲** جناب نواب گورنر جنرل بہادر کو اس حکم کی اصدار کا اختیار رہیگا کہ ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۵۹ع کو اور اوسکی بعد محصول پرمٹ اوس نمک کا جو پریزڈنسی بنگالہ کی ممالک مغربی کی اندر پونہچے بحساب سے مرفی من لیا جاوے اور جب نمک الہ آباد کی پورب طرف بھیجا جاوے تو محصول مزید جو ۱۲ مرفی من سے

زیادہ ہوا اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی تجویز سے مقرر ہوگا ہے ۲ دسمبر ۱۸۵۹ء کو اور اوسکی بعد اخذ کیا جاوے **دفعہ ۳** ہر ایک کلکٹر یا دیگر اہلکار ریونیٹ اوس فعل کی بابت بری الذمہ رہیگا جو ہم ۲ دسمبر ۱۸۵۹ء کو یا اوسکی بعد اوس محصول کی تحصیل یا جاری کرنے مین جو مطابق شرائط اکٹ ہذا مقرر ہوا ہی یا مطابق کسی حکم گورنمنٹ مشعر عطای اختیار رسد محصول یا اور طرح پر اکٹ ہذا کی تعمیل مین ظہور مین آیا ہو اور کوئی نالش یا دیگر تحریک عدالت بنام کلکٹر یا دیگر اہلکار ریونیٹ جس سے فعل مذکور سرزد ہوا ہو جائز نہوگی فقط

تتمہ دربیان اختیارات صاحبان سشن جج
اکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۱ ع

دفعہ ۲ جب کسی شخص پر جرم فعل شنیعہ بالجبر ثابت ہوا ور ازروی حالات مقدمہ اس سے زیادہ سزا دہی کی ضرورت نہ معلوم ہو کہ مجرم ۷ برس تک بامشقت وجولانہ قید رہے تو صاحب سشن جج جس کی حضور مقدمہ کی تجویز ہووی خود حکم سزا صادر کرنیکا مجاز ہوگا **دفعہ ۳** جب کسی شخص کی نسبت جسکی تحقیقات موجب شرائط قانون ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء عمل مین آوی ایسا جرم ثابت ہووے کہ جو موجب نظیر عدالت نظامت صدر جرم مستلزم سزا اقرار پایا ہو اس صورت مین اگر حالات مقدمہ سے اس سے زیادہ سزا دہی کی ضرورت نہ معلوم ہو کہ مجرم ۷ برس تک باجولانہ ومشقت قید رہے تو صاحب سشن جج جسکے حضور تجویز عمل مین آوی خود حکم سزا صادر کرینگے اور اگر وہ جرم جو مجرم پر ثابت ہوا ہو موجب کسی نظیر عدالت صدر جرم مستلزم السزا اقرار نہ پایا ہو تو صاحب سشن جج خود حکم سزا صادر نہ کرینگے بلکہ مقدمہ کو عدالت نظامت صدر مین واسطی صدور حکم اخیر کی مرسل کرینگے اور اپنی روبکاری مین حال فیصل رائے پنچایت یا اسیسرو نکا یا اپنی رای کا نسبت جرم ثابت شدہ اور نسبت اسکی کہ مجرم پر کسقدر سزا ہونی چاہیے قلمبند کرینگے **دفعہ ۴** جب کسی شخص پر یہہ جرم ثابت ہو کہ وہ مرتکب حلف دروغی یا ترغیب حلف دروغی یا قتل یا ترغیب قتل کا جو موجب قانون ۲ سنہ ۱۸۰۷ء و قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ ع مجموعہ بنگالہ صراحتہً بیان ہو کر قابل سزا اقرار پاچکے ہین ہوا ہے تو صاحب سشن جج مجرم پر بلحاظ حالات مقدمہ اوسقدر سزا ایسا حکم دیگا جو جرم کی مناسب معلوم ہو مگر شرط یہہ ہے کہ صاحب موصوف کسی حالت مین اون اختیارات سے تجاوز نہ کرینگے جو موجب قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ء ضمن ۲ دفعہ ۹

اون کی ذات سے متعلق ہوتے ہین

دفعہ ۵ اگر کسی مقدمہ مین جو اس ایکٹ سے متعلق ہو صاحب سشن جج اس مقدمہ کو بلحاظ جرم مجرم کی غیر کافی سمجھین جسکی تجویز کرنیکا اونکو اختیار ہے تو صاحب ممدوح کو لازم ہے کہ بموجب دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۴۱ء جو ایسے مقدمات سے متعلق کیا گیا ہے مقدمہ کو معہ رائے اپنی عدالت نظامت صدر مین واسطے صدور حکم اخیر کے مرسل کرین فقط

سرکلر نمبر ۳ مورخہ ۱۴ فروری سنہ ۱۸۴۲ء صاحبان صدر نظامت عدالت

مضمون عام صدر کا یہہ حکم ہے کہ صاحبان سشن جج و ماتحت اونکے جانب احکام ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۴۱ء جسکی رو سے صاحبان سشن جج کو بعض مقدمات مین بلا ارسال صدر حکم نہ اصدار کرنیکا اختیار تفویض ہوا ہے متوجہ ہون فقط

فہرست قوانین و ایکٹ از سنہ ۱۸۰۳ تا ۱۵ اپریل سنہ ۱۸۶۱ بقید مضمون ناسخ و منسوخ

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
پنجم سنہ ۱۸۰۳	دربیان تقرر عدالت نظامت	مضمون قانون ہذا	قانون ششم سنہ ۱۸۳۱	
ششم سنہ ۱۸۰۳	درباب گرفتاری اہل جرائم اور تجویز مقدمات ممالک مفوضہ مین واختیارات صاحبان مجسٹریٹ وغیرہ	دفعہ ۹	قانون ۲ سنہ ۱۸۲۵ ع	
		دفعہ ۱۹	قانون ۵ سنہ ۱۸۰۶ ع	
		دفعہ ۵ دفعہ ۲	قانون ۹ سنہ ۱۸۰۷ ع	
		و ۱۳ اصلاح شدہ	و قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ ع	
		دفعہ ۲۳	قانون ۹ سنہ ۱۸۱۰ ع	
		دفعہ ۵ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۲ ع	ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۶ ع	
ہفتم سنہ ۱۸۰۳	دربیان انصرام امور عدالت فوجداری	دفعہ ۲ دفعہ ۴	قانون ۹ سنہ ۱۸[illegible] و قانون ۲ سنہ ۱۸[illegible]	
		دفعہ ۲۸	قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ ع	
		دفعہ ۳۵	ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۴۹ ع	
ہشتم سنہ ۱۸۰۳	دربیان تقرر عدالت نظامت	یہ قانون	قانون ششم سنہ ۱۸۳۱ ع	
		از دفعہ ۹ تا ۱۲	قانون ۳ سنہ ۱۸۱۰ ع	
نہم سنہ ۱۸۰۳ ع	دربیان اختیارات صاحبان عدالت دائرہ وسائرہ اور اپیل مفصل وصاحبان مجسٹریٹ			

قانون تقیید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن وجہ	منسوخ و ناسخ: ضمن وجہ	یہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
	مشتعر بنانے اور پیش کرنے نئے قانونوں سے			
دوازدہم سنہ ۱۸۰۳ع	درباب مقرر کرنے عملہ عدالت دیوانی و فوجداری کے و سزا دینے جرائم بدکرداری			
سیزدہم سنہ ۱۸۰۳	درباب مقرر کرنے سررشتہ داروں کے			
پانزدہم سنہ ۱۸۰۳	درباب رفع اختلاف رائے صاحبان اپیل مفصل اور عدالت دائرہ سائرہ کے اور بھی واسطے مقرر کرنے نئے قاعدونکے صاحبان موصوفین کی نسبت ممالک مفوضہ مین			
شانزدہم سنہ ۱۸۰۳ ۱۶	دربیان امورات متعلقہ فوجداری	بعضی دفعات	قانون ۲۶ سنہ ۱۸۲۹ع	
۲۲ سنہ ۱۸۰۳	درباب اسکے کہ اگر فیما بین صاحبان عدالت کو معنی قانون کو باب مین مباحثہ ہووے تو کیا تدبیر عمل مین لانا چاہیے			
۲۳ سنہ ۱۸۰۳ع بیست و دوم	دربیان امور متعلقہ نزاع اراضی	قانون سنہ [illegible] دفعہ قانون ہذا	قانون ۱۴ سنہ ۱۸۴۰ع قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع قانون ۲۵ سنہ ۱۸۲۲ع	

قانون مقید سنه	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن دفعه	منسوخ و ناسخ — ضمن دفعه	جس قانون کا ناسخ ہے
سی و پنجم سنه ۱۸۰۳ع	درباب تقرر کار پولس ممالک مفوضه مین و ذمه داری تحصیلداران و مالکان اراضی	بعض مراتب دفعه ۴ دفعه ۱ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۵ دفعه ۱۰ و ۱۶	قانون ۹ سنه ۱۸۰۷ع قانون ۱۶ سنه ۱۸۱۰ع قانون ۲۰ سنه ۱۸۱۷ع قانون ۲۰ سنه ۱۸۱۷ع	
سی و هفتم سنه ۱۸۰۳ع	درباب احکام متعلقه بنارس	دفعه ۱۰ بعض دفعات	قانون ۲۰ سنه ۱۸۱۷ع قانون ۹ سنه ۱۸۲۹ع	
سی و نهم سنه ۱۸۰۳ع	درباب انسداد لانی و لیجانے نمک کے بلا اجازت سرکار			
چهل سنه ۱۸۰۳ع	درباب انسداد طیاری شراب وغیره مسکرات ممالک مفوضه مین			
چهل و یکم سنه ۱۸۰۳ع	درباب امتناع کاشتکاری پوست ممالک مفوضه مین	دفعه ۵ و ۶	قانون ۲۰ سنه ۱۸۱۷ع	
چهل و سوم سنه ۱۸۰۳ع	درباب رسوم کاغذ اسٹامپ محکمجات صاحبان مجسٹریٹ مین مقدمه خفیفه مثل دشنام دہی و زد و کوب وغیره			
پنجاه سنه ۱۸۰۳ع	درباب حاضری گواہان			

قانون تقیید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	وصدر نظامت وگرفتاری مجرمان وتشریح مقدمات قابل ضمانت وعطائے احتیاط حکم قید تا میعاد شش ماہ وجرمانہ تا دوسو روپیہ مقدمات چوری وغیرہ جرائم سنگین مین قید پندرہ روز مقدمات خفیف مین وجرمانہ درصورت نہ ادا ہونیکے پندرہ روز اور قید	دفعہ ۶ دفعہ ۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۸	ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۶ع قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع	و دفعہ ۵ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۸ و بعض مراتب دفعہ قانون ۲ سنہ ۱۸۱۹ و دفعہ ۷ قانون ۳۵ سنہ ۱۸۰۳ع
دوازدہم سنہ ۱۸۰۷	در باب تقرر امینونکو سررشتہ پولیس مین خاص بنگالہ اور بہار اور اڑیسہ کے لیے			
چہاردہم سنہ ۱۸۰۷	دربیان تجویز گرفتاری مجرم و سزادہی	دفعہ ۱۳ دفعہ ۱ و ۱۲ دفعہ ۱۴ ضمن ۲ و ۳	قانون ۴ سنہ ۱۸۱۰ع قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع دفعہ ۴ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ع	
ہفدہم سنہ ۱۸۰۷	دربیان داغ دہی پیشانی مجرمان	ضمن ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۱۲ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷	قانون ۲ سنہ ۱۸۲۹ع	
[illegible] سنہ ۱۸۰۸	جسکا دفعہ ۹ بموجب قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع کے منسوخ ہوا	دفعہ ۹ و ۱۰	ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۳۹ع	

قانون بتعداد سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
نہم سنہ ۱۸۰۸	درباب اجرای اشتہار گرفتاری مجرمان	مراتب دفعات ۳ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۰	بموجب قانون ۵ سنہ ۱۸۲۲ ترمیم ہوا	
		دفعہ ۲ و ۳	بموجب قانون ۱۶ سنہ ۱۸۶۴ع منسوخ ہوا	
		قانون ہذا	قانون ۳ سنہ ۱۸۴۳ع	
		دفعہ ۱۴	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۱۷ع	
		دفعہ ۲۰	قانون ۳ سنہ ۱۸۲۱ع	
دوازدہم سنہ ۱۸۰۸	احکام متعلقہ مقام بستی رامپور	قانون ہذا	قانون ۳ سنہ ۱۸۱۶ع	
		دفعہ ۸	قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ع	
		دفعہ ۶	قانون ۹ سنہ ۱۸۱۲ع اصلاح ہوا	
دوم سنہ ۱۸۰۹	درباب مختار کرنے سپہ سالار فوج کے جبکہ دریای شور سے عبور کرین			
سوم سنہ ۱۸۰۹	درباب انتظام پولس و گرفتاری مجرمان وغیرہ چھاونی مین			
پنجم سنہ ۱۸۰۹		قانون ہذا	بموجب قانون اول سنہ ۱۸۲۲ع کے ترمیم ہوا	
نہم سنہ ۱۸۰۹ع		قانون ہذا	قانون اول سنہ ۱۸۲۳ کی منسوخ ہوا	

قانون معہ سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
اول سنہ ۱۸۱۰	درباب بحاضر نہونے ونہ لینے فتوی مولویون عدالت دائرہ سائرہ سے			
چہارم سنہ ۱۸۱۰		قانون ہذا	قانون ۵ سنہ ۱۸۱۲ع	
ہشتم سنہ ۱۸۱۰	درباب تقرر عہدہ صاحبان پولس کے علاقہ پٹنہ وبنارس وبریلی مین	بعض دفعات	قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ع	
چاردہم سنہ ۱۸۱۰	درباب اختیار صاحبان عدالت نظامت ودائرہ سائرہ کے تخفیف سزا اور ضامنی لینے کی نسبت	دفعہ ۵	قانون ۱۰ سنہ ۱۸۲۴ع	قانون ۱۶ سنہ ۱۷۹۶ ضمن ۵ دفعہ ۳ قانون اول سنہ ۱۷۹۶ و دفعہ ۹ تا ۱۲ قانون ۸ سنہ ۱۸۰۳
شانزدہم سنہ ۱۸۱۰	درباب تقرر صاحبان مجسٹریٹ وجنٹ مجسٹریٹ واسسٹنٹ مجسٹریٹ وعطای انعام گرفتارکنندگان مجرم	دفعہ ۱۱ و ۱۲ دفعہ ۱۶ و ۱۷	قانون ۷ سنہ ۱۸۱۶ع قانون ۱۲ سنہ ۱۸۴۳	دفعہ ۲ و ۳ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع و دفعہ ۲ و ۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۳ مین اصلاح دی گئی و دفعہ ۲۳ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ع و دفعہ ۲۳ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۰ و دفعہ ۸ قانون ۲ سنہ ۱۷۹۳ع و دفعہ ۱۷ قانون ۱۷ سنہ ۱۷۹۵ و دفعہ ۳ قانون ۳۵ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۰۷ع

قانون تعمید سنه	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعه	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعه	یه قانون کسکا ناسخ ہے
نوزدهم سنه ۱۸۱۷ع	درباب انتظام امور پولیس	قانون هذا دفعه ۳ و ۴	قانون ۱۷ سنه ۱۸۱۶ع قانون ۱۱ سنه ۱۸۱۴ع	
اول سنه ۱۸۱۸	درباب سزا اون لوگون کے که جو مال چوری یا لوٹ کا مول لیین	از دفعه ۲ تا دفعه ۵ دفعه ۱۱ دفعه ۹	قانون ۱۲ سنه ۱۸۱۸ع قانون ۲۰ سنه ۱۸۲۴ع قانون ۱۰ سنه ۱۸۲۴ع	مضمون دفعه ۵ قانون ۲۳ سنه ۱۸۱۸ دفعه ۶ قانون ۳ سنه ۱۸۱۸ اصلاح دی گیی
چارم سنه ۱۸۱۸	درباب معافی محصول بعضی گهرون هندو و مسلمان جو واسطے دین کے یا کار خیر کے هووین			
هفتم سنه ۱۸۱۸ع	درباب اجرای احکام فوجداری مثل طلبی گواه و مدعی وغیره مقدمات خفیفه مین بذریعه مذکوریان اور لینے طلبانه اہل مقدمه سے و سزا سے جرائم ایذارسانی و فتنه پردازی	دفعه ۲ و ۷	قانون ۲۰ سنه ۱۸۲۱	ضمن ۲ و ۳ دفعه ۴ قانون ۹ سنه ۱۸۲۱ع کی اصلاح ہوئی ہے
دهم سنه ۱۸۱۸ع	درباب ممانعت لانے لونڈی و غلام ملک غیر سے کلکته مین			
چاردهم سنه ۱۸۱۸	درباب سزا مجرمون چوبیس پرگنه که اونکے نسبت حکم بهیجنے سمندر پار کا ہووے	ضمن ۱ و ۲ ضمن ۳ و ۴ دفعه ۲	قانون ۹ سنه ۱۸۱۳ع قانون ۴ سنه ۱۸۲۳ع	بعض دفعات قانون ۵۳ سنه ۱۸۰۳ع و قانون ۸ سنه ۱۸۱۸ اور بعض دفعات قانون ۱۰ سنه ۱۸۱۸ اسی اسکی رو سے

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن کہ دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
سوم سنہ ۱۸۲۱ء	در باب بدلنے قواعد مروجہ حال کے نسبت استغاثہ وغیرہ جو حضور میں صاحبان مجسٹریٹ کے درپیش ہوویں اور طلبی گواہان جرائم خفیفہ میں بعد داخل ہونے خوراک و ذمہ داری زمینداران و تعلقہ داران بعض مقدمات میں و بیان اختیارات صاحبان سپرنٹنڈنٹ پولس	دفعہ ۹	قانون سنہ ۱۸۲۹ء	
یازدہم سنہ ۱۸۲۱ء	در باب سزا دہی آدمیوں ملک غیر کے جو سرکار کی عملداری میں اگر فتنہ و فساد برپا کریں			
پانزدہم سنہ ۱۸۲۱ء	در باب متعلق ہونے بعض دفعات قانون اول سنہ ۱۸۰۳ء کے ممالک مفوضہ اور مفتوحہ سے	آئین ہذا	آئین نہم سنہ ۱۸۲۱ء	
بست و یکم سنہ ۱۸۲۱ء	در باب منسوخی بعض دفعات قانون اول سنہ ۱۸۱۱ء			از دفعہ ۱۲ تا ۲۵ قانون اول سنہ ۱۸۱۱ء
دوم سنہ ۱۸۲۲ء	در باب اسکے اہلکاران سرکار متوطن اس دیار کے زر سرکار کو جو اون			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ — ضمن و دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
	تحویل مین ہیں اپنے کام نہ لاوین			
ششم سنہ ۱۸۱۶ع		دفعہ ۵	قانون ۴ سنہ ۱۸۴۳ع	
ہفتم سنہ ۱۸۱۶	در باب امتناع سماعت نالش مقدمہ حلف دروغ جو محکمہ دیوانی مین ہو صاحب مجسٹریٹ کو بلا سپردگی صاحب جج کی			
ہشتم سنہ ۱۸۱۶ع	در باب سزا دہی مجرمان مرتکب جرائم ملک غیر مین	قانون ہذا	قانون اول سنہ ۱۸۴۹ع	
نہم سنہ ۱۸۱۶	در باب بحال رکھنے سزا کے قیدیون کے نسبت اخراج ملک کے لیے			ضمن ایک ۱ و ۲ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۱۱ع
سوم سنہ ۱۸۱۷	در باب متعلق ہونے قانون ۱۳ سنہ ۱۸۱۳ع کے شہر کلکتہ اور جہانگیر نگر اور مرشد آباد اور عظیم آباد سے جہان صاحب مجسٹریٹ سکونت رکھتے ہون			
پنجم سنہ ۱۸۱۷	در باب صاحبان عدالت دائر سائر	قانون ۱۲	قانون یکم سنہ ۱۸۲۳	
ششم سنہ ۱۸۱۷	[illegible]			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
	ضمن ۲ دفعہ ۴ قانون ۳ ۱۸۱۲ء مقدمات قتل عمد اور خانہ سوزی اور چوری سے یعنی زمینداران پر ایسے مقدمات کی اطلاع سرکار مین لازم ہے			
نہم ۱۸۱۴ء	درباب توضیح و تعین معنی قانون ۳ ۱۸۱۳ء اور قانون ۳ ۱۸۱۴ء کے			
یازدہم ۱۸۱۴ء	درباب سزادہی اون لوگون کے کہ چوری کے ارادے سے کسیکے گھر یا گودام مین جاوین			دفعہ ۳ و ۴ قانون اول ۱۸۱۱ء اصلاح پذیر ہوئے و دفعہ ۴ قانون ۲ ۱۸۰۷ء اس دفعہ سے منسوخ ہوئی
سیزدہم ۱۸۱۴ء	درباب موقوفی عہدہ کوتوالی کے شہر ڈہاکہ اور پٹنہ اور مرشداباد سے			دفعات ۲۶ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۱ و ۳۲ و ۳۴ و ۳۶ و ۳۸ و ۳۹ قانون ۲۲ ۱۷۹۳ء منسوخ ہوئے
چاردہم ۱۸۱۴ء	درباب تقسیم کرنے حکومت ضلع چوبیس پرگنہ کے دو ضلع علیحدہ [illegible]			

قانون معه سند	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
پانزدہم ۱۸۱۵ع	درباب تعین کرنے اون لوگون کے کہ ایک یا دو جرم مین ماخوذ ہون			
بست و سوم ۱۸۱۵ع	احکام متعلقہ فوجداری	بعض دفعات	قانون ۷ سنہ ۱۸۲۹ع کی منسوخ ہوے	
بست و چارم ۱۸۱۵ع	درباب فتویٰ	دفعہ ۳ و ۵	قانون ۴ سنہ ۱۸۲۳ع	
بست و پنجم ۱۸۱۵ع	ایضاً	دفعہ ۲ و ۴	قانون ۴ سنہ ۱۸۲۳ع	
		دفعہ ۷	قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ع کی اصلاح ہوئی	
بست و ششم ۱۸۱۵ع	درباب اختیار صاحبان نظامت عدالت	ضمن ۷ دفعہ، وضمن ۱۱ دفعہ ۳	قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ع کی اصلاح ہوئی	
بست و ہفتم ۱۸۱۵ع	درباب احکام متعلقہ فوجداری	دفعہ ۳، دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۴	قانون ۷ سنہ ۱۸۲۹ع، قانون ۹ سنہ ۱۸۳۱ع	
سوم سنہ ۱۸۱۶ع	درباب منسوخی بعضی قوانین کے مقام سی رام پور کے لیے بموجب قانون ۳ سنہ ۱۸۰۳ع کے ترمیم ہوا			قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۶ع
چہارم ۱۸۱۶ع	درباب اسکے کہ قیدیان فوجداری	قانون ہذا	قانون سنہ ۱۸۲۶ع کی	[illegible]

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	درخواست سادہ کاغذ پر گذرانین			
چہاردہم سنہ ۱۸۱۶ع	دربارہ انتظام قیدخانہ فوجداری وغیرہ کی و اختیار صاحبان مجسٹریٹ نسبت سزارسانی قیدیان جو مرتکب کسی حرکت ممنوعہ کے ہوے ہون			
ہفتدہم سنہ ۱۸۱۶ع	دربارہ انتظام امورات پولیس اور قیدخانہ فوجداری اور بحال رکھنے چوکیداران کے			احکام مندرجہ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع منسوخ ہوے اور احکام مندرجہ دفعہ ۱۱ اور ۱۲ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰ع ترمیم کیے گئے و احکام مندرجہ قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۰ع منسوخ ہوے
ہیجدہم سنہ ۱۸۱۶ع	دربارہ شامل ہونی پرگنہ ہنڈیا کی ضلع الہ آباد مین			
نوزدہم سنہ ۱۸۱۶ع	دربارہ تجویز بعضی قصورات عدالت فوجداری مین	ضمن ۲ دفعہ ۱ سنہ ۱۸۲۱ قانون ہذا قانون ہذا بعض مطالب ضمن ۲ و ۵ دفعہ ۲	قانون ۲ سنہ ۱۸۱۹ع قانون بست و ششم سنہ ۱۸۱۹ قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع قانون ہفدہم سنہ ۱۸۱۷ع قانون ۷ سنہ ۱۸۲۹ع	
بست و دوم سنہ ۱۸۱۶	دربارہ مقرر کرنی چوکیداران پولیس اور اونکے مشاہرہ کے			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
ہیجدہم سنہ ۱۸۱۷ع	درباب دائر ہونی نالش کے بنام مفتیون اور پنڈتون وغیرہ کے عدالت فوجداری مین			
بستم سنہ ۱۸۱۷	درباب ہدایت تھانہ داران و اہلکاران پولس تابع کے	دفعہ ۱ ضمن ۴ دفعہ ۱ وضمن ۱ دفعہ ۱۶ وضمن ۱۶ دفعہ ۱۹ وضمن ۲ دفعہ ۲۳ وضمن ۳ دفعہ ۳۱	ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۵۹ع قانون ۷ سنہ ۱۸۲۹ع	دفعہ ۷ و ۸ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ قانون ۳۲ سنہ ۱۷۹۳ اور ضمن ۷ دفعہ ۲ قانون ۳۹ سنہ ۱۷۹۳ اور ضمن ۷ دفعہ ۱ قانون ۳۴ سنہ ۱۷۹۳ و دفعہ ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ ۱۸ و ۱۹ قانون ۱۷ سنہ ۱۷۹۵ اور دفعہ ۹ قانون ۴ سنہ ۱۷۹۷ اور دفعہ ۶ قانون ۴ سنہ ۱۷۹۸ و ضمن ۳ دفعہ ۱۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۱ اور دفعہ ۷ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۷ و ۸ و ۹ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۵ قانون ۵ سنہ ۱۸۰۳ و ضمن ۷ دفعہ ۱ قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ اور دفعہ ۵ و ۶ قانون ۱۱ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۱۲ و ۱۳

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
ہشتم سنہ ۱۸۱۵	در باب منسوخی بعض قوانین و از سر نو ملاحظہ کرنے مقدمات قیدیون کے کہ بسبب نہ دینے فعل ضامنی کے قید ہین			و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۶ و دفعہ ۱ و ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۰۶ دفعہ ۶ و ۷ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۰ و دفعہ ۲ و ۷ قانون ۷ سنہ ۱۸۱۱ و احکام مندرجہ دفعہ ۱ و ۲ قانون ۲۲ سنہ ۱۷۹۳ و دفعہ ۱۰ و ۱۵ قانون ۱۷ سنہ ۱۷۹۵ و دفعہ ۹ قانون ۷ سنہ ۱۷۹۹ و دفعہ ۳ قانون ۲ سنہ ۱۸۰۶ و دفعہ ۱۰ و ۶ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۳۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۶ و دفعہ ۱ قانون یکم سنہ ۱۸۱۱ع ضمن ۶ دفعہ ۳ قانون ۵۳ سنہ ۱۸۰۳ع
دوازدہم سنہ ۱۸۱۵ع	در باب زیادہ کرنے اختیار صاحبان مجسٹریٹ و جائنٹ مجسٹریٹ کے و تجویز کرنی مقدمات نقب زنی وغیرہ مین	دفعہ ۲ و ۳ و ۴ اصلاح شدہ	قانون ۱ سنہ ۱۸۱۴ع	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
سوم ۱۸۱۹ع	درباب مراتب مندرجہ دفعہ ۱۰ قانون ۸ ۱۸۱۸ع راہداری کے لیے سوائے ڈاکون کے			
ششم ۱۸۱۹	درباب تنسیخ قانون نوزدہم ۱۸۱۶	قانون ہذا	قانون ۱۹ ۱۸۱۶	
ہفتم ۱۸۱۹	درباب تجویز بعض قصورات کہ عدالت فوجداری مین	قانون ہذا	قانون ۱۹ ۱۸۱۶	
دہم ۱۸۱۹	درباب گرفتاری نمک ناجائز	دفعہ ۲۲ قانون ہذا	قانون ۲۹ ۱۸۳۸ع ایکٹ ۳۲ ۱۸۵۵ع	
دوم ۱۸۲۰	درباب بعض احکام متعلقہ مقام حجر	قانون ہذا	قانون ۸ ۱۸۲۵ع	
سوم ۱۸۲۰	درباب تردید بعض مراتب قانون ۹ ۱۸۰۶ع اور امتناع پکڑنے بیگار وغیرہ بلا رضامندی کے			قانون ۱ ۱۸۶۱ع
چہارم ۱۸۲۰	درباب اسکے کہ صاحبان مجسٹریٹ کو سمن جاری کرنے حکمون عدالت لشکر کے اختیار حاصل ہے			
ہفتم ۱۸۲۰	درباب بدلنی سزا نسبت جرم دہرنہ کے			دفعات ۱۱ و ۱۲ قانون ۲۱ ۱۷۹۵ع و مراتب قانون ۵ ۱۷۹۷ع و دفعہ ۶ قانون ۸ ۱۷۹۹ع

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
				و دفعہ ۹ و ۱۰ قانون ۳ سنہ ۱۸۱۸ء اور احکام متمشی الحال منسوخ ہوئے
سوم سنہ ۱۸۲۱ء	درباب عطا ہونی اختیار خاص صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ کو یعنی چھہ مہینے تک قید اور دو سو روپیہ جرمانہ و بعض مراتب متعلقہ مشاہرہ چوکیداران پولس و درباب گرفتاری اشخاص اجنبی و مشتبہ ساتھہ جمعیت و حشمت کی کہ بنظر غارتگری پھرتے ہون	دفعہ ۶ بند ۱	قانون ۳۰ سنہ ۱۸۵۶ء بند ۱	دفعہ ۲۰ بند ۱ قانون ۹ سنہ ۱۸۱۶ء اصلاح پذیر ہوئے و دفعہ ۱۲ قانون ۲۲ سنہ ۱۸۱۶ء منسوخ ہوئے
چہارم سنہ ۱۸۲۱ء	درباب عطا ہونی اختیار مجسٹریٹی صاحبان کلکٹر کو و اختیار کلکٹری صاحبان مجسٹریٹ کو			
اول سنہ ۱۸۲۲ء	درباب اختیار سزا دہی مقدمات ہنگامہ سازی و فتنہ پردازی بلا وقوع [illegible] اندرین صاحب مجسٹریٹ و اسسٹنٹ مجسٹریٹ کو	قانون ہذا بند ۱ دفعہ ۶ بند ۲	قانون ۸ سنہ ۱۸۲۹ء بند ۱ ترمیم ہوا بند ۲ ایکٹ اول سنہ ۱۸۴۹ء	مراتب مندرجہ قانون ۳۹ سنہ ۱۷۹۳ء و ۲ سنہ ۱۸۰۳ء اور ۹ سنہ ۱۸۰۸ء ترمیم ہوئے

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ — ضمن دفعہ	منسوخ و ناسخ — ضمن دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
چہارم سنہ ۱۸۲۲	دربیان ترمیم بعض ضوابط متعلقہ فتوی علماے عدالت			
پنجم سنہ ۱۸۲۲	درباب اسکے کہ بسبب روپوشی مجرم کے اگر اشتہار جاری ہوا ہوا اور پہر گرفتار ہو تو بسبب اجراے اشتہار کے ممانعت تحقیقات اصل جرم سے نہین ہے			دفعات ۳ و ۶ و ۷ و ۸ و ۱۰ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ ترمیم ہوئے
ہشتم سنہ ۱۸۲۲	درباب اسکے کہ اگر مجرم جب سے ارتکاب جرم باہر حد ضلع صاحب مجسٹریٹ کی ہوا ہو گرفتار ہو تو مقدمہ اوسکا اوس ضلع مین تحقیقات پاویگا جہان کہ ارتکاب جرم ہوا ہووے			
نہم سنہ ۱۸۲۲ع	درباب سزادہی مجرمان علاقہ غیر	قانون ہذا	قانون اول سنہ ۱۸۲۹ع	
دہم سنہ ۱۸۲۲ع	درباب گروہ بادیہ نشینان کے کہ اوپر سرحد رنگپور جانب شمال کے متوطن ہین			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
دوم سنہ ۱۸۲۳ع	درباب سزاے جرائم ہنگامہ پردازی و خانہ جنگی معہ قتل	بعض مراتب متعلق سزاے جسمانی	قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ع	
چہارم سنہ ۱۸۲۳ع	درباب جائز ہونے فتوی کسی اور مولوی سے درصورت عدم موجودگی مولوی عدالت کے و درباب اختیار لیے جانے کار مشقت بنانے راہون اور اورکامونکا قیدیان علی پور سے			ضمن ۳ و ۴ دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۱۱ع مین اصلاح ہوئی و دفعہ ۴ و ۵ قانون ۴ سنہ ۱۸۲۲ع و دفعہ ۲ و ۴ قانون ۲۵ سنہ ۱۸۱۴ع منسوخ ہوئے
ششم سنہ ۱۸۲۳ع	درباب تجویز و کارروائی مقدمات اوس مجرم کے جسکے کہ دو جرم یا زیادہ مین ماخوذ ہو و سزاے گیرندگان مال مسروقہ	بعض مراتب	قانون ۱۴ سنہ ۱۸۲۹ع	دفعہ ۲ و ۳ و ۴ قانون ۱۲ سنہ ۱۸۱۸ع مین اصلاح دی گئی
ہفتم سنہ ۱۸۲۳ع	درباب ساخت و فروخت افیون وغیرہ کے			
دہم سنہ ۱۸۲۳ع	درباب احکام متعلق معافی کرنے جرائم کے			دفعہ ۵ قانون ۴ سنہ ۱۸۰۱ع و دفعہ ۹ قانون اول سنہ ۱۸۱۱ع
یازدہم سنہ ۱۸۲۳ع	درباب حاصل ہونے			

قانون بعقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن یہ دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	اختیار صاحبان مجسٹریٹ کو درباب تعیناتی صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ کے واسطے تحقیقات کسی خاص مقدمہ کے مفصلات مین			
پانزدہم ۱۵ سنہ ۱۸۲۴	درباب نزاع متعلقہ اراضی	قانون ہذا	قانون ۴ سنہ ۱۸۴۰ع کی روسی منسوخ ہوا	
سوم ۳ سنہ ۱۸۲۵	درباب سزادہی متقدمات ڈکیتی	بعض مراتب	قانون ۱۴ سنہ ۱۸۳۵ع	
چہارم ۴ سنہ ۱۸۲۵	درباب لیے جانی مچلکہ و فعل ضامنی اشخاص مشتبہ ماخوذہ جرائم سے	دفعہ ۴	قانون ۵ سنہ ۱۸۴۸ع	
ہشتم ۸ سنہ ۱۸۲۵	درباب ممانعت سے لینے کارنوائی نوکران سرکار سے و درباب سزا اون لوگون کے کہ بیچ حق صاحبان ملازم سرکار کے استغاثہ بھیجنی اور تہمت بد کرین			
دوازدہم ۱۲ سنہ ۱۸۲۵	درباب ممانعت سزا کے جسمانی عورات کو مجریان			بعض مراتب قانون ۲ سنہ ۱۸۴۴ع و دفعہ ۵۵ قانون ۹ سنہ ۱۷۹۳ و دفعہ ۲۸

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	منسوخ و ناسخ: ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	ہنگامہ سرداری و اہانت عدالت و درباب سزای مجرمان ماخوذہ قتل غیر عمد			قانون ۷ سنہ ۱۸۳۰ع
(۱۶) شانزدہم سنہ ۱۸۲۵	درباب اختیارات سزا دہی صاحبان دار سائر کو مقدمات ڈکیتی بلا وقوع شدہ اند مین	ضمن ۲ دفعہ ۳ (۱)	قانون اول سنہ ۱۸۳۱ (۱)	قانون ۳ سنہ ۱۸۲۵ و دفعہ ۸ قانون ۷ اصلاح پذیر ہوئے
(۱۷) ہفدہم سنہ ۱۸۲۵	درباب مقدمات دورہ	قانون ہذا (۱)	قانون یکم سنہ ۱۸۲۹ (۱)	
(۱۸) ہیجدہم سنہ ۱۸۲۵	درباب اسکی کہ مقام چنچرا اور مقام حاکم ولندیز کیطرف اعیان دولت انگریزی کو مفوض ہوا ہیع علاقون ضلع اور ہر شہر کے مقام مذکورہ سے متعلق ہووین			قانون ۲ سنہ ۱۸۳۰ع منسوخ ہوا
(۲۰) بستم سنہ ۱۸۲۵	درباب تجویز مقدمات اہل ولایت متعلقہ لشکر کے			قانون ۲ سنہ ۱۷۹۶ و دفعہ ۹ قانون ۶ سنہ ۱۸۳۱ و قانون ۵ سنہ ۱۸۱۶ اصلاح پذیر ہوئے
(۲۱) بست و یکم سنہ ۱۸۲۵	درباب احکام متعلقہ فوجداری	قانون ہذا (۱)	قانون ۶ سنہ ۱۸۲۹ (۱)	
(۱) اول سنہ ۱۸۲۶ع	درباب صاحبان عدالت ائر سائر کہ حسب طریق پیرو دفعتاً فوقتاً مناسب			دفعہ ۳ ضمن ۳ قانون ۵ سنہ ۱۸۱۴ع

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ و ناسخ		یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	معلوم ہووے بیچ تعداد کے زیادہ کیئے جاوین			
سوم سنہ ۱۸۲۶ء	درباب اختیار صاحبان مجسٹریٹ اور جج کے قیدیان دیوانی کے			دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۱۶ء
ششم سنہ ۱۸۲۶ء	درباب اسکے کہ تحت حکومت صاحب جائنٹ مجسٹریٹ کے فتح پور ضلع جداگانہ مقرر ہوا			
اول سنہ ۱۸۲۷ء	متضمن جرائم کوہیان بھاگلپور کے			قانون اول سنہ ۱۸۲۹ء منسوخ ہوا
دوم سنہ ۱۸۲۷ء	درباب مجاز ہونی بعض تجویز مقدمات فوجداری کے بیچ علاقہ بریلی کے وقوع مین آئی			
سوم سنہ ۱۸۲۷ء	درباب عملہ شاستر و شرع اور عملہ عدالتون کے اہل اس دیار سے ہون اور جرم رشوت ستانی اور جور و تعدی کا اون سے ثابت ہووے			

قانون بقید سنه	مضمون	منسوخ و ناسخ		یه قانون کس کا ناسخ ہے
		ضمن و دفعه	ضمن و دفعه	
ششم سنه ۱۸۲۹ع	درباب سزا دینے مجرمون که دوباره گرفتار آئے ہون			احکام قانون ۹ سنه ۱۸۲۳ع ترمیم ہوئے
ہفتم سنه ۱۸۲۹ع	درباب منسوخ ہونے بعض قوانین وغیره کے			دفعات ۱۳ و ۲۸ و ۳۲ قانون ۱۹ و دفعات ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ قانون ۳ سنه ۱۷۹۳ع قانون ۷ سنه ۱۷۹۵ع و دفعه ۱۳ و ۲۷ و ۲۹ و ۳۰ قانون ۲ و دفعه ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۶ قانون ۳ و دفعه ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ قانون ۱۹ سنه ۱۸۰۳ع و دفعه ۱۳ و ۱۴ قانون ۳ سنه ۱۸۱۸ع و ضمن ۵ دفعه ۱۶ و تمام دفعه ۲ قانون ۲۲ سنه ۱۸۱۴ع و ضمن ۳ دفعه ۱۳ قانون بستم سنه ۱۸۱۷ع و بعضے از دفعه قانون ۲۱ سنه ۱۷۹۳ع و دفعه ۹ قانون ۱۲ سنه ۱۸۱۲ع و دفعه ۸ قانون ۲۳ و دفعه ۳ قانون ۷ سنه ۱۸۱۴ع و ضمن ۲ دفعه ۱۴ قانون ۱۹ سنه ۱۸۱۶ع و ضمن ۴ دفعه ۱۰ و ضمن ۱ دفعه ۱۶ و ضمن ۱۶ دفعه ۱۹ و ضمن ۲ دفعه ۳ قانون بستم سنه ۱۸۱۷ع
ہشتم سنه ۱۸۲۹ع	درباب تجویز مقدمات دوره	قانون ہذا ـــــ	بموجب قانون اول سنه ۱۸۴۳ع ـــــ	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ — ضمن و دفعہ	ناسخ — ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
			کی منسوخ ہوا	
نہم ۹ سنہ ۱۸۲۹	درباب تنسیخ بعض احکام قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ متعلقہ بنارس وغیرہ			دفعہ ۲ تا ۸ قانون ۱۳ سنہ ۱۷۹۳ ع و دفعہ ۳ و ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۱ ع و دفعہ ۲ قانون ۴ سنہ ۱۸۰۵ ع و دفعات قانون ۷ سنہ ۱۸۰۳ ع
دوازدہم ۱۲ سنہ ۱۸۲۹	درباب اصلاح احکام قانون ۱۲ سنہ ۱۸۲۵ متعلقہ فتوی جرائم مجروحی بقصد قتل کے			
ہفتدہم ۱۷ سنہ ۱۸۲۹	درباب ممانعت ستی ہونی کے			
ہیجدہم ۱۸ سنہ ۱۸۲۹	درباب تنسیخ دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۲۹ و تشریح اصطلاحات قانون اول سنہ ۱۸۲۲ ع و قانون اول سنہ ۱۸۲۹ ع			دفعہ ۳ قانون ۴ سنہ ۱۸۲۹ ع
چہارم ۴ سنہ ۱۸۳۰	درباب تصریح مقصد و معانی ضمن ۴ دفعہ ۳ قانون اول سنہ ۱۸۲۹ ع			
پنجم ۵ سنہ ۱۸۳۰	درباب ترمیم احکام مندرجہ قانون ۶ سنہ ۱۸۲۳ ع و متعلقہ تعین طریقہ کاشتکاری نیل			

قانون تقسیم سنه	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
ہشتم ۱۸۳۰	دریاب لینی گواہی گواہان مدعی علیہم اوسیطرح پرکہ جسطرح پہ گواہی گواہان مدعی کی لیجاتی ہی اور حاصل ہونی اختیار صاحب مجسٹریٹ کو رہائی مجرم کا درصورت عدم ثبوت			
اول ۱۸۳۱	مشعر منسوخی ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۲۵ع			ضمن ۲ دفعہ ۳ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۲۵ع
دوم ۱۸۳۱	واسطی رفع کرنی شبہہ کے بیچ مقدمات فوجداری کے			
ششم ۱۸۳۱	واسطے مقرر کرنی عدالت صدر دیوانی و نظامت ضلع الہ آباد مین			قانون ۱۰ و ۹ سنہ ۱۷۹۵ و ۸ سنہ ۱۸۰۳ و قانون ۸ سنہ ۱۸۰۵ع
ہفتم ۱۸۳۱	دریاب عطا ہونی اختیارات فوجداری واسطے تجویز مقدمات دورہ کی صاحبان جج کو و بیان طریقہ کارروائی			احکام قانون اول سنہ ۱۸۲۹ ترمیم ہوے
نہم ۱۸۳۱	دریاب اختیارات صاحبان صدر نظامت عدالت			دفعہ ۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۹ قانون ۸ سنہ ۱۸۰۳ و دفعہ ۷ قانون ۳ سنہ ۱۸۲۵

قانون بتقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	ضمن ۷ دفعہ ۲ و ضمن ۱۱ دفعہ ۳ قانون ۲۶ سنہ ۱۸۱۴ و دفعات ۳۲ و ۳۳ و ۳۵ قانون ۲۷ سنہ ۱۸۱۴ مین اصلاح دی گیی
یازدہم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب عطا ہونے اختیارات پولیس تحصیلدارون کو	دفعہ ۳ و ۴	قانون ۱۶ سنہ ۱۸۵۴ع	
اول سنہ ۱۸۴۳ع	درباب اختیار صاحبان فوجداری	قانون ہذا	قانون ۹ سنہ ۱۸۵۲ع	
	درباب عطا تعدادی مہاراجہ باجی راو			
دوم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب تجویز و تحصیل ٹکس	دفعہ ۱ ۲	ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ع	
پنجم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب اسکے کہ ممالک متعلقہ نیابت دہلی زیر حکومت صدر نظامت واقع الہ آباد کے درآوین			
ششم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب موقوف ہونے استغاثہ [illegible] مقدمات فوجداری مین و انفصال مقدمات باستغاثہ اہل جوری	دفعہ	قانون ۳ سنہ ۱۸۶۱ع	
دوم سنہ ۱۸۴۴ع	درباب موقوفی سزاے بدنی و مقرر کرنے جرمانہ و حکم قید و بدلنے سزاے محنت بادای جرمانہ بعض مقدمات مین	ضمن ۲ دفعہ ۲	قانون ۳ سنہ ۱۸۴۴ع	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
چہارم ۱۸۳۶	درباب نظم ونسق قیدیونکے			
دوم ۱۸۳۵	درباب متعلق سیونی ضلع اشام وغیرہ کے ضلع			
چہارم ۱۸۳۵	درباب اختیار دیے جانے ایک صاحب جسٹس اف دی پیس کو واسطے انجام مقدمات فوجداری کے			
ششم ۱۸۳۵	درباب کوڑہ کالس وکچہار کے			
ہفتم ۱۸۳۵	درباب دینے اختیار دائرسائر کے صاحبان جج ضلع کو گورنر بنگال وگورنر آگرہ کو			
دہم ۱۸۳۵	درباب امورات متعلقہ گواہی	۱ قانون ہذا	۱ ایکٹ ۲ ۱۸۵۵ع	
یازدہم ۱۸۳۵	درباب انتظام چھاپہ خانون کے			
ہیجدہم ۱۸۳۵	درباب اسکے کہ چپراس وغیرہ کسی اور شخص کے مشابہ چپراس سرکار کے نہووے			
نہم ۱۸۳۶	واسطے حلف کی اہل کمپنی سے			
ہفتدہم ۱۸۳۶	درباب [illegible] اختیاری عدالت فوجداری نسبت تصفیہ مقدمات جرائم موقوعہ علاقجات بیگم شمرو کے			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و دفعہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کس کا ناسخ ہے
	واقع ماقبل تاریخ ۲۷ جنوری سنہ ۱۸۳۶ء			
بست و دوم سنہ ۱۸۳۶	درباب سزادہی مزاحمت کنندگان آمد و رفت کشتی ہا			
۲۶ سنہ ۱۸۳۶	درباب سونپنے اختیار فوجداری مہتمم لشکر ہمراہی نواب گورنر جنرل اور سپہ سالار بہادر کو			
سی ام سنہ ۱۸۳۶	درباب سزادہی رہزنون و ڈاکون مشہور کو	مضمون قانون ہذا	قانون ۱ سنہ ۱۸۴۸ء	
۳۱ سنہ ۱۸۳۶	درباب ممانعت تسکر لانے ملک غیر سے	بعض مضمون	ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۴ء	
اول سنہ ۱۸۳۷	درباب اختیار حاکمان جسٹس آف دی پیس حاکمان کلکتہ کو			
دوم سنہ ۱۸۳۷	درباب محصول سٹرک	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۱ء	
پنجم سنہ ۱۸۳۷	درباب سزا بھگالیجانے والے ہندوستانی کو باہر ملک سرکار سے	ایکٹ ہذا	قانون ۱۴ سنہ ۱۸۳۹ء	
ہفتم سنہ ۱۸۳۷	درباب اختیار حکام درباب رہائی قیدیان عدالت ہائے چارٹر یعنی محکمات شاہی مین			

قانون تقیید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن ودفعہ	ضمن ودفعہ	
دوازدہم ۱۲ سنہ ۱۸۳۷ء	درباب طیاری مکانات پختہ و دور کرنے چھپرون کے خاص کلکتہ کیلیے ؛			
پانزدہم ۱۵ سنہ ۱۸۳۷ء	درباب اختیار پنچون واسطے وصول کرنے زر ٹیکس صفائی شہر ؛	ایکٹ ہذا	قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء	
ہفدہم ۱۷ سنہ ۱۸۳۷ء	درباب ڈاک ؛	ایکٹ ہذا ایضا	ایکٹ ۱۷ سنہ ۱۸۵۴ء قانون ۲۰ سنہ ۱۸۵۶ء	
ہیجدہم ۱۸ سنہ ۱۸۵۶ء	درباب تجویز کرنی مقدمات ٹھگی کے ؛			
نوزدہم ۱۹ سنہ ۱۸۳۷ء	درباب اسکے کہ کوئی شخص بسبب ثبوت کسی جرم کے ناقابل گواہی نہوگا ؛			
بست ویکم ۲۱ سنہ ۱۸۳۷ء	درباب موقوفی رسم حلف کی			
۲۴ سنہ ۱۸۳۷ء	درباب تقرری صاحب سپرنٹنڈنٹ پولس کے			
سی ودوم ۳۲ سنہ ۱۸۳۷ء		ایکٹ ہذا	قانون چاردہم سنہ ۱۸۳۹ء	
دوم ۲ سنہ ۱۸۳۸ء	درباب طیاری نمک کی ؛			
ششم ۶ سنہ ۱۸۳۹ء	—	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۳۷ سنہ ۱۸۵۰ء	
ہشتم سنہ ۱۸۳۹ء	—	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۱ء	

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
دہم ۱۸۳۳ء	درباب انتظام امورات دیوانی وفوجداری اضلاع کماون	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۶ ۱۸۳۸ء	قانون ۱۸۱۸ منسوخ ہوا
۲۳ بستم ۱۸۳۳ء	درباب حاصل ہونے اختیار جرمانہ صاحب پوسٹ ماسٹر کو معاملات ڈاک میں اور درصورت نہ ادا ہونیکے منجانب بدی علیہ بحکم صاحب مجسٹریٹ از روی قرقی و نیلام وصول کیا جانیکے			
۲۵ بست و نہم ۱۸۳۳ء	درباب گرفتاری نمک ۔			دفعہ ۲۳ قانون ۱۸۱۹ تتمہ
۱۳ سی و یکم ۱۸۳۳ء	درباب سزادہی جرائم سنگین مثل کہلانے زہر یا ارڈالنے یا آگ لگانے وغیرہ متعلق اون مقامات کی جو منسوب بعدالتہای شہری ہین ۔			
۳۲ سی و دوم ۱۸۳۳ء	درباب حاصل ہونے اختیار دو صاحبان جسٹس آف دی پیس کا ایک صاحب جسٹس آف دی پیس کو			
۳ چہارم ۱۸۳۴ء	درباب اسکے اگر جرمانہ کسی مقدمہ			

قانون نمبر	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہ قانون کس کا ناسخ ہے
		بمضمون یا دفعہ	مضمون یا دفعہ	
	مین کیا جاسکے اور وصول نہو سکے اور نہ قانوناً کوئی طریق خاص واسطے وصول کے بعوض اسکو حکم قید کا صادر کیا جاسکے			
۱۴ چہار دہم سنہ ۱۸۴۳ء [?]	درباب سزا بھگا لیجانے والے ہندوستانی کو واسطے محنت مزدوری کے حد حکومت سرکار انگلشیہ سے	ایکٹ ہذا	بموجب ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۲ء ترمیم ہوا [?]	قانون ۲۳ سنہ ۱۸۳۷ء و ۵ سنہ ۱۸۳۷ء منسوخ ہوا [?]
۱۵ پانزدہم سنہ ۱۸۴۳ء [?]	درباره ممانعت لانے شکر [?] ملک غیر سے	بعض مضمون	ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۴ء [?]	
۱۶ شانزدہم سنہ ۱۸۴۳ء [?]	درباب ڈاک کے	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۷ سنہ ۱۸۵۴ء [?]	
۱۸ ہیجدہم سنہ ۱۸۴۳ء [?]	درباب اسکے کہ مجرم قتل یا ٹھگی و دزدی و داشتن خانہ [?] و داشتن مال مسروقہ یا بغرض [?] کے تجویز ہر عدالت مین ہوسکتی ہے بلا لحاظ اسکے کہ جرم کسی علاقہ مین واقع ہوا ہے			
۲۱ بست و یکم سنہ ۱۸۴۳ء [?]	درباب تجویز مقدمات قیدیون کے کہ شہر کلکتہ			

قانون بلقب یا سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	یا دریاسے ہوگئی ہیں ماخوذ بعلت بعض جرائم خفیف کے ہون			
بست و دوم ۲۲ سنہ ۱۸۳۹ع	درباب اجازت جوابدہی اشخاص ماخوذہ بحضور جسٹس آف دی پیس وغیرہ بذریعہ وکیل ومختار کے و اظہار گواہان بذریعہ مختار و وکلا کے دیئے ہوئے یعنی اظہار خلاف مراد اون کی عدالت شاہی وغیرہ میں دیے گئے ہون			
بست و سوم ۲۳ سنہ ۱۸۳۹ع	درباب دینی اختیار کورٹ مارشل کو واسطے صادر کرنے حکم قید بامشقت یا بلا مشقت کے بعض مقدمات میں بہ ترمیم جنرل آرڈر گورنر جنرل مورخہ ۲۴ فروری سنہ ۱۸۳۵ع درباب موقوفی سپاہیان ہندوستانی کے			
بست و ششم ۲۶ سنہ ۱۸۳۹ع		۱ ایکٹ ہذا	قانون ۳۵ سنہ ۱۸۵۵ع منسوخ ہوا	

قانون معه تعداد سنه	مضمون	منسوخ	ناسخ	یهه قانون کسکا ناسخ هے
		ضمن و دفعه	ضمن و دفعه	
دوم سنه ۱۸۴۰	درباب انتظام اجرای احکام قید جو که عدالت لشکر سے بعض مقدمات مین صادر هون			
چهارم سنه ۱۸۴۰ع	درباب انسداد فساد و هنگامه کے قبضه کرنے مین زمین پر اور تقویت اشخاص بیدخل کے			قانون ۹ سنه ۱۷۹۳ و ۱۴ سنه ۱۷۹۵ و ۳ سنه ۱۸۰۳ و دفعه ۵ قانون ۱۵ سنه ۱۸۰۳ و قانون ۵ سنه ۱۸۲۴ و قانون ۲ سنه ۱۸۲۹ منسوخ هوئے
پنجم سنه ۱۸۴۰	هندو اور مسلمان کے اظهار اور حلف کے بابت			
پنجم سنه ۱۸۴۱	درباب نظم و نسق ضوابط مقدمات جرائم استیصال سرکار کے اور درباب ترمیم بعض ضابطو مقدمات مذکوره کے			
بست و یکم سنه ۱۸۴۱	درباب اندفاع اسباب مضر هر مقام کے			
بست و هشتم سنه ۱۸۴۱	درباب متعلق هونی قانون ۲۴ سنه ۱۸۳۹ همراهیان لشکر سے			
سی ام سنه ۱۸۴۱	درباب گستاخی عدالت و الفاظ که جو دادرسی مین هارج هون			
سی و یکم سنه ۱۸۴۱	فوجداریکی اپیلون و احکام سزا کی			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	نظر ثانی کی بابت [illegible] انفصال مقدمات احکام [illegible] بنگالہ			
ہفتم سنہ ۱۸۴۲ع	مقدمات وراثت شخص غیر حاضر کی بابت [illegible] زیادہ مالیت اسمین ہے			
دہم سنہ ۱۸۴۲ع	درباب اختیار وصول زر محصول ٹکس صاحبان مجسٹریٹ [illegible] آف دیکہین	ایکٹ ہذا	ایکٹ [illegible] سنہ ۱۸۵۰ع	
یازدہم سنہ ۱۸۴۲ع	درباب [illegible] ٹکس شہر کی ترمیم قوانین ٹکس	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۵ع	
اول سنہ ۱۸۴۳ع	—	دفعہ اول	ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۵ع	
چہارم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب رفع کرنے تردد و تعدی واعانت مظلومون کی			
پنجم سنہ ۱۸۴۳ع	درباب ممنوع ہونے دعوی غلام ہونیکا بنسبت کسی شخص کے عدالت دیوانی و فوجداری مین وسماعت غلام و غیر غلام کے جرائم کی نسبت			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
سیزدہم ۱۸۵۳ء	بموجب قانون ۲۷ سنہ ۱۸۵۵ء کے منسوخ ہوا	ایکٹ ہذا	قانون ۲۷ سنہ ۱۸۵۵ء	
چہاردہم ۱۸۵۳ء	—	بعض مضمون دفعہ ۲	ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۵۴ء و ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۵۵ء	
پانزدہم ۱۸۵۴ء	نسبت سابق عہدہ دار غیر متعہد بہرتی کرنے کے لیے یعنے تقرر دیسے محسٹریٹان و اونکے اختیارات کی تشریح			
شانزدہم ۱۸۵۴ء	درباب انعام گرفتاری مجرمان			دفعہ ۱۲ و ۱۳ قانون ۹ سنہ ۱۸۴۴ء و دفعہ ۱۶ و ۱۷ قانون ۱۶ سنہ ۱۸۱۰ء منسوخ ہے
ہفدہم ۱۸۵۴ء	درباب انتظام قیدیونکو و ڈکیتون کے عملداری سرکار یا عملداری متعلقان سرکار کے			
بست و یکم سنہ ۱۸۵۴ء	جزیرہ مارسیلس کیطرف مزدوران ہند کی روانگی کا انتظام			
بست و چہارم سنہ ۱۸۵۴ء	درباب متعلق ہونے قانون ۳ سنہ ۱۸۳۶ء و قانون ۱۸ سنہ ۱۸۳۷ء و قانون ۱۸ سنہ ۱۸۳۹ء کے تمام ڈکیتون سے خواہ			

قانون تعداد سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
	عملداری سرکار کی ہون خواہ غیر کے اور ضرور ہونی فتوی وپیوستہ بہ نسبت اونکی سزا دہی [illegible]			
سوم سنہ ۱۸۴۴ع	دربارۂ مقرر کرنی سزای جسمانی یعنی بید ضرب بید مقدمات چوری خفیف مین جب کہ مسروق مالیت زیادہ ۵ سے نہو وہی بیشتر مجرمان کم سن کی لیے باستثناے ہونی سزاے جسمانی عورتون کو وپہر ہونی کوئی سزا بعد ہو جانے سزای جسمانی کے شخص ماخوذ کو			ضمن ۱ دفعہ ۲ قانون دوم سنہ ۱۸۳۴ع
چہارم سنہ ۱۸۴۴ع	دربارۂ منسوخی قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع جو کہ دربارۂ گرفتاری ڈاکون بہ سختی تمام غیر معمول تہا قوانین ممالک بنگالہ منسوخ سمجہا جاے ؛			قانون ۹ سنہ ۱۸۰۸ع
پنجم سنہ ۱۸۴۴ع	دربارۂ ممانعت چہٹی اندازی وستوجب سزا ہونی مرتکب اس فعل کے اور یہہ کہ جرمانہ لاٹری یعنی چہٹی اندازی مین مجرمون پہ			

قانون تقیید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	ہوگا نصف سرکار مین رہیگا اور نصف مخبر کو ملیگا			
ہشتم سنہ ۱۸۴۴	درباب اہتمام قیدیان کورٹ مارشل واسطے رہنے جیلخانہ کے	ایکٹ ہذا	قانون ۵ سنہ ۱۸۴۵ع	
دہم سنہ ۱۸۴۴	درباب اصلاح تعین وقت قتل نسبت خونیون کی جو کہ شاہ جارج سوئم کی وقت سے جاری تھا اور یہہ کہ صاحب جج کو مقدمہ خون مین بعد ثبوت اوسیطرح حکم جاری کرنا چاہیے جیسا کہ اور جرائم قابل قتل مین جاری ہوتے ہین			
چاردہم سنہ ۱۸۴۴	درباب ہدایت اس امر کے کہ جب حاکمان بنگالہ و آگرہ و بمبئی حکم سزای دائم الحبس کا کسی مجرم کی نسبت لکھین تو چاہیے کہ عبور دریای شور بھی اوسکے ساتھہ ہی لکھین اور			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	در تقرر اہلکاران اس محکمہ کے جنکو اختیار ڈپٹی مجسٹریٹی و جائنٹ مجسٹریٹی دیا گیا			
دہم ۱۸۴۳ ع	صاحبان عدالت فوجداری در صورت جاری ہونے اشتہار باطلاع نامہ کے وارنٹ گرفتاری مدعی علیہ جاری کر دیا کرین			
ہفدہم ۱۸۴۵ ع	درباب قیدیان دائم الحبس کے مرتکب جرائم کے ہون لنسبت اور لوگون کے سزاے سنگین تر چاہیے یعنی اگر ایسا مجرم حرکت واسطے مار ڈالنے کسیکے کرے تو منظوری صاحبان صدر پہانسی پاوے یا سزاے بید کہ جو تیس ضرب سے زیادہ نہووے خواہ مجرم عورت ہو خواہ مرد			
بست و چہارم ۱۸۴۵ ع	درباب تقرر عدالت کے کہ جہان ملازمان ملازم کمپنی			

قانون تقیید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	کہ بقصور شرائط خدمتگاری ملزم ہوویں تحریر کیے جاویں			
بست و ششم ۲۶ سنہ ۱۸۴۵	درباب انتظام عطا کرنے ومہر یعنی اجازت شراب فروشی وغیرہ کے شہر کلکتہ مین			
بست و ہفتم ۲۷ سنہ ۱۸۴۵	درباب سماعت ہونے مقدمات متعلقہ قانون ۴ سنہ ۱۸۵۰ع روبرو صاحبان مجسٹریٹ اختیاری خاص کے			
ششم ۶ سنہ ۱۸۴۶	درباب حسن انتظام ضلع ٹپانہ کے			
ہفتم ۷ سنہ ۱۸۴۶	درباب داخل کرنی زرخورد کے گواہوں کے مقدمات خفیفہ فوجداری مین			
پنجم ۵ سنہ ۱۸۴۷ع	درباب انتظام فوجداری اون عملداریون کو کہ تابع کمپنی ہوں گو پریسڈنسی بنگالہ ومدراس وبمبئی سے متعلق ہون			
نہم ۹ سنہ ۱۸۴۷	درباب اسکی کہ جسکی نسبت سزای دوام قید تجویز ہو			قانون ۲۳ سنہ ۱۸۳۶ ترمیم ہوا

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	روبکار مین لفظ جلاوطن بہی لکہا جاوے			
بست و سوم ۱۸۴۷ع	درباب ترمیم ہونی دفعہ ۲ ایکٹ ۳۱ ۱۸۳۸ع			
اول ۱۸۴۸ع	درباب بکرنی تحقیقات چلن جعل بیچ دستاویزات گذرانیدہ محکمہ دیوانی وغیرہ کی واقع ہوا ہو صاحبان مجسٹریٹ کو بلا تفویض حاکم اوس محکمہ کی			
سوم ۱۸۴۸ع	درباب رفع شک معنی الفاظ ٹہگ و ٹہگی و قتل بذریعہ ٹہگی			
پنجم ۱۸۴۸ع	درباب لینی مچلکہ و ضمانت مجرمان سی			دفعہ ۳ قانون ۳ ۱۸۴۵ع
یازدہم ۱۸۴۸ع	درباب سزا چورون و رہزنون کے کہ غول باندہ کر چوری و رہزنی کرین			
شانزدہم ۱۸۴۸ع	درباب اسکی کہ محصول پوسٹ اوپر ٹکٹ کی [illegible] اضلاع ملک غربی و اضلاع دیگر پریسیڈنسی سی درآمد ہو یکم اگست ۱۸۴۸ سی قابل			

قانون لقبید سنه	مضمون	منسوخ	ناسخ	یهه قانون کسکا ناسخ هی
		ضمن دفعه	ضمن دفعه	
	وصول نهوگا			
نوزدهم ۱۸۴۸ء	درباب اختیار صاحبان نظامت عدالت اسباب مین که اگر کسی مقدمه مین ملاحظه کیفیت یا کلندره سے کسی سزا کو ناجائزجانین تو اوس حکم کو منسوخ کرین بعد طلب کیفیت حاکم ماتحت سے یا سزا کم کرین اور یهه بهی اختیار هے که مثل کو طلب کرکے حکم مناسب صادر کرین لیکن حکم سزا کو زیاده درمدعی علیه کو ماخوذ نهین کرسکتی			
بیست و یکم ۱۸۴۸ء	درباب انسداد جوا کهیلنے کے اور عدم سماعت ایسے معاملات کے			
بیست و دوم ۱۸۴۸ء	درباب نهونے ضرورت پیش کرنے نقل صحیح اسناد اور تحریرات جعلی کے جو عدالت هاے معینه چارٹر شاهی مین گذرین بلکه کافی هونے بیان حال اس سند یا تحریر کا			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
	دیا جاسے کہ جو خلاف قانون فوج سے کے واقع ہون			
ہفتم سنہ ۱۸۵۰ع	درباب انتقال قیدیان ایک محبس سے دوسرے محبس کو			ایکٹ ۲۴ سنہ ۱۸۵۵ع منسوخ ہوا
یازدہم سنہ ۱۸۵۰ع	درباب اسکے کہ محاسبان سرکاری کی قصور سے نقصان ہونے پاوے اور سیئے جانے ضمانت			
سیزدہم سنہ ۱۸۵۰ع	متضمن سزادہی جرم خیانت کی جو امانت مین واقع ہو			
شانزدہم سنہ ۱۸۵۰ع	درباب اسکے کہ حاکمان محکمات فوجداری اسبات کی مختار ہین کہ علاوہ سزا کے جرم کی جرمانہ مقدمات وغیرہ نقصان مال مین کرین اور کل یا جزو جرمانہ کا شخص مظلوم کو دیا جاوے			
ہیجدہم سنہ ۱۸۵۰ع	درباب اسکے کہ حاکمان جو دیوانی پر عدالت دیوانی مین بابت کسی عمل کی جو اونہون سے بموجب			

یہہ قانون کسکا ناسخ ہے	ناسخ	منسوخ	مضمون	قانون بقید سنہ
	ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	اختیارات اپنے کیا ہو نہیں ہو سکتے	
			درباب تفویض ہونے اطفال کے شاگردی مین واسطے سیکھنے پیشہ و پاہر کے دیگر معاملات متعلقہ اس معاملہ کے و سزای جرم خلاف ورزی اس قانون کے	۱۹ نوزدہم سنہ ۱۸۵۰
قانون ۱۰ سنہ ۱۸۴۲ منسوخ ہوا			درباب آراستگی امصار و قصبات و جاری کرنے احکام درستی و آراستگی کے بوقت پیش ہونے عرائض کے اور واسطے خرچ کے مقرر ہونے محصول مناسب بعد منظوری لفٹنٹ گورنر	۲۶ بست و ششم سنہ ۱۸۵۰ع
			درباب تشریح بعض مراتب قانون ۳۱ سنہ ۱۸۳۸ع	۲۹ بست و نہم سنہ ۱۸۵۰
			درباب حراست قیدیان گورنمنٹی	۳۴ سی و چہارم سنہ ۱۸۵۰

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
سی و ششم ۳۶ سنہ ۱۸۵۵ع	در باب اصلاح دفعہ ۱۳ و ۱۱ ارٹکلز آف وار یعنی قواعد جنگی افواج ہندوستانی کے			
سی و ہفتم ۳۷ سنہ ۱۸۵۵ع	در باب تحقیقات اعمال اون ملازمان سرکاری کے کہ جو بلا منظوری سرکار گورنمنٹ کی معزولی کے لائق ہون			ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۳۸ و ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۳۹ و ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۴۳ منسوخ ہوئے
سی و ہشتم ۳۸ سنہ ۱۸۵۵ع	در باب اسکے کہ ہر عدالت مین شخص ماخوذ مجرم کو اختیار ہے کہ بذریعہ مختار جائز کے جوابدہی کرے			
سوم ۳ سنہ ۱۸۵۶	در باب انسداد طیاری نمک ناجائز اور انتقال اوسکے ایک جگہہ سے دوسری جگہہ کو			ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۱۹ و ایکٹ ۲۹ سنہ ۱۸۳۸ ترمیم ہوا
ہشتم ۸ سنہ ۱۸۵۶ع	در باب محصول سڑک			ایکٹ ۲ و ۳ سنہ ۱۸۳۴ع و ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۳۶ منسوخ ہوئے
شانزدہم ۱۶ سنہ ۱۸۵۶ع	متضمن تجویز جرم نسبت اون لوگون کے جو مال مسروقہ کا لینا قبول کرین			
چہارم ۴ سنہ ۱۸۵۷	بغرض اصلاح قوانین جو			ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۲ کی بعض مضامین

قانون بتعیین سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و دفعہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	مزدوران جلای وطن سے متعلق ہون اور ان جہازون سے متعلق ہون جو انکو پہنچایا کرین			منسوخ ہوئی اور دفعہ اول ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ منسوخ ہوا
ہشتم ۸ سنہ ۱۸۵۲	درباب تعیین اجرت صاحب شرف کلکتہ بتعمیل احکام اجرا سے اضلاع مفصل کے			
نہم ۹ سنہ ۱۸۵۲ع	درباب متعلق ہونی خطہ زمین قصبہ تہور تحت حکومت سرکار معاملات دیوانی و فوجداری مین			قانون اول سنہ ۱۸۳۲ع منسوخ ہوا
بست و چہارم ۲۴ سنہ ۱۸۵۲	درباب موقوفی رسم کریمین یعنی کسی اہل ہند کو جبراً یا قریباً باہر عملداری سرکار سے لیجانا			ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۳۹ ترمیم ہوا
سی ام ۳۰ سنہ ۱۸۵۲	درباب عطا ہونی حیثیت رعیت سرکاری رعایا ممالک غیر کو			
سی و دوم ۳۲ سنہ ۱۸۵۲	درباب متضمن تسہیل ماخوذی عمال و اہلکاران پولس بعلت رشوت ستانی وتغلب وغیرہ بداعمالی کے			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
دوم ۱۸۵۳ع	درباب اسکے کہ آیا جملہ رعایای ملکہ عالیہ مثل اہل ہند کی امورات سرکاری و پولس مین تابع سیاست ہین یا نہین			
ہفتم ۱۸۵۳	دربیان وسعت دیوانی اختیارات صاحب سپرنٹنڈنٹ متذکرہ دفعہ ۱۰۵ تا ۱۵۵ ایکٹ ۵۳ شاہ جارج ثالث			
ہژدہم ۱۸۵۳	مشعر انتظام فروخت مسکرات وغیرہ کمپو مین			
ہفتم ۱۸۵۳	درباب تجویز مقدمات اون مجرمان کی کہ مرتکب جرائم کبیرہ باہر علاقہ حکومت سرکار سے ہوئے ہون و نیز اجرای وارنٹ گرفتاری باہر حکومت اپنی سے کسی حاکم کو			
دہم ۱۸۵۳	درباب تعین اختیارات صاحبان اسسٹنٹ مجسٹریٹ و ڈپٹی مجسٹریٹون کے			
شانزدہم ۱۸۵۳	درباب منقلب ہوسنے			دفعہ ۳ دہم قانون ۱۸۳۱ع

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
	تحصیلداران جنکو کار پولیس سپرد کیا گیا ہو بلقب افسر پولیس نہ بابت داروغہ جی کی			
ہفتدہم ۱۷ سنہ ۱۸۵۴	درباب امورات متعلقہ سررشتہ ڈاک سرکاری			ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۳۷ و ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۳۶ و ایکٹ ۱۷ سنہ ۱۸۳۹ منسوخ ہوا ہی
ہیجدہم ۱۸ سنہ ۱۸۵۴	درباب ریلوی یعنی سڑک آہنی کے			
نوزدہم ۱۹ سنہ ۱۸۵۴ع	درباب نہ باقی رہنے ممانعت لانی شکر ملک غیر سے ممالک محروسہ مین			ایکٹ ۳۲ سنہ ۱۸۳۶ و ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۳۹ و ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۴۲ع و ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ کی مراتب نسبت ممانعت مذکورہ
بست و دوم ۲۲ سنہ ۱۸۵۴	درباب عطا ہونی جرمانہ بموجب دفعہ ۱۰۵ تا ۱۵۵ ایکٹ ۳ و ۵ شاہ جارج سوم سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کو			دفعہ ۲ قانون ۱۵ سنہ ۱۸۰۶ منسوخ ہوا ہے
سی و سوم ۳۳ سنہ ۱۸۵۵ع	درباب وسعت و بحالی ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۴۳ یعنی تحریرات بزبان انگریزی یا زبان خاص اوس حاکم کی جسکے حکم سے سزا			

قانون بقید سنه	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ ایکٹ کسکا ناسخ ہے
		ضمن یا دفعہ	ضمن یا دفعہ	
	دیجاوے اور دستخط کرنا اوسکا وقت سنانے فیصلہ کے			
سی و چہارم ۱۸۵۵ع	در باب سلسلہ انتظام تار برقی ممالک محروسہ سرکار مین	ایکٹ ہذا	ایکٹ ۸ ۱۸۶۰ع	
دوم ۱۸۵۵ع	در باب قواعد شہادت یعنی گواہی			ایکٹ ۱۰ ۱۸۳۵ع
سوم ۱۸۵۵ع	در باب انسداد فراریان جہازی لشکر کے			
ہیجدہم ۱۸۵۵ع	در باب اسکے کہ کون کون حاکم مختار ہے کہ مجرم کے جرم کو عفو کرے یا جرم کی سزا سے درگذرے یا اوسمین تخفیف دیوے			
بست و چہارم ۱۸۵۵ع	در باب اصلاح قانون نسبت اخراج ملک قیدیان اہل ولایت و امریکہ و تجویز محنت نسبت ایسے قیدیون کے بعوض اخراج ملک کے			
سی و چہارم ۱۸۵۵ع	در باب نہ لیے جانے محصول			دفعہ ۲ ایکٹ ۱۴ ۱۸۴۳ع منسوخ ہوا ہے

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و دفعہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
	اوس ریتی کا جو ممالک مغربی کے باہر سے لائی جاوے			
سی و ششم ۱۸۵۵ع	درباب اختیار تلاشی نمک ناجائز کی اہلکاران پرمٹ وال کو ممالک مغربی کی حویلیات اور گھرون مین			
اول ۱۸۵۶ء	درباب ممانعت بکنے اور برملا ہونے کتب و تصاویر فحش یا الفاظ فحش			
دوم ۱۸۵۶ء	درباب اسکے کہ صاحبان مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ بلا داخل ہونے شکایت تحریری کی بعض جرائم کی نسبت دست اندازی کیا کرین			دفعہ ۵ قانون ۹ سنہ ۱۸۶۹ء و دفعہ ۵ قانون ۶ سنہ ۱۸۶۳ء و دفعہ ۶ قانون ۹ سنہ ۱۸۶۶ع
چہارم ۱۸۵۶ء	درباب اسکے کہ مویشی اور چوپایہ بدنیتی سے اور بلا وجہ مارے نہ جاوین			
ششم ۱۸۵۶ء	درباب تقرر ٹکس شہر و قصبہ و حوالی شہر			قانون ۲۴ سنہ ۱۸۵۹ء و قانون ۷ سنہ ۱۸۶۰ء و دفعہ ۶ قانون ۳ سنہ ۱۸۶۱ء و دفعہ ۴ قانون ۳۲ سنہ ۱۸۶۱ء و ایکٹ ۱۸۶۱ء

قانون المقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
سوم ۳ سنہ ۱۸۵۷ع	درباب انسداد مداخلت بیجا پیشیون کے			دفعہ ۳۴ قانون پنجم سنہ ۱۸۴۳ع
ہشتم ۸ سنہ ۱۸۵۷ع	درباب سزا مجرمان جو خلاف احکام آرٹکلس آف وار کے متعلقہ افواج ہندوستانی کی عمل کرین			
یازدہم ۱۱ سنہ ۱۸۵۷ع	درباب تشریح سزای بغاوت یا تحریص و ترغیب اوسکے یا ارادہ بغاوت وغیرہ کے تا میعاد دو سال جاری رہیگا			
چاردہم ۱۴ سنہ ۱۸۵۷ع	درباب تشریح سزاے اون لوگون کی جو فوج سرکاری مین فتنہ و فساد برپا کرین اور موجب بغاوت فوج ہوویں			
شانزدہم ۱۶ سنہ ۱۸۵۷	درباب تجویز سزای جرائم کبیرہ بعض اضلاع جنمین حکم مارشل لا جاری ہووے یا ہونے والا ہے درباب اجرا اوسکی سزا کے ایکسانی تک			

قانون لقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
۲۵ بست و پنجم ۱۸۵۷	در باب اسکے کہ مال و اسباب سپاہیان باغی بعلت بغاوت ضبط ہونا چاہیے			
۳۲ سی و دوم	در باب اصلاح آرٹکلس آف وار و لگائے جانے داغ اوپر بدن مجرم بغاوت کے			
۲ دوم ۱۸۵۸	در باب اسکے کہ جو لوگ غدر حال مین بغیر جواز اپنی اراضی و جائداد منقولہ سے بیدخل ہوئے ہین وہ لوگ جلدی اور آسانی سے اپنی اپنی اراضی پر دخل پاوین یا یہہ قانون تین برس تک جاری رہیگا			
۱۰ دہم ۱۸۵۸	در باب ضبطی ملکیت مجرمان خود مجرم بغاوت وغیرہ کے			
۱۳ سیزدہم ۱۸۵۸	در باب سزایاب ہونے اوس شخص کے کہ جسکے پاس ملکہ معظمہ یا سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی کا کچھ اسباب نکلے			
۲۲ بست و دوم ۱۸۵۸	در باب جاری رہنے ایکٹ ۱۴ ا			

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
	و ۱۶۱ و ۱۷ ایکٹ ۱۸۵۸ اخیر سنہ ۱۸۵۹ع تک	ضمن و دفعہ	ضمن و دفعہ	
بست و ششم سنہ ۱۸۵۹ع	در باب تجویز و سزا جرائم مخالف سرکار یہہ ایکٹ تا سنہ ۱۸۵۹ع تک جاری رہیگا			
سی و ششم سنہ ۱۸۵۹ع	در باب مجنونان و انتظام پاگل خانہ			
نہم سنہ ۱۸۵۹ع	در باب تصفیہ دعاوی بابت اوس جائداد کے جو بنام نہاد جائداد منضبطہ قرقی ہوئی ہو			
سیزدہم سنہ ۱۸۵۹ع	در باب سزا دہی جرم عہد شکنی پیشہ وران و کاریگران و مزدوران سے بابت بعض مقدمات کی سرزد ہوئے تھے			
ہیجدہم سنہ ۱۸۵۹ع	در باب سزا دہی رعیت انگلشیہ قوم انگریز جو باہر علاقہ سوپریم کورٹ کی مجرم کسی حرکت کا جسکی سزا صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین			

قانون بتعیید سنہ	مضمون	منسوخ	ناسخ	یہہ قانون کس قانون کا ناسخ ہے
		ضمن دفعہ	ضمن دفعہ	
نوزدہم ۱۸۵۹ع	درباب اجرای ایکٹ ۲۷ سنہ ۱۸۵۹ع آخر ۱۸۵۹ع تلک			
بست وششم ۱۸۵۹ع	درباب اجرای ایکٹ ۲۸ سنہ ۱۸۵۷ع آخر جون ۱۸۵۹ تلک			
بست وہفتم ۱۸۵۹ع	درباب اجرای ایکٹ ۱۴ و ۱۶ و ۱۷ سنہ ۱۸۵۷ آخر سنہ ۱۸۵۹ تلک			
بست وہشتم ۱۸۵۹	درباب اجرای ایکٹ ۳۰ سنہ ۱۸۵۷ ۵ دسمبر ۱۸۵۹ دو برس تلک			
اول سنہ ۱۸۶۰	درباب بڑہانی محصول نمک جو ممالک مغربی مین آیا کرین			بعض عبارت دفعہ ۱ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۴۳ منسوخ ہوئی
دوم سنہ ۱۸۶۰ع	درباب اختیار سزادہی صاحبان سشن جج کو مقدمات حلف دروغی وبعض مقدمات جعل مین زیادہ اوس سی جو سابق تہا			ضمن ۳ دفعہ ۲ و ضمن ۳ دفعہ ۲ قانون ۱۷ سنہ ۱۸۱۷ و دفعہ ۱۴ قانون ۲ سنہ ۱۸۳۲ع
پنجم سنہ ۱۸۶۰	درباب ترمیم ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۵۷ متعلقہ دخل بیجا مواشی کی			
ششم سنہ ۱۸۶۰	درباب ترمیم ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۴۷ متضمن قواعد خشکی			
ہشتم سنہ ۱۸۶۰	درباب انتظام تقرر و اہتمام			ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ منسوخ ہوا

قانون بقید سنہ	مضمون	منسوخ ضمن و دفعہ	ناسخ ضمن و دفعہ	یہہ قانون کسکا ناسخ ہے
ہم سنہ ۱۳۶۰	تاربرقی درباب تصفیہ بعض مراعات واقع مابین کارگیران متعہد سڑک آہنی وغیرہ تعمیرات سرکاری و آقایان اون کے			

تمام شد

داخلہ نمبر	۱۲۴۳۷
فن نمبر	۱۸۶ ح
کتاب نمبر	